وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر ایک ایسی کتاب
نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے

جامع اشاریہ

مضامینِ قرآن

تحقیق وتدوین

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ
وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- **کتاب وسنت ڈاٹ کام** پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- **مجلس التحقیق الاسلامی** کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (**Upload**) کی جاتی ہیں۔
- **دعوتی مقاصد** کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (**Download**) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com

وَنَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْكِتٰبَ تِبْيَانًا لِّكُلِّ شَيْءٍ

اور ہم نے آپ پر ایک ایسی کتاب
نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے

جامع اشاریہ
مضامینِ قرآن

جلد اوّل

تحقیق و تدوین

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر
جامعہ کراچی

کتاب کا نام : جامع اشاریہ مضامینِ قرآن
جلد : اول
تحقیق وتدوین : ڈاکٹر اطہر محمد اشرف
معاون : مسز تسنیم شاہد
نگراں : مفتی محمد بدر عالم صدیقی
استاد و مفتی دار العلوم کورنگی، کراچی
کمپوزنگ : مولوی عمر فاروق انصاری، فاران پرویز
پروف ریڈنگ : عرفان احمد آفتاب، حاجی محمد رفیق،
محمد مبین، محمد نبی، ڈاکٹر شبیر حسین اور
ایم۔ شفقت بیگ
تعدادِ اشاعت : 1100
تاریخِ اشاعت : رمضان المبارک 1434ھ
طابع : افرو ایشیا پرنٹرز ناظم آباد کراچی
ہدیہ : 3250 روپے (مکمل سیٹ)
ناشر : شیخ زاید اسلامک ریسرچ سنٹر
جامعہ کراچی
سول ڈسٹری بیوٹر : مکتبہ ھُدًی لِلنَّاس
B-268، ماریہ اپارٹمنٹ، بلاک 1،
مین ناگن چورنگی، نارتھ کراچی
فون نمبر: 0092-21-36907240
موبائل: 0092-333-3269772

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

انتساب

حاملِ قرآن

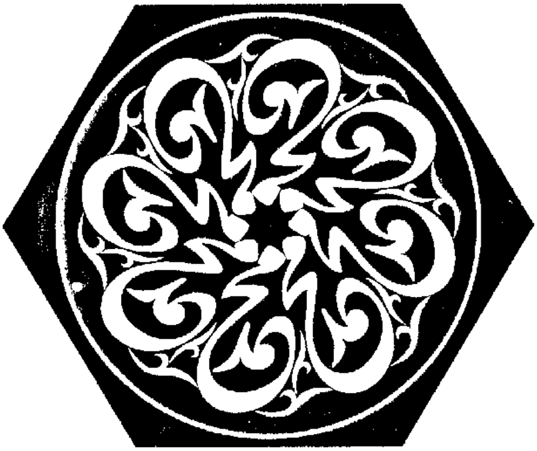

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

کے نام

اُتر کر حِرا سے سُوئے قوم آیا
اور اک نسخۂ کیمیا ساتھ لایا

الطاف حسین حالیؔ

تہذیب وترتیب

نمبر شمار		صفحہ نمبر
۱	پیش لفظ	۳
۲	اظہارِ تشکر	۱۱
۳	تاثرات	۱۲
۴	سورتوں کی فہرست	۳۳
۵	سورتوں کی فہرست بلحاظ حروفِ تہجی	۳۹
۶	سورتوں کی فہرست بلحاظ ترتیبِ نزول	۴۳
۷	سورتوں کی فہرست بلحاظ تعدادِ آیات	۴۶
۸	اشاریہ	۴۹
۹	فہرست اشاریہ	۵۱
۱۰	ضروری وضاحت	۱۲۰
۱۱	اشاریہ سے استفادہ کا طریقہ	۱۲۲
۱۲	نبیوں کے نام	۲۵۸۰
۱۳	آیاتِ قل	۲۵۸۱
۱۴	قرآن کو آسان کیوں بنایا گیا؟	۲۵۸۲
۱۵	کیا ہمارا شمار اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے دشمنوں میں ہوگا؟	۲۵۸۳
۱۶	کتابیات	۲۵۸۴
۱۷	ہمارا فرض	۲۵۸۵
۱۸	قرآنِ حکیم غیروں کی نظر میں	۲۵۸۶

پہلی وحی

ام المؤمنین عائشہؓ سے روایت ہے کہ سب سے پہلی وحی جو رسول اللہ ﷺ پر شروع ہوئی، وہ اچھے خواب تھے۔ پس جو خواب آپ دیکھتے تھے وہ صبح کی روشنی کی مثل ظاہر ہو جاتا تھا۔ (پھر اللہ کی طرف سے) خلوت کی محبت آپ کو دی گئی اور آپ غار حراء میں خلوت فرمایا کرتے تھے اور وہاں آپ تحنث کیا کرتے تھے۔ تحنث یعنی کئی کئی رات (لگاتار) عبادت کرنا۔ بغیر اس کے کہ اپنے گھر والوں کے پاس لوٹ کر آتے اور اسی قدر زاد راہ لے جاتے۔ یہاں تک کہ آپ کے پاس وحی آگئی اور آپ غار حراء میں تھے کہ فرشتہ آپ کے پاس آیا اور اس نے کہا کہ پڑھیے! آپ ﷺ نے فرمایا میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ آپ فرماتے ہیں پھر فرشتے نے مجھے پکڑ لیا اور مجھے (زور سے) دبایا، یہاں تک کہ مجھے تکلیف ہوئی۔ پھر مجھے چھوڑ دیا۔ اور کہا کہ پڑھیے۔ تو میں نے کہا کہ میں پڑھا ہوا نہیں ہوں۔ آپ فرماتے ہیں کہ فرشتے نے مجھے پھر پکڑ لیا اور سہ بارہ مجھے (زور سے) دبایا۔ پھر مجھ سے کہا کہ **اقرأ بسم ربک .... اکرم** الخ اپنے پروردگار کے نام (کی برکت) سے پڑھو جس نے (ہر چیز کو) پیدا، انسان کو بستہ خون سے پیدا کیا اور (یقین کر لو کہ) تمہارا پروردگار بڑا بزرگ ہے۔ پس رسول اللہ کا دل اس واقعہ کے سبب (مارے خوف کے) ہلنے لگا۔ اور آپ خدیجہؓ کے پاس تشریف لائے اور کہا کہ مجھے کمبل اڑھا دو! مجھے کمبل اڑھا دو۔ انہوں نے آپ کو کمبل اڑھا دیا۔ جب آپ کے دل سے خوف جاتا رہا تو آپ نے خدیجہؓ سے سب حال بیان کر کے کہا کہ "بلاشبہ مجھے اپنی جان کا خوف ہے"۔ خدیجہؓ بولیں کہ ہرگز نہیں اللہ کی قسم! اللہ آپ کو کبھی پریشان نہیں کرے گا۔ یقیناً آپ قرابت کی پاسداری کرتے ہیں اور (اللہ کی راہ میں) مدد کرتے ہیں۔ پھر خدیجہؓ آپ کو لے کر اپنے چچا کے بیٹے ورقہ بن نوفل کے پاس آئیں۔ ورقہ بن نوفل زمانہ جاہلیت میں نصرانی ہو گیا تھا اور عبرانی میں کتاب لکھا کرتا تھا یعنی جس قدر اللہ کو منظور ہوتا تھا انجیل کو عبرانی میں لکھا کرتا تھا۔ بڑا بوڑھا آدمی تھا بینائی بھی جا چکی تھی۔ تو اس سے خدیجہؓ نے کہا کہ اے میرے چچا کے بیٹے! اپنے بھتیجے سے (ان کا حال) سنو۔ ورقہ بولے اے میرے بھتیجے! تم کیا دیکھتے ہو؟ رسول اللہ نے جو کچھ دیکھا تھا ان سے بیان کر دیا۔ تو ورقہ نے آپ سے کہا کہ یہ وہ فرشتہ ہے جسے اللہ تعالیٰ نے موسیٰؑ پر نازل کیا تھا۔ اے کاش! میں اس (زمانہ) میں (کہ جب آپ ﷺ نبی ہوں گے) جوان ہوتا۔ اے کاش! میں (اس وقت تک) زندہ رہتا کہ جب آپ کو آپ کی قوم (مکہ سے) نکالے گی۔ رسول اللہ نے (یہ سن کر بہت تعجب سے) فرمایا کیا یہ لوگ مجھے نکالیں گے؟ ورقہ نے کہا ہاں! جس شخص نے بھی آپ جیسی بات بیان کی تو اس سے (ہمیشہ) دشمنی کی گئی اور اگر مجھے آپ (کی نبوت) کا زمانہ مل گیا تو میں آپ کی بہت زوردار مدد کروں گا۔ مگر چند ہی روز میں ورقہ کی وفات ہو گئی۔

(بخاری شریف)

بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

قرآن پاک اللہ ربِ کائنات کا کلام ہے۔ اس بحرِ زخّار کی غوّاصی مختلف زبانوں اور زمانوں میں اہلِ علم کرتے رہے ہیں اور بے بہا آب دار موتی برآمد کرتے رہے ہیں۔ اگر اِن کی کاوشوں کی تعداد کا شمار کیا جائے تو یہ لاکھوں سے متجاوز ہوں گی۔ یہ سلسلہ تا قیامت جاری رہے گا۔ اس کے باوجود اس کے علوم اور رموز واسرار کا کُلّی احاطہ انسان کے بس میں نہیں تاوقت یہ کہ اللہ تعالیٰ انہیں خود ہی واشگاف فرمادے، جس کا اشارہ اس نے اپنے کلام میں دے دیا ہے:

> ''ہم عنقریب ان کے ارد گرد اور خود ان کی ذات میں بھی نشانیاں دکھائیں گے یہاں تک که ان پر ظاهر هوجائے گا که یه (قرآن) حق هے۔ کیا تم کو یه کافی نهیں که تمهارا پروردگار هر چیز سے خبردار هے؟''
>
> (سورۃ حٰم السجدہ آیت ۵۳)

رمضان المبارک ۱۴۱۴ھ کی بات ہے جب میری ملاقات جدہ میں مقیم بھانجے نعیم مغل سے ہوئی وہ اس وقت سعودی عرب میں چھپی تفسیر عثمانی کا مطالعہ کر رہا تھا اور میری توجہ بھی ترجمہ کے ساتھ تلاوت قرآن کی طرف دلائی۔ لہٰذا قرآن پاک کو ترجمہ کے ساتھ پڑھنا اپنا معمول بنالیا۔ جوں جوں آگے بڑھا شوق بھی بڑھتا گیا۔

''سورۃ البقرہ'' میں بنی اسرائیل کا واقعہ شروع ہوا تو ایسا محسوس ہوا کہ ہم میں اور اُس زمانے کے لوگوں میں کوئی فرق ہی نہیں ہے؟ ہمارے وہی حالات اور وہی معاملات ہیں۔ دین کے معاملے میں بھی وہی بے رغبتی ہے۔ اُسی طرح لوگ حجت کرتے اور اپنی غلط باتوں کو صحیح ثابت کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ معاشرتی اور کاروباری معاملات بھی ویسے ہی ہیں۔ بڑے چھوٹوں کا حق کھا رہے ہیں۔ جس کی لاٹھی اس کی بھینس والا معاملہ ہے اور ہم کسی کے مال اور جائیداد کو ہڑپ کرنے میں جھجک محسوس نہیں کرتے۔ سود کو جتنی سختی سے منع کیا گیا ہے اتنا ہی وہ رائج ہے۔ سودی نظام نے اِس وقت پوری دنیا کو خواہ وہ مسلم ممالک ہوں یا غیر مسلم، گھیر رکھا ہے۔ دین پر عمل تو در کنار اس کو سمجھنا اور نہ ہی جاننا چاہتے ہیں۔ حضرت لوطؑ کی قوم کی طرح اِس زمانے میں بھی اسی طرح بے حیائی عام ہے اور اہلِ مغرب نے ہم جنس پرستی کو قانونی شکل دے کر ہم جنسوں کی شادی جائز قرار دے دی ہے۔ جس کی وجہ سے ان کا معاشرہ مختلف بیماریوں اور عذاب میں گھرا ہوا ہے۔ ہمارا ایک بڑا طبقہ اس وجہ سے بھی دین کو جاننے

سے گریزاں ہے کہ اگر ہمیں دین کا علم ہو گیا تو ہم کو جانتے بوجھتے غلط کام کا جواب دینا ہوگا، نہ جانیں گے نہ ہی حساب دینا پڑے گا۔ اور اگر پوچھا بھی گیا تو کہہ دیں گے کہ اے اللہ! ہمیں تو تیرے دین (یعنی تیرے احکامات) کا علم ہی نہ تھا۔ لہٰذا تو ہمیں معاف کردے۔ کیا احکامات الٰہی سے ناواقفیت کا عذر تسلیم کیا جائے گا؟ کیا دنیا میں قانون سے ناواقفیت کا عذر تسلیم کیا جاتا ہے؟ گو اس زمانے میں اور لوطؑ اور موسیٰؑ کے زمانے میں ہزاروں سال کا فرق ہے، ہم اپنے آپ کو بہت زیادہ ترقی یافتہ اور باشعور سمجھتے ہیں لیکن معاشرتی خرابیوں میں کوئی فرق نہیں ہے، بلکہ بڑھی ہوئی ہیں۔ واپسی پر بھی قرآنِ پاک ترجمہ سے پڑھنا معمول رکھا۔

اس کے بعد رمضان المبارک ۱۴۱۹ھ میں اعتکاف کے دوران اور کتابوں کے ساتھ تفسیرِ عثمانی اور مولانا مودودیؒ کی تفہیم القرآن کا مطالعہ کیا۔ جب ''سورۃ النساء'' پڑھنی شروع کی تو میں نے خاص خاص باتوں کے لئے نوٹس رکھنا شروع کر دیئے۔ اس طرح ایک سال سے زیادہ کے عرصہ میں پہلی بار صحیح معنیٰ میں قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھا۔ ساتھ ہی خاص خاص باتوں کو نوٹ کرنے کی وجہ سے پورے قرآن مجید کا خلاصہ بھی تیار ہو گیا۔ اگلی بار ایک رجسٹر میں باقاعدگی سے ہر سورت کے احکامات اور واقعات کو الگ الگ لکھا۔ اس دوران مجھ پر کئی انکشافات ہوئے، مثلاً ہر سورت کی آخری ایک یا دو آیات اس سورت کا خلاصہ ہوتی ہیں۔ مثلاً قرآن مجید کی سب سے بڑی سورت ''سورۃ البقرہ'' ہے۔ اس میں قرآن مجید کا تعارف، انسانوں کی درجہ بندی، نبیوں اور قوموں کے واقعات اور احکامات کے بیان کے بعد اس سورت کی آخری تیسری آیت میں فرمایا گیا ہے:

> ''جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ھے سب اللّٰہ ھی کا ھے۔ تم اپنے دلوں کی بات کو ظاھر کرو یا چھپاؤ تو اللّٰہ تم سے اس کا حساب لے لے گا۔ پھر وہ جسے چاھے معاف کرے اور جسے چاھے عذاب دے۔ اور اللّٰہ ھر چیز پر قادر ھے۔'' (سورۃ البقرہ آیت ۲۸۴)

جبکہ اس سورت کا اختتام ایمان اور مغفرت کی دعا پر کیا گیا ہے۔

> ''رسول (ﷺ) اس کتاب پر جو ان کے پروردگار کی طرف سے ان پر نازل ھوئی ھے ایمان رکھتے ھیں اور مومن بھی۔ سب اللّٰہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان رکھتے ھیں۔ (اور کھتے ھیں کہ) ھم اس کے پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نھیں کرتے اور وہ (اللّٰہ سے) عرض کرتے ھیں کہ ھم نے (تیرا حکم)

سنا اور قبول کیا۔ اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔ اللّٰہ کسی کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتا۔ اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا بُرے کرے گا تو اس سے ان کو نقصان پہنچے گا۔ (اور مومن دعا کرتے ہیں کہ) اے پروردگار! اگر ہم سے بھول یا چوک ہوگئی ہو تو ہم سے مواخذہ نہ کرنا۔ اے پروردگار! ہم پر ایسا بوجھ نہ ڈالنا جیسا تو نے ہم سے پہلے لوگوں پر ڈالا تھا۔ اے پروردگار! جتنا بوجھ اٹھانے کی ہم میں طاقت نہیں اتنا ہمارے سر پر نہ رکھنا۔ اور (اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غالب فرما۔‘‘

(سورۃ البقرہ آیات ۲۸۵ اور ۲۸۶)

اسی طرح ایک چھوٹی سی سورت ’’سورۃ الاخلاص‘‘ ہے جس کی صرف چار آیتیں ہیں۔ پہلی تین آیتوں میں کہا گیا کہ:

’’کہو کہ وہ (ذاتِ پاک جس کا نام) اللّٰہ (ہے) ایک ہے۔ (وہ معبودِ بر حق) اللّٰہ بے نیاز ہے۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا۔‘‘

اور ان تمام خوبیوں کا خلاصہ آخری آیت میں یہ بتایا گیا کہ:

’’اس جیسا کوئی نہیں ہے۔‘‘

کیا ان خوبیوں کا مالک کوئی اور ہوسکتا ہے؟ نہیں ہرگز نہیں۔ ہر کوئی ایک دوسرے کا محتاج ہے۔ یہاں تک کہ پیدا ہونے کے لئے بھی ماں باپ کا اور آگے نسل چلانے کے لئے بیوی بچوں کا۔

یہ کہنا بے جا نہ ہوگا کہ ہر سورت کے تین حصے ہوتے ہیں۔ پہلے حصے کا آغاز تمہید سے ہوتا ہے درمیان کا حصہ نفسِ مضمون اور آخری حصہ خلاصہ مضمون ہوتا ہے۔ اس کے لئے سورۃ الفاتحہ، جسے ہم سورۃ الدعا بھی کہتے ہیں، ایک بہترین مثال ہے۔ یہ ایک خالص درباری زبان میں بادشاہوں کے بادشاہ سے مطالبہ کرنے کا طریقہ ہے۔ ہم پہلے حصے میں اللہ تعالیٰ کی تعریف و توصیف کرتے ہیں درمیان میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کا ذکر کرتے ہوئے اس کی مدد کے طالب ہوتے ہیں۔ اور حاصلِ خلاصہ یہ کہ ہم ایسے سیدھے راستے کی ہدایت مانگتے ہیں کہ جس پر چلنے والوں کو اس نے انعام سے نوازا (یعنی جنت عطا کی)۔ اس کے ساتھ ہی ہم یہ

بھی دعا کرتے ہیں کہ وہ راستہ نہ ہو کہ جس پر چلنے والے گمراہ ہوئے اور ان پر اس کا غضب ہوا۔ دوسری اہم بات جس کا انکشاف ہوا وہ یہ کہ حروف مقطعات جو قرآن پاک میں چودہ ہیں، جن کے معنی صرف اللہ تعالیٰ ہی جانتا ہے، ۲۹ سورتوں کا آغاز ان حروف سے ہوا، غور کرنے پر معلوم ہوا کہ ان حروف کے ذریعے لوگوں کو متوجہ کر کے قرآنِ پاک کی عظمت بیان کی گئی ہے۔

تیسری بات جو زیادہ اہم ہے وہ یہ کہ معاشرتی معاملات، تعلقات، کاروباری لین دین، پڑوسیوں کے حقوق، حسنِ اخلاق اور رشتہ کی حرمت جیسے مسائل پر پوری انسانیت کو اصول وضوابط عطا کیے گئے ہیں اور اسی کو صراط مستقیم اور کامیابی کا راستہ بتایا گیا ہے۔ یہ غیر مسلموں کے لئے تو ہدایات ہے کہ وہ اگر عمل کریں گے تو فائدہ اٹھائیں گے اور اگر نہ کریں گے تو اپنا ہی نقصان کریں گے، جبکہ اہلِ ایمان کے لئے یہ حکم کا درجہ رکھتی ہیں اور ان پر عمل پیرا ہو کر ہی وہ کامیاب وکامران اور نجات حاصل کرنے والے ہوں گے۔ اس کے علاوہ جہاں عبادات، جیسے نماز، روزہ، زکوٰۃ، حج اور جہاد کا ذکر ہے تو وہ صرف اہلِ ایمان کے لئے ہی مخصوص ہے۔ اس کے علاوہ نکاح ، مہر اور طلاق کے معاملات بھی اہلِ ایمان ہی سے متعلق ہیں۔ اس طرح قرآنِ پاک مومنوں، کافروں حتیٰ کہ پوری انسانیت کے لئے روشن ہدایت ہے۔

رمضان المبارک ۱۴۲۴ھ میں مسجدِ نبوی میں بیٹھے ہوئے قرآن پاک شروع کیا تو خیال آیا کہ اس بار روزمرہ کے معاملات پر احکامات کے ساتھ ساتھ مختصر حوالے بھی لکھتا رہوں کیونکہ ''ھدی اللناس'' کے سلسلے وار خط وکتابت کے کورس میں بعض جگہ دوسری آیات کا حوالہ بھی دینا ہوتا ہے۔ پہلے اشاریوں میں عموماً صرف رکوع کا حوالہ دے دیا جاتا تھا، نہ آیت کا حوالہ اور نہ ہی کوئی مختصر تشریح ہوتی تھی، جس سے صرف علماء کرام ہی فائدہ اٹھا سکتے تھے اور اس سے عوام کو کسی موضوع پر آیتوں کی تلاش میں دشواری ہوتی تھی۔ ''مضامینِ قرآن'' جسے زاہد ملک صاحب نے بڑی محنت سے ترتیب دیا ہے، ایک عام قاری کے لئے اس میں کافی سہولت پیدا کی گئی ہے۔ انہوں نے اس کے عنوانات کو لغوی ترتیب دی۔ خاص خاص آیتوں کا ترجمہ لکھ کر باقی آیات کے حوالے حواشی میں لکھ دیئے ہیں۔ اس طرح یہ ایک مفصل اشاریہ مضامینِ قرآن ہو گیا ہے۔ لیکن جب تک تمام آیتوں اور حوالوں کو نہ پڑھ لیا جائے اس وقت تک اپنی مطلوبہ آیت یا مقصد کو نہیں پا سکتے۔ ''ھدی اللناس'' کے سلسلے کے لئے اکثر حوالوں کی ضرورت پڑتی اور اکثر اشاریوں کی تلاش رہتی۔ شمس العلماء ڈپٹی نذیر احمدؒ نے قرآن مجید کے ترجمہ کے بعد آخر میں ایک اشاریہ بھی مرتب کیا ہے، جس میں عنوانات خالص فقہی انداز میں لکھے ہیں۔ ساتھ میں رکوع کا حوالہ دیا ہے، اس سے بھی صرف علماء ہی فائدہ اٹھا سکتے ہیں، کیونکہ جب تک آپ پورا رکوع نہ پڑھ لیں اپنے موضوع کے مطابق آیت کو تلاش نہیں کر سکتے۔ آیت کا تلاش کرنا ایک نہایت ہی دقت طلب کام تھا جس کی وجہ سے عموماً قاری ان اشاریوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔ اس کے علاوہ اس وقت تک دوسرے اشاریئے نظر سے نہیں گزرے تھے۔ تو ایک خاص حصے یعنی وراثت، یتیموں کے معاملات، حرام وحلال، عدل وانصاف، قتل وقصاص کے مسائل، والدین کے ساتھ حسنِ سلوک، حقوق العباد

، کاروباری لین دین، اعمال اور عبادات پر احکامات کے حوالے جمع کرنے شروع کیے۔ اس کے ساتھ ساتھ آیات کا مختصر سا خاکہ بھی لکھتا رہا تاکہ آیت ڈھونڈنے میں آسانی رہے۔ اس طرح یہ حوالے ایک سال کے اندر جمع ہو کر ایک اچھی خاصی کتاب کی صورت اختیار کر گئے۔ پھر ان حوالوں کو کمپیوٹر پر لکھوا کر عنوانات کو حروفِ تہجی کی ترتیب دی تاکہ جب بھی حوالہ کی ضرورت ہو تو آسانی سے تلاش کیا جا سکے۔ ساتھیوں نے اصرار کیا کہ اس کو چھپوا دیا جائے تاکہ عوام الناس کے بھی کام آ سکے۔ قرآن مجید کا اشاریہ بنانا ایک بہت ہی مشکل، طویل اور صبر آزما کام ہے۔ ارادہ تھا کہ اس کام کو مستقلاً جاری رکھا جائے اور فی الحال اس مسودہ کو ''قرآن مجید کا مختصر اشاریہ'' کا نام دے کر شائع کر دیا جائے۔ اسی دوران مفتی بدر عالم صاحب استاد دارالعلوم کراچی سے ملاقات ہوئی، انہیں مسودہ دکھایا اور ان سے جانچ پڑتال کی درخواست کی، جسے انہوں نے بخوشی قبول کر لیا اور توجہ دلائی کہ جہاں اتنا کام کیا ہے تو پھر پورے قرآن کو کیوں شامل نہیں کیا گیا؟ دل میں تو پہلے ہی آرزو تھی کہ قرآنِ پاک کا ایک مکمل اشاریہ بنایا جائے کیونکہ ''مختصر اشاریہ'' پر کام کر کے اندازہ ہوا کہ ''حق تو یہ ہے کہ حق ادا نہ ہوا''۔ مفتی صاحب سے دعا کی درخواست کی اور اس طرح جامع اشاریہ مضامینِ قرآن کی بنیاد رکھ دی۔ اسی دوران مختصر اشاریہ شائع ہو گیا اور اسے ہر طبقہ میں جس قدر پزیرائی ملی اسے لفظوں میں بیان نہیں کیا جا سکتا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جامع اشاریہ مضامینِ قرآن کے لئے کام شروع کر دیا۔ اس کے لئے طریقہ کار یہ وضع کیا گیا کہ ہر آیت کو پڑھنے کے بعد اس میں سے نکلنے والے مضامین کے عنوانات اور آیات کا ایک مختصر سا خاکہ مرتب کر لیا جائے۔ پہلے مرحلے میں ہر آیت سے ملنے والے عنوانات اور مضامین کے حوالے لکھ لئے، دوسرے مرحلے میں ہر سورت کے عنوانات کے تحت اس کے تمام حوالوں کو یکجا کر لیا گیا اور تیسرے مرحلے میں تمام عنوانات کو حروفِ تہجی کے اعتبار سے ترتیب دی گئی۔ چوتھے مرحلے میں تمام سورتوں کے مضامین کے حوالوں کو دو حصوں میں جمع کیا۔ پہلے حصہ میں قرآن مجید کی پہلی سورت سے لے کر ۳۴ سورتوں کا مجموعہ بنا لیا اس کے بعد دوسرے حصے میں ۳۵ ویں سورت سے لے کر ۱۱۴ سورتوں تک کے تمام مضامین کا مجموعہ بنایا گیا۔ اور پھر پانچویں اور آخری مرحلے میں دونوں حصوں کو ملا کر ایک مجموعہ بنا لیا۔ اس طرح ایک ضخیم اشاریہ مرتب ہو گیا۔ اس دوران مختلف اشاریوں سے بھی مدد لی گئی تاکہ ایک جامع اشاریہ ترتیب پا جائے۔ مضامینِ قرآن از زاہد ملک صاحب مدِ نظر رکھنے کے ساتھ ساتھ سید فضل الرحمٰن صاحب کے ''معجم القرآن'' سے عربی الفاظ کو چنا گیا ساتھ ہی ''معجم المفہرس'' مؤلفہ محمد فؤاد عبدالباقی سے بھی استفادہ کیا گیا، جس سے مزید آیتوں کے حوالے بھی ملے۔

بحمد للہ اس طرح ایک تفصیلی اشاریہ مرتب ہو گیا۔ پھر بھی ہم اس کو مکمل نہیں کہہ سکتے کیونکہ قرآن مجید ایک بحرِ زخار ہے کہ اس کی شناوری صاحبانِ علم قیامت تک کرتے رہیں گے، پھر بھی کوئی دعویٰ نہ کر سکے گا کہ اس نے حق ادا کر دیا۔ قرآنِ پاک کو ہر بار پڑھنے پر ایک نئی جہت کا ادراک ہوتا ہے۔

خالق کائنات نے اپنی تخلیقات مثلاً زمین، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، دریا، سمندر، درخت، جانور اور آدمی، بیان کر دیئے ہیں اور انسان کی پیدائش سے پہلے ہی اس نے زمین اور اس کائنات میں قیامت تک کے لئے اس کی ضروریات کی تمام چیزیں مہیا فرمادی ہیں۔ جن میں سے بہت سی چیزیں ابھی تک دریافت بھی نہیں ہوئی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو تمام چیزوں کے نام بتادیئے تھے اور ان چیزوں کی تخلیق کے ساتھ ساتھ ان کو بنانے کا مقصد بھی بیان کر دیا۔ پھر اس نے نہ صرف جانداروں کی افزائش کا طریقہ متعین کیا بلکہ افزائشِ نسل کو نہایت وضاحت سے بیان کر دیا، جو بظاہر اس وقت کے انسان کی روزمرہ کی زندگی سے کوئی تعلق نہیں رکھتا تھا اور نہ ہی اس دور کے انسان کے فہم و شعور میں آسکتا تھا۔ اللہ تعالیٰ چونکہ عالم الغیب ہے اس کے علم میں تھا کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب انسان بغیر دلیل کے کوئی بات قبول نہ کرے گا۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے آنے والے زمانوں کے انسانی شعور کے مطابق ہر چیز کو واضح فرمادیا ہے تاکہ وہ اپنی فہم کے مطابق ان حقائق کو تسلیم کر کے اللہ تعالیٰ کی ربوبیت کا قائل ہو۔ ہمارے سامنے متعدد ملکوں کے سائنس دانوں اور باشعور اہلِ علم کے ان قرآنی حقائق کی صداقت کو تسلیم کر کے ایمان لانے کی بہت سی مثالیں ہیں۔ کفار مکہ بعث بعد الموت کے قائل نہ تھے۔ ان کا کہنا تھا کہ جب ہم گل سڑ کر مٹی ہو جائیں گے تو کیسے ہماری بکھری ہوئی ہڈیوں کو جمع کریں گے۔ اس کے جواب میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

> ”کہہ دو کہ (خواہ تم) پتھر ہو جائو یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر یا لوہے سے بھی) بڑی (سخت) ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا) ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دو کہ وہی جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ تو (تعجب سے) تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا؟ کہہ دو امید ہے کہ جلد ہوگا۔“ (سورۃ بنی اسرائیل آیات ۵۰ اور ۵۱)

مزید فرمایا:

> ”ضرور کریں گے (اور ہم تو) اس بات پر (بھی) قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کردیں۔“ (سورۃ القیامہ آیت ۴)

اس چھوٹی سی آیت کو جان کر ایک جاپانی علوم طب کا ماہر ایمان لے آیا۔ اسی طرح کی قرآنِ پاک میں متعدد آیات ایسی ہیں جن میں حصولِ علم، غور وفکر اور تدبر کرنے کی ہدایت دی گئی ہیں:

> ”جو لوگ علم میں پختہ (یعنی ماہر) ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم ان (متشابہ آیات) پر ایمان لائے۔ یہ سب ہمارے پروردگار کی طرف سے ہے اور

نصیحت تو عقل مند ہی قبول کرتے ہیں۔'' (ماخوذ از سورۃ آلِ عمران آیت 7)

سائنس کے ہر شعبے میں تحقیق ہورہی ہے اور سائنسدان، علم الابدان، ارضیات اور فلکیات کے ماہر اور مختلف تحقیقی ذہن رکھنے والے مستقل اس میں مصروف ہیں، مزید یہ کہ کمپیوٹر نے ان کے کام میں مزید آسانی پیدا کردی ہے۔ قرآنِ مجید میں جو آج سے ساڑھے چودہ سو سال قبل باتیں بتائی گئی تھیں وہ خوردبین کی ایجاد اور موجودہ تحقیق کے مطابق حرف بحرف صحیح ثابت ہورہی ہیں۔

اسی طرح قرآن مجید کے بعض الفاظ کے نئے نئے مطالب و مفاہیم سامنے آرہے ہیں۔ خصوصاً آیاتِ متشابہات کے بعض الفاظ کے کئی کئی معنی ہونے کے سبب انسان ان کا صحیح مطلب سمجھ نہیں پاتا تھا تاوقتیکہ وہ سامنے نہ آجائے۔ ان متشابہات پر مختلف علوم کے ماہر سائنس دان، بائیولوجسٹ، ماہرینِ فلکیات، زمین، سمندر، چاند اور ستاروں کی تخلیق سے متعلق بہت سے حقائق واضح ہوچکے ہیں۔ استقرارِ حمل ایک ایسا فطری عمل ہے جس کا انسان کلی شعور نہیں کرسکتا تھا، اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں اس کی متعدد آیات میں وضاحت فرمائی ہے، جبکہ علم الابدان کے ماہرین کے علم میں اس عمل کی حقانیت گذشتہ صدی کے ربع آخر میں آئی ہے، اور وہ بول اٹھے ہیں کہ ''یہ حق ہے''۔ جدید جینیاتی سائنس ایک ایک کرکے انسان کی تخلیق کے مدارج پر سے بے شمار پردے اٹھا چکی ہے۔ ابھی حال ہی میں کنگ عبدالعزیز یونیورسٹی جدہ سعودی عربیہ میں ڈاکٹر عبدالمجید عزیندانی کی سربراہی میں ڈاکٹر کیتھ ایل مور اور پانچ گائنا کالوجسٹس (Gynaecologists) نے مل کر جینیاتی (Embryologica) وضاحتوں پر تین سال تحقیقی کام کیا۔ اور وہ ورطۂ حیرت میں پڑ گئے کہ قرآن و حدیث کے ارشادات عین جدید دریافت کے مطابق ہیں۔ مورس بوکائے (فرانس) اور ڈاکٹر ہلوک نور باقی (ترکی) نے بھی بہت سارے انکشافات قرآن کے حوالے سے کئے ہیں اور اسی لئے آج جو لوگ اپنے اپنے شعبے میں ماہر ہیں وہ ان آیتوں پر ایمان لے آئے ہیں:

> **''یہ قرآن تو اہلِ عالم کے لئے نصیحت ہے۔ اور تم کو اس کا حال (یعنی**
> **صداقت) ایک وقت کے بعد معلوم ہوجائے گا۔''** (سورۂ صٓ آیات ۸۷ اور ۸۸)

اسی طرح اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں متعدد پیشنگوئیاں بھی کی ہیں مثلاً رومیوں کا دوبارہ غلبہ، مکہ کا فتح ہونا، انسان کا فضا اور خلا میں سفر کرنا، اور زمین اور سمندر کی گہرائیوں میں جانا۔ جس کا کہ نزولِ قرآن کے وقت تو کیا بلکہ آج سے سوڈیڑھ سو سال پہلے تک تصور بھی نہیں کیا جاسکتا تھا۔ اسی طرح کی ایک پیشنگوئی حکیم لقمان کے اپنے بیٹے کو ہزاروں سال پہلے نصیحت کرتے ہوئے ملتی ہے:

> **'' بیٹا! اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہی (چھوٹا) ہو اور ہو بھی**
> **کسی پتھر کے اندر یا آسمانوں میں (مخفی ہو) یا زمین میں، اللہ اُس کو**
> **قیامت کے دن لاموجود کرے گا۔''** (سورۃ لقمٰن آیت ۱۶)

اللہ تعالیٰ نے علم حاصل کرنے پر بہت زور دیا ہے۔ جاننے والے کو عالم اور نہ جاننے والے کو جاہل سے تعبیر کیا ہے اور واضح طور پر فرمایا ہے کہ:

’’ کھو بھلا جو لوگ علم رکھتے ھیں اور جو نہیں رکھتے دونوں برابر ہوسکتے ھیں؟ (اور) نصیحت تو وھی پکڑتے ھیں جو عقل مند ھیں۔‘‘

(ماخوذ از سورۃ الزمر آیت ۹)

اللہ تعالیٰ نے علم رکھنے والوں، عقل رکھنے والوں، غور وفکر کرنے والوں، سمجھ رکھنے والوں، ایمان اور یقین رکھنے والوں کے لئے اپنی قدرت کی نشانیاں کھول کھول کر بتا دیں ہیں۔ تاکہ وہ قرآن کی حقانیت پر ایمان لے آئیں۔

’’بیشك آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے جانے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ھیں۔ جو کھڑے اور بیٹھے اور لیٹے (ھر حال میں) اللّٰه کو یاد کرتے اور آسمان اور زمین کی پیدائش میں غور کرتے (اور کھتے) ھیں که اے پروردگار! تونے اس (مخلوق) کو بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔ تُو پاك ھے۔ تُو (قیامت کے دن) ھمیں عذاب سے بچانا۔‘‘ سورۃ آل عمران آیات ۱۹۰ اور ۱۹۱

(اس میں) ھر چیز کا بیان ھے۔ ماخوذ از سورۃ النحل آیت ۸۹

اللہ تعالیٰ نے یہ ایک ایسا ہدایت نامہ تیار کر کے انسان کو دے دیا ہے جس میں پیدائش سے لے کر مرنے تک، خواہ وہ گھریلو معاملات ہوں یا معاشرتی، ملازم رکھنا ہو یا کاروبار کرنا ہو، گفتگو کا سلیقہ جاننا ہو یا دعوت میں شامل ہونے کا، جنگ کا طریقہ جاننا ہو یا امن میں تیاری کا، دنیا میں رہنے کا ڈھنگ جاننا ہو یا آخرت کے لئے رہنمائی کا، غرض اللہ تعالیٰ نے زندگی کے ہر شعبے کے لئے رہنمائی فرمادی ہے۔ حتیٰ کہ بعث بعد الموت، جنت کی نعمتیں اور جہنم کی ہولنا کیاں، سب کو نہایت وضاحت سے بیان فرمادیا ہے۔ غرض یہ کہ انسان اپنی زندگی کے جس مرحلے میں ہدایت اور اللہ کی رضا کا متلاشی ہو اسے اس نسخۂ کیمیا سے نہایت واضح اور بصارت افروز ہدایت ملتی ہے۔

میں اپنی بے بضاعتی اور کم علمی کا معترف ہوں یہ اللہ رب العزت کا مجھ پر خاص کرم رہا کہ اس نے مجھ ہیچمدان سے یہ کام لے لیا، وہی اس کو میرے لئے توشۂ آخرت بنانے پر بھی قادر ہے۔ وما توفیقی الا باللّٰہ۔

احقر

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف

اظہارِ تشکر

جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے کہ یہ جامع اشاریہ مختلف مراحل سے گزرتا ہوا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم، احباب کے تعاون اور مفتی محمد بدر عالم صدیقی مدظلہ العالی استاد دارالعلوم کورنگی کراچی کی نگرانی میں پایہ تکمیل کو پہنچا۔ معاونت کے فرائض محترمہ تسنیم شاہد صاحبہ نے انجام دیئے۔ جبکہ کمپوزنگ کے بعد ہر ہر مرحلے پر پروف ریڈنگ کی ذمہ داریاں جناب عرفان احمد آفتاب، جناب حاجی محمد رفیق، جناب محمد مبین، جناب محمد نبی، ڈاکٹر شبیر حسین اور متعدد ساتھیوں نے سرانجام دیں۔ بعدازیں جامع اشاریہ مضامینِ قرآن مکمل ہونے پر جناب شفقت بیگ نے انتہائی لگن اور جانفشانی سے پروف ریڈنگ کی۔ انہوں نے نہ صرف فتح محمد خان جالندھریؒ کا ترجمہ سامنے رکھا بلکہ مفتی محمد تقی عثمانی مدظلہ العالی کا آسان ترجمہ وتفسیر اور سعودی عرب میں چھپا ہوا قرآن مجید مع ترجمہ مولانا محمد جونا گڑھی وتفسیر مولانا صلاح الدین یوسف بھی سامنے رکھیں اور ضرورت پیش آنے پر مفتی بدر عالم مدظلہ العالی سے بھی مشورہ کرتے رہے۔

میرے مخلص احباب علم وادب خصوصاً جناب سید یوسف فضل، جناب عزیز الدین خضری، جناب شبیر احمد انصاری اور جناب مفتی امیر الدین زاہد کی رہنمائی اور ان کے گراں قدر مشوروں نے کام کو وقیع بنایا۔

میں اس موقع پر اپنی اہلیہ مرحومہ کو کبھی فراموش نہیں کرسکتا جنہوں نے ہر قدم پر نہ صرف یہ کہ میرا ساتھ دیا بلکہ ہر طرح کی یکسوئی فراہم کی اور میں اپنے اس سعادت آمیز مقصد میں کامیاب ہوا جو اُن کے تعاون کے بغیر ناممکن تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ میں اپنے بچوں کا بھی شکر گزار ہوں جنہوں نے ہر مرحلے پر کام کی قدر دانی کا مظاہرہ کرکے مجھے مسرور کیا۔

اللہ رب العزت ان سب کو دین ودنیا کی عافیت ومسرت عطا فرمائے۔ (آمین)

ایک منفرد کام

قرآن کریم اللہ کی وہ مقدس کتاب ہے جس کی خدمت باعثِ خیر و برکت اور ذریعۂ بخشش ونجات ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرونِ ہجریہ اولیٰ سے تا عصرِ حاضر، علماء، مشائخ کے علاوہ مسلم معاشرہ کے مختلف طبقات سے تعلق رکھنے والے اصحاب بصیرت نے حصول برکت کی خاطر اس کی کسی نہ کسی صورت خدمت کی کوشش کی ہے۔ اہلِ علم نے اگر اس کے الفاظ و معانی، مفاہیم و مطالب، تفسیر و تاویل، قرائت ولہجات اور علوم القرآن کی صورت میں کام کیا ہے تو دانشوروں نے اس کے مختلف زبانوں میں تراجم، کاتبوں نے مختلف خطوط (fonts) میں اس کی کتابت، کیلیگرافرز نے اس کی تزئین و آرائش، بادشاہوں نے سونے چاندی اور شنگرف سے اس کے حروف وکلمات کی سجاوٹ و بناوٹ اور طباعت و اشاعت کا خوبصورت فریضہ انجام دیا ہے۔ ادیبوں اور شاعروں نے اس کے محامد ومحاسن کو اپنے الفاظ میں بیان کر کے خدمت کی اور واعظوں اور خطیبوں نے اپنے وعظوں اور خطبات سے اس کی تعریف اس شان سے بیان کی کہ ہر مسلمان کا دل اس کی تلاوت و مطالعہ کی جانب مائل ہوا اور امت مسلمہ ہی نہیں غیر مسلم بھی اس کی جانب راغب ہو کر اس سے منسلک ہو گئے۔ بعض اہلِ علم وقلم نے اس کے موضوعات و مضامین پر قلم اٹھایا اور بعض نے اس کی انڈیکسنگ کی جانب توجہ کی۔ زیرِ نظر کتاب بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے۔ جناب ڈاکٹر اطہر محمد اشرف گزشتہ دس برس سے زائد عرصہ سے اس جستجو میں تھے کہ مضامینِ قرآنِ کریم کا ایک ایسا جامع موضوعاتی اشاریہ مرتب کریں جس میں ہر موضوع سمٹ آئے اور کوئی بھی شخص کسی بھی موضوع سے متعلق قرآن کریم سے رہنمائی لینا چاہے تو اسے باآسانی اپنے مطلب تک رسائی حاصل ہو سکے۔ جوں جوں وہ اس پر کام کرتے گئے موضوعات میں تنوع اور وسعت پیدا ہوتی چلی گئی تا آنکہ ہر لفظ موضوع بن گیا۔ اب اس اشاریہ کی کیفیت یہ ہے کہ کسی بھی لفظ سے متعلق آپ کوئی آیت یا آیات تلاش کرنا چاہیں تو بلاتوقف وتکلف کر سکتے ہیں۔ ہر موضوع اور ہر اہم لفظ کو اس اشاریہ میں سمونے کی کوشش نے اگرچہ اسے خاصا ضخیم بنا دیا ہے مگر یہ اتنا ہی مفید بھی ہے۔ اگرچہ قرآن کریم کے مختلف زبانوں میں متعدد اشاریے مرتب ہو چکے ہیں اور آئندہ بھی ہوتے رہیں گے، مگر اس اشاریہ کی دیگر خوبیوں کے علاوہ ایک خوبی یہ ہے کہ اس سے پڑھے لکھے لوگ ہی نہیں عام افرادامت بھی استفادہ کر سکیں گے کہ اس کی ترتیب اور زبان دونوں سہل و سلیس ہیں۔ مزید یہ کہ اس کے ذریعہ مطلب تک رسائی یوں بھی آسان ہے کہ اس کی ترتیب وتدوین ڈکشنری کی طرز پر ہے۔ بلاشبہ اردو زبان میں یہ اپنی نوعیت کا منفرد کام ہے۔

شیخ زاید اسلامک سینٹر ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب کی اس محنت شاقہ کو بحیثیت ناشر پیش کرنے کا شرف واعزاز پا رہا ہے۔ چار جلدوں پر مشتمل یہ کتاب آپ کے سامنے ہے اس سے استفادہ کیجئے اور اس نیک کام میں ڈاکٹر صاحب کا ساتھ دینے والی ٹیم کو اپنی دعاؤں میں شامل رکھئے۔

اللہ رب العزت اس کارِ خیر کو اپنی بارگاہ میں شرف قبولیت عطا فرما کر اسے باعثِ نفع خلائق فرما دے۔ آمین

پروفیسر ڈاکٹر نور احمد شاہتاز
ڈائریکٹر
شیخ زاید اسلامک سینٹر جامعہ کراچی

نحمدہٗ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

اللہ تعالیٰ کا جتنا بھی شکر کیا جائے اتنا ہی کم ہے کہ آج الحمد للہ قرآن کریم کا اشاریہ ''جامع اشاریہ مضامینِ قرآن'' آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اللہ پاک جزائے خیر عطا فرمائے جناب ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب کو کہ انہوں نے بہت لگن اور شوق سے یہ اشاریہ مرتب کیا ہے۔ انشاء اللہ جو بھی قرآنِ کریم سے لگاؤ رکھتا ہوگا وہ اس اشاریہ سے استفادہ کئے بغیر رہ نہ سکے گا۔ بلکہ میں میں چاہوں گا کہ تمام متعلقینِ قرآن پاک اس اشاریہ کو ضرور اپنے پاس رکھیں تا کہ قرآن سے رہنمائی حاصل کرنے میں آسانی رہے۔ اگر دورانِ مطالعہ کہیں سقم نظر آئے تو ضرور مطلع فرمائیں انشاء اللہ اگلی اشاعت میں اس کا خیال رکھا جائے گا۔

اسی طرح جو صاحب قرآنِ کریم الفاظ اور معنیٰ کے ساتھ سمجھ کر پڑھنا چاہتے ہوں ان کے لئے بھی یہ اشاریہ بہت مفید رہے گا۔ آخر میں بندہ اللہ سے دعا کرتا ہے کہ ڈاکٹر صاحب کے اس اشاریہ کو شرف قبولیت عطا فرمائے اور اس خدمت کے بدلے ڈاکٹر صاحب اور ان کے معاونین کو دنیا اور آخرت میں جزاء عطا فرمائے۔ آمین۔

محمد بدر عالم صدیقی
مفتی واستاد جامعہ دار العلوم کورنگی کراچی

ایک عظیم کام

قرآنِ کریم حق تعالیٰ کا انعام ہے اور ملّتِ مسلمہ رہتی دنیا تک اس مقدس ماخذ سے فیضیاب ہوتی رہے گی۔ ربّ کریم نے اس کی محافظت کا انتظام و انصرام بھی فرما دیا ہے اور اس خوبی کے ساتھ کہ یہ کلام محفوظ تو ہے مگر محصور نہیں۔ اس کلامِ مقدس کی روشنی اور رہنمائی دنیا بھر کے لئے مہیّا ہے اور فیض رسائی کا عمل جاری و ساری ہے اور اخلاصِ نیّت کے ساتھ اس کتاب کو پڑھنے سمجھنے اور عمل کرنے والے اس کی برکتوں سے بھی فیضیاب ہوتے آئے ہیں۔

قرآن مجید کا مطالعہ اس پر غور و فکر اور ضابطہ حیات کے طور پر اپنانے کی حکمت عملی ترتیب دینے کے لئے ایک مدّت سے قرآنی تحقیق اسلام کے اہم ترین موضوع کے طور پر سامنے ہے اور نئی سے نئی تحقیقی جہات ہمارے علم میں نئے اضافے کرتی آئی ہیں۔ معاملہ چاہے قرآن مجید کے مطالعہ کا ہو یا غور و فکر کا، عالم اسلام کے بہت سے اسکالرز نے نہایت عالمانہ انداز میں پیش رفت کی ہے۔

اسی ذیل میں یہ بات محسوس کی جاتی رہی ہے کہ قرآنی آیات میں جتنے بھی مضامین یا موضوعات آئے ہیں ان کے لئے اشاریئے یا انڈیکس ترتیب دے دیئے جائیں تاکہ مسائل یا معاملات اور ہدایات تک آسانی کے ساتھ پہنچا جا سکے۔ کئی اسکالرز نے بہت دقیع کام اس سلسلے میں کیا ہے۔ کافی ضخیم اشاریئے ترتیب دیئے گئے ہیں۔ لیکن مشکل یا ثقیل زبان کے استعمال اور حوالہ جات کی نامکمل تدوین کی وجہ سے یہ اس قدر عام فہم ثابت نہ ہو سکے جس کی ضرورت تھی اور اب بھی ہے۔

اس ذیل میں مجھے برادر گرامی ڈاکٹر اطہر محمّد اشرف کا نام لیتے ہوئے دلی خوشی محسوس ہو رہی ہے۔ جو تائیدِ الٰہی سے قرآنی تحقیق سے آجڑے ہیں اور اپنے پیش رو اسکالرز کی صف میں ایک نہایت قیمتی اضافہ ہیں۔

ڈاکٹر صاحب نے ۲۰۰۵ء میں ''قرآن مجید کا مختصر اشاریہ'' کے عنوان سے ایک کتاب شائع کی جو بہت قابلِ

توجہ قرار دی گئی اور معروف ومقبول بھی ہوئی۔ مجھے بہت خوشی ہوئی جب معلوم ہوا کہ ڈاکٹر اشرف نے اس عظیم کام کو نہ صرف جاری رکھا بلکہ آگے بھی بڑھایا ہے۔ اور اب ان کی ایک اور کتاب ’’جامع اشاریہ مضامینِ قرآن‘‘ شائع ہو رہی ہے۔ میری نظر سے ان کی ایک اور کتاب بھی گزر چکی ہے جو قرآن مجید کے ایک حصے ’’قل‘‘ کی آیات کا مجموعہ ہے۔ معلوم ہوا کہ قرآنِ کریم میں ۳۳۲ بار قل کا لفظ آیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے نہ صرف ان ۳۰۶ آیات کی نشان دہی کی ہے جس میں قل کا لفظ ہے بلکہ ان آیات کے سیاق وسباق کو بھی پیش نظر رکھا چنانچہ ایک نہایت عمدہ اور مفید کتاب ترتیب پائی گئی۔ ڈاکٹر اشرف علم وحلم دونوں سے آراستہ شخصیّت کے حامل ہیں۔ ان سے مل کر اور گفتگو کر کے مسرّت اور تمانیت کا احساس ہوتا ہے۔ اور ان کے کام، لگن اور سنجیدہ مزاجی کو دیکھ کر احساس ہوتا ہے کہ وہ قرآنی تحقیق کے شعبے میں اپنی اس پیش رفت کو جاری رکھیں گے اور مزید معنیٰ آفرین کام پیش کر سکیں گے۔ یہ بات بھی قابلِ ستائش ہے کہ مفتی بدر عالم صاحب استاد دارالعلوم کورنگی قدم قدم پر ڈاکٹر اشرف کی معاونت کے لئے موجود رہے ہیں۔ میں ڈاکٹر اشرف کو ان کی کتاب ’’جامع اشاریہ مضامینِ قرآن‘‘ کی اشاعت پر مبارکباد دیتا ہوں اور ان کی مزید کامیابیوں اور کامرانیوں کے لئے دعا گو ہوں۔

پروفیسر ڈاکٹر پیرزادہ قاسم
وائس چانسلر ضیاء الدین یونیورسٹی کراچی
سابق وائس چانسلر کراچی یونیورسٹی

ایک تحقیقی کاوش

قرآنِ حکیم اپنے صفحات میں علوم ومعانی کے کتنے سمندر سمائے ہوئے ہے۔ اس کا اندازہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک اس کے کسی ایک حصے کا سہی، جم کر مطالعہ نہ کیا جائے اور غور وفکر کے ذریعے اس کے معانی میں غواصی کی سعی نہ کی جائے۔ بظاہر تیس پاروں اور ۱۱۴ چھوٹی بڑی سورتوں پر مشتمل یہ کتاب الٰہی معانی ومطالب اور مفاہیم وتفاسیر کا کس قدر عظیم الشان ذخیرہ ہے اور اس کے علوم وفنون کا کیا شمار ہوسکتا ہے جو بالواسطہ یا بلاواسطہ اس کے صفحات میں بیان ہوئے ہیں، یہ جاننا اوراقِ قرآنی سے گہری وابستگی کے بغیر ممکن نہیں۔

آج کا دور فہارس اور اشاریوں کا دور ہے، تیز رفتار زندگی اور مشینی حیات انسانی نے انسان سے وقت کی برکت اور حفظ کی قوت دونوں چھین لی ہیں۔ آج کا انسان وقت بچانے اور قوت کار بڑھانے کے لئے مشینوں کے ساتھ ساتھ طرح طرح کے اشاریوں کا سہارا لینے پر مجبور ہے۔ اس ضرورت نے عرصہ ہوا اہلِ علم کو تحقیقی علمی کتب کی اشاریہ سازی کی جانب متوجہ کیا۔ چنانچہ خود اردو زبان میں مختلف النوع اشاریوں اور فہارس کا وقیع ذخیرہ موجود ہے، جو اہلِ علم کے لئے علمی کتب کے ساتھ ساتھ مختلف علوم وفنون کی کلید کا درجہ رکھتا ہے، جس سے استفادہ کر کے خصوصاً اہلِ تحقیق اپنا وقت قیمتی بناتے ہیں۔ اور ہزاروں صفحات کی گردانی کی زحمت سے محفوظ رہتے ہیں۔

لیکن عجیب تر بات یہ ہے کہ بے شمار کتب کے اس نوع کے موضوعاتی اور مندرجاتی اشاریوں اور فہارس کے وسیع ذخیرے میں قرآن کریم کے موضوعاتی اشاریوں کی تعداد انگلیوں پر گنی جاسکتی ہے۔ حالانکہ اس کے تراجم اور الفاظ قرآن کی فہارس یا لغات القرآن کے اشاریئے بڑی تعداد میں موجود ہیں اور یہ موضوعات اہلِ علم کی دلچسپی کا مرکز بھی ہیں۔ اس کا سبب صرف ایک ہے، قرآنِ کریم کے مطالب معانی ومفاہیم وفور اور ایک ایک آیت میں بعض اوقات دسیوں مباحث ساتھ ساتھ بیان ہوتے ہیں۔ اس صورت حال میں قرآن کریم کے مباحث کا موضوعاتی اشاریہ کیوں کر بن سکتا ہے؟ اور اگر بنایا بھی جائے تو اس کے مکمل ہونے کا دعوائی کون کرسکتا ہے؟ یہی سبب ہے کہ خاص اردو میں بھی بعض اچھے موضوعاتی اشاریوں کے باوجود تشنگی کا احساس مسلسل رہتا ہے۔

اگر ہم ایک مثال لیں تو بات زیادہ واضح ہو جائے گی۔ قرآنِ کریم میں بالکل ابتدا میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ بقرہ کی آیت ہے ذٰلک الکتاب لاریب فیه هدی للمتقین ○ اس ایک آیت میں پہلے قرآن کریم کی حقانیت اور اس کے شک وشبہ

سے بالاتر ہونے کا ذکر ہے، پھر اس کتاب مبین کا مقصد بیان ہوا ہے۔ کہ وہ متقین کے لئے کتابِ ہدایت ہے۔ اب موضوعاتی اشاریئے میں اس ایک آیت کا اندراج قرآنِ کریم کے ذیل میں بھی ہوگا، اس کے مقام و مرتبے کے بیان میں بھی ہونا چاہئے۔ اس کے مقصدِ نزولی میں بھی کرنا چاہئے اور پھر ہدایت کے ضمن میں بھی اور تقویٰ اور متقین کے بیان میں بھی۔ یوں اس ایک آیت کا حوالہ اشاریئے میں پانچ مقام پر آئے گا۔ اس سے اندازہ ہوسکتا ہے کہ قرآن کریم کی موضوعاتی فہرست کا مرتب کرنا بڑے بڑے تحقیقی منصوبوں سے زیادہ محنت، پتہ ماری اور دیدہ ریزی کا عمل ہے، اور ہمارے سامنے اس وقت جو کاوش موجود ہے وہ ان تمام صفات کا مظہر معلوم ہوتی ہے۔ محترم جناب اطہر محمد اشرف کئی حوالوں سے خدمتِ دینی میں مصروف ہیں۔ ان میں سے ہر حوالہ معتبر بھی ہے اور تفصیلی تعارف کا متقاضی بھی۔ مگر خدمت کے ساتھ دعوت قرآن کی ترویج میں ان کا حصہ ہم سب کے لئے قابلِ رشک ہے۔ آپ کی موجودہ تحقیقی کاوش آپ کی تمام خدمات میں نمایاں قدر و منزلت کی حامل ہے اور ان شاء اللہ علوم قرآن سے دلچسپی رکھنے والے ہر شخص کی علمی نشست گاہ اس سے ضرور مزین ہوگی کہ اس اشاریئے کی جامعیت سے کسی کے لئے بھی صرفِ نظر کرنا ممکن نہیں ہوگا۔

فاضل مرتب کی دقتِ نظر اور محنت کا اندازہ اس امر سے کیا جاسکتا ہے کہ یہ اشاریہ مجموعی طور پر ۱۱۵۰ سے زاید اہم عنوانات اور بے شمار ذیلی عنوانات کے ساتھ ۲۵۰۰ سے زائد صفحات پر محیط ہے۔ خود اس اشاریئے کی فہرست ہی بیسیوں صفحات پر پھیلی ہوئی ہے اس سے ہی اس کتاب کی وسعت اور فاضل مرتب کی دیدہ ریزی کی نوعیت آشکار ہوسکتی ہے۔

اس اشاریئے کا یہاں محض اختصار کے ساتھ تعارف مطلوب ہے کہ اس کا اصل تعارف اس کے ہزاروں صفحات خود ہیں۔ اسی بنا پر اس کی تعریف کا حق ادا ہونا مشکل نظر آتا ہے۔ یوں اس سے اجتناب ہی بہتر ہے۔

سچ ہے کہ فاضل مرتب نے قرآنِ کریم کے مطالعے کے حوالے سے اس کتاب کی صورت میں ایک شاہ کلید عطا فرمائی ہے۔ جو عالمِ انسانیت کو قرآن کریم کے صفحات میں موجود اور محفوظ جواہر سے متعارف کرانے میں اہم خدمت تصور ہوگی۔

اللہ تعالیٰ ہم سب کو قرآنِ کریم کے مضامین و مفاہیم سے متمتع فرمائے اور فاضل مرتب کو اجرِ جزیل سے نوازے۔

سید عزیز الرحمٰن
دار العلم والتحقیق کراچی
نائب مدیر ششماہی السیرہ عالمی
مدیر ماہنامہ تعمیر افکار

قابلِ قدر نعمت عظمیٰ

ادارہ ''ھدی للناس'' کراچی کے مدیر محترم جناب ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب زید مجدھم اپنی سابقہ زندگی کے حوالے سے ایک کاروباری انسان ہیں اور تجارت کے نشیب وفراز میں شب وروز گزارتے رہے۔ عام طور پر اہلِ علم کا یہ جذبہ ہوتا ہے کہ ''علمی خدمت بے لوث کی جائے''۔ مگر حصولِ رزق کے لئے کوئی سبب تجارت، زراعت، یا صنعت وحرفت اختیار کیا جائے۔ تعلیم وتعلم کو دنیوی آلودگی سے پاک رکھا جائے۔ ایسا کم ہے کہ شعبہ تجارت سے وابستہ حضرات علمی زندگی اختیار کریں۔ طبیعت پر تجارت کا غلبہ اور اس کے تقاضے علم کے تقاضوں سے میل نہیں کھاتے۔ تاہم جب مشیتِ ایزدی کسی کام کیلئے کسی کا انتخاب کرلیتی ہے تو زندگی کے وہ معاملات جن کا آپس میں بُعد اور فاصلے ہوتے ہیں وہ بھی قریب آجاتے ہیں جن دنوں ڈاکٹر صاحب محترم تعمیرات کی دنیا سے وابستہ تھے وہ خود کیا ان کے بارے میں معلوم ہونے پر کسی شخص کو بھی یقین نہیں آسکتا کہ ایسے دنیوی پیچیدہ مرحلہ سے ایسا بھی ہوسکتا ہے کہ یہ شخص مستقل مطالعہ قرآنِ کریم سے وابستہ ہوجائے اور سالہا سال نہ صرف اس پر توفیقِ خاص مرحمت ہو بلکہ قرآنِ کریم کے لعل وجواہر اور اس کے حرف حرف سے نہ صرف خود مستفید ہو بلکہ ایک عالم فاضل سے لیکر ادنیٰ اردو خواں اور معمولی تعلیم یافتہ کے لئے اتنی آسانی پیدا کردے کہ وہ قرآن کریم کے اشاریہ سے رہنمائی حاصل کرسکے اور اسے استفادہ کی راہیں آسان اور کشادہ معلوم ہوں۔

الحمدللہ جناب محترم نے دس سالہ محنت وکاوش اور جہدِ مسلسل سے ایک بہترین اور جامع اشاریہ قرآن کریم تیار کرنے میں کامیابی حاصل کرلی۔ جو اللہ کی خاص توفیق اور آپ کے قرآنِ کریم کی خدمت کے سلسلہ میں انتخاب کے بغیر ممکن نہیں۔ ناظرین گرامی دورانِ مطالعہ اس سے فائدہ اٹھائیں گے تو احساس ہوگا کہ کن کن اشیاء کو کہاں کہاں سے یکجا کردیا گیا ہے۔ یہاں صرف ایک مثال عرض کی جاتی ہے۔

اردو حروف کے لحاظ سے ''الف'' کے باب میں آئیں اعضائے جسمانی کو دیکھتے ہیں تو انسان کے سر کے بال

سے لیکر ٹخنے تک جہاں جہاں جس چیز کا تذکرہ ہے اس کو یکجا کر دیا ہے۔ آیت نمبر اور سورۃ کا نام اور اس کا نمبر بھی بتلا دیا گیا۔ ایک عام قاری قرآنِ کریم تو کیا ایک فہیم اور مطالعہ رکھنے والا آدمی از خود جب ان اعضائے جسمانی کو قرآنِ کریم میں تلاش کرنا چاہے تو کتنا وقت درکا ہوگا اور تلاش وجستجو کے کیسے کیسے مراحل سے گزرنا ہوگا؟ یہ ''اظہر من الشّمس ہے''۔ محترم ڈاکٹر صاحب نے اپنی کاوش سے ایسے لوگوں کی ''زندگی کے اوقات'' بچا دیئے اور اپنی زندگی کے بہترین اوقات اس کام میں لگا دیئے جو یقیناً قرآنِ کریم سے وابستہ مسلمان کے لئے ایک بیش بہا تحفہ گرامی اور قابلِ قدر نعمتِ عظمیٰ ہے۔

یہ بندہ ناچیز جناب حضرت ڈاکٹر صاحب زید مجدھم کو اس لائق تحسین سعی بے مثال پر ہدیہ تحسین وتبریک پیش کرتے ہوئے دست بدعا ہے کہ انہیں اخروی لحاظ سے قبولیت کاملہ کے بعد یہ مژدہ جانفزا سننا نصیب ہو۔

اِنَّ هٰذَا كَانَ لَكُمْ جَزَآءً وَّ كَانَ سَعْيُكُمْ مَشْكُوْرًا ۝

بیشک یہ تمہارا صلہ ہے اور تمہاری کوشش (اللہ کے ہاں) مقبول ہوئی

امیدوارِ کرم ہوں کہ ان کے عمل کے سراہنے والے بھی اپنے نیک جذبات کی وجہ سے اس در سے خالی نہ رہیں گے وہ درجہ بدرجہ سب کو نوازنے کے بہانے کا متلاشی ہے۔

اللہ موصوف کی اس خدمت کو عالمِ اسلام میں قبول فرمائے اور یہ دنیائے علم وادب میں بیش بہا ''اضافہ نادرہ'' ہے جس سے اس کی قدر ومنزلت میں اضافہ ہوا ہے۔

والسلام

محمد ادریس ہوشیار پوری غفرلہٗ
خادم جامعہ دار العلوم رحیمیہ، ملتان

ایک مقدس فریضہ

قرآنِ حکیم قیامت تک انسانی ہدایت کا سرچشمہ ہے۔ یہ وہ کتاب ہے جو ہمیشہ وقت سے آگے چلتی ہے۔ آج تک اس کی کوئی آیات مسلّمہ حقائق سے نہیں ٹکرائی اور نہ ٹکرائے گی۔ دنیا کی عالمگیریت کے تناظر میں مختلف زبانوں میں، اس کے ترجمہ وتفسیر کا رجحان بڑھ گیا ہے۔ کتاب کا مجموعی پیغام انسانیت کے لئے امن وسلامتی کا پیغام ہے۔ تہذیبوں اور ثقافتوں کے درمیان ٹکراؤ کے بجائے ان کے درمیان ہم آہنگی وتوافق اس کا مقصود ہے۔ اردو زبان جو عالمی زبانوں میں رابطہ کی زبان کی حیثیت سے ایک منفرد مقام حاصل کر چکی ہے۔ قرآنی علوم کے ذخیرہ سے مالا مال زبان ہے۔ اردو دنیا میں مستقبل بھی قرآن معارف پر تحقیق وتدوین کا کام جاری رہے گا۔

مضامینِ قرآن کی اشاریہ بندی تحقیق کے طلبہ کے لئے خصوصی اہمیت رکھتی ہے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب نے اس مقدس فریضہ کی ادائیگی کے لئے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے۔ جامع اشاریہ مضامینِ قرآن سے پہلے قرآن مجید کا مختصر اشاریہ چھپ چکا ہے اور اہلِ علم سے تحسین اور حوصلہ افزائی کی سند پا چکا ہے۔ مجھے امید ہے کہ موجودہ جامع اشاریہ بھی قرآن علوم سے شغف رکھنے کے لئے راہنما ثابت ہوگا اور مؤلف کے اعمال حسنہ میں اضافہ اور توشۂ آخرت کا باعث ہوگا۔

پروفیسر ڈاکٹر احسان الحق
سابق صدر شعبۂ عربی جامعہ کراچی
سابق ڈائریکٹر شیخ زاید اسلامک سنٹر کراچی

حامداً و مصلیاً

میں نے مکرمی جناب ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب کا مرتب کردہ ''جامع اشاریہ مضامینِ قرآن'' جستہ جستہ مقامات سے ملاحظہ کیا، اس مجموعہ کی فہارس وعناوین پر بھی نظر ڈالی، ماشاء اللہ یہ مجموعہ اس موضوع کا بھر پور احاطہ کرتا ہے۔

اس کے مطالعہ سے قرآن فہمی کا ذوق وشوق بھی پیدا ہوگا اور اس کے معانی ومطالب کی جستجو میں مزید اضافہ ہوگا۔ اگر اس کے ساتھ کسی مستند عالمِ دین کی تفسیر زیرِ مطالعہ رہے تو سونے پر سہاگہ ہوگا۔

اللہ تعالیٰ مؤلف زیدِ مجدہم کی اس مبارک کاوش کو شرفِ قبولیت عطا فرمائے اور خدمتِ قرآن کرنے والوں کے ساتھ روزِ محشر ہم سب کو اپنی رضائے کاملہ عطا فرمائے۔ آمین

قاری محمود الحسن

نگران شعبہ حفظ جامعہ علوم اسلامیہ

علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی وجامعہ عربیہ انوار العلوم شکار پور روڈ سکھر

خوبیِ احکام کی درجہ بندی

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم وبعد

دینِ اسلام اوّل تا آخر خوبیوں اور کمالات کا مجموعہ ہے جس میں ایک بڑی خوبی احکام میں درجہ بندی ہے۔ ہر درجہ کے عمل کی خوب صورتی اور حسن واسلام کے احکامات الگ الگ ادا ہوتے ہیں۔

ادنیٰ درجہ کے عمل اور حکم کو اعلیٰ درجہ میں لے جانے والا افراط کی وجہ سے ضالّین کے زمرے میں چلا جاتا اور اسی طرح اعلیٰ درجہ کو ادنیٰ دینے والا تفریط کے سبب مغضوبین کے گروہ میں گنا جاتا ہے۔

ہمارے محترم ڈاکٹر اطہر محمد اشرف زید مجدہم نے بڑی عرق ریزی وجانفشانی نیز اس پیرانہ سالی میں بے حد جدوجہد اور مختلف مآخذ کی مدد سے کثیر کتب کی مراجعت کے بعد اہم ابواب پر مشتمل یہ مجموعہ ''جامع اشاریہ مضامینِ قرآن'' تیار کیا ہے جس کے خَلق کے خُلق کو اجاگر کرنے کے بعد افراط وتفریط سے معاشرے کو قرآن کریم کی براہین کے ذریعہ محفوظ رکھا۔

دعا گو

(مفتی) محمد امیر الدین زاہد

چیئرمین جامعہ دار الفرقان (ٹرسٹ) پاکستان

سخت جانفشانی کا مرقع

قارئین محترم! لوگوں نے صحابہ کرام وتابعینِ عظام علیہم الرضوان کے حاصل کردہ علوم وفنون کی تحصیل میں کوتاہ ہمتی کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے علوم قرآن کی بہت سی شاخیں کرلیں اور کوئی اس کے فنون میں سے ایک فن کے ساتھ وابستہ ہوگیا۔ کوئی ''علمِ قرأت وتجوید'' میں کوئی ''علم النحو'' میں کوئی ''اصول دین'' میں کوئی ''اصولِ فقہ'' میں میں کوئی ''علم فروغ'' میں کوئی ''تاریخ وقصص'' میں اور کوئی ''مواعظ'' میں مستفید ہوکر دوسروں کے لئے مستفاد ہوا۔

علوم قرآنی کی فہرست کا مرتب کرنا امرِ محال ہے۔ ایک ایک آیت مقدسہ میں کئی کوئی علوم بہ مثل دریا بہ کوزہ کی مثال بیان ہو رہے ہیں۔ علوم قرآن میں وسعت ہے، علوم کے عنوانات میں ندرت ہے اور عنوانات کے ذیل ''مضامین'' میں ہدایت ہے اور ان ہی ''مضامینِ قرآن'' کا نہایت تفصیلی اشاریہ محترم ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب زید مجدہٗ نے نہایت عرق ریزی اور سخت جانفشانی سے تقریباً پونے تین ہزار صفحات پر مدون ومرتب فرمایا ہے۔ فی زمانہ علم وہنر کے حاملین یہی چاہتے ہیں کہ سرعت و عجلت میں کامیابی حاصل کرلیں، منزل ہمارا مقدر ہو اور مقدر فی الاستقبالِ، حال ہی کا حصہ بن جائے۔ لہذا آج کے مسلمان جو نیٹ کے ذریعے دنیا کو ''گلوبل اسٹریٹ'' کی صورت میں دیکھتے ہیں صرف ایک انگشت کے معمولی اشارے کے نتیجے میں اسٹڈی روم بیٹھے بیٹھے لندن، نیویارک اور پیرس پہنچ جاتے ہیں۔ ان مسلمانوں کے لئے نیز اربابِ علم ودانش کے لئے علوم قرآن کے مختلف متعدد موضوعاتی اشاریے نہایت مفید ہیں۔ ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب نے اکثر مقامات پر آیات قرآنی کے ترجمہ کو ''خلاصے'' یا پھر اپنے الفاظ میں تفہیمی ''جملے'' تحریر فرمائے ہیں۔ تاہم متعدد مترجمین سے استفادہ کیا ہے۔ آخر میں کتابیات یعنی مراجع کی فہرست دی گئی ہے۔

علوم قرآنی کا موضوعاتی اشاریہ اس اعتبار سے بھی اہم نظر آیا کہ استفادہ کرنے والے خواص وعوام اپنے علمی مزاج کے اعتبار سے کسی ''شئے'' کو ممکنہ حد تک جس عنوان سے تلاش کرنا چاہیں، تو اخذ کرنے میں ناکام نہیں ہوں گے۔ مزید یہ کہ بہ عجلت و سرعت مطالعہ قرآن کے مقاصد حاصل کرنے میں کامیاب ہوں گے۔ ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب نے اشاریہ میں موضوعات کے مترادف عنوانات کی فہرست بھی ترتیب دے دی ہے تاکہ اس انداز سے ''کراس انٹریز'' مفید ہوں۔

(اقتباس یکے از تحریر)

علامہ نسیم احمد صدیقی نوری

عظیم معجزہ

قرآنِ کریم، علومِ نافع کا ایسا بحرِ بے کراں ہے۔ جس میں صدیوں غور و فکر اور تدبر و تفکر کرنے والے بھی اگر کوئی ہوتا تو بھی اس کلام کے لامتناہی گوہر و لعل ہائے علم و حکمت سے کبھی سیر نہیں ہوتا کہ قرآنِ کریم ساڑھے چودہ سو سال بیت جانے کے بعد آج بھی ایک عظیم معجزہ ہے کہ جس کے سامنے جدید سائنس بھی ہاتھ باندھے مؤدب کھڑی ہے اور اس کے علم، برھان اور دلیل کی قوت میں سارے معقول و منقول مذاہب کو بھی مرعوب کر رکھا ہے۔

دنیائے مغرب، قرآنِ کریم کے مطالعے سے دنیا پر چھا جانے اور کائنات کو تسخیر کرنے کے نظریات اخذ کر رہی ہے لیکن اسے اپنی کتاب کہنے والے مسلمان ایک طرف تو اس کے احکامات ماننے، عملی زندگی کا حصہ بنانے اور غور و فکر پر آمادہ نہیں بلکہ صرف چومنے، جھوم جھوم کر پڑھنے، بیٹی کی رخصتی پر اس کو سائبان بنانے اور میت کے ایصال ثواب کا ذریعہ بنا رکھا ہے اور دوسری طرف اپنے مخصوص نظریات اور طبائع کے مطابق قرآن مجید کی آیات ہی باہم تقسیم کر رکھی ہیں۔ ایک گروہ صرف عذاب، جہنم اور خوف کی آیات پر زور دے رہا ہے۔ دوسرا روحانیت، تقویٰ اور تزکیہ کے عنوات تک محدود ہے اور ایک گروہ جہاد و قتال پر دعوت و تبلیغ کر رہا ہے اور دوسرے نے صرف سماجی حوالوں سے قرآن کے مطالبات پر توجہ مرکوز کر رکھی ہے۔ حالانکہ سورہ فاتحہ سے سورہ الناس تک قرآنِ کریم ۶۲۳۶ آیات میں سے ہر ہر آیت اپنی جگہ اللہ تعالیٰ کی نشانی معجزہ اور قابلِ توجہ اور عمل ہے۔ قرآنِ کریم نے (ادخلو فی السلم کافۃ) کہہ کر اسی جانب اشارہ کیا ہے۔ اور حبل اللہ (اللہ کی رسی) پر اتحاد اور اتفاق ممکن ہے۔

آج اس امر کی شدید ضرورت ہے کہ قرآنِ کریم، معاشرے کے ہر ہر فرد کے دل اور ہاتھ میں ہو۔ صدیوں سے قرآنِ کریم کی خدمت کرنے والی خوش نصیب ہستیوں میں ہمارے بزرگ دوست ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب حفظ اللہ کا نام بھی شامل ہو گیا ہے۔ ؎ یہ رتبہ بلند ملا جسے مل گیا

مضامینِ قرآن کے اس جامع اشاریہ کو کئی جگہ سے دیکھا، قرآنِ کریم کی فصاحت و بلاغت، جامعیت پر رواں

رواں عش عش کرتا رہا اور دل ڈاکٹر اطہر محمد اشرف کی اس عظیم کاوش، عرق ریزی اور محنتِ شاقہ پر تہہ دل سے ممنون ہوتا رہا۔ دنیا کا کوئی اعزاز کوئی انعام اور کوئی تعریف و توصیف اس خدمت کا صلہ نہیں دے سکتی۔ انشاء اللہ اس کا اجر اور بدلہ اللہ سبحانہٗ تعالیٰ خود اپنی شان کے مطابق عطا فرمائے گا۔

بلاشبہ عناوین کے تحت بے شمار ذیلی عنوانات دیکھ کر قرآنِ کریم کا خود ’’تبیانا لکل شیٔ‘‘ ’’اس میں ہر چیز کا بیان ہے‘‘ فرمانا یاد آ گیا اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو اجرِ عظیم عطا فرمائے اور اس کے ہر ہر قاری کو ان کے لئے صدقہ جاریہ بنائے کہ انہوں نے عام آدمی کے لئے قرآنِ کریم کو کھول کر سامنے کر دیا ہے۔ بقول شاعر

اب جس کے جی میں آئے، وہی پائے روشنی
ہم نے تو دل جلا کے سرِ عام رکھ دیا

اردو زبان میں اس قدر جامع اشاریہ، مضامینِ قرآن پر میں نے کسی لائبریری میں نہیں دیکھا، اللہ تعالیٰ اس کتاب کو قبولیت اور مقبولیت عطا فرمائے اور اردو دان نئی نسل کے لئے بالخصوص اسے قرآنِ کریم کے مطالعے اور ’’بیڈ سائیڈ بک‘‘ بنائے رکھنے کا ذریعہ بنا دے۔ آمین

احقر العباد

ڈاکٹر عامر عبداللہ محمدی (عفا اللّٰہ عنہ)
چیئرمین: اتحاد بین المسلمین کونسل پاکستان
پرنسپل: دارلعلوم عربک گرلز کالج فار اسلامک اسٹڈیز (ٹرسٹ)

فہمِ قرآن

خوش نصیب ہیں وہ مسلمان جنہیں رب العزت فہمِ قرآن عطا کرے اور مزید اس کتابِ حکمت کو عالمِ انسانیت کے لئے سہل اور قابلِ فہم بنانے کی جہت سے نوازے۔ مضامینِ قرآن کی تالیف وتشریح کا کام جس دلجمعی، استقامت اور دینی لگن سے ڈاکٹر اطہر محمد اشرف نے سرانجام دیا ہے اللہ سے دعا گو ہوں کہ وہ ان کی سعی جمیلہ کو قبول فرمائے اور دین ودنیا میں اعلیٰ درجات سے نوازے۔

روز بعثت سے لے کر روز ابد تک اس ضابطۂ حیات وکائنات پر تفاہیم وتفسیرات لکھی جاتی رہیں گی۔ زمانہ چاہے کتنی ہی ترقی حاصل کرلے اور نظام کائنات وحیات میں کیسی ہی تبدیلیاں کیوں نہ پیدا ہو جائیں ان تمام تغیرات کی ماہیت کو جاننے کے لئے مضامینِ قرآن میں درج اشارات کو بار بار پڑھنا ہوگا۔ اس لئے کہ اس صحیفہ آسمانی میں دنیا کے ماضی، حال اور مستقبل کی تمام کیفیتوں کو بیان کردیا ہے۔ زمانہ قرآن سے ہے اور قرآن زمانے سے نہیں۔

مضامینِ قرآن کی تالیف کی وجہ ڈاکٹر اطہر محمد اشرف کا قرآن کا عمیق گہرائی اور گیرائی سے مطالعہ ہے انہوں نے ہر لفظِ قرآن بلکہ ہر حرف کے ماخذ کو جاننے کے لئے سخت محنت شاقہ سے کام لیا ہے۔ اسے عام قاری تک قابلِ مطالعہ اور حاصلِ مطالعہ بنانے کے لئے ان کے پیشِ نظر وہ تمام مشکلات اور فہم کی دشواریاں موجود تھیں جن کے سبب ناظرہ قرآن کے قاری اور محض ترجمہ قرآن تک محدود رہنے والے مطالعہ نگار دقتِ مضمون کے تحت قرآن مجید کو بھرپور نہ پڑھ پاتے تھے۔ اور اسے کسی اور وقت کے لئے اٹھا رکھتے تھے۔

ڈاکٹر صاحب نے صرف اپنی مسلسل کوشش سے یہ مشکل دور کردی بلکہ تحریر کردہ پیش لفظ میں (جسے لازمی پڑھنا چاہئے) مضامینِ قرآن سے متعلق نظم وضبط اور قابلِ لحاظ مطالعے کے اصول بھی بیان کردیئے ہیں جنہیں میں نے بار بار خود پڑھا اور مستقبل میں اس انداز میں قرآن پڑھنے اور سمجھنے کا ایک ضابطہ مرتب کرلیا ہے۔ خدمت تو کوئی بھی رائیگاں نہیں مگر جو خدمت ڈاکٹر اشرف نے انجام دی اس کا اجر اللہ تعالیٰ دین ودنیا میں نوازنے والا ربِّ کائنات ہے۔

پروفیسر ہارون رشید
سابق ڈائریکٹر کالجز کراچی

منفرد و بے مثال

میرے سامنے ایک عظیم الشان کتاب موجود ہے۔ اس کا نام ہے "جامع اشاریہ مضامینِ قرآن"۔ جس کے محقق اور مرتب کنندہ ہیں ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب۔

ڈاکٹر صاحب موصوف نے اس کتاب کی تحقیق اور ترتیب پر تقریباً دس سال صرف کئے ہیں اور اس کی ضخامت ڈھائی ہزار صفحات سے بھی زیادہ ہے۔ یہ کتاب اپنی نوعیت اور معلومات کے لحاظ سے ایک منفرد اور بے مثال کتاب ہے۔ اس کتاب کے مطالعہ سے انسان کو علوم اور مضامینِ قرآن سے بڑی حد تک دسترس ہو جاتی ہے۔

قرآن مجید میں بکھرے ہوئے احکامات اور ہدایت کو یکجا کر کے ایک نوع کے تمام مضامین کو مربوط اور منضبط کر کے قاری کے لئے قرآن مجید کو سمجھنا اور اس پر عبور کرنا سہل کر دیا گیا ہے۔ جو فقط قرآن مجید کے ترجمے پڑھنے یا تفسیر کے مطالعہ سے قاری کو حاصل نہیں ہو سکتی تھی۔ مثلاً انسان کے رشتوں کا ذکر پورے قرآن مجید میں پھیلا ہوا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے تمام رشتہ داروں کا ذکر جو مختلف آیات اور مقامات پر موجود ہے ان کو جمع کر کے رشتے ناتے کے عنوان سے ایک نظر میں قاری قرآن کے لئے آسان کر دیا ہے۔ آیات کا حوالہ کہ یہ کس جگہ موجود اور کتنی جگہ ہے اور کتنی بار اس کا تذکرہ ہے۔

○ پردادا ○ دادا ○ باپ ماں ○ رضاعی ماں ○ شوہر ○ بیوی ○ اولاد ○ بیٹا ○ بیٹی ○ سوتیلی بیٹی ○ لے پالک ○ بھائی ○ بہن ○ رضاعی بہن ○ چچازاد ○ پھوپھی زاد ○ ماموں زاد ○ خالہ زاد ○ بھانجی ○ بھتیجی ○ پھوپھی ○ چچا ○ خالہ ○ ساس ○ سسر ○ بہو اور ○ داماد وغیرہ۔

قرآن مجید اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ کی وحی ہے جو حضور اکرم ﷺ کے قلب مبارک پر نازل ہوئی ہے۔ یہ وحی الٰہی وہ ہے جس کے متعلق حکم نازل کرنے والی ہستی ارشاد فرما رہی ہے کہ "اور ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا ہے تو کوئی ہے جو سوچے سمجھے؟" (سورۃ القمر آیت ١٧)

وہ (اللہ) بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تا کہ اہلِ عالم کو ہدایت کرے (اور آخرت سے ڈرائے)۔ (سورۃ الفرقان آیت ١)

سیدنا ابی ابنِ طالبؓ سے روایت ہے کہ میں نے خود رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ آپ ﷺ نے ایک دن فرمایا کہ اے انسانو! آگاہ ہو جاؤ کہ ایک بڑا فتنہ آنے والا ہے (کہ جس کی لپیٹ میں سب آ جائیں گے)۔ میں نے عرض کیا کہ اس فتنے کے شر اور ہلاکت سے نجات کا کیا ذریعہ ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا کہ "کتاب اللہ"۔ ١۔ اس میں تم سے پہلے کے لوگوں کے سبق آموز اور عبرت انگیز واقعات ہیں۔

۲۔ تم سے بعد آنے والوں کی اطلاعات ہیں۔ ۳۔ تمہارے اندر جو مسائل پیدا ہوں گے اس میں ان کا حکم اور فیصلہ موجود ہے۔ ۴۔ صحیح اور غلط کے درمیان میں قول فیصل ہے۔ ۵۔ کوئی فضول بات یا ہنسی کی بات نہیں ہے۔ ۶۔ جو کوئی جابر اور سرکش اس کو چھوڑے گا اس کو اللہ تعالیٰ توڑ کر رکھ دے گا۔ ۷۔ جو کوئی شخص اس قرآن کے سوا ہدایت طلب کرے گا، اس کے حصے میں گمراہی آئے گی۔ ۸۔ قرآن ہی اللہ تعالیٰ سے تعلق کا مضبوط وسیلہ ہے اور محکم نصیحت نامہ ہے۔ ۹۔ قرآن مجید ہی صراط مستقیم ہے اور وہی حقِ مبین ہے۔ ۱۰۔ قرآن کے اتباع سے خیالات کجی سے محفوظ رہیں گے۔ ۱۱۔ زبانیں اس کو گڑ بڑا نہیں کر سکتیں (یعنی تحریف نہیں ہوگی)۔ ۱۲۔ علم والے کبھی اس سے سیر نہیں ہوں گے (یعنی تدبر، تعقل، تلاش و معارف کا سلسلہ قائم رہے گا)۔ ۱۳۔ قرآن کثرت مداومت سے پرانا نہیں ہوگا۔ ۱۴۔ اس کے عجائب کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ ۱۵۔ اس کی شان یہ ہے کہ جنات نے جب یہ سنا تو کہہ اٹھے کہ ہم نے قرآن سنا جو ہدایت دیتا ہے اور ہم اس پر ایمان لائے۔ ۱۶۔ جس نے قرآن کے موافق بات کہی اس نے سچی بات کہی۔ ۱۷۔ جس نے قرآن کے مطابق فیصلہ کیا اس نے عدل و انصاف کیا۔ ۱۸۔ جس نے قرآن پر عمل کیا وہ اجر کا مستحق ہوا۔ ۱۹۔ جس نے قرآن کی طرف دعوت دی اس کو صراط مستقیم کی ہدایت ہوگی۔ (رواہ الترمذی والداری۔ کتاب فتن)

آج کے دور کا یہ بہت بڑا المیہ ہے کہ امتِ مسلمہ مجموعی طور پر قرآن سے روگردانی کی وجہ سے گرداب میں پھنسی ہوئی ہے۔ قرآن مجید کو ترجمہ کے ساتھ سمجھ کر تدبر اور تفکر کر کے نہیں پڑھا جاتا بلکہ ثواب کی خاطر ورق گردانی اور رٹے ہوئے الفاظ دہرائے جاتے ہیں۔ حالانکہ قرآن مجید کو سمجھ کر پڑھنے اور اس پر عمل کرنے اور انسانوں میں انقلاب برپا کرنے والی کتاب ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہوا کہ اگر تم نے اس کتابِ الٰہی سے انحراف کیا تو کوئی دوسرا گروہ پیدا کیا جائے گا جو اس کتاب کا حق ادا کرینگے۔ چنانچہ اب سینکڑوں نہیں ہزاروں ایسے لوگ اس کتاب کا حق ادا کر رہے ہیں۔ اس میں اپنا وقت، صلاحیت، دولت اور پوری زندگی صرف کر رہے ہیں۔ تا کہ امت پھر کتابِ الٰہی کی طرف لوٹ آئے اور قرآنی معاشرہ قائم کر کے اپنی نجات دارین کا انتظام کرے۔ ایسے لوگ بجا طور پر ''عاشقانِ قرآن'' ہیں۔ ان کی ایک مثال ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب بھی ہیں۔

اللہ تعالیٰ یقیناً اس کا بہترین اجر ان کو دنیا اور آخرت میں عطا فرمائے گا۔ آمین۔ امید کرتے ہیں کہ دوسرے ایسے بیدار فکر لوگ مزید پیدا ہوں گے اور اپنا فرض ادا کریں گے۔

اللہ کی رحمت کا امیدوار
محمد سلیمان طاہر
نگرانِ اعلیٰ حکمتِ قرآن انسٹیٹیوٹ احسن آباد کراچی

مثلِ جبل

نحمده ' ونصلی علیٰ رسولہٖ الکریم امابعدفاعوذ باللّٰہ من اشیطٰن الرجیم

وَاَسْبَغَ عَلَیْکُمْ نِعَمَہٗ ظَاہِرَۃً وَّ بَاطِنَۃً ؕ سورۃ لقمان آیت ۲۰

(اور اللہ نے تم پر بھرپور طریقہ سے ظاہری و باطنی نعمتوں کا نزول فرمایا)

وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰہِ لَا تُحْصُوْھَا ؕ سورۃ ابراہیم آیت ۳۴ اور سورۃ النحل آیت ۱۸

(اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو شمار نہ کر سکو گے)

عزیزانِ گرامی اللہ کی ان بھرپور اور ان گنت نعمتوں میں امت مسلمہ کے آج اگر کوئی سب سے عظیم اور قیمتی نعمت ہے تو وہ اس کی وہ کتاب ہے جس کا نام قرآن مجید ہے۔ جس کے بارے میں خود نازل کرنے والے کا ارشاد ہے:

وَنَزَّلْنَا عَلَیْکَ الْکِتَابَ تِبْیَانًا لِّکُلِّ شَیْءٍ ماخوذ از سورۃ النحل آیت ۸۹

(اور ہم نے آپ پر (اے نبی ﷺ) ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں ہر چیز کا بیان ہے)

لَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَیْکُمْ کِتَابًا فِیْہِ ذِکْرُکُمْ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ۝ سورۃ الانبیاء آیت ۱۰

(تحقیق ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس میں اے لوگو! تمہارے ہی مسائل کا تذکرہ ہے۔ کیا تم عقل سے کام نہیں لیتے ؟)

ایک اور مقام پر فرمایا:

وَھُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ اِلَیْکُمُ الْکِتَابَ مُفَصَّلًا ؕ سورۃ الانعام آیت ۱۱۴

(اللہ ہی وہ ذات ہے جس تمہاری طرف ایک مفصل کتاب نازل کی ہے)

یہ دنیا کی واحد کتاب ہے جو ہدایت کے طلب گار کو ہدایت فراہم کرتی ہے اور ضلالت کے متلاشی کو اس کی نیت پر ضلالت کے دلائل بھی فراہم کر دیتی ہے۔

یُضِلُّ بِہٖ کَثِیْرًا ۙ وَّ یَھْدِیْ بِہٖ کَثِیْرًا ؕ وَمَا یُضِلُّ بِہٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِیْنَ ۝ سورۃ البقرہ آیت ۲۶

(اللہ اس کے ذریعے بہت سوں کو ہدایت دیتا ہے اور بہت سوں کو گمراہ کرتا ہے اور گمراہ انہی کو کرتا ہے جو فاسق ہیں)

یہ وہی کتاب ہے جس کی ایک سورۃ اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ عرب کے بڑے بڑے ادباء، فصحاء اور بلغاء پر بطور چیلنج پیش کی گئی کہ اس کی مثل بنا کے لے آؤ تو مہینوں کی عرق ریزی اور مبنی برانصاف تدبر اور تعمق کے بعد وہ بول اٹھے وما ھذا کلام البشر یہ بشر کر کلام نہیں ہے۔ اور اسی قرآن میں ولید بن مغیرہ نے جاشہ عدل سے پٹ کر اور بغض اور عناد کے جذبات سے معمور ہو کر فکر و تعمق کیا تو الزام لگایا اور

ہذیان بکا کہ:

اِنْ ھٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ یُّؤْثَرُ ٥ اِنْ ھٰذَآ اِلَّا قَوْلُ الْبَشَرِ ٥ سورۃ مدثر آیات ۲۴ اور ۲۵

یہ تو بس ایک جادہ ہے جو منقول چلا آرہا ہے یہ تو بشر کا قول ہے

قرآن میں ہر چیز کا بیان مگر اس کا کھوج لگانے کے لئے بھی دل کی آنکھ کا روشن ہونا ضروری ہے

فَاِنَّھَا لَا تَعْمَی الْاَبْصَارُ وَلٰکِنْ تَعْمَی الْقُلُوْبُ الَّتِیْ فِی الصُّدُوْرِ ٥ سورۃ الحج آیت ۴۶

حقیقت یہ ہے کہ آنکھیں بند نہیں ہوتیں بلکہ سینوں میں جو دل ہیں

اِنَّ فِیْ ذٰلِکَ لَذِکْرٰی لِمَنْ کَانَ لَہٗ قَلْبٌ اَوْ اَلْقَی السَّمْعَ وَھُوَ شَھِیْدٌ ٥ سورۃ قٓ آیت ۳۷

اس قرآن میں اس کے لئے نصیحت ہے جس کا دل (روشن) ہو جو ہمہ تن گوش ہو اور حضور نفس کے ساتھ اس کو سنے۔ لگتا یوں ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدمؑ کو وَعَلَّمَ آدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّھَا کے تحت جو اسماء ان کے مسمّیات کے ساتھ سکھائے تھے وَاَنْزَلَ اللّٰہُ عَلَیْکَ الْکِتٰبَ وَالْحِکْمَةَ وَعَلَّمَکَ مَالَمْ تَکُنْ تَعْلَمُ ؕ سورۃ النساء آیت ۱۱۳ اور اللہ نے (اے نبی ﷺ)! آپ پر کتاب (قرآن مجید) اور حکمت (حدیث) کو نازل کیا اور آپ کو وہ کچھ سکھلا دیا جو آپ جانتے نہیں تھے اور اللہ کا آپ پر عظیم فضل ہے کے تحت انہی تمام اسماء کو بمع ان کی مسمّیات کے آپ ﷺ کے سینے میں انڈیل دیا۔ وَاِنَّہٗ لَتَنْزِیْلُ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ٥ نَزَلَ بِہِ الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ ٥ سورۃ الشعراء آیات ۱۹۲ اور ۱۹۳

یہ وہی علم و حکمت ہے جو جبرئیلؑ نے پانچ سال کی عمر میں حسی طور پر جنت سے آنے والے سونے کے تھال آپ ﷺ کا سینہ چاک کر کے اسے آب زمزم سے دھو کے آپ کے سینے میں انڈیلا تھا پھر سفر اسراء و معراج پر روانہ ہونے سے پہلے ایک پھر اس عمل کو دھرایا تھا۔ یہی وہ کتاب حکمت ہے جو غار حراء میں جبرائیل امینؑ تین مرتبہ پے در پے آپ کے سینے سے سینہ ملانے کے بعد اقرأ کہہ کر آپ سے پڑھوائی تھی اور جس کے بارے میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا فَاِذَا قَرَاْنٰہُ فَاتَّبِعْ قُرْاٰنَہٗ ٥ سورۃ القیامہ آیت ۱۸ جب ہم پڑھیں تو آپ ہمارے ساتھ پڑھنے کی پیروی کریں اور اس کے بھول جانے کے غم میں مبتلا نہ ہوں کہ سَنُقْرِئُکَ فَلَا تَنْسٰٓی ٥ سورۃ الاعلیٰ آیت ۶، ہم آپ کو پڑھائیں پھر آپ بھولیں گے نہیں۔

رسول اللہ ﷺ کا ارشاد گرامی ہے من یرد اللّٰہ بہ خیراً یفقہ فی الدین (بخاری) اللہ جس کے ساتھ بھلائی کا اردہ کرتا ہے اسے دین کی سمجھ دے دیتا ہے۔ ایک حدیث میں ہے ان اللّٰہ اِذا اراد یفقہ خیراً استعملہ (مشکوٰۃ) اللہ تعالیٰ جب کسی بندے کا بھلا چاہتا ہے تو اسے اپنے لئے استعمال کر لیتا ہے۔

اللہ کے ان خوش نصیب بندوں میں ایک بندے ہمارے عزیز دوست محترم ڈاکٹر اطہر محمد اشرف صاحب ہیں جنہوں نے پورے قرآن کا

ایک جامع اشاریہ مرتب فرما کر ایک عظیم کارنامہ انجام دیا ہے۔ جو رہتی دنیا تک انسانوں کیلئے ایک مشعل کا کام دے گا۔ جو مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْهَا مِصْبَاحٌ ط اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ط اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ یُّوْقَدُ مِنْ شَجَرَةٍ مُّبٰرَكَةٍ زَیْتُوْنَةٍ لَّا شَرْقِیَّةٍ وَّلَا غَرْبِیَّةٍ لا یَّكَادُ زَیْتُهَا یُضِیْٓءُ وَلَوْ لَمْ تَمْسَسْهُ نَارٌ ط نُوْرٌ عَلٰی نُوْرٍ ط یَهْدِی اللّٰهُ لِنُوْرِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط ماخوذ از سورۃ النور آیت ۳۵ کا مصداق ہے۔

قرآن مجید کے ایک ایک مضمون کا حوالہ قرآن مجید کی ایک ایک آیت سے لیا۔ حتیٰ کے سورتوں کی ترتیب نزولی، ترتیب توقیفی پھر ترتیب بلحاظ حروف تہجی، یہاں تک تعدادِ آیات و رکوع، حروف اور کلمات کی تعداد، مکی یا مدنی پھر ان میں پائے جانے والے مختلف و متعدد مفاہیم، معانی، مطالب، مضامین اور مواد کی تفصیل ایک جانگسل دقت طلب اور خون خشک کرنے والی خدمت ہے جس کے لئے بڑی حکمت کی ضرورت ہے سچ ہے وَمَا یُلَقّٰهَآ اِلَّا الَّذِیْنَ صَبَرُوْا ط وما یُلَقّٰهَآ اِلَّا ذُوْ حَظٍّ عَظِیْمٍ ٥ سورۃ حم السجدہ آیت ۳۵

حضرت زید بن ثابتؓ کو جب خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیقؓ نے حضرت عمر فاروقؓ کی مشاورت سے لوگوں کے حافظہ، ہڈیوں، چمڑوں، ٹھیکریوں اور درختوں کی چھالوں میں بکھرے قرآن کو ایک مرتب مصحف کی شکل میں مدوّن کرنے کا حکم دیا تو وہ کہنے لگے کہ اگر آپ مجھے کسی پہاڑ کو اپنی جگہ سے منتقل کرنے کا حکم دیتے تو وہ کام میرے لئے شاید اس قدر صعب اور دشوار نہ ہوتا جس قدر یہ ذمہ داری جو آپ نے مجھے دے دی ہے صعب اور دشوار ہے۔

محترم ڈاکٹر صاحب کا کام بھی نقلِ جبل سے کم دشوار نہیں ہے۔ لیکن فرمان رسول ﷺ کے مطابق انہ یسیر علیٰ من یسرہ اللہ جس کے لئے آسان کر دے اس کے لئے سہل و آسان بھی ہے اور اس کے لئے قاری قرآن نہیں خود قرآن بننا پڑتا ہے۔ جیسا کہ اقبال نے کہا:

یہ راز کسی کو نہیں معلوم کہ بندہ مومن
نظر آتا ہے قاری حقیقت میں ہے قرآن

اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو صحت و عافیت اور ایمان کی سلامتی کے ساتھ عمرِ نوح عطا فرمائے۔ ان کی فقاہت و فراست میں برکت کرے اور قرآن سے ان کی محبت کو ذخیرۂ آخرت بنائے اور اس قرآن کو ان کے لئے روز محشر میں شافع بنائے جس کی شفاعت کو اللہ تعالیٰ بہرصورت قبول فرمائے گا کہ انه شافع مشفع و ما حلٌ مصدق انه سمیع قریب۔

و صلی اللہ تعالیٰ علیٰ نبیه محمد و اله و صحبه و اهل بیته اجمعین الی یوم الدین یوم لا ینفع مال و لا بنون الا من اتی اللہ بقلب سلیم و آخر دعوانا عن الحمد للہ رب العالمین۔

فقط محمود احمد حسن
شیخ الحدیث جامعہ ستاریہ اسلامیہ گلشنِ اقبال کراچی

اَلحمدُللہ ربّ العٰلمِین

محترم جناب اطہر محمد اشرف صاحب

میری طرف سے آپ کو بہت بہت مبارک ہو کہ آپ کی کاوش جو آپ نے قرآنِ حکیم کے حوالے سے کی، اس کا میری طرف سے جانچنے کا عمل مکمل ہوا۔ (حالانکہ خود مجھے بہت سی اصلاح کی ضرورت ہے)۔

حق تو یہ ہے کہ آپ کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے جو اس کارِ خیر کی توفیق عطا فرمائی تو آپ کو ہمت، حوصلہ اور استقامت بھی عطا فرمائی۔ آپ کے کئے ہوئے اس کام سے اِن شاء اللہ تعالیٰ مستقبل میں ہر خاص و عام فائدہ اٹھائیں گے۔ اس کام میں شامل کر کے مجھ ناچیز پر اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے جو احسان فرمایا میں اس پر ربِّ عزت کا جتنا بھی شکر کروں وہ کم ہی ہے۔ اور میں آپ کا بھی بہت شکر گذار ہوں کہ اس میں شمولیت سے قرآن حکیم سے جو آگہی مجھے ملی وہ ایک ایسا انوکھا اور معلومات افزا سبق ہے جس نے میری زندگی، سوچ، معاملات اور بے شمار چیزوں پر مثبت اثرات قائم کیے۔ دوسرے میں آپ سے اس بات کے لئے معذرت خواہ ہوں کہ تصیح کے دوران اکثر اوقات بہت سخت باتیں بھی آپ کو لکھیں مگر آپ نے حوصلہ نہیں چھوڑا اور بے مزہ نہ ہوئے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو بہت اجر عطا فرمائے اور دین و دنیا دونوں میں سرخ رو کرے۔ آمین۔

خیر اندیش

احقر

ایم۔ شفقت بیگ

وقت کی اہم ضرورت

ڈاکٹر اطہر محمد اشرف کی زیرِ نظر تالیف ''قرآن مجید کا مختصر اشاریہ'' وقت کی اہم ضرورت کی تکمیل ہے اور یہ مبارک باد کے مستحق ہیں۔

ویسے تو قرآن مجید کی تفاسیر، تراجم اور اشاریئے اسلامی ادب میں بکثرت موجود ہیں، لیکن کوئی ایسا اشاریہ ابھی تک میری نظر سے نہیں گزرا جو عامۃ المسلمین کے لئے مختصر اور عام فہم زبان میں قرآنی مطالب کی آگاہی دے سکے۔ نہ صرف عام مسلمین کے لئے یہ مفید ہے بلکہ پڑھا لکھا طبقہ اور علماء بھی اس سے استفادہ کر سکتے ہیں تاکہ عوام میں تبلیغِ اسلام مؤثر طریقے سے کر سکیں۔

اشاریہ کی ترتیب میں بڑی عرق ریزی سے کام لیا گیا ہے۔ آیات کا حوالہ، سورت اور آیت نمبر کی وضاحت کی گئی ہے، مختلف عنوانات کے تحت اشاریئے تیار کئے گئے ہیں، عنوانات کے انتخاب میں بھی قرآن فہمی کے رموز کی وضاحت کی گئی ہے۔

میری ناچیز رائے میں اس کتاب کو اسلامیات اور قرآنی علوم کے نصاب میں شامل کیا جانا چاہئے اور دینی مدارس جامعات کی کلیہ معارف اسلامیہ میں بھی شامل کرنے سے مغربی تعلیم یافتہ اور دینی مدارس کے فارغ التحصیل طلباء اور طالبات کی موجودہ فطری اور ذہنی مغائرت دور ہوگی اور موجودہ نصاب تعلیم کی ثانویت کو بھی ختم کیا جا سکے گا، اس طرح روشن خیالی اور اعتدال پسندی کو فروغ دیا جا سکتا ہے جو وقت کی اشد ضرورت ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر منظور الدین احمد
سابق وائس چانسلر جامعہ کراچی
ڈائریکٹر آئی ایچ قریشی چیئر

(یکے از تبصرہ ''قرآن مجید کا مختصر اشاریہ'')

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ توقیفی

شمار سورۃ	نام سورۃ	معنی	تعداد آیات	تعداد رکوع	تعداد کلمات	تعداد حروف	مکی/مدنی
۱	الفاتحہ	کھولنا	۷	۱	۲۵	۱۲۲	مکی
۲	البقرہ	گائے	۲۸۶	۴۰	۶۱۲۱	۲۵۵۰۰	مدنی
۳	آل عمران	عمرانؑ کا خاندان	۲۰۰	۲۰	۳۴۸۰	۱۴۵۲۰	مدنی
۴	النساء	عورت	۱۷۶	۲۵	۳۰۴۵	۱۶۰۳۰	مدنی
۵	المائدہ	دسترخوان	۱۲۰	۱۶	۲۸۴۲	۱۲۴۶۴	مدنی
۶	الانعام	مویشی	۱۶۵	۲۰	۳۱۰۰	۱۲۹۳۵	مکی
۷	الاعراف	بلندی	۲۰۶	۲۴	۳۳۲۰	۱۴۰۱۰	مکی
۸	الانفال	مالِ غنیمت	۷۵	۱۰	۱۰۷۵	۵۰۸۰	مدنی
۹	التوبہ	رجوع ہونا	۱۲۹	۱۶	۴۰۷۸	۱۰۴۸۸	مدنی
۱۰	یونس	یونسؑ	۱۰۹	۱۱	۱۸۳۲	۹۰۹۹	مکی
۱۱	ھود	ھودؑ	۱۲۳	۱۰	۱۱۰۰	۹۵۶۷	مکی
۱۲	یوسف	یوسفؑ	۱۱۱	۱۲	۱۶۰۰	۸۱۶۶	مکی
۱۳	الرعد	بجلی کی کڑک	۴۳	۶	۸۵۵	۳۵۰۶	مدنی
۱۴	ابراہیم	ابراہیمؑ	۵۲	۷	۸۶۱	۳۴۳۴	مکی
۱۵	الحجر	پتھروں کا گرنا	۹۹	۶	۶۵۴	۲۷۶۰	مکی
۱۶	النحل	شہد کی مکھی	۱۲۸	۱۶	۲۸۴۰	۷۷۰۷	مکی
۱۷	بنی اسرائیل	اولادِ یعقوبؑ	۱۱۱	۱۲	۵۳۳	۳۴۶۰	مکی
۱۸	الکھف	غار والے	۱۱۰	۱۲	۱۵۷۷	۶۳۶۰	مکی
۱۹	مریم	عیسیٰؑ کی والدہ کا نام	۹۸	۶	۷۸۰	۳۷۸۰	مکی

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ توقیفی

شمار سورۃ	نام سورۃ	معنی	تعداد آیات	تعداد رکوع	تعداد کلمات	تعداد حروف	مکی/مدنی
۲۰	طٰہٰ	طٰہٰ	۱۳۵	۸	۱۶۴۱	۵۲۴۲	مکی
۲۱	الانبیاء	انبیاء	۱۱۲	۷	۱۱۸۶	۴۸۹۰	مکی
۲۲	الحج	حج	۷۸	۱۰	۱۲۹۱	۵۰۷۵	مدنی
۲۳	المؤمنون	ایمان والے	۱۱۸	۶	۱۸۴۰	۴۰۸۰۲	مکی
۲۴	النور	روشنی	۶۴	۹	۱۴۳	۶۴۱	مدنی
۲۵	الفرقان	فرق کرنے والا	۷۷	۶	۸۹۲	۳۷۰۳	مکی
۲۶	الشعراء	شاعر	۲۲۷	۱۱	۱۲۷۹	۵۵۴۰	مکی
۲۷	النمل	چیونٹی	۹۳	۷	۱۳۱۷	۴۷۹۹	مکی
۲۸	القصص	قصے	۸۸	۹	۴۴۱	۵۸۰۰	مکی
۲۹	العنکبوت	مکڑی	۶۹	۷	۹۸۰	۴۱۶۵	مکی
۳۰	الروم	روم	۶۰	۶	۸۱۹	۳۵۳۴	مکی
۳۱	لقمٰن	لقمان	۳۴	۴	۵۴۸	۲۱۱۰	مکی
۳۲	السجدہ	سجدہ	۳۰	۳	۳۸۰	۱۵۱۸	مکی
۳۳	الاحزاب	گروہ	۷۳	۹	۱۲۸۰	۵۷۹۰	مدنی
۳۴	سبا	ملک سبا	۵۴	۶	۸۳۳	۱۵۱۲	مکی
۳۵	الفاطر	موجد	۴۵	۵	۹۸۰	۳۱۳۰	مکی
۳۶	یٰسٓ	یٰس	۸۳	۵	۸۲۹	۳۰۹۱	مکی
۳۷	الصّٰفّٰت	صف بستہ	۱۸۲	۵	۸۶۰	۳۸۲۶	مکی
۳۸	صٓ	ص	۸۸	۵	۷۳۲	۳۰۶۷	مکی
۳۹	الزمر	جماعتیں	۷۵	۸	۱۱۷۲	۴۹۰۸	مکی

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ توقیفی

شمار سورۃ	نام سورۃ	معنی	تعداد آیات	تعداد رکوع	تعداد کلمات	تعداد حروف	مکی/مدنی
۴۰	المؤمن	ایمان والا	۸۵	۹	۱۱۹۹	۴۹۶۰	مکی
۴۱	حٰم السجدہ	سجدہ	۵۴	۶	۷۹۶	۳۳۵۰	مکی
۴۲	الشوریٰ	مشاورت	۵۳	۵	۸۶۰	۳۵۸۸	مکی
۴۳	الزخرف	زینت/سونے کی چیزیں	۸۹	۷	۸۴۸	۳۴۰۰	مکی
۴۴	الدخان	دھواں	۵۹	۳	۳۴۶	۱۴۲۱	مکی
۴۵	الجاثیہ	گھٹنوں کے بل بیٹھے	۳۷	۴	۴۸۸	۲۱۹۱	مکی
۴۶	الاحقاف	ریت کے ٹیلے	۳۵	۴	۶۴۴	۲۵۹۵	مکی
۴۷	محمد	محمد (ﷺ)	۳۸	۴	۵۵۸	۲۴۷۵	مدنی
۴۸	الفتح	فتح	۲۹	۴	۵۶۸	۲۵۵۹	مدنی
۴۹	الحجرات	حجرے	۱۸	۲	۳۴۳	۱۴۷۶	مدنی
۵۰	ق	ق	۴۵	۳	۳۵۷	۱۴۹۴	مکی
۵۱	الذٰریٰت	آندھی	۶۰	۳	۳۶۰	۱۲۳۹	مکی
۵۲	الطور	پہاڑ کا نام	۴۹	۲	۳۱۲	۱۵۰۰	مکی
۵۳	النجم	ستارہ	۶۲	۳	۳۶۰	۱۴۰۵	مکی
۵۴	القمر	چاند	۵۵	۳	۳۴۲	۱۴۲۳	مکی
۵۵	الرحمٰن	اللہ کا نام	۷۸	۳	۳۵۱	۱۶۳۶	مدنی
۵۶	الواقعہ	ہو کر رہنے والی	۹۶	۳	۳۷۸	۱۸۰۳	مکی
۵۷	الحدید	لوہا	۹۲	۴	۵۴۴	۳۴۷۶	مدنی
۵۸	المجادلہ	بحث	۲۲	۳	۴۷۳	۱۷۹۲	مدنی
۵۹	الحشر	یوم حشر	۲۴	۳	۴۴۵	۱۹۱۳	مدنی

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ توقیفی

شمار سورۃ	نام سورۃ	معنی	تعداد آیات	تعداد رکوع	تعداد کلمات	تعداد حروف	مکی/مدنی
۶۰	الممتحنہ	عورتوں کا امتحان	۱۳	۲	۳۴۸	۱۵۱۰	مدنی
۶۱	الصف	قطار	۱۴	۲	۲۲۱	۹۰۰	مدنی
۶۲	الجمعہ	جمعہ	۱۱	۲	۱۸۰	۷۲۰	مدنی
۶۳	المنفقون	منافق لوگ	۱۱	۲	۱۸۰	۹۷۶	مدنی
۶۴	التغابن	ہار جیت	۱۸	۲	۲۴۱	۱۰۸۰	مدنی
۶۵	الطلاق	طلاق	۱۲	۲	۲۴۹	۱۰۶۰	مدنی
۶۶	التحریم	حُرمت کی ہوئی چیز	۱۲	۲	۲۴۷	۱۰۶۰	مدنی
۶۷	الملک	بادشاہی	۳۰	۲	۳۳۰	۱۳۱۳	مکی
۶۸	القلم	قلم	۵۲	۲	۳۰۰	۱۲۵۶	مکی
۶۹	الحاقہ	ثابت ہونے والی	۵۲	۲	۲۵۶	۱۴۳۳	مکی
۷۰	المعارج	درجات والا	۴۴	۲	۲۲۴	۹۲۹	مکی
۷۱	نوح	نوح	۲۸	۲	۲۲۴	۹۹۹	مکی
۷۲	جن	جن	۲۸	۲	۲۸۵	۸۷۰	مکی
۷۳	المزمل	چادر اوڑھنے والا	۲۰	۲	۲۸۵	۸۳۸	مکی
۷۴	المدثر	کمبل اوڑھنے والا	۵۶	۲	۲۵۵	۱۰۱۰	مکی
۷۵	القیامہ	قیامت	۴۰	۲	۱۹۹	۶۹۲	مکی
۷۶	الدھر	وقت/زمانہ	۳۱	۲	۲۴۰	۱۰۵۴	مدنی
۷۷	المرسلت	ہوائیں	۵۰	۲	۱۸۰	۸۱۶	مکی
۷۸	النبا	خبر	۴۰	۲	۱۸۳	۹۷۰	مکی
۷۹	النزعت	کھینچنے والی قوت	۴۶	۲	۱۹۷	۷۵۳	مکی

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ توقیفی

شمار سورۃ	نام سورۃ	معنی	تعداد آیات	تعداد رکوع	تعداد کلمات	تعداد حروف	مکی / مدنی
۸۰	عبس	ناگواری	۴۲	۱	۱۳۰	۵۳۳	مکی
۸۱	التکویر	لپیٹنا	۲۹	۱	۱۰۴	۵۳۰	مکی
۸۲	الانفطار	پھٹ جانا	۱۹	۱	۸۰	۳۲۷	مکی
۸۳	التطفیف/المطففین	کم تولنا	۳۶	۱	۱۶۹	۷۳۰	مکی
۸۴	الانشقاق	سوراخ ہونا	۲۵	۱	۱۰۷	۴۳۰	مکی
۸۵	البروج	برجوں والے	۲۲	۱	۹۰	۴۶۵	مکی
۸۶	الطارق	چمکنے والا ستارہ	۱۷	۱	۶۱	۲۳۶	مکی
۸۷	الاعلیٰ	بلند مرتبہ	۱۹	۱	۷۲	۲۹۱	مکی
۸۸	الغاشیہ	چھا جانے والی آفت	۲۶	۱	۹۲	۳۸۱	مکی
۸۹	الفجر	صبح سویرے	۳۰	۱	۱۳۹	۵۹۸	مکی
۹۰	البلد	شہر	۲۰	۱	۸۲	۳۲۰	مکی
۹۱	الشّمس	سورج	۱۵	۱	۵۴	۲۴۷	مکی
۹۲	الیل	رات	۲۱	۱	۷۱	۳۱۰	مکی
۹۳	الضحیٰ	اجالا	۱۱	۱	۴۰	۱۷۲	مکی
۹۴	الانشرح	بات کھول دینا	۸	۱	۲۷	۱۰۳	مکی
۹۵	التین	انجیر	۸	۱	۳۴	۱۰۵	مکی
۹۶	العلق	جونک / پھٹکی	۱۹	۱	۹۲	۲۸۰	مکی
۹۷	القدر	قدر والی	۵	۱	۳۰	۱۱۲	مکی
۹۸	البینہ	کھلی دلیلیں	۸	۱	۹۴	۳۹۹	مدنی
۹۹	الزلزال	زلزلہ	۸	۱	۳۵	۱۳۹	مدنی

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ توقیفی

شمار سورۃ	نام سورۃ	معنی	تعداد آیات	تعداد رکوع	تعداد کلمات	تعداد حروف	مکی/مدنی
۱۰۰	العٰدیٰت	جنگی گھوڑے	۱۱	۱	۴۰	۱۶۳	مکی
۱۰۱	القارعہ	کھڑکھڑانے والی	۱۱	۱	۳۶	۱۵۲	مکی
۱۰۲	التکاثر	زیادتی	۸	۱	۲۸	۱۲۰	مکی
۱۰۳	العصر	زمانہ	۳	۱	۱۴	۶۸	مکی
۱۰۴	الھمزہ	طعنہ زنی	۹	۱	۳۰	۱۳۰	مکی
۱۰۵	الفیل	ہاتھی	۵	۱	۲۰	۹۶	مکی
۱۰۶	القریش	قریش	۴	۱	۱۷	۷۳	مکی
۱۰۷	الماعون	عام ضرورت کی چیزیں	۷	۱	۲۵	۱۲۵	مکی
۱۰۸	الکوثر	کثیر بھلائی	۳	۱	۱۰	۴۲	مکی
۱۰۹	الکٰفرون	کافر	۶	۱	۲۶	۹۴	مکی
۱۱۰	النصر	مدد	۳	۱	۱۷	۸۸	مدنی
۱۱۱	اللھب	شعلہ	۵	۱	۲۰	۷۰	مکی
۱۱۲	الاخلاص	خلوص	۴	۱	۱۵	۴۸	مکی
۱۱۳	الفلق	پو پھٹنا	۵	۱	۲۳	۸۴	مکی
۱۱۴	الناس	انسان	۶	۱	۲۰	۷۹	مکی

کل تعداد آیات ۶۲۳۶

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ حروفِ تہجی

نام سورۃ	شمار سورۃ
(الف)	
آل عمران	۳
ابراہیم	۱۴
الاحزاب	۳۳
الاحقاف	۴۶
الاخلاص	۱۱۲
الاعراف	۷
الاعلیٰ	۸۷
الانبیاء	۲۱
الانشرح	۹۴
الانشقاق	۸۴
الانعام	۶
الانفال	۸
الانفطار	۸۲
(ب)	
البروج	۸۵
البقرہ	۲
البلد	۹۰
بنی اسرائیل	۱۷
البینہ	۹۸
(ت)	
التحریم	۶۶
التطفیف/المطففین	۸۳
التغابن	۶۴
التکاثر	۱۰۲
التکویر	۸۱
التوبہ	۹
التین	۹۵
(ج)	
الجاثیہ	۴۵
الجمعہ	۶۲
الجن	۷۲
(ح)	
الحاقہ	۶۹
الحج	۲۲
الحجر	۱۵

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظِ حروفِ تہجی

نام سورة	شمار سورة	نام سورة	شمار سورة
الحجرات	۴۹	(س)	
الحدید	۵۷	سبا	۳۴
الحشر	۵۹	السجدہ	۳۲
حٰمٓ السجدہ	۴۱	(ش)	
(د)		الشعراء	۲۶
الدخان	۴۴	الشمس	۹۱
الدھر	۷۶	الشوریٰ	۴۲
(ذ)		(ص)	
الذٰریٰت	۵۱	صٓ	۳۸
(ر)		الصّٰفّٰت	۳۷
الرحمٰن	۵۵	الصف	۶۱
الرعد	۱۳	(ض)	
الروم	۳۰	الضحیٰ	۹۳
(ز)		(ط)	
الزخرف	۴۳	الطارق	۸۶
الزلزال	۹۹	الطلاق	۶۵
الزمر	۳۹	الطور	۵۲
		طٰہٰ	۲۰

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ حروف تہجی

نام سورۃ	شمار سورۃ	نام سورۃ	شمار سورۃ
(ع)		القارعہ	۱۰۱
العٰدیٰت	۱۰۰	القدر	۹۷
عبس	۸۰	القریش	۱۰۶
العصر	۱۰۳	القصص	۲۸
العلق	۹۶	القلم	۶۸
العنکبوت	۲۹	القمر	۵۴
(غ)		القیامہ	۷۵
الغاشیہ	۸۸	(ک)	
(ف)		الکٰفرون	۱۰۹
الفاتحہ	۱	الکوثر	۱۰۸
الفاطر	۳۵	الکھف	۱۸
الفتح	۴۸	(ل)	
الفجر	۸۹	لقمٰن	۳۱
الفرقان	۲۵	اللھب	۱۱۱
الفلق	۱۱۳	الیل	۹۲
الفیل	۱۰۵	(م)	
(ق)		الماعون	۱۰۷
قٓ	۵۰	المائدہ	۵

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ حروفِ تہجی

نام سورۃ	شمار سورۃ	نام سورۃ	شمار سورۃ
المجادلہ	۵۸	النحل	۱۶
محمد	۴۷	النساء	۴
المدثر	۷۴	الانشرح	۹۴
المرسلت	۷۷	النصر	۱۱۰
مریم	۱۹	النمل	۲۷
المزمل	۷۳	نوح	۷۱
المطففین /التطفیف	۸۳	النور	۲۴
المعارج	۷۰	(و)	
الملک	۶۷	الواقعہ	۵۶
الممتحنہ	۶۰	(ھ)	
المنٰفقون	۶۳	الھمزہ	۱۰۴
المؤمن	۴۰	ھود	۱۱
المؤمنون	۲۳	(ی)	
(ن)		یٰسٓ	۳۶
النزعت	۷۹	یوسف	۱۲
الناس	۱۱۴	یونس	۱۰
النبا	۷۸		
النجم	۵۳		

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ نزول

ترتیب نزول	قرآنی ترتیب	نام سورۃ	مکی مدنی	ترتیب نزول	قرآنی ترتیب	نام سورۃ	مکی مدنی
۱	۹۶	العلق	مکی	۲۱	۱۱۴	الناس	مکی
۲	۶۸	القلم	مکی	۲۲	۱۱۲	الاخلاص	مکی
۳	۷۳	المزمل	مکی	۲۳	۵۳	النجم	مکی
۴	۷۴	المدثر	مکی	۲۴	۸۰	عبس	مکی
۵	۱	الفاتحہ	مکی	۲۵	۹۷	القدر	مکی
۶	۱۱۱	اللھب	مکی	۲۶	۹۱	الشمس	مکی
۷	۸۱	التکویر	مکی	۲۷	۸۵	البروج	مکی
۸	۸۷	الاعلیٰ	مکی	۲۸	۹۵	التین	مکی
۹	۹۲	الیل	مکی	۲۹	۱۰۶	قریش	مکی
۱۰	۸۹	الفجر	مکی	۳۰	۱۰۱	القارعہ	مکی
۱۱	۹۳	الضحیٰ	مکی	۳۱	۷۵	القیامہ	مکی
۱۲	۹۴	الانشرح	مکی	۳۲	۱۰۴	الھمزہ	مکی
۱۳	۱۰۳	العصر	مکی	۳۳	۷۷	المرسلت	مکی
۱۴	۱۰۰	العدیٰت	مکی	۳۴	۵۰	قٓ	مکی
۱۵	۱۰۸	الکوثر	مکی	۳۵	۹۰	البلد	مکی
۱۶	۱۰۲	التکاثر	مکی	۳۶	۸۶	الطارق	مکی
۱۷	۱۰۷	الماعون	مکی	۳۷	۵۴	القمر	مکی
۱۸	۱۰۹	الکفرون	مکی	۳۸	۳۸	صٓ	مکی
۱۹	۱۰۵	الفیل	مکی	۳۹	۷	الاعراف	مکی
۲۰	۱۱۳	الفلق	مکی	۴۰	۷۲	الجن	مکی

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ نزول

ترتیب نزول	قرآنی ترتیب	نام سورۃ	مکی مدنی	ترتیب نزول	قرآنی ترتیب	نام سورۃ	مکی مدنی
۴۱	۳۶	یٰسٓ	مکی	۶۱	۴۱	حٰمٓ السجدہ	مکی
۴۲	۲۵	الفرقان	مکی	۶۲	۴۲	الشوریٰ	مکی
۴۳	۳۵	الفاطر	مکی	۶۳	۴۳	الزخرف	مکی
۴۴	۱۹	مریم	مکی	۶۴	۴۴	الدخان	مکی
۴۵	۲۰	طٰہٰ	مکی	۶۵	۴۵	الجاثیہ	مکی
۴۶	۵۶	الواقعہ	مکی	۶۶	۴۶	الاحقاف	مکی
۴۷	۲۶	الشعراء	مکی	۶۷	۵۱	الذٰریٰت	مکی
۴۸	۲۷	النمل	مکی	۶۸	۸۸	الغاشیہ	مکی
۴۹	۲۸	القصص	مکی	۶۹	۱۸	الکہف	مکی
۵۰	۱۷	بنی اسرائیل	مکی	۷۰	۱۶	النحل	مکی
۵۱	۱۰	یونس	مکی	۷۱	۷۱	نوح	مکی
۵۲	۱۱	ھود	مکی	۷۲	۱۴	ابراہیم	مکی
۵۳	۱۲	یوسف	مکی	۷۳	۲۱	الانبیاء	مکی
۵۴	۱۵	الحجر	مکی	۷۴	۲۳	المؤمنون	مکی
۵۵	۶	الانعام	مکی	۷۵	۳۲	السجدہ	مکی
۵۶	۳۷	الصّٰفّٰت	مکی	۷۶	۵۲	الطّور	مکی
۵۷	۳۱	لقمٰن	مکی	۷۷	۶۷	الملک	مکی
۵۸	۳۴	سبا	مکی	۷۸	۶۹	الحاقہ	مکی
۵۹	۳۹	الزمر	مکی	۷۹	۷۰	المعارج	مکی
۶۰	۴۰	المؤمن	مکی	۸۰	۷۸	النبا	مکی

قرآنی سورتوں کی فہرست بلحاظ نزول

ترتیب نزول	قرآنی ترتیب	نام سورۃ	مکی مدنی
۸۱	۷۹	النزعٰت	مکی
۸۲	۸۲	الانفطار	مکی
۸۳	۸۴	الانشقاق	مکی
۸۴	۳۰	الروم	مکی
۸۵	۲۹	العنکبوت	مکی
۸۶	۸۳	المطففین	مکی
۸۷	۲	البقرہ	مدنی
۸۸	۸	الانفال	مدنی
۸۹	۳	آل عمران	مدنی
۹۰	۳۳	الاحزاب	مدنی
۹۱	۶۰	الممتحنہ	مدنی
۹۲	۴	النساء	مدنی
۹۳	۹۹	الزلزال	مدنی
۹۴	۵۷	الحدید	مدنی
۹۵	۴۷	محمد	مدنی
۹۶	۱۳	الرعد	مدنی
۹۷	۵۵	الرحمٰن	مدنی
۹۸	۷۶	الدھر	مدنی
۹۹	۶۵	الطلاق	مدنی
۱۰۰	۹۸	البینہ	مدنی
۱۰۱	۵۹	الحشر	مدنی
۱۰۲	۲۴	النور	مدنی
۱۰۳	۲۲	الحج	مدنی
۱۰۴	۶۳	المنفقون	مدنی
۱۰۵	۵۸	المجادلہ	مدنی
۱۰۶	۴۹	الحجرات	مدنی
۱۰۷	۶۶	التحریم	مدنی
۱۰۸	۶۴	التغابن	مدنی
۱۰۹	۶۱	الصف	مدنی
۱۱۰	۶۲	الجمعہ	مدنی
۱۱۱	۴۸	الفتح	مدنی
۱۱۲	۵	المائدہ	مدنی
۱۱۳	۹	التوبہ	مدنی
۱۱۴	۱۱۰	النصر	مدنی

سورتوں کی فہرست بلحاظ تعدادِ آیات

نام سورۃ	شمار سورۃ	تعداد آیات	نام سورۃ	شمار سورۃ	تعداد آیات
البقرہ	۲	۲۸۶	مریم	۱۹	۹۸
الشعراء	۲۶	۲۲۷	الواقعہ	۵۶	۹۶
الاعراف	۷	۲۰۶	النمل	۲۷	۹۳
آل عمران	۳	۲۰۰	الزخرف	۴۳	۸۹
الصّٰفّٰت	۳۷	۱۸۲	القصص	۲۸	۸۸
النساء	۴	۱۷۶	صٓ	۳۸	۸۸
الانعام	۶	۱۶۵	المؤمن	۴۰	۸۵
طٰہٰ	۲۰	۱۳۵	یٰسٓ	۳۶	۸۳
توبہ	۹	۱۲۹	الحج	۲۲	۷۸
النحل	۱۶	۱۲۸	الرحمٰن	۵۵	۷۸
ھود	۱۱	۱۲۳	الفرقان	۲۵	۷۷
المائدہ	۵	۱۲۰	الانفال	۸	۷۵
المؤمنون	۲۳	۱۱۸	الزمر	۳۹	۷۵
الانبیاء	۲۱	۱۱۲	الاحزاب	۳۳	۷۳
یوسف	۱۲	۱۱۱	العنکبوت	۲۹	۶۹
بنی اسرائیل	۱۷	۱۱۱	النور	۲۴	۶۴
الکھف	۱۸	۱۱۰	النجم	۵۳	۶۲
یونس	۱۰	۱۰۹	الروم	۳۰	۶۰
الحجر	۱۵	۹۹	الذّٰریٰت	۵۱	۶۰

سورتوں کی فہرست بلحاظ تعدادِ آیات

نام سورة	شمار سورة	تعداد آیات	نام سورة	شمار سورة	تعداد آیات
الدخان	۴۴	۵۹	محمد	۴۷	۳۸
المدثر	۷۴	۵۶	الجاثیہ	۴۵	۳۷
القمر	۵۴	۵۵	التطفیف/المطففین	۸۳	۳۶
سبا	۳۴	۵۴	الاحقاف	۴۶	۳۵
حٰم السجدہ	۴۱	۵۴	لقمٰن	۳۱	۳۴
الشوریٰ	۴۲	۵۳	الدھر	۷۶	۳۱
ابراہیم	۱۴	۵۲	السجدہ	۳۲	۳۰
القلم	۶۸	۵۲	الملک	۶۷	۳۰
الحاقہ	۶۹	۵۲	الفجر	۸۹	۳۰
المرسلٰت	۷۷	۵۰	الفتح	۴۸	۲۹
الطور	۵۲	۴۹	الحدید	۵۷	۲۹
النزعٰت	۷۹	۴۶	التکویر	۸۱	۲۹
الفاطر	۳۵	۴۵	نوح	۷۱	۲۸
قٓ	۵۰	۴۵	الجن	۷۲	۲۸
المعارج	۷۰	۴۴	الغاشیہ	۸۸	۲۶
الرعد	۱۳	۴۳	الانشقاق	۸۴	۲۵
العبس	۸۰	۴۲	الحشر	۵۹	۲۴
القیامت	۷۵	۴۰	المجادلہ	۵۸	۲۲
النبا	۷۸	۴۰	البروج	۸۵	۲۲

سورتوں کی فہرست بلحاظ تعدادِ آیات

نام سورة	شمار سورة	تعداد آیات	نام سورة	شمار سورة	تعداد آیات
اللیل	۹۲	۲۱	الھمزہ	۱۰۴	۹
المزمل	۷۳	۲۰	الانشرح	۹۴	۸
البلد	۹۰	۲۰	التین	۹۵	۸
الانفطار	۸۲	۱۹	البینہ	۹۸	۸
الاعلیٰ	۸۷	۱۹	الزلزال	۹۹	۸
العلق	۹۶	۱۹	التکاثر	۱۰۲	۸
الحجرات	۴۹	۱۸	الفاتحہ	۱	۷
التغابن	۶۴	۱۸	الماعون	۱۰۷	۷
الطارق	۸۶	۱۷	الکٰفرون	۱۰۹	۶
الشمس	۹۱	۱۵	الناس	۱۱۴	۶
الصف	۶۱	۱۴	القدر	۹۷	۵
الممتحنہ	۶۰	۱۳	الفیل	۱۰۵	۵
الطلاق	۶۵	۱۲	اللھب	۱۱۱	۵
التحریم	۶۶	۱۲	الفلق	۱۱۳	۵
الجمعہ	۶۲	۱۱	القریش	۱۰۶	۴
المنٰفقون	۶۳	۱۱	الاخلاص	۱۱۲	۴
الضحیٰ	۹۴	۱۱	العصر	۱۰۳	۳
العٰدیٰت	۱۰۰	۱۱	الکوثر	۱۰۸	۳
القارعہ	۱۰۱	۱۱	النصر	۱۱۰	۳

اشاریہ

جلد اول

باب (آ)

۱۔ آبخورہ (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)
۲۔ آبرو ۱۲۳
۳۔ آثار قدیمہ ۱۲۳
۴۔ آخرت ۱۲۹
۵۔ آدابِ تلاوت قرآن ۱۴۰
۶۔ آدابِ گفتگو (دیکھئے: گفتگو کا سلیقہ)
۷۔ آدابِ مجلس (دیکھئے: دعوت کے آداب)
۸۔ آدمؑ (دیکھئے: قصہ آدمؑ)
۹۔ آدمی (دیکھئے: انسان)
۱۰۔ آرام ۱۴۵
۱۱۔ آرام گاہ ۱۴۶
۱۲۔ آرزو (دیکھئے: خواہش)
۱۳۔ آزادی فکر و مذہب ۱۴۷
۱۴۔ آزر ۱۴۷
۱۵۔ آزردہ (دیکھئے: تکلیف، ڈر اور خوف)
۱۶۔ آزمائش/ابتلا ۱۴۸
۱۷۔ آسمان و زمین ۱۵۲
۱۸۔ آسمانی کتابیں (دیکھئے: تورات، انجیل اور زبور، صحیفے، قرآن)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۹۔	آسمانی گواہ	۱۷۰
۲۰۔	آسودگی (دیکھئے: خوشحالی، نرمی)	
۲۱۔	آفت	۱۷۰
۲۲۔	آفتابہ (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۲۳۔	آکسائڈ (دیکھئے: معدنیات)	
۲۴۔	آگ	۱۷۲
۲۵۔	آمدنی	۱۷۴
۲۶۔	آنتیں (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۷۔	آندھی	۱۷۴
۲۸۔	آنکھیں/دیکھنا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۹۔	آواز	۱۷۵
۳۰۔	آیات	

آیات ۱۷۷ آیاتِ تطہیر ۱۸۲ آیتوں کو جھٹلانا ۱۸۳ آیات متشابہات ۱۹۰
آیات منسوخہ ۱۹۰

باب (ا)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۱۔	ابابیل (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۳۲۔	ابتلا (دیکھئے: آزمائش)	
۳۳۔	ابراہیمؑ (دیکھئے: قصہ ابراہیمؑ)	
۳۴۔	ابراہیمؑ سے قربت	۱۹۱
۳۵۔	ابراہیمؑ کی وصیت	۱۹۱
۳۶۔	ابلیس (دیکھئے: شیطان)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۷۔	ابولہب	۱۹۲
۳۸۔	اتباع	۱۹۲
۳۹۔	اتحاد	۱۹۴
۴۰۔	اترانا (دیکھئے: تکبر، خودنمائی)	
۴۱۔	اجر	۱۹۵
۴۲۔	اجرت	۱۹۹
۴۳۔	اچھائی	۱۹۹
۴۴۔	اچھائی یا برائی (دیکھئے: بھلائی یا برائی)	
۴۵۔	اچھی چیز دیکھ کر	۲۰۱
۴۶۔	احرام	۲۰۱
۴۷۔	احسان:	
	احسان ۲۰۱ احسان جتانا ۲۰۵ احسان فراموش ۲۰۵	
۴۸۔	احکام (دیکھئے: حکم)	
۴۹۔	احوال قیامت (دیکھئے: قیامت)	
۵۰۔	اختلاف	۲۰۶
۵۱۔	اختیار	۲۰۹
۵۲۔	اخلاق (دیکھئے: گفتگو کا سلیقہ)	
۵۳۔	اخلاق نبوی ﷺ (دیکھئے: اسوۂ حسنہ)	
۵۴۔	ادب	۲۱۴
۵۵۔	اذان	۲۱۵
۵۶۔	ارتکاز دولت (دیکھئے: دولت اور دولتمند)	
۵۷۔	اژدھا (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے، سانپ)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۸۔	استطاعت	۲۱۶
۵۹۔	استعانت (دیکھیے: مدد اور مددگار)	
۶۰۔	استغفار (دیکھیے: توبہ)	
۶۱۔	استقامت (دیکھیے: ثابت قدمی اور صبر)	
۶۲۔	اسحاقؑ (دیکھیے: قصہ اسحاقؑ)	
۶۳۔	اسرا (دیکھیے: معراج)	
۶۴۔	اسراف	۲۱۷
۶۵۔	اسلام	۲۱۷
۶۶۔	اسماء الحسنٰی	۲۲۰
۶۷۔	اسماء النبی	۲۲۰
۶۸۔	اسوۂ حسنہ	۲۲۱
۶۹۔	اصلاح	۲۲۲
۷۰۔	اطاعت	۲۲۲
۷۱۔	اعتدال	۲۲۴
۷۲۔	اعتکاف	۲۲۵
۷۳۔	اعراف	۲۲۵
۷۴۔	اعضائے جسمانی (ترتیب سر سے پاؤں):	

بدن ۲۲۵ کھال ۲۲۸ بال ۲۲۸ گوشت ۲۲۸
چربی ۲۲۹ ہڈی ۲۲۹ جوڑ ۲۳۰ صورت ۲۳۰
چہرہ/منہ ۲۳۱ سر ۲۳۷ دماغ (بھیجا) ۲۳۸ عقل اور سمجھ ۲۳۸
پیشانی/ماتھا ۲۴۳ آنکھیں/دیکھنا:
آنکھیں/دیکھنا ۲۴۴ آنکھوں کی ٹھنڈک ۲۶۰ اندھا ۲۶۰
کان/سننا:

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر

کان/سننا ۲۶۲ بہرے ۲۶۶
گال ۲۶۹ ناک ۲۶۹ ہونٹ ۲۶۹ دانت ۲۶۹
زبان:
زبان ۲۶۹ گونگے ۲۷۰
ٹھوڑی ۲۷۱ گردن/گلا/گریبان ۲۷۱ ہاتھ ۲۷۲ کہنی ۲۷۸
مٹھی ۲۷۸ مکا ۲۷۸ انگلی ۲۷۸ پور ۲۷۸
ناخن ۲۷۸ سینہ ۲۷۸ دل ۲۷۹ شہ رگ ۲۹۰
پیٹھ/کمر ۲۹۰ پہلو ۲۹۲
پیٹ اور پیٹ کے اندر کی چیزیں:
آنتیں ۲۹۳ اوجھڑی ۲۹۳ شرمگاہیں ۲۹۳ رحم (بچہ دانی) ۲۹۴
پاؤں ۲۹۴ پنڈلی ۲۹۶ لنگڑا ۲۹۶ ٹخنے ۲۹۷
۷۵۔ اعمال
اعمال ۲۹۷ اعمال بد ۳۰۶ اعمال صالحہ ۳۱۸ اعمال ضائع کرنے والے کام ۳۳۳
اعمال نامہ (دیکھئے: کتاب الاعمال)
۷۶۔ اعوذ باللہ من الشیطٰن الرجیم ۳۳۵
۷۷۔ افتراء (دیکھئے: جھوٹ جھوٹا اور جھٹلانا)
۷۸۔ افسانے ۳۳۵
۷۹۔ افواہیں ۳۳۶
۸۰۔ القا (دیکھئے: الہام، وحی)
۸۱۔ اللہ:
اللہ ۳۳۷ صفات باری تعالیٰ:
اللہ ایک ہے ۳۴۱ تعریف کے لائق (دیکھئے: اللہ کی تعریف)
بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے ۳۴۲ بخشنے والا مہربان ہے ۳۴۵ شفقت کرنے والا مہربان ہے ۳۵۱
بڑا بردبار ہے ۳۵۲ اللہ جانتا ہے ۳۵۳ سننے والا اور جاننے والا ہے ۳۶۷

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

جاننے والا اور حکمت والا ہے ۳٦۷ سننے والا اور دیکھنے والا ہے ۳٦۸ دیکھنے والا ہے ۳٦۸
خبردار ہے ۳۷۰ غالب ہے ۳۷۱ غالب اور حکمت والا ہے ۳۷۲
غالب اور دانا ہے ۳۷۲ دانا ہے ۳۷۳ زبردست ہے ۳۷۳
بے پرواہے ۴۷۴ زندہ اور قائم ہے ۴۷۴ دوبارہ زندہ کرنے والا ہے ۴۷۴
عطا کرنے والا ہے ۳۷٦ عنایت کرنے والا ہے ۳۷۷ قادر ہے ۳۷۹
فضل کا مالک ہے (دیکھئے: اللہ کا فضل) حساب لینے والا ہے ۳۸۰
ہر چیز سے واقف ہے (دیکھئے: اللہ جانتا ہے) اللہ خالق ہے (دیکھئے: تخلیق)
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت ۳۸۱ اللہ پر بہتان ۳۸۲ اللہ پر بھروسہ ۳۸۵
اللہ چاہتا ہے ۳۸۷ اللہ رازق ہے (دیکھئے: رزق) اللہ رحمٰن ۳۹۹ اللہ سے ڈرنے والے ۴۰۲
اللہ شرک سے پاک ہے ۴۱۰ اللہ عالم الغیب ہے ۴۱۳
اللہ علیم و حکیم ہے (دیکھئے: جاننے والا اور حکمت والا ہے) اللہ غفور الرحیم ہے (دیکھئے: اللہ معاف کرنے والا ہے)
اللہ غنی ہے ۴۱۷ اللہ قادر ہے (دیکھئے: اللہ کی قدرت) اللہ قریب ہے ۴۱۷
اللہ کا احسان (دیکھئے: احسان) اللہ کا اندازہ ۴۱۸ اللہ کا انعام ۴۱۹
اللہ کا بندہ (دیکھئے: اللہ کے بندے) اللہ کا پیغام ۴۲۰ اللہ کا حکم (دیکھئے: حکم)
اللہ کا دشمن (دیکھئے: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت) اللہ کا ڈر (دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے)
اللہ کا ذکر ۴۲۲ اللہ کا راستہ (دیکھئے: راستہ) اللہ کا رنگ ۴۲۷ اللہ کا شکر (دیکھئے: شکر)
اللہ کا عذاب (دیکھئے عذاب) اللہ کا عرش ۴۲۸
اللہ کا علم (دیکھئے: اللہ جانتا ہے، خبردار ہے، اور علم) اللہ کا غضب ۴۲۹
اللہ کا طریقہ (دیکھئے: طور طریقہ، عادت) اللہ کا فضل ۴۳۱ اللہ کا فیصلہ ۴۳٦
اللہ کافی ہے (دیکھئے: اللہ پر بھروسہ، کارساز) اللہ کا کلام ۴۳۹ اللہ کا گھر (دیکھئے قبلہ، مسجد)
اللہ کا نور ۴۴۰ اللہ کا وعدہ ۴۴۱ اللہ کون ہے ۴۴۹ اللہ کی آیات (دیکھئے: آیات)
اللہ کی باتیں ۴٦۲ اللہ کی بادشاہی ۴٦۴ اللہ کی بخشش ۴٦۷
اللہ کی پسند اور ناپسند:
پسند ۴۷۲ ناپسند ۴۷۴
اللہ کی پکڑ ۴۷۵ اللہ کی پناہ (دیکھئے: پناہ) اللہ کی تعریف ۴۷۹ اللہ کی راہ میں خرچ کرنا ۴۸۲

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

اللہ کی راہ میں مارے جانے والے ۴۸۶ اللہ کی رحمت اور مہربانی ۴۸۷ اللہ کی رسی ۴۹۶
اللہ کی رضا ۴۹۷ اللہ کی سنت (دیکھیے: طور طریقہ، عادت) اللہ کی شان ۵۰۰
اللہ کی طرف لوٹنا (دیکھیے: دوبارہ زندہ کرنا، رجوع، رجوع الی اللہ، لوٹنا) اللہ کی عادت (دیکھیے: عادت)
اللہ کی قدر ۵۰۳ اللہ کی قدرت ۵۰۳ اللہ کی لعنت ۵۱۲ اللہ کی مدد ۵۱۴
اللہ کی مہربانی (دیکھیے: اللہ کی رحمت اور مہربانی) اللہ کی نشانیاں ۵۱۹ اللہ کی یاد (دیکھیے: اللہ کا ذکر)
اللہ کے احکام (دیکھیے: حکم) اللہ کے بندے ۵۳۰ اللہ کے ولی ۵۴۸ اللہ مالک ہے ۵۴۸
اللہ معاف کرنے والا ہے ۵۵۲ اللہ نزدیک ہے (دیکھیے اللہ قریب ہے)
اللہ نگہبان ہے ۵۵۷ اللہ ہدایت دینے والا ہے (دیکھیے: ہدایت)

۸۲۔ الہام ۵۵۸
۸۳۔ امام ۵۵۸
۸۴۔ امانت اور امانت دار ۵۵۹
۸۵۔ امت:
امت ۵۶۰ امتِ معتدل ۵۶۱ امتِ واحد ۵۶۲
۸۶۔ امتحان ۵۶۲
۸۷۔ امن ۵۶۲
۸۸۔ امہات المومنین ۵۶۴
۸۹۔ اناج (دیکھیے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)
۹۰۔ انار (دیکھیے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)
۹۱۔ انتظار ۵۶۶
۹۲۔ انتقام ۵۶۸
۹۳۔ انجام ۵۶۸
۹۴۔ انجیر (دیکھیے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)
۹۵۔ انجیل ۵۷۱
۹۶۔ اندھا (دیکھیے: اعضائے جسمانی)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۷۔	اندھا عقل کا	۵۷۲
۹۸۔	اندھے بہرے	۵۷۳
۹۹۔	اندھیرا	۵۷۴
۱۰۰۔	اندیشہ (دیکھئے: ڈر اور خوف)	
۱۰۱۔	انڈہ	۵۷۶
۱۰۲۔	انسان:	
	انسان	۵۷۶
	انسان کی پیدائش	۶۰۴
	انسانیت کا قتل	۶۱۳
	انسانیت کو بچاؤ	۶۱۳
	انسانی زندگی کے مراحل	۶۱۳
۱۰۳۔	اِن شاءاللہ	۶۱۴
۱۰۴۔	انصار	۶۱۴
۱۰۵۔	انصاری	۶۱۵
۱۰۶۔	انصاف	۶۱۵
۱۰۷۔	انگارے	۶۱۹
۱۰۸۔	انگلی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۰۹۔	انگور (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۱۱۰۔	اوجھڑی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۱۱۔	اولاد	۶۲۰
۱۱۲۔	اونٹ (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۱۳۔	اہلِ جنت (دیکھئے: جنت کے رہنے والے)	
۱۱۴۔	اہلِ دوزخ (دیکھئے: جہنم)	
۱۱۵۔	اہلِ کتاب:	
	اہلِ کتاب	۶۲۵
	اہلِ کتاب کی چیزیں	۶۳۳
	اہلِ کتاب کی خواہش	۶۳۴
	اہلِ کتاب کے جاسوس	۶۳۴

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۱۱۶۔ اہل وعیال (دیکھئے: خاندان، رشتے ناتے، گھر اور گھر والے)
۱۱۷۔ ایام اللہ ۶۳۵
۱۱۸۔ ایذا (دیکھئے: تکلیف)
۱۱۹۔ ایفائے عہد (دیکھئے: عہد اور قسم)
۱۲۰۔ ایمان:
ایمان ۶۳۵ ایمان کی حالت ۶۵۸ ایمان والے ۶۵۸ ایمان والوں کے درجے ۶۶۵
ایمان والوں کے کام ۶۶۵
۱۲۱۔ ایندھن ۶۶۶

جلد دوم

باب (ب)

۱۲۲۔ باآبرو (دیکھئے: آبرو)
۱۲۳۔ باپ (دیکھئے: رشتے ناتے)
۱۲۴۔ باپ دادا اور بڑے بوڑھے ۶۹۳
۱۲۵۔ بادشاہت:
بادشاہ اور بادشاہی ۶۹۷ بادشاہت کی نشانی ۶۹۸
۱۲۶۔ بادل ۶۹۹
۱۲۷۔ بارش ۷۰۰
۱۲۸۔ باطل ۷۰۴
۱۲۹۔ باغات ۷۰۶
۱۳۰۔ باقی ۷۰۸
۱۳۱۔ بال (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۳۲۔	بالا خانے	۷۰۹
۱۳۳۔	بانجھ	۷۰۹
۱۳۴۔	بت	۷۱۰
۱۳۵۔	بت پرستی	۷۱۱
۱۳۶۔	بٹیر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۳۷۔	بجلی اور بجلی کی کڑک	۷۱۴
۱۳۸۔	بچپن	۷۱۵
۱۳۹۔	بچہ دانی (رحم) (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۴۰۔	بچھڑا	۷۱۶
۱۴۱۔	بچھونا (دیکھئے گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۱۴۲۔	بچے/بچیاں (دیکھئے: بچپن، لڑکے، لڑکیاں)	
۱۴۳۔	بحث (دیکھئے: جھگڑا)	
۱۴۴۔	بخشش (دیکھئے: اللہ کی بخشش، توبہ، معاف)	
۱۴۵۔	بخل	۷۱۷
۱۴۶۔	بخل اور اسراف	۷۱۹
۱۴۷۔	بخیل (دیکھئے: بخل)	
۱۴۸۔	بدراہ (دیکھئے: گمراہ)	
۱۴۹۔	بدفعلی	۷۱۹
۱۵۰۔	بدکاری (دیکھئے: بدفعلی، بے حیائی، زنا)	
۱۵۱۔	بدگمانی (دیکھئے: گمان)	
۱۵۲۔	بدلہ	۷۲۰
۱۵۳۔	بدن (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۵۴۔	بدی (دیکھئے: برائی)	
۱۵۵۔	برابر	۷۳۳
۱۵۶۔	برا بھلا کہنا	۷۳۸
۱۵۷۔	برائی	۷۳۸
۱۵۸۔	برتن	۷۴۴
۱۵۹۔	برزخ	۷۴۴
۱۶۰۔	برکت	۷۴۵
۱۶۱۔	بُرے نام	۷۴۷
۱۶۲۔	بڑھاپا	۷۴۷
۱۶۳۔	بڑے بزرگ (دیکھئے: باپ دادا اور بڑے بوڑھے)	
۱۶۴۔	بستر	۷۴۹
۱۶۵۔	بستی (دیکھئے: شہر)	
۱۶۶۔	بستیاں الٹی ہوئیں	۷۴۹
۱۶۷۔	بسم اللہ الرحمٰن الرحیم	۷۵۰
۱۶۸۔	بشارت	۷۵۰
۱۶۹۔	بشر	۷۵۴
۱۷۰۔	بشیر ونذیر	۷۵۹
۱۷۱۔	بغض (دیکھئے: دشمن اور دشمنی)	
۱۷۲۔	بکری (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۷۳۔	بنانے والا (دیکھئے: تخلیق، مخلوق)	
۱۷۴۔	بندر	۷۶۱
۱۷۵۔	بندگی	۷۶۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۷۶۔	بندہ (دیکھئے: اللہ کے بندے، انسان، بشر، لوگ)	
۱۷۷۔	بنی آدم	۷۶۲
۱۷۸۔	بنیاد (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۱۷۹۔	بنی اسرائیل (دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل)	
۱۸۰۔	بُو (دیکھئے: خوشبو)	
۱۸۱۔	بوجھ	۷۶۳
۱۸۲۔	بھاری (دیکھئے: بوجھ)	
۱۸۳۔	بھانجی (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۱۸۴۔	بہانے (دیکھئے: حیلے بہانے)	
۱۸۵۔	بھائی	۷۶۶
۱۸۶۔	بھائی بھائی	۷۷۱
۱۸۷۔	بہتان / تہمت	۷۷۱
۱۸۸۔	بہترین امت	۷۷۲
۱۸۹۔	بھتیجی (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۱۹۰۔	بھروسہ (دیکھئے: اللہ پر بھروسہ)	
۱۹۱۔	بہرے (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۹۲۔	بھُس (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۱۹۳۔	بہشت (دیکھئے: جنت، جنت کے رہنے والے)	
۱۹۴۔	بہکانا اور بہکنا	۷۷۳
۱۹۵۔	بھلائی یا برائی	۷۷۵
۱۹۶۔	بہن	۷۸۰
۱۹۷۔	بہو (دیکھئے: رشتے ناتے)	

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۱۹۸۔ بھیجا (دماغ) (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۱۹۹۔ بھیڑ (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)

۲۰۰۔ بھیڑیا (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)

۲۰۱۔ بیت اللہ (دیکھئے: قبلہ، مسجد الحرام)

۲۰۲۔ بیٹے/بیٹیاں (دیکھئے: رشتے ناتے)

۲۰۳۔ بے حیائی ۷۸۱

۲۰۴۔ بیری ۷۸۲

۲۰۵۔ بیڑیاں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)

۲۰۶۔ بیعت ۷۸۳

۲۰۷۔ بیل (دیکھئے: جانو، پرندے اور کیڑے مکوڑے)

۲۰۸۔ بیمار/بیماری (دیکھئے: مرض)

۲۰۹۔ بیوہ:

بیوہ ۷۸۳ بیوہ کی عدت ۷۸۴

۲۱۰۔ بیویاں:

بیویاں (دیکھئے: رشتے ناتے، عورت، میاں بیوی) بیوی کو ماں کہنے کا کفارہ ۷۸۴ بیویوں کی ذمہ داری ۷۸۴

بیویوں میں برابری ۷۸۴

۲۱۱۔ بیہودگی ۷۸۴

۲۱۲۔ بے ہوشی ۷۸۵

باب (پ)

۲۱۳۔ پاک اور ناپاک ۷۸۶

۲۱۴۔ پاک دامن ۷۸۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۱۵۔	پاک مٹی	۷۸۹
۲۱۶۔	پاک میدان	۷۸۹
۲۱۷۔	پاکیزہ	۷۸۹
۲۱۸۔	پاکیزہ شہر	۷۹۱
۲۱۹۔	پاکیزہ لڑکا	۷۹۱
۲۲۰۔	پالنے والا (دیکھئے: پروردگار)	
۲۲۱۔	پانسے	۷۹۲
۲۲۲۔	پانی	۷۹۲
۲۲۳۔	پاؤں (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۲۴۔	پتنگے (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۲۲۵۔	پتھر:	
	پتھر ۷۹۵ پتھروں سے زیادہ سخت ۷۹۷	
۲۲۶۔	پچھتاوا	۷۹۷
۲۲۷۔	پچھلی قومیں (دیکھئے: آثار قدیمہ، امت، قصے)	
۲۲۸۔	پچھلے لوگ (دیکھئے: لوگ اگلے اور پچھلے)	
۲۲۹۔	پردادا (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۲۳۰۔	پردہ	۷۹۸
۲۳۱۔	پردہ سے مستثنیٰ لوگ	
۲۳۲۔	پردے (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	۸۰۰
۲۳۳۔	پرستش (دیکھئے: عبادت)	
۲۳۴۔	پرسش (دیکھئے: سوال)	
۲۳۵۔	پرندے (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۲۳۶۔ پروردگار (پالنے والا)

پالنے والا ہے ۸۰۱ پروردگار ۸۰۲

پروردگار انصاف کرنے والا ہے (دیکھئے: انصاف، فیصلہ) پروردگار بخشنے والا مہربان ہے (دیکھئے: اللہ بخشنے والا مہربان ہے)

پروردگار برکت والا ہے (دیکھئے: برکت) پروردگار پر بھروسہ (دیکھئے: اللہ پر بھروسہ)

پروردگار پیدا کرنے والا ہے (دیکھئے: تخلیق) پروردگار جاننے والا ہے (دیکھئے: اللہ جانتا ہے)

پروردگار خبردار ہے (دیکھئے: اللہ خبردار ہے) پروردگار رازق ہے (دیکھئے: رزق)

پروردگار رحم کرنے والا ہے (دیکھئے: بڑا مہربان اور رحم والا ہے) پروردگار سے دعا (دیکھئے: دعائیں، نبیوں کی دعائیں)

پروردگار شفقت کرنے والا مہربان ہے (دیکھئے: اللہ شفقت کرنے والا مہربان ہے)

پروردگار کا ڈر اور خوف (دیکھئے: ڈر اور خوف) پروردگار کا راستہ (دیکھئے: راستہ)

پروردگار کارساز ہے (دیکھئے: کارساز) پروردگار کا صلہ (دیکھئے: صلہ صفحہ)

پروردگار کا عذاب (دیکھئے: عذاب) پروردگار کا فضل (دیکھئے: اللہ کا فضل)

پروردگار کا کلام (دیکھئے: اللہ کا کلام، اللہ کی باتیں، قرآن، کتاب)

پروردگار کا نور (دیکھئے: روشنی) پروردگار کا وعدہ (دیکھئے: اللہ کا وعدہ)

پروردگار کی آیات (دیکھئے: آیات) پروردگار کی بخشش (دیکھئے: اللہ کی بخشش)

پروردگار کی پناہ (دیکھئے: پناہ) پروردگار کی تدبیر (دیکھئے: تدبیر)

پروردگار کی تعریف (دیکھئے: اللہ کی تعریف) پروردگار کی رحمت اور مہربانی (دیکھئے: اللہ کی رحمت اور مہربانی)

پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا (دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا) پروردگار کی عبادت (دیکھئے: عبادت، معبود)

پروردگار کی نشانیاں (دیکھئے: اللہ کی نشانیاں) پروردگار کے خزانے (دیکھئے: خزانے)

پروردگار مدد کرنے والا ہے (دیکھئے: اللہ کی مدد، مدد اور مددگار) پروردگار ہدایت دینے والا ہے (دیکھئے: ہدایت)

۲۳۷۔ پرورش ۸۱۹

۲۳۸۔ پرہیزگار اور پرہیزگاری ۸۱۹

۲۳۹۔ پریشان ۸۲۵

۲۴۰۔ پڑوسی (دیکھئے: حقوق العباد)

۲۴۱۔ پسند اور ناپسند ۸۲۶

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۴۲۔	پناہ	۸۲۷
۲۴۳۔	پنڈلی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۴۴۔	پوجا (دیکھئے: عبادت)	
۲۴۵۔	پوچھنا (دیکھئے: سوال)	
۲۴۶۔	پور (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۴۷۔	پہاڑ	۸۲۹
۲۴۸۔	پہاڑ جیسے جہاز	۸۳۲
۲۴۹۔	پھٹکار	۸۳۲
۲۵۰۔	پھل (دیکھئے: اجر، بدلہ)	
۲۵۱۔	پھل (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۲۵۲۔	پہلو (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۵۳۔	پھوپھی (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۲۵۴۔	پھوپھی زاد (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۲۵۵۔	پھول	۸۳۳
۲۵۶۔	پیار (دیکھئے: محبت)	
۲۵۷۔	پیارے	۸۳۴
۲۵۸۔	پیاز (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۲۵۹۔	پیامبر (دیکھئے: پیغمبر)	
۲۶۰۔	پیپ (دیکھئے: جہنم کا نقشہ)	
۲۶۱۔	پیٹ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۲۶۲۔	پیٹرول (دیکھئے: معدنیات)	
۲۶۳۔	پیٹھ/کمر (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۲۶۴۔ پیدا کرنے والا (دیکھئے: تخلیق)
۲۶۵۔ پیدائش (دیکھئے: انسان کی پیدائش)
۲۶۶۔ پیروی ۸۳۵
۲۶۷۔ پیشانی/ماتھا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۲۶۸۔ پیشنگوئی ۸۴۱
۲۶۹۔ پیشوا ۸۴۱
۲۷۰۔ پیشے:
تجارت ۸۴۲ چرواہے ۸۴۲ درزی ۸۴۲ کسان ۸۴۲
لوہار ۸۴۲ مزدور ۸۴۲
۲۷۱۔ پیغمبر:
پیغمبر ۸۴۳ پیغمبروں پر اعتراض ۸۵۲ پیغمبروں کا پیغام ۸۵۴ پیغمبروں کا فرضِ منصبی ۸۵۸
پیغمبروں کا مذاق اڑانا ۸۵۹ پیغمبروں کو جھٹلانا ۸۶۰ پیغمبروں کی دعائیں (دیکھئے: نبیوں کی دعائیں)
پیغمبروں کے نام (دیکھئے: نبیوں کے نام)

باب (ت)

۲۷۲۔ تاریکیاں (دیکھئے: اندھیرا)
۲۷۳۔ تالیفِ قلب ۸۶۶
۲۷۴۔ تانبہ (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)
۲۷۵۔ تبدیلئ حالت (دیکھئے: حالت کی تبدیلی)
۲۷۶۔ تبرکات ۸۶۶
۲۷۷۔ تبلیغ ۸۶۶
۲۷۸۔ تثلیث ۸۷۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۲۷۹۔	تجارت	۸۷۲
۲۸۰۔	تجسس (دیکھئے: گمان)	
۲۸۱۔	تحریف	۸۷۴
۲۸۲۔	تحویل قبلہ (دیکھئے: مسجد الحرام)	
۲۸۳۔	تخت (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۲۸۵۔	تخلیق:	
	تخلیق ۸۷۵ تخلیق انسان (دیکھئے: انسان کی پیدائش)	
۲۸۶۔	تدبیر	۸۹۱
۲۸۷۔	ترازو (دیکھئے: ناپ اور تول)	
۲۸۸۔	ترکاری (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۲۸۹۔	تزکیہ نفس (دیکھئے: اللہ کا ذکر، تسبیح)	
۲۹۰۔	تسبیح	۸۹۲
۲۹۱۔	تسخیر	۸۹۴
۲۹۲۔	تسخیر کائنات (دیکھئے: تسخیر)	
۲۹۳۔	تعریف	۸۹۷
۲۹۴۔	تعلیم وتربیت	۸۹۷
۲۹۵۔	تقدیر	۸۹۸
۲۹۶۔	تقویٰ (دیکھئے: اللہ سے ڈرنا، پرہیزگار، متقی)	
۲۹۷۔	تکبر	۸۹۹
۲۹۸۔	تکلیف	۹۰۴
۲۹۹۔	تکیہ (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۳۰۰۔	تلاوت	۹۱۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۰۱۔	تمسخر	۹۱۴
۳۰۲۔	تنبیہ	۹۱۶
۳۰۳۔	تندور	۹۱۷
۳۰۴۔	توانا	۹۱۸
۳۰۵۔	تواہمات	۹۱۸
۳۰۶۔	توبہ	۹۱۸
۳۰۷۔	توحید	۹۲۳
۳۰۸۔	تورات، زبور اور انجیل	۹۲۴
۳۰۹۔	توفیق	۹۲۹
۳۱۰۔	توکل (دیکھئے: اللہ پر بھروسہ)	
۳۱۱۔	تہجد	۹۳۰
۳۱۲۔	تہمت (دیکھئے: بہتان / تہمت، جھوٹ)	
۳۱۳۔	تہمت لگانے کی سزا	۹۳۰
۳۱۴۔	تھوہر کا درخت (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۳۱۵۔	تیل کی تلچھٹ (دیکھئے: معدنیات)	
۳۱۶۔	تیمم	۹۳۱

باب (ٹ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۱۷۔	ٹخنے (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۳۱۸۔	ٹڈیاں (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۳۱۹۔	ٹوہ میں نہ رہو	۹۳۲
۳۲۰۔	ٹھکانہ	۹۳۲

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر
۳۲۱۔ ٹھوڑی (دیکھیے: اعضائے جسمانی)

باب (ث)

۳۲۲۔ ثابت قدمی ۹۳۷
۳۲۳۔ ثواب ۹۳۹
۳۲۴۔ ثمر (دیکھیے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

باب (ج)

۳۲۵۔ جادو ۹۴۱
۳۲۶۔ جادوگر ۹۴۳
۳۲۷۔ جان (دیکھیے: اعضائے جسمانی)
۳۲۸۔ جاندار ۹۴۶
۳۲۹۔ جانشین ۹۴۷
۳۳۰۔ جان کے بدلے جان (دیکھیے: قصاص)
۳۳۱۔ جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے:
جانور: ۹۴۸
وحشی جانور:
حیوان ۹۴۹ بندر ۹۴۹ سور ۹۵۰ کتا ۹۵۰
بھیڑیا ۹۵۰ شیر ۹۵۰ ہاتھی ۹۵۰
مویشی اور چوپائے:
بچھڑا ۹۵۲ بیل ۹۵۳ گائے ۹۵۳ اونٹ ۹۵۳
بکری ۹۵۳ بھیڑ ۹۵۳ دنبی ۹۵۳ گھوڑے ۹۵۳
گدھے ۹۵۴ خچر ۹۵۴

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

پرندے:

ابابیل ۹۵۴ کوے ۹۵۴ بٹیر ۹۵۴ ہدہد ۹۵۵

مچھلی

حشرات الارض:

سانپ ۹۵۵ اژدھا ۹۵۵ مینڈک ۹۵۵ چیونٹی ۹۵۵

مچھر ۹۵۵ مکھی ۹۵۵ شہد کی مکھی ۹۵۵ مکڑی ۹۵۵

ٹڈیاں ۹۵۵ پتنگے ۹۵۵ جوئیں ۹۵۶ گھن کا کیڑا ۹۵۶

۳۳۲۔ جان ومال ۹۵۶

۳۳۳۔ جاہل ۹۵۷

۳۳۴۔ جاہلیت (دیکھئے: جاہل)

۳۳۵۔ جبر (دیکھئے: زبردستی)

۳۳۶۔ جبرئیلؑ (دیکھئے: قصہ جبرئیلؑ)

۳۳۷۔ جرائم ۹۵۸

۳۳۸۔ جزا ۹۵۹

۳۳۹۔ جزیہ ۹۶۰

۳۴۰۔ جسم (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۳۴۱۔ جلاوطنی ۹۶۰

۳۴۲۔ جلدبازی ۹۶۲

۳۴۳۔ جماعت (دیکھئے: امت، فرقے، فوجیں، قوم، لشکر)

۳۴۴۔ جمعہ (دیکھئے: نماز جمعہ)

۳۴۵۔ جنات وانسان ۹۶۵

۳۴۶۔ جنت:

جنت ۹۶۸ جنت کا راستہ (دیکھئے: جنتیوں کے کام) جنت کا نقشہ ۹۷۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	جنت کے داروغہ ۹۷۸　جنت کے رہنے والے ۹۷۹　جنت کے مالک (دیکھئے: جنت کے وارث)	
	جنت کے وارث ۹۸۶　جنتیوں کے کام ۹۸۵	
۳۴۷۔	جنگ :	
	جنگِ احد ۹۸۶　جنگِ احزاب ۹۸۷　جنگِ بدر ۹۸۸　جنگ بندی ۹۸۹	
	جنگِ تبوک ۹۸۹　جنگِ حنین ۹۹۰　جنگی قیدی ۹۹۰	
۳۴۸۔	جن وانس (دیکھئے: جنات اور انسان)	
۳۴۹۔	جنون (دیکھئے: بے ہوشی، دیوانگی)	
۳۵۰۔	جوا (دیکھئے: شراب اور جوا)	
۳۵۱۔	جوانی	۹۹۰
۳۵۲۔	جواہرات:	
	سونا ۹۹۲　چاندی ۹۹۲　زیور ۹۹۳　مرجان ۹۹۳	
	موتی ۹۹۳　یاقوت ۹۹۳	
۳۵۳۔	جوڑ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۳۵۴۔	جوڑے	۹۹۴
۳۵۵۔	جوئیں (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۳۵۶۔	جہاد/جنگ	۹۹۵
۳۵۷۔	جہاد سے مستثنیٰ لوگ	۱۰۰۶
۳۵۸۔	جھاڑ پھونک	۱۰۰۶
۳۵۹۔	جہاز (دیکھئے: پہاڑ جیسے جہاز، کشتیاں)	
۳۶۰۔	جہالت (دیکھئے: جاہل)	
۳۶۱۔	جہان (دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی، عالم)	
۳۶۲۔	جھگڑا	۱۰۰۷
۳۶۳۔	جھگڑالو	۱۰۱۱

نمبر شمار　　عنوان　　صفحہ نمبر

۳۶۴۔ جہنم :
جہنم ۱۰۱۱　جہنم کا نقشہ ۱۰۲۱　جہنم کی آگ ۱۰۲۵　جہنم کے داروغہ ۱۰۲۹
جہنم کے رہنے والے (دیکھئے: جہنم)

۳۶۵۔ جھوٹ، جھوٹا اور جھٹلانا ۱۰۳۰

باب (چ)

۳۶۶۔ چارہ (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

۳۶۷۔ چال (تدبیر) ۱۰۳۶

۳۶۸۔ چال (چلنا) (دیکھئے: چلنا)

۳۶۹۔ چالیس راتیں ۱۰۳۸

۳۷۰۔ چالیس سال ۱۰۳۸

۳۷۱۔ چاند اور سورج ۱۰۳۹

۳۷۲۔ چاندی (دیکھئے: جواہرات)

۳۷۳۔ چچا (دیکھئے: رشتے ناتے)

۳۷۴۔ چچازاد (دیکھئے: رشتے ناتے)

۳۷۵۔ چربی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۳۷۶۔ چرواہا ۱۰۴۲

۳۷۷۔ چڑنہ بناؤ ۱۰۴۲

۳۷۸۔ چشمہ ۱۰۴۲

۳۷۹۔ چغلی ۱۰۴۴

۳۸۰۔ چلنا ۱۰۴۴

۳۸۱۔ چوپائے مویشی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے، مویشی)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۸۲۔	چور اور چوری	۱۰۴۵
۳۸۳۔	چھت (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۳۸۴۔	چھتریاں	۱۰۴۶
۳۸۵۔	چہرہ/منہ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۳۸۶۔	چھونا/ہاتھ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۳۸۷۔	چیونٹی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	

باب (ح)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۳۸۸۔	حاضر و ناظر	۱۰۴۷
۳۸۹۔	حاکم	۱۰۴۸
۳۹۰۔	حال	۱۰۴۸
۳۹۱۔	حالات	۱۰۵۲
۳۹۲۔	حالت	۱۰۵۴
۳۹۳۔	حالت کی تبدیلی	۱۰۵۷
۳۹۴۔	حب الٰہی (دیکھئے: دوست، اللہ کی پسند، محبت)	
۳۹۵۔	حج اور عمرہ	۱۰۵۷
۳۹۶۔	حج کے بعد گھروں میں داخل ہونے کا طریقہ	۱۰۵۹
۳۹۷۔	حجت	۱۰۵۹
۳۹۸۔	حد سے نکلنا	۱۰۵۹
۳۹۹۔	حدود اللہ	۱۰۶۲
۴۰۰۔	حدیث	۱۰۶۳
۴۰۱۔	حرام چیزیں:	

حرام جانور ۱۰۶۳　　حرام چیزیں ۱۰۶۵　　حرام یا حلال کا اختیار ۱۰۶۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۰۲۔	حروفِ مقطعات	۱۰۶۷
۴۰۳۔	حساب	۱۰۶۸
۴۰۴۔	حسد	۱۰۷۰
۴۰۵۔	حسنِ اخلاق:	
	حسنِ اخلاق ۱۰۷۱ حسنِ سلوک والدین سے ۱۰۷۲	
۴۰۶۔	حسن و جمال	۱۰۷۲
۴۰۷۔	حشرات الارض (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۴۰۸۔	حق:	
	حق ۱۰۷۳ حق تلفی ۱۰۷۸ حقدار ۱۰۷۹ حق کو نہ چھپاؤ ۱۰۸۰ حق و باطل ۱۰۸۰	
۴۰۹۔	حقوق العباد	۱۰۸۹
۴۱۰۔	حکم	۱۰۹۱
۴۱۱۔	حکمبر دار	۱۱۱۳
۴۱۲۔	حکمت (دیکھئے: اللہ دانا اور حکمت والا ہے، دانائی)	
۴۱۳۔	حکومت	۱۱۱۳
۴۱۴۔	حلال چیزیں:	
	حلال جانور ۱۱۱۴ حلال چیزیں ۱۱۱۴	
۴۱۵۔	حلالہ	۱۱۱۶
۴۱۶۔	حلقہ	۱۱۱۶
۴۱۷۔	حمایت اور حمایتی (دیکھئے: دوست اور دوستی، مدد اور مددگار)	
۴۱۸۔	حمد (دیکھئے: اللہ کی تعریف، تعریف)	
۴۱۹۔	حمل	۱۱۱۶
۴۲۰۔	حوا	۱۱۱۷
۴۲۱۔	حواری	۱۱۱۷

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۲۲۔	حوریں	۱۱۱۸
۴۲۳۔	حوض (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۴۲۴۔	حیات بعد الموت (دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا)	
۴۲۵۔	حیاء	۱۱۱۹
۴۲۶۔	حیض	۱۱۲۰
۴۲۷۔	حیلہ	۱۱۲۰
۴۲۸۔	حیلے بہانے	۱۱۲۰
۴۲۹۔	حیوان (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	

باب (خ)

۴۳۰۔	خاتم النبیین	۱۱۲۲
۴۳۱۔	خالق (دیکھئے: تخلیق، مخلوق)	
۴۳۲۔	خالہ (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۴۳۳۔	خالہ زاد (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۴۳۴۔	خاموش	۱۱۲۲
۴۳۵۔	خاندان	۱۱۲۳
۴۳۶۔	خانہ جنگی	۱۱۲۴
۴۳۷۔	خانہ کعبہ (دیکھئے: قبلہ، مسجد الحرام)	
۴۳۸۔	خچر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۴۳۹۔	خرچ	۱۱۲۵
۴۴۰۔	خزانے	۱۱۳۱
۴۴۱۔	خسارہ (دیکھئے: نفع ونقصان)	

نمبر شمار　عنوان　صفحہ نمبر

۴۴۲۔ خلجان (دیکھئے: پریشان)
۴۴۳۔ خلع ۱۱۳۲
۴۴۴۔ خلیفہ ۱۱۳۲
۴۴۵۔ خندق ۱۱۳۳
۴۴۶۔ خنزیر (دیکھئے: جانور پرندے اور کیڑے مکوڑے، حرام جانور)
۴۴۷۔ خواب ۱۱۳۴
۴۴۸۔ خواب گاہ ۱۱۳۵
۴۴۹۔ خواہش ۱۱۳۵
۴۵۰۔ خودکشی ۱۱۴۵
۴۵۱۔ خودنمائی (دیکھئے: تکبر)
۴۵۲۔ خوشبو:
　بُو ۱۱۴۵　خوشبو ۱۱۴۵　کافور ۱۱۴۵　مُشک ۱۱۴۶
۴۵۳۔ خوشحال ۱۱۴۶
۴۵۴۔ خوشحالی ۱۱۴۷
۴۵۵۔ خوشخبری (دیکھئے: بشارت، پیغمبروں کا فرضِ منصبی، رسول اللہ ﷺ کا فرضِ منصبی)
۴۵۶۔ خوشے (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)
۴۵۷۔ خوف (دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے، ڈر اور خوف، غم)
۴۵۸۔ خون:
　خون ۱۱۴۸　خون بہا ۱۱۴۹　خون کا بدلہ خون (دیکھئے: قصاص اور دیت)
۴۵۹۔ خیال (دیکھئے: گمان)
۴۶۰۔ خیانت
　خیانت ۱۱۴۹　خیانت کرنے والے ۱۱۵۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۶۱۔	خیرات (دیکھئے: صدقہ خیرات)	

باب (د)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۶۲۔	داخل	۱۱۵۱
۴۶۳۔	داخلہ کی اجازت	۱۱۵۸
۴۶۴۔	دادا (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۴۶۵۔	داروغہ	۱۱۵۹
۴۶۶۔	داڑھی	۱۱۶۰
۴۶۷۔	داماد (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۴۶۸۔	دانا (دیکھئے: اللہ غالب اور دانا ہے)	
۴۶۹۔	دانائی	۱۱۶۰
۴۷۰۔	دانت (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۴۷۱۔	دانشور	۱۱۶۳
۴۷۲۔	درجات	۱۱۶۴
۴۷۳۔	درخت	۱۱۶۵
۴۷۴۔	درگزر	۱۱۶۸
۴۷۵۔	دروازے (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۴۷۶۔	درود وسلام	۱۱۶۹
۴۷۷۔	دریا / سمندر	۱۱۶۹
۴۷۸۔	دریافت (دیکھئے: سوال)	
۴۷۹۔	دستور (دیکھئے: طور طریقہ)	
۴۸۰۔	دشمن اور دشمنی	۱۱۷۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۴۸۱۔	دشمن کو دوست بنانے کا طریقہ	۱۱۷۶
۴۸۲۔	دعائیں	۱۱۷۷
۴۸۳۔	دعا کی قبولیت	۱۱۸۴
۴۸۴۔	دعوت کے آداب	۱۱۸۴
۴۸۵۔	دغاباز	۱۱۸۵
۴۸۶۔	دفن	۱۱۸۵
۴۸۷۔	دفن کرنے کا طریقہ	۱۱۸۵
۴۸۸۔	دکھ (دیکھئے: تکلیف، مصیبت)	
۴۸۹۔	دکھ دینے والا عذاب (دیکھئے: عذاب)	
۴۹۰۔	دل (دیکھئے: اعضائے جسمانی، قلب)	
۴۹۱۔	دل لگی (دیکھئے: تمسخر)	
۴۹۲۔	دلوں پر مہر (دیکھئے: مُہر)	
۴۹۳۔	دلیل	۱۱۸۶
۴۹۴۔	دماغ (بھیجا) (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۴۹۵۔	دن اور رات	۱۱۹۰
۴۹۶۔	دنبی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۴۹۷۔	دنیا اور دنیاوی زندگی:	
	دنیا اور دنیاوی زندگی ۱۲۰۲ دنیا کا نظام ۱۲۱۳ دنیا کا مال (دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی، مال) دنیاوی فائدے ۱۲۱۴	
۴۹۸۔	دوبارہ زندہ کرنا	۱۲۱۶
۴۹۹۔	دودھ:	
	دودھ ۱۲۳۰ دودھ چھڑانا ۱۲۳۱	

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۵۰۰۔ دوزخ: (دیکھئے: جہنم)
دوزخ (دیکھئے: جہنم) دوزخ کا نقشہ (دیکھئے: جہنم کا نقشہ)
دوزخ کی آگ (دیکھئے: جہنم کی آگ) دوزخ کے داروغہ (دیکھئے: جہنم کے دارغہ)
دوزخ کے رہنے والے (دیکھئے: جہنم)
۵۰۱۔ دوست اور دوستی ۱۲۳۲
۵۰۲۔ دوسمندر ۱۲۴۰
۵۰۳۔ دولت:
دولت ۱۲۴۰ دولت کی تقسیم ۱۲۴۰ دولتمند ۱۲۴۱
۵۰۴۔ دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں:
تانبہ ۱۲۴۲ سیسہ ۱۲۴۲ لوہا ۱۲۴۲
لوہے کی بنی چیزیں:
بیڑیاں ۱۲۴۳ زرہ ۱۲۴۳ زنجیر ۱۲۴۳ طوق ۱۲۴۳
لوہے کے گرز اور ہتھوڑے ۱۲۴۴ میخیں ۱۲۴۴ ہتھیار ۱۲۴۴
۵۰۵۔ دھماکہ ۱۲۴۴
۵۰۶۔ دھواں ۱۲۴۵
۵۰۷۔ دھوکا ۱۲۴۵
۵۰۸۔ دھوکے باز (دیکھئے: خیانت کرنے والے، دغاباز)
۵۰۹۔ دیانت (دیکھئے: امانت اور امانت دار)
۵۱۰۔ دیت (دیکھئے: قصاص اور دیت)
۵۱۱۔ دیدارِ الٰہی ۱۲۴۷
۵۱۲۔ دیکھنا/آنکھیں (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۵۱۳۔ دیگیں (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)
۵۱۴۔ دیمک (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار

۵۱۵۔ دین:

دین ۱۲۴۸ دینِ ابراہیمی ۱۲۵۲ دینِ اسلام (دیکھئے: اسلام) دین حق ۱۲۵۳

دینداری ۱۲۵۳ دین فروشی ۱۲۵۴ دینِ کامل ۱۲۵۴ دینِ مستقیم ۱۲۵۴

۵۱۶۔ دیو (دیکھئے: جنات اور انسان)

۵۱۷۔ دیوار (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)

۵۱۸۔ دیوانگی ۱۲۵۵

۵۱۹۔ دیوانہ ۱۲۵۶

۵۲۰۔ دیوتا (دیکھئے: بت)

۵۲۱۔ دیویاں ۱۲۵۷

باب (ڈ)

۵۲۲۔ ڈاڑھی (دیکھئے: داڑھی)

۵۲۳۔ ڈرانے والے (دیکھئے: بشیر ونذیر)

۵۲۴۔ ڈر اور خوف ۱۲۵۹

۵۲۵۔ ڈرنے والے (دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے، پرہیزگار اور پرہیزگاری، متقی)

۵۲۶۔ ڈکیتی (دیکھئے: جرائم، سزا)

باب (ذ)

۵۲۷۔ ذائقہ (دیکھئے: مزہ)

۵۲۸۔ ذبح ۱۲۷۰

۵۲۹۔ ذبیحہ ۱۲۷۱

۵۳۰۔ ذکر (بات کرنا، بتانا) ۱۲۷۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۳۱۔	ذکر (اللہ کا ذکر/اللہ کی یاد) (دیکھئے: اللہ کا ذکر)	
۵۳۲۔	ذلت ورسوائی (دیکھئے: رسوائی)	
۵۳۳۔	ذوالقرنین	۱۲۷۳

باب (ر)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۳۴۔	رات اور دن (دیکھئے: دن رات)	
۵۳۵۔	راز	۱۲۷۴
۵۳۶۔	رازدار	۱۲۷۴
۵۳۷۔	رازق (دیکھئے: رزق)	
۵۳۸۔	راستہ (ہدایت کا)	۱۲۷۴
۵۳۹۔	راستہ (گزرگاہ)	۱۲۹۳
۵۴۰۔	راعنا	۱۲۹۵
۵۴۱۔	راندہ درگاہ (دیکھئے: مردود)	
۵۴۲۔	راہ (دیکھئے: راستہ)	
۵۴۳۔	راہ راست (دیکھئے: راستہ)	
۵۴۴۔	راہگیر	۱۲۹۶
۵۴۵۔	راہِ ہدایت (دیکھئے: راستہ، ہدایت)	
۵۴۶۔	رب العلمین (دیکھئے: اللہ، پروردگار، ربّنا)	
۵۴۷۔	ربّنا	۱۲۹۶
۵۴۸۔	رجوع	۱۳۰۵
۵۴۹۔	رجوع الی اللہ	۱۳۰۶
۵۵۰۔	رحم (دیکھئے: اللہ رحم کرنے والا ہے، اللہ کی رحمت اور مہربانی)	

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۵۵۱۔ رحم (بچہ دانی) (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۵۵۲۔ رحمت ۱۳۰۹
۵۵۳۔ رحمٰن (دیکھئے: اللہ رحمٰن)
۵۵۴۔ ردِ شرک (دیکھئے: توحید)
۵۵۵۔ رزق:
رزق ۱۳۱۱ رزق تنگ ہونے کی وجہ ۱۳۱۸ رزق کشادہ کرنے کے لئے ۱۳۱۸
۵۵۶۔ رسالت ۱۳۱۸
۵۵۷۔ رستگاری (دیکھئے: نجات)
۵۵۸۔ رسوائی ۱۳۱۹
۵۵۹۔ رسول (دیکھئے: پیغمبر، نبی)
۵۶۰۔ رسول اللہ ﷺ :
رسول اللہ ﷺ ۱۳۲۳ رسول امّی ۱۳۵۵ رسول اللہ ﷺ ایک روشن چراغ ۱۳۵۵
رسول برحق ۱۳۵۵ رسول اللہ ﷺ سے اجازت ۱۳۵۵ رسول اللہ ﷺ سے محبت ۱۳۵۶
رسول اللہ ﷺ کا اختیار ۱۳۵۶ رسول اللہ ﷺ کا ادب ۱۳۵۶ رسول اللہ ﷺ کا فرضِ منصبی ۱۳۵۷
رسول اللہ ﷺ کی بیویاں (دیکھئے: امہات المومنین) رسول اللہ ﷺ کی بیویوں سے نکاح کی ممانعت ۱۳۶۲
رسول اللہ ﷺ کی گواہی ۱۳۶۲ رسول اللہ ﷺ کی مخالفت ۱۳۶۲ رسول اللہ ﷺ کی نافرمانی ۱۳۶۲
رسول اللہ ﷺ کے لئے سہولت ۱۳۶۲
۵۶۱۔ رسی ۱۳۶۳
۵۶۲۔ رشتہ دار ۱۳۶۳
۵۶۳۔ رشتے ناتے (بالترتیب رشتے داری):
رشتہ دار ۱۳۶۷ اہل وعیال (گھر والے) ۱۳۶۷ پردادا ۱۳۶۷ دادا ۱۳۶۷
والدین ۱۳۶۸ باپ ۱۳۶۸ ماں ۱۳۶۹ رضاعی ماں ۱۳۶۹
شوہر ۱۳۶۹ بیوی ۱۳۶۹ اولاد ۱۳۷۰ بیٹا ۱۳۷۰

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

بیٹی ۱۳۷۱ سوتیلی بیٹی ۱۳۷۱ لے پالک ۱۳۷۱ بھائی ۱۳۷۱
بہن ۱۳۷۲ رضاعی بہن ۱۳۷۲ چچازاد، پھوپھی زاد، ماموں زاد، خالہ زاد ۱۳۷۲
بھانجی ۱۳۷۲ بھتیجی ۱۳۷۲ پھوپھی ۱۳۷۲ چچا ۱۳۷۲
خالہ ۱۳۷۲ ساس ۱۳۷۲ سسر ۱۳۷۲ بہو ۱۳۷۲
داماد ۱۳۷۲

۵۶۴۔ رشوت ۱۳۷۳
۵۶۵۔ رضاعت (دیکھئے: دودھ)
۵۶۶۔ رضاعی بہن (دیکھئے: رشتے ناتے)
۵۶۷۔ رضاعی ماں (دیکھئے: رشتے ناتے)
۵۶۸۔ رکوع ۱۳۷۳
۵۶۹۔ رنج (دیکھئے: تکلیف، ڈر اور خوف، مصیبت)
۵۷۰۔ رنجش ۱۳۷۴
۵۷۱۔ رنگ:

رنگ ۱۳۷۴ زرد ۱۳۷۵ سبز ۱۳۷۵ سرخ ۱۳۷۵
سفید ۱۳۷۵ سیاہ ۱۳۷۶ نیلا ۱۳۷۷

۵۷۲۔ روح ۱۳۷۷
۵۷۳۔ روح القدس (دیکھئے: قصہ جبرئیل)
۵۷۴۔ روز (دیکھئے: دن اور رات)
۵۷۵۔ روزِ جزا (دیکھئے: یومِ جزا)
۵۷۶۔ روزہ:

روزہ ۱۳۷۹ روزے کا کفارہ ۱۳۸۰ روزے کی قضاء ۱۳۸۰

۵۷۷۔ روشن دلیل (دیکھئے: دلیل)
۵۷۸۔ روشنی (نور) ۱۳۸۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۷۹۔	رہبانیت	۱۳۸۴
۵۸۰۔	رہن	۱۳۸۴
۵۸۱۔	ریاکاری	۱۳۸۴

جلد سوم

باب (ز)

۵۸۲۔ زادِراہ ۱۴۰۱

۵۸۳۔ زبان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۵۸۴۔ زبردستی ۱۴۰۱

۵۸۵۔ زبور (دیکھئے: تورات زبور اور انجیل)

۵۸۶۔ زراعت (دیکھئے: کھیت)

۵۸۷۔ زرہ ۱۴۰۲

۵۸۸۔ زکوٰۃ:

زکوٰۃ ۱۴۰۳ زکوٰۃ کے مستحق ۱۴۰۵

۵۸۹۔ زلزلہ ۱۴۰۶

۵۹۰۔ زمین:

زمین ۱۴۰۷ زمین کی حد سے نکلنا ۱۴۱۷ زمین و آسمان (دیکھئے: آسمان و زمین)

۵۹۱۔ زنا:

زنا ۱۴۱۸ زنا کی تہمت لگانا ۱۴۱۹

۵۹۲۔ زنانے نام (دیکھئے: دیویاں)

۵۹۳۔ زنجیریں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۵۹۴۔	زندگی اور موت	۱۴۲۰
۵۹۵۔	زندہ و قائم	۱۴۳۰
۵۹۶۔	زوجہ (دیکھئے: رشتے ناتے، میاں بیوی)	
۵۹۷۔	زوجہ ابراہیمؑ	۱۴۳۱
۵۹۸۔	زور	۱۴۳۱
۵۹۹۔	زیادتی	۱۴۳۴
۶۰۰۔	زیتون (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۶۰۱۔	زینت	۱۴۳۶
۶۰۲۔	زیور	۱۴۳۷

باب (س)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۰۳۔	ساس (دیکھئے: رشتے ناتے)	
۶۰۴۔	سامری	۱۴۳۸
۶۰۵۔	سانپ	۱۴۳۸
۶۰۶۔	سائبان	۱۴۳۹
۶۰۷۔	سائے	۱۴۳۹
۶۰۸۔	سبزیاں، اناج، پھل اور میوے:	

سبزی:

سبزی ۱۴۴۰ ککڑی ۱۴۴۰ کدو ۱۴۴۰ ترکاری ۱۴۴۰
پیاز ۱۴۴۰ لہسن ۱۴۴۱ سونٹھ (ادرک) ۱۴۴۱

اناج:

اناج کے کھیت ۱۴۴۱ گیہوں ۱۴۴۱ مسور ۱۴۴۱

پھل:

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

زیتون ۱۴۴۱ انار ۱۴۴۱ انگور ۱۴۴۱ کیلے ۱۴۴۱
تھوہر ۱۴۴۱
میوے:
میوے ۱۴۴۲ کھجور ۱۴۴۲ انجیر ۱۴۴۲ بیری ۱۴۴۲
چارہ:
چارہ ۱۴۴۳ بھس ۱۴۴۳
۶۰۹۔ سبقت ۱۴۴۳
۶۱۰۔ ستارہ پرست ۱۴۴۳
۶۱۱۔ ستارے ۱۴۴۴
۶۱۲۔ ستون (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)
۶۱۳۔ سجدہ ۱۴۴۵
۶۱۴۔ سچ ۱۴۴۸
۶۱۵۔ سچائی (دیکھئے: سچ)
۶۱۶۔ سچے (دیکھئے: سچ)
۶۱۷۔ سحر (دیکھئے: جادو)
۶۱۸۔ سخت ۱۴۶۰
۶۱۹۔ سختی ۱۴۶۶
۶۲۰۔ سر (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۶۲۱۔ سرپرست (دیکھئے: پرورش)
۶۲۲۔ سرکش اور سرکشی ۱۴۶۸
۶۲۳۔ سردار ۱۴۷۱
۶۲۴۔ سرگوشی ۱۴۷۴
۶۲۵۔ سزا ۱۴۷۵

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
٦٢٦۔	سستی کاہلی	١٤٧٩
٦٢٧۔	سسر (دیکھئے: رشتے ناتے)	
٦٢٨۔	سفارش	١٤٨٠
٦٢٩۔	سفر کی دعا	١٤٨٢
٦٣٠۔	سقر	١٤٨٢
٦٣١۔	سلسبیل	١٤٨٢
٦٣٢۔	سلام	١٤٨٢
٦٣٣۔	سلامتی	١٤٨٤
٦٣٤۔	سلامتی کا گھر	١٤٨٤
٦٣٥۔	سمتیں:	
	مشرق	١٤٨٥
	مغرب	١٤٨٥
	جنوب/دائیں	١٤٨٥
	شمال/بائیں	١٤٨٥
	آگے	١٤٨٥
	پیچھے	١٤٨٦
	آس پاس	١٤٨٦
٦٣٦۔	سمجھ	١٤٨٦
٦٣٧۔	سمعنا واطعنا (ہم نے سن لیا اور مان لیا)	١٤٩٨
٦٣٨۔	سمندر/دریا (دیکھئے: دریا/سمندر)	
٦٣٩۔	سنت (مطالعہ طور طریقہ، عادت)	
٦٤٠۔	سند (دیکھئے: دلیل)	
٦٤١۔	سنگسار (دیکھئے: پتھر)	
٦٤٢۔	سننا/کان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
٦٤٣۔	سوار	١٤٩٩
٦٤٤۔	سواری	١٥٠١
٦٤٥۔	سوال	١٥٠٢

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۴۶۔	سود	۱۵۱۴
۶۴۷۔	سؤر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۶۴۸۔	سورۃ الفاتحہ	۱۵۱۵
۶۴۹۔	سورج اور چاند (دیکھئے: چاند اور سورج)	
۶۵۰۔	سونا (دیکھئے: جواہرات، دھاتیں)	
۶۵۱۔	سونامی کبیر (دیکھئے: طوفانِ نوح)	
۶۵۲۔	سونٹھ (ادرک) (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۶۵۳۔	سوئی	۱۵۱۵
۶۵۴۔	سوئی کا ناکہ	۱۵۱۶
۶۵۵۔	سیدھا راستہ (دیکھئے: راستہ)	
۶۵۶۔	سیرت النبی ﷺ (دیکھئے: اسوۂ حسنہ)	
۶۵۷۔	سیر و سیاحت	۱۵۱۶
۶۵۸۔	سیڑھی (دیکھئے: عمارت اور عمارت کے حصے)	
۶۵۹۔	سیسہ (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۶۶۰۔	سیلاب	۱۵۱۸
۶۶۱۔	سینہ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	

باب (ش)

۶۶۲۔	شادی (دیکھئے: نکاح، مہر)	
۶۶۳۔	شاعر:	
	شاعر	۱۵۱۹
	شاعری	۱۵۱۹
۶۶۴۔	شام (دیکھئے: صبح شام)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۶۶۵۔	شامتِ اعمال (دیکھئے: اعمالِ بد)	
۶۶۶۔	شبِ قدر	۱۵۲۰
۶۶۷۔	شبہ (دیکھئے: شک وشبہ)	
۶۶۸۔	شخص (دیکھئے: انسان)	
۶۶۹۔	شراب	۱۵۲۱
۶۷۰۔	شراب اور جوا	۱۵۲۱
۶۷۱۔	شرابِ طہورا	۱۵۲۱
۶۷۲۔	شراکت	۱۵۲۳
۶۷۳۔	شرک	۱۵۲۳
۶۷۴۔	شرمگاہیں (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۶۷۵۔	شریعت	۱۵۲۹
۶۷۶۔	شریک	۱۵۳۰
۶۷۷۔	شعائراللہ	۱۵۳۵
۶۷۸۔	شعر (دیکھئے: شاعر)	
۶۷۹۔	شعراء (دیکھئے: شاعر)	
۶۸۰۔	شعلہ (دیکھئے: انگارے)	
۶۸۱۔	شعور (دیکھئے: سمجھ، عقل)	
۶۸۲۔	شفا	۱۵۳۶
۶۸۳۔	شفاعت (دیکھئے: سفارش)	
۶۸۴۔	شق القمر	۱۵۳۶
۶۸۵۔	شکار	۱۵۳۷
۶۸۶۔	شکار کا کفارہ	۱۵۳۷

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۶۸۷۔ شکر اور ناشکری:

شکر ۱۵۳۷ ناشکری ۱۵۴۰ شکر کا طریقہ ۱۵۴۳

۶۸۸۔ شکست ۱۵۴۴

۶۸۹۔ شک وشبہ ۱۵۴۴

۶۹۰۔ شوریٰ (دیکھئے: سرگوشی، مشورہ)

۶۹۱۔ شوہر:

شوہر (دیکھئے: رشتے ناتے، میاں بیوی) شوہر کا راز (دیکھئے: میاں بیوی کی ذمہ داریاں)
شوہر کا فرض (دیکھئے: میاں بیوی کی ذمہ داریاں)

۶۹۲۔ شہاب ثاقب (دیکھئے: انگارے)

۶۹۳۔ شہد ۱۵۴۹

۶۹۴۔ شہد کی مکھی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے، شہد)

۶۹۵۔ شہید (دیکھئے: اللہ کی راہ میں مارے جانے والے)

۶۹۶۔ شہر:

شہر ۱۵۵۰ شہروں کے نام:
انطاکیہ ۱۵۵۷ بابل ۱۵۵۷ بکہ ۱۵۵۷ بن ۱۵۵۷
مدین ۱۵۵۷ مدینہ ۱۵۵۷ مکہ ۱۵۵۷ یثرب ۱۵۵۷

۶۹۷۔ شہنشاہ (دیکھئے: بادشاہ)

۶۹۸۔ شہ رگ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۶۹۹۔ شیر (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)

۷۰۰۔ شیشہ ۱۵۵۸

۷۰۱۔ شیطان:

شیطان ۱۵۵۸ شیطان سے بچو ۱۵۶۳ شیطان کا تکبر ۱۵۶۳ شیطان کا وعدہ ۱۵۶۳
شیطان کی پیروی ۱۵۶۴ شیطان کے بھائی ۱۵۶۴ شیطان کے ساتھی ۱۵۶۴ شیطانی کام ۱۵۶۵

باب (ص)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۰۲۔	صابر (دیکھئے: صبر)	
۷۰۳۔	صابی (دیکھئے: ستارہ پرست)	
۷۰۴۔	صالحؑ کی قوم (دیکھئے: قصہ صالحؑ)	
۷۰۵۔	صبح وشام	۱۵۶۷
۷۰۶۔	صبر	۱۵۷۰
۷۰۷۔	صحابہ کرامؓ کی فضیلت	۱۵۷۴
۷۰۸۔	صحیح تولو (دیکھئے: ناپ اور تول)	
۷۰۹۔	صحیفے	۱۵۷۵
۷۱۰۔	صدقہ خیرات	۱۵۷۶
۷۱۱۔	صدقہ خیرات کے مستحق (دیکھئے: زکوۃ کے مستحق)	
۷۱۲۔	صدیق اور شہید	۱۵۸۰
۷۱۳۔	صراط مستقیم	۱۵۸۱
۷۱۴۔	صفا اور مروہ	۱۵۸۱
۷۱۵۔	صلح:	
	صلح ۱۵۸۱ صلح حدیبیہ ۱۵۸۲ صلح کا طریقہ (صلح، میاں بیوی میں صلح کرانے کا طریقہ) صلح کی فضیلت ۱۵۸۳	
۷۱۶۔	صلوٰۃ سلام	۱۵۸۳
۷۱۷۔	صلہ	۱۵۸۳
۷۱۸۔	صلہ رحمی	۱۵۸۷
۷۱۹۔	صور	۱۵۸۸

نمبر شمار | عنوان | صفحہ نمبر

۷۲۰۔ صورت (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۷۲۱۔ صوم (دیکھئے: روزہ)
۷۲۲۔ صیام (دیکھئے: روزہ)

باب (ض)

۷۲۳۔ ضامن ۱۵۹۰
۷۲۴۔ ضرر ۱۵۹۰
۷۲۵۔ ضمانت (دیکھئے: رہن، ضامن)
۷۲۶۔ ضیافت ۱۵۹۱

باب (ط)

۷۲۷۔ طاغوت (دیکھئے: سرکش اور سرکشی، شیطان)
۷۲۸۔ طاقت ۱۵۹۲
۷۲۹۔ طاقت سے زیادہ تکلیف ۱۵۹۷
۷۳۰۔ طالب (دیکھئے: خواہش)
۷۳۱۔ طالوت ۱۵۹۷
۷۳۲۔ طرف دار (دیکھئے: دوست اور دوستی، مدد اور مددگار)
۷۳۳۔ طریق (دیکھئے: طور طریقہ)
۷۳۴۔ طریقہ (دیکھئے: طور طریقہ)
۷۳۵۔ طشت (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)
۷۳۶۔ طعنہ (دیکھئے: لعنت)
۷۳۷۔ طلاق:
طلاق ۱۵۹۸ طلاق بغیر رخصتی ۱۵۹۹ طلاق رجعی ۱۶۰۰

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۳۸۔	طلب (دیکھئے: خواہش)	
۷۳۹۔	طور (پہاڑ)	۱۶۰۰
۷۴۰۔	طورِ سینا	۱۶۰۱
۷۴۱۔	طور طریقہ	۱۶۰۱
۷۴۲۔	طوفان	۱۶۰۷
۷۴۳۔	طوفانِ نوح (سونامی کبیر)	۱۶۰۷
۷۴۴۔	طوق (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۷۴۵۔	طہارت	۱۶۰۸

باب (ظ)

۷۴۶۔ ظالم ۱۶۰۹
۷۴۷۔ ظلم ۱۶۱۸
۷۴۸۔ ظہار:
ظہار ۱۶۲۴ ظہار کا کفارہ ۱۶۲۴

باب (ع)

۷۴۹۔ عادت ۱۶۲۵
۷۵۰۔ عالَم ۱۶۲۵
۷۵۱۔ عالم (دیکھئے: مشائخ)
۷۵۲۔ عالم الغیب (دیکھئے: اللہ عالم الغیب ہے، غیب)
۷۵۳۔ عبادت:
عبادت ۱۶۲۸ عبادت گاہ ۱۶۳۷

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۷۵۴۔ عبرت ۱۶۳۸

۷۵۵۔ عدت ۱۶۳۹

۷۵۶۔ عدل (دیکھئے: انصاف، منصف)

۷۵۷۔ عذاب:

عذاب ۱۶۴۰ عذاب الیم (دیکھئے: عذاب) عذاب کا کوڑا ۱۶۷۴ عذاب کے لئے حجت ۱۶۷۴

۷۵۸۔ عذر (دیکھئے: حیلے، حیلے بہانے)

۷۵۹۔ عرش (دیکھئے: اللہ کا عرش)

۷۶۰۔ عزت ۱۶۷۵

۷۶۱۔ عزت کے مہینے ۱۶۷۸

۷۶۲۔ عزت والا گھر ۱۶۷۹

۷۶۳۔ عشر ۱۶۷۹

۷۶۴۔ عصا ۱۶۷۹

۷۶۵۔ عفو (دیکھئے: درگزر)

۷۶۶۔ عقل:

عقل ۱۶۷۹ عقل کا امتحان ۱۶۸۱ عقل کا اندھا ۱۶۸۱ عقلمند ۱۶۸۱

۷۶۷۔ علم ۱۶۸۳

۷۶۸۔ علماء (دیکھئے: دانشور، مشائخ)

۷۶۹۔ عمارت اور عمارت کے حصے:

عمارت ۱۶۹۵ بنیاد ۱۶۹۵ دیوار ۱۶۹۶ ستون ۱۶۹۶ چھت ۱۶۹۶
فرش ۱۶۹۷ آرام گاہ ۱۶۹۷ خواب گاہ ۱۶۹۷ سیڑھی ۱۶۹۷ بالا خانے ۱۶۹۷
حوض ۱۶۹۷ دروازے ۱۶۹۷ پردے ۱۶۹۸

۷۷۰۔ عمل (دیکھئے: اعمال)

۷۷۱۔ عورت (دیکھئے: میاں بیوی)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۷۲۔	عیاری (دیکھئے: تدبیر، چال)	
۷۷۳۔	عہد	۱۶۹۸
۷۷۴۔	عید	۱۷۰۳
۷۷۵۔	عیسائی (دیکھئے: یہود و نصاریٰ)	
۷۷۶۔	عیسیٰؑ بن مریم (دیکھئے: قصہ عیسیٰؑ، قصہ مریمؑ)	

باب (غ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۷۷۔	غار	۱۷۰۴
۷۷۸۔	غار ثور	۱۷۰۴
۷۷۹۔	غار والے (دیکھئے: قصہ اصحاب کہف)	
۷۸۰۔	غائب	۱۷۰۴
۷۸۱۔	غافل (دیکھئے: غفلت)	
۷۸۲۔	غرور (دیکھئے: تکبر)	
۷۸۳۔	غزوات (دیکھئے: جنگ)	
۷۸۴۔	غسل	۱۷۰۶
۷۸۵۔	غصہ	۱۷۰۶
۷۸۶۔	غضب (دیکھئے: اللہ کا غضب)	
۷۸۷۔	غفلت	۱۷۰۸
۷۸۸۔	غفور الرحیم (دیکھئے: اللہ معاف کرنے والا ہے)	
۷۸۹۔	غلام	۱۷۱۱
۷۹۰۔	غلہ:	

غلہ ۱۷۱۲ غلہ سنبھالنے کا طریقہ ۱۷۱۳

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۹۱۔	غم	۱۷۱۳
۷۹۲۔	غمگین (دیکھئے: غم)	
۷۹۳۔	غمناک (دیکھئے: تکلیف، ڈر اور خوف)	
۷۹۴۔	غنی (دیکھئے: خوشحالی)	
۷۹۵۔	غور و فکر	۱۷۱۶
۷۹۶۔	غول (دیکھئے: ابابیل، لشکر)	
۷۹۷۔	غیب	۱۷۱۸
۷۹۸۔	غیبت	۱۷۲۰

باب (ف)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۷۹۹۔	فاسد	۱۷۲۱
۸۰۰۔	فاسق و فاجر (دیکھئے: نافرمانی)	
۸۰۱۔	فانی	۱۷۲۱
۸۰۲۔	فائدہ	۱۷۲۲
۸۰۳۔	فتح	۱۷۳۱
۸۰۴۔	فتنہ انگیزی	۱۷۳۳
۸۰۵۔	فتنہ و فساد	۱۷۳۳
۸۰۶۔	فجر	۱۷۳۸
۸۰۷۔	فحاشی (دیکھئے: بے حیائی، زنا)	
۸۰۸۔	فخر (دیکھئے: تکبر)	
۸۰۹۔	فدیہ (دیکھئے: کفارہ)	
۸۱۰۔	فرامین (دیکھئے: حکم)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۱۱۔	فرش	۱۷۳۹
۸۱۲۔	فرشتے	۱۷۳۹
۸۱۳۔	فرشتوں کے کام (دیکھئے: فرشتے)	
۸۱۴۔	فرعون:	
	فرعون ۱۷۵۰ فرعون کی لاش ۱۷۵۵ فرعونی ۱۷۵۵	
۸۱۵۔	فرقے	۱۷۵۷
۸۱۶۔	فرمان (دیکھئے: حکم)	
۸۱۷۔	فرمانبردار	۱۷۶۱
۸۱۸۔	فرمانبرداری (دیکھئے: فرمانبردار)	
۸۱۹۔	فریب	۱۷۶۵
۸۲۰۔	فریق (دیکھئے: لشکر)	
۸۲۱۔	فساد (دیکھئے: سرکش اور سرکشی، فتنہ وفساد)	
۸۲۲۔	فضل (دیکھئے: اللہ کا فضل)	
۸۲۳۔	فضیلت	۱۷۶۷
۸۲۴۔	فطرت	۱۷۶۹
۸۲۵۔	فعلِ شنیع (دیکھئے: بدفعلی)	
۸۲۶۔	فعلِ قبیح (دیکھئے: بدفعلی)	
۸۲۷۔	فکر (دیکھئے: غور وفکر)	
۸۲۸۔	فلاح (دیکھئے: کامیابی، مراد پانے والے، نجات)	
۸۲۹۔	فلاح و بہبود	۱۷۶۹
۸۳۰۔	فوجیں (دیکھئے: جنگ، لشکر)	
۸۳۱۔	فے (دیکھئے: مالِ غنیمت)	

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۸۳۲۔ فیاضی (دیکھئے: اللہ غنی ہے)
۸۳۳۔ فیصلہ ۱۷۷۰
۸۳۴۔ فیصلہ کا دن ۱۷۷۳

باب (ق)

۸۳۵۔ قابلیت ۱۷۷۴
۸۳۶۔ قابیل (دیکھئے: ہابیل اور قابیل)
۸۳۷۔ قاتل ۱۷۷۴
۸۳۸۔ قادر (دیکھئے: اللہ کی قدرت، طاقت)
۸۳۹۔ قالین (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)
۸۴۰۔ قبر ۱۷۷۵
۸۴۱۔ قبلہ ۱۷۷۶
۸۴۲۔ قتل:
قتل ۱۷۷۷ قتلِ اولاد ۱۷۸۲ قتلِ خطا ۱۷۸۲ قتلِ عمد ۱۷۸۳
۸۴۳۔ قدرت (دیکھئے: اللہ کی قدرت، طاقت)
۸۴۴۔ قرآن:
قرآن ۱۷۸۳ قرآن کا چیلنج ۱۸۰۶
۸۴۵۔ قرأت (دیکھئے: آدابِ تلاوت قرآن، تلاوت)
۸۴۶۔ قربانی ۱۸۰۶
۸۴۷۔ قرض ۱۸۰۷
۸۴۸۔ قرضِ حسنہ ۱۸۰۸
۸۴۹۔ قسم:
قسم ۱۸۰۸ قسم کھانے کے لائق ۱۸۱۵ قسموں کا کفارہ ۱۸۱۶

۸۵۰۔ قصاص اور دیت ۱۸۱۶

۸۵۱۔ قصص القرآن:

قصص القرآن: ۱۸۱۷ قصہ آدمؑ ۱۸۲۰ قصہ آل عمرانؑ ۱۸۲۶ قصہ ابراہیمؑ ۱۸۲۷
قصہ ادریسؑ ۱۸۴۴ قصہ ارم کے رہنے والوں کا (دیکھئے: قصہ صالحؑ) قصہ اسحاقؑ ۱۸۴۴
قصہ اسمٰعیلؑ ۱۸۴۵ قصہ اصحاب الایکۃ (دیکھئے: قصہ شعیبؑ) قصہ اصحاب کہف ۱۸۴۶
قصہ الٹی ہوئی بستیوں کا (دیکھئے: قصہ لوطؑ) قصہ الیاسؑ ۱۸۴۸ قصہ ایک بستی (انطاکیہ) کا ۱۸۴۹
قصہ ایک فیصلہ کا ۱۸۵۰ قصہ ایک مومن کے خطاب کا قوم فرعون سے ۱۸۵۱ قصہ الیسعؑ ۱۸۵۳
قصہ ایوبؑ ۱۸۵۳ قصہ باغ والوں کا ۱۸۵۴ قصہ بن کے رہنے والوں کا (دیکھئے: قصہ شعیبؑ)
قصہ بنی اسرائیل ۱۸۵۷ قصہ بیل کا جو سونے سے بنا تھا ۱۸۹۸ قصہ بیل کے ذبح کرنے کا ۱۹۰۰
قصہ جالوت وطالوت ۱۹۰۱ قصہ جبرئیلؑ ۱۹۰۲ قصہ خضرؑ ۱۹۰۵ قصہ داؤدؑ ۱۹۰۷
قصہ دوبارہ زندہ ہونے کا ۱۹۰۹ قصہ ذوالکفل ۱۹۱۰ قصہ ذوالقرنین ۱۹۱۰ قصہ ذولنون (دیکھئے: قصہ یونسؑ)
قصہ زکریاؑ ۱۹۱۱ قصہ سامری جادوگر (دیکھئے: قصہ بیل جو سونے کا تھا اور قصہ بیل کے ذبح کرنے کا)
قصہ سبا ۱۹۱۴ قصہ سلیمانؑ ۱۹۱۶ قصہ شعیبؑ ۱۹۱۹ قصہ صالحؑ ۱۹۲۳
قصہ صحابہ کرامؓ: قصہ ابوبکر صدیقؓ ۱۹۳۱ قصہ زیدؓ ۱۹۳۱
قصہ طالوت وجالوت (دیکھئے: قصہ جالوت وطالوت، قصہ داؤدؑ) قصہ عزیرؑ ۱۹۳۲ قصہ عیسٰیؑ ۱۹۳۲
قصہ فرعون (دیکھئے: فعون) قصہ قارون ۱۹۴۴ قصہ قوم ثمود (دیکھئے: قصہ صالحؑ)
قصہ قوم عاد (دیکھئے: قصہ ھودؑ) قصہ قوم فرعون (دیکھئے: فرعونی اور قصہ بنی اسرائیل)
قصہ لوطؑ ۱۹۴۶ قصہ مچھلی والے کا (دیکھئے: قصہ یونسؑ) قصہ مدین والوں کا (دیکھئے: قصہ شعیبؑ)
قصہ مریمؑ ۱۹۵۳ قصہ موسٰیؑ (دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل) قصہ نمرود (دیکھئے: قصہ ابراہیمؑ)
قصہ نوحؑ ۱۹۵۶ قصہ ہابیل اور قابیل ۱۹۶۷ قصہ ہاتھی والوں کا ۱۹۶۸ قصہ ہاروت ماروت ۱۹۶۸
قصہ ہارونؑ (دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل) قصہ ہامان (دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل)
قصہ ھودؑ ۱۹۶۹ قصہ یحیٰؑ ۱۹۷۴ قصہ یعقوبؑ ۱۹۷۵ قصہ یوسفؑ ۱۹۷۸
قصہ یونسؑ ۱۹۸۹

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار

جلد چہارم

۸۵۲۔ قفل ۲۰۱۱
۸۵۳۔ قلب ۲۰۱۱
۸۵۴۔ قلعے ۲۰۲۷
۸۵۵۔ قلم ۲۰۲۸
۸۵۶۔ قناعت (دیکھئے: صبر)
۸۵۷۔ قوت (دیکھئے: زور، طاقت)
۸۵۸۔ قول وفعل ۲۰۲۹
۸۵۹۔ قوم اور قومیں:
قوم ۲۰۲۹ قوم نو ۲۰۴۱ قوم نوح (دیکھئے: قصہ نوحؑ) قومیں اور خاندان ۲۰۴۲
۸۶۰۔ قیامت:
قیامت ۲۰۴۲ قیامت کا دن ۲۰۶۶

باب (ک)

۸۶۱۔ کارساز ۲۰۶۷
۸۶۲۔ کاروبار (دیکھئے: پیشے (کاروبار)، تجارت)
۸۶۳۔ کافر اور کفر:
کافر اور کفر ۲۰۷۰ کافروں کو دوست نہ بناؤ ۲۱۲۰ کافروں کی پیروی ۲۱۲۰ کافروں کی مثال ۲۱۲۱
کافروں کے اعمال ۲۱۲۱ کافروں کے پاس مت بیٹھو ۲۱۲۱ کافروں کے عیش ۲۱۲۱
۸۶۴۔ کافور (دیکھئے: خوشبو)
۸۶۵۔ کامیابی ۲۱۲۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۸۶۶۔	کان/سننا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۸۶۷۔	کائنات	۲۱۲۵
۸۶۸۔	کُتا (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۸۶۹۔	کتاب:	
	کتاب	۲۱۲۵
	کتاب الاعمال	۲۱۳۰
	کتاب برحق (دیکھئے: قرآن)	
	کتاب روشن	۲۱۳۲
۸۷۰۔	کتمانِ حق (حق کو چھپانا)	۲۱۳۳
۸۷۱۔	کدو (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۸۷۲۔	کراماً کاتبین	۲۱۳۴
۸۷۳۔	کشتیاں	۲۱۳۴
۸۷۴۔	کشتی نوحؑ	۲۱۳۶
۸۷۵۔	کعبہ (دیکھئے: قبلہ)	
۸۷۶۔	کفارہ	۲۱۳۷
۸۷۷۔	کفر (دیکھئے: کافر اور کفر)	
۸۷۸۔	کفر کی مثال	۲۱۳۸
۸۷۹۔	کفیل (دیکھئے: پرورش)	
۸۸۰۔	ککڑی (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۸۸۱۔	کلیم اللہ	۲۱۳۹
۸۸۲۔	کمر/پیٹھ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۸۸۳۔	کمرے میں جانے کی اجازت	۲۱۳۹
۸۸۴۔	کمزور	۲۱۳۹
۸۸۵۔	کنجوس (دیکھئے: بخل)	
۸۸۶۔	کنجیاں	۲۱۴۱

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر
۸۸۷۔ کن فیکون ۲۱۴۱
۸۸۸۔ کنکر (دیکھئے: پتھر)
۸۸۹۔ کنکریاں (دیکھئے: پتھر)
۸۹۰۔ کوا (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۸۹۱۔ کوشش ۲۱۴۲
۸۹۲۔ کوہ طور (دیکھئے: طور، قصہ بنی اسرائیل)
۸۹۳۔ کھال (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۸۹۴۔ کہانیاں (دیکھئے: افسانے، قصے)
۸۹۵۔ کھجور (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)
۸۹۶۔ کھنڈرات (دیکھئے: آثار قدیمہ)
۸۹۷۔ کہنی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۸۹۸۔ کھیت ۲۱۴۴
۸۹۹۔ کھیل تماشا ۲۱۴۷
۹۰۰۔ کیڑے (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۹۰۱۔ کیل (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)
۹۰۲۔ کیلے (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

باب (گ)

۹۰۳۔ گال (دیکھئے: اعضائے جسمانی)
۹۰۴۔ گالی (دیکھئے: برا بھلا کہنا)
۹۰۵۔ گاؤ تکیہ (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)
۹۰۶۔ گاؤں (دیکھئے: شہر)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۰۷۔	گائے (دیکھئے: بچھڑا، جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۹۰۸۔	گدھے (دیکھئے: جانور، پرندے کیڑے مکوڑے)	
۹۰۹۔	گردن/ گلا/ گریبان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۱۰۔	گروہ (دیکھئے: امت، فرقے، قوم، لشکر)	
۹۱۱۔	گریبان/ گردن/ گلا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۱۲۔	گزند	۲۱۴۹
۹۱۳۔	گفتگو:	
	گفتگو	۲۱۴۹
	گفتگو کا سلیقہ	۲۱۵۴
۹۱۴۔	گلا/ گردن/ گریبان (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۱۵۔	گلاس (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۹۱۶۔	گمان	۲۱۶۱
۹۱۷۔	گمراہ/ گمراہی	۲۱۶۹
۹۱۸۔	گناہ:	
	گناہ	۲۱۸۲
	گناہ کے کام	۲۱۹۲
	گنہگار	۲۱۹۳
۹۱۹۔	گندھک (دیکھئے: معدنیات)	
۹۲۰۔	گنڈے	۲۱۹۹
۹۲۱۔	گواہ اور گواہی	۲۱۹۹
۹۲۲۔	گوشت (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۲۳۔	گونگے (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۹۲۴۔	گھر اور گھر والے	۲۲۰۴
۹۲۵۔	گھر (مثالی)	۲۲۰۴
۹۲۶۔	گھروں میں جانے کی اجازت (دیکھئے: داخلہ کی اجازت، کمرے میں جانے کی اجازت)	

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۹۲۷۔ گھریلو استعمال کی چیزیں:
تخت ۲۲۱۴ مسند ۲۲۱۴ قالین ۲۲۱۴ بستر ۲۲۱۴
تکیہ ۲۲۱۴ گاؤ تکیہ ۲۲۱۴ آبخورے ۲۲۱۴ گلاس ۲۲۱۴
آفتابہ ۲۲۱۴ دیگیں ۲۲۱۴ طشت ۲۲۱۴
۹۲۸۔ گھن کا کیڑا (دیمک) (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۹۲۹۔ گھوڑے (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)
۹۳۰۔ گیہوں (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے) ۲۱۲۹

باب (ل)

۹۳۱۔ لاپرواہی (دیکھئے: غفلت)
۹۳۲۔ لاٹھی ۲۲۱۶
۹۳۳۔ لباس ۲۲۱۷
۹۳۴۔ لڑائی (دیکھئے: جہاد)
۹۳۵۔ لڑکپن ۲۲۱۹
۹۳۶۔ لڑکے اور لڑکیاں:
لڑکے اور بیٹے ۲۲۱۹ لڑکیاں اور بیٹیاں ۲۲۲۴
۹۳۷۔ لذت (دیکھئے: مزہ)
۹۳۸۔ لشکر (جماعت/غول/فریق/فوجیں/گروہ) ۲۲۲۶
۹۳۹۔ لعان ۲۲۳۹
۹۴۰۔ لعنت ۲۲۳۹
۹۴۱۔ لقمان حکیم ۲۲۳۹
۹۴۲۔ لقمان حکیم کی نصیحت ۲۲۴۰

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۹۴۳۔ لنگڑا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۹۴۴۔ لواطت (دیکھئے: بدفعلی)

۹۴۵۔ لوٹانا (دیکھئے: لوٹنا)

۹۴۶۔ لوٹ کر جانا (دیکھئے: رجوع، لوٹنا)

۹۴۷۔ لوٹنا ۲۲۴۱

۹۴۸۔ لوحِ محفوظ ۲۲۴۹

۹۴۹۔ لوگ:

لوگ ۲۲۵۰ لوگ اگلے اور پچھلے ۲۲۵۰ لوگ سبقت لے جانے والے ۲۲۵۰

۹۵۰۔ لونڈے (دیکھئے: لڑکے)

۹۵۱۔ لونڈیاں ۲۲۵۵

۹۵۲۔ لوہا ۲۲۵۷

۹۵۳۔ لوہے کی بنی چیزیں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)

۹۵۴۔ لوہے کے گرز اور ہتھوڑے (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)

۹۵۵۔ لہسن (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

باب (م)

۹۵۶۔ ماتھا/پیشانی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۹۵۷۔ ماربل (دیکھئے: معدنیات)

۹۵۸۔ ماشاءاللہ ۲۲۵۹

۹۵۹۔ مال:

مال ۲۲۵۹ مال اور اولاد ۲۲۶۶ مال ومتاع (دیکھئے: مال، مال اور اولاد) مال غنیمت ۲۲۶۸

۹۶۰۔ مالک ۲۲۶۹

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۶۱۔	ماموں (دیکھیے: رشتے ناتے)	
۹۶۲۔	ماموں زاد (دیکھیے: رشتے ناتے)	
۹۶۳۔	ماں باپ:	
	ماں ۲۲۷۱ ماں باپ ۲۲۷۳ ماں باپ سے حسن سلوک (دیکھیے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ)	
۹۶۴۔	مانگنا (دیکھیے: سوال)	
۹۶۵۔	مان لیا (دیکھیے: سمعنا واطعنا)	
۹۶۶۔	ماہ وسال	۲۲۷۷
۹۶۷۔	مباشرت	۲۲۸۰
۹۶۸۔	مبالغہ آرائی	۲۲۸۰
۹۶۹۔	مباہلہ کا طریقہ	۲۲۸۰
۹۷۰۔	متقی	۲۲۸۱
۹۷۱۔	متکبر (دیکھیے تکبر)	
۹۷۲۔	متنفس (دیکھیے: انسان، نفس)	
۹۷۳۔	مٹھی (دیکھیے: اعضائے جسمانی)	
۹۷۴۔	مٹی	۲۲۸۴
۹۷۵۔	مثالیں	۲۲۸۶
۹۷۶۔	مجرم	۲۲۹۰
۹۷۷۔	مجسمے	۲۲۹۱
۹۷۸۔	مجوسی	۲۲۹۱
۹۷۹۔	مچھر (دیکھیے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۹۸۰۔	مچھلیاں	۲۲۹۲
۹۸۱۔	مچھلی والے	۲۲۹۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۹۸۲۔	محاسبہ	۲۲۹۲
۹۸۳۔	محبت	۲۲۹۳
۹۸۴۔	محتاج	۲۲۹۳
۹۸۵۔	محترم:	
	محترم شہر	۲۲۹۶
	محترم مہینے	۲۲۹۷
۹۸۶۔	محرم رشتے	۲۲۹۷
۹۸۷۔	محمد ﷺ	۲۲۹۷
۹۸۸۔	مخلوق	۲۲۹۸
۹۸۹۔	مدد اور مددگار:	
	مدد اور مددگار	۲۲۹۹
	مدد سے نہ رکو	۲۳۰۷
۹۹۰۔	مدہوش	۲۳۰۷
۹۹۱۔	مذاق (دیکھیے: پیغمبروں کا مذاق اڑانا، تمسخر)	
۹۹۲۔	مذاہب کی مشترکہ قدریں	۲۳۰۷
۹۹۳۔	مذہب (دیکھیے: دین)	
۹۹۴۔	مراد پانے والے	۲۳۰۸
۹۹۵۔	مرتد	۲۳۰۹
۹۹۶۔	مرجان (دیکھیے: جواہرات)	
۹۹۷۔	مرد (دیکھیے: بشر)	
۹۹۸۔	مردار (دیکھیے: حرام جانور، حرام چیزیں)	
۹۹۹۔	مردود	۲۳۱۱
۱۰۰۰۔	مردے	۲۳۱۲
۱۰۰۱۔	مرض اور مریض	۲۳۱۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۰۲۔	مریمؑ (دیکھئے: قصہ مریمؑ)	
۱۰۰۳۔	مزہ	۲۳۱۷
۱۰۰۴۔	مزے (دیکھئے: مزہ)	
۱۰۰۵۔	مزیدار	۲۳۲۰
۱۰۰۶۔	مسافر	۲۳۲۰
۱۰۰۷۔	مساوات (دیکھئے: برابر، حقوق العباد)	
۱۰۰۸۔	مستحق (دیکھئے: حقدار، زکوٰۃ کے مستحق محتاج)	
۱۰۰۹۔	مسجد:	
	مسجد	۲۳۲۱
	مسجدِ اقصیٰ	۲۳۲۲
	مسجد الحرام	۲۳۲۲
	مسجد حرام کے متولی	۲۳۲۳
	مسجد ضرار	۲۳۲۴
	مسجد قبا	۲۳۲۵
۱۰۱۰۔	مسخر (دیکھئے: تسخیر)	
۱۰۱۱۔	مسکین (دیکھئے: محتاج)	
۱۰۱۲۔	مسلمان	۲۳۲۵
۱۰۱۳۔	مسند (دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں)	
۱۰۱۴۔	مسور (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)	
۱۰۱۵۔	مشاورت (دیکھئے: مشورہ)	
۱۰۱۶۔	مشائخ	۲۳۳۲
۱۰۱۷۔	مشرق و مغرب	۲۳۳۳
۱۰۱۸۔	مشرک	۲۳۳۴
۱۰۱۹۔	مشک (دیکھئے: خوشبو)	
۱۰۲۰۔	مشکل	۲۳۴۹
۱۰۲۱۔	مشکلات (دیکھئے: مشکل)	

نمبر شمار	عنوان		صفحہ نمبر
۱۰۲۲۔	مشورہ		۲۳۵۰
۱۰۲۳۔	مصلحت		۲۳۵۱
۱۰۲۴۔	مصیبت		۲۳۵۱
۱۰۲۵۔	مضبوط (دیکھئے: زور)		
۱۰۲۶۔	مطلقہ (دیکھئے: طلاق)		
۱۰۲۷۔	مطیع (دیکھئے: اطاعت، فرمانبردار، مسلمان)		
۱۰۲۸۔	معاش		۲۳۵۴
۱۰۲۹۔	معاف		۲۳۵۵
۱۰۳۰۔	معاوضہ (دیکھئے: اجر، اجرت، بدلہ، صلہ)		
۱۰۳۱	معاہدہ (دیکھئے: عہد)		
۱۰۳۲	معبود		۲۳۵۷
۱۰۳۳۔	معبودانِ باطل		۲۳۶۲
۱۰۳۴۔	معجزے		۲۳۶۷
۱۰۳۵۔	معدنیات:		
		آکسائڈ	۲۳۷۰
		پیٹرول	۲۳۷۰
		تیل کی تلچھٹ	۲۳۷۰
		شیشہ	۲۳۷۰
		گندھک	۲۳۷۰
		ماربل	۲۳۷۰
۱۰۳۶۔	معراج		۲۳۷۰
۱۰۳۷۔	معیشت (دیکھئے: معاش)		
۱۰۳۸۔	مغفرت (دیکھئے: اللہ کی بخشش، معاف)		
۱۰۳۹۔	مفسد (دیکھئے: فتنہ و فساد)		
۱۰۴۰۔	مفلسی (دیکھئے: محتاج)		
۱۰۴۱۔	مقامِ ابراہیمؑ		۲۳۷۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۴۲۔	مقتل	۲۳۷۱
۱۰۴۳۔	مقتول (دیکھئے: قتل، قصاص اور دیت)	
۱۰۴۴۔	مقدر (دیکھئے: تقدیر)	
۱۰۴۵۔	مقدور (دیکھئے: تقدیر، طاقت)	
۱۰۴۶۔	مقرب	۲۳۷۲
۱۰۴۷۔	مقرر (دیکھئے: تقدیر)	
۱۰۴۸۔	مکّا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۰۴۹۔	مکاری (دیکھئے: تدبیر، چال)	
۱۰۵۰۔	مکڑی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۰۵۱۔	مکڑی کا گھر	۲۳۷۳
۱۰۵۲۔	مکہ	۲۳۷۳
۱۰۵۳۔	مکھی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۰۵۴۔	ملازم	۲۳۷۴
۱۰۵۵۔	ملازم رکھنے کا طریقہ	۲۳۷۴
۱۰۵۶۔	ملامت (دیکھئے: لعنت)	
۱۰۵۷۔	ملائکہ (دیکھئے: فرشتے)	
۱۰۵۸۔	ملت	۲۳۷۴
۱۰۵۹۔	ملت ابراہیمؑ	۲۳۷۵
۱۰۶۰۔	ملک	۲۳۷۵
۱۰۶۱۔	ملکِ سبا	۲۳۸۱
۱۰۶۲۔	ملکہ سبا (ملکِ سبا کی ملکہ) (دیکھئے: قصہ سبا، قصہ سلیمان)	
۱۰۶۳۔	مناظرہ	۲۳۸۱

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۰۶۴۔	منافق	۲۳۸۱
۱۰۶۵۔	منافقین کا دھوکہ	۲۳۹۰
۱۰۶۶۔	منزل	۲۳۹۱
۱۰۶۷۔	منصف	۲۳۹۱
۱۰۶۸۔	منکر (دیکھئے: کافر اور کفر)	
۱۰۶۹۔	من وسلوٰی	۲۳۹۲
۱۰۷۰۔	منہ/چہرہ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۰۷۱۔	منہ بولے رشتے	۲۳۹۳
۱۰۷۲۔	موت دیکھئے: زندگی اور موت)	
۱۰۷۳۔	موت کا شکر	۲۳۹۳
۱۰۷۴۔	موت کا فرشتہ	۲۳۹۳
۱۰۷۵۔	موتی (دیکھئے: جواہرات)	
۱۰۷۶۔	مورچے	۲۳۹۴
۱۰۷۷۔	مومن: مومن مرد اور مومن عورتیں ۲۳۹۴ مومن کا صلہ ۲۴۱۰ مومن کی علامت ۲۴۱۱ مومنوں کے کام ۲۴۱۱	
۱۰۷۸۔	مویشی اور چوپائے	۲۴۱۱
۱۰۷۹۔	مہاجرین (دیکھئے: ہجرت)	
۱۰۸۰۔	مِہر	۲۴۱۲
۱۰۸۱۔	مُہر	۲۴۱۳
۱۰۸۲۔	مہلت	۲۴۱۴
۱۰۸۳۔	مہمان	۲۴۱۶
۱۰۸۴۔	مہمانی	۲۴۱۷

نمبر شمار　　عنوان　　صفحہ نمبر

۱۰۸۵۔ مہینے (دیکھئے: ماہ وسال)

۱۰۸۶۔ میاں بیوی:

میاں بیوی ۲۴۱۷ میاں بیوی کی ذمہ داریاں: بیوی کی ذمہ داری ۲۴۲۴ شوہر کی ذمہ داری ۲۴۲۴
میاں بیوی میں صلح کا طریقہ ۲۴۲۵

۱۰۸۷۔ یثاق (دیکھئے: عہد)

۱۰۸۸۔ میخیں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)

۱۰۸۹۔ میدان ۲۴۲۵

۱۰۹۰۔ مینڈک (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)

۱۰۹۱۔ میوے (دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے)

باب (ن)

۱۰۹۲۔ نابود (دیکھئے: فانی)

۱۰۹۳۔ ناپاک اور پاک (دیکھئے: اللہ پاک ہے، پاک اور ناپاک)

۱۰۹۴۔ ناپ اور تول ۲۴۲۸

۱۰۹۵۔ ناخن (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۱۰۹۶۔ نادان ۲۴۲۹

۱۰۹۷۔ ناسخ ومنسوخ ۲۴۳۰

۱۰۹۸۔ ناشکری (دیکھئے: شکر اور ناشکری)

۱۰۹۹۔ نافرمان (دیکھئے: نافرمانی)

۱۱۰۰۔ نافرمانی ۲۴۳۱

۱۱۰۱۔ ناک (دیکھئے: اعضائے جسمانی)

۱۱۰۲۔ نائب (دیکھئے: خلیفہ)

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

۱۱۰۳۔ نباتات ۲۴۳۸

۱۱۰۴۔ نبوت ۲۴۳۸

۱۱۰۵۔ نبی (دیکھئے: پیغمبر، رسول اللہ ﷺ)

نبیوں کا پیغام (دیکھئے: پیغمبروں کا پیغام) نبیوں کی دعائیں ۲۴۳۹

نبیوں کے نام:

آدمؑ ۲۴۴۳ ابراہیمؑ ۲۴۴۳ ادریسؑ ۲۴۴۴ اسحٰقؑ ۲۴۴۴
اسمٰعیلؑ ۲۴۴۴ الیاسؑ ۲۴۴۴ الیاسینؑ ۲۴۴۴ الیسعؑ ۲۴۴۵
ایوبؑ ۲۴۴۵ داؤدؑ ۲۴۴۵ ذوالکفلؑ ۲۴۴۵ زکریاؑ ۲۴۴۵
سلیمانؑ ۲۴۴۵ شعیبؑ ۲۴۴۵ صالحؑ ۲۴۴۵ عزیرؑ ۲۴۴۶
عمرانؑ ۲۴۴۶ عیسیٰؑ ۲۴۴۶ لوطؑ ۲۴۴۶ محمد ﷺ ۲۴۴۶
موسیٰؑ ۲۴۴۷ نوحؑ ۲۴۴۷ ہارونؑ ۲۴۴۸ ہودؑ ۲۴۴۸
یحییٰؑ ۲۴۴۸ یعقوبؑ ۲۴۴۸ یوسفؑ ۲۴۴۹ یونسؑ ۲۴۴۹

۱۱۶۰۔ نجات ۲۴۴۹

۱۱۰۷۔ نحوست ۲۴۵۷

۱۱۰۸۔ نذر اور نذرانے ۲۴۵۸

۱۱۰۹۔ نرمی ۲۴۵۹

۱۱۱۰۔ نسب ۲۴۶۰

۱۱۱۱۔ نشان ۲۴۶۱

۱۱۱۲۔ نشانات ۲۴۶۲

۱۱۱۳۔ نشانیاں ۲۴۶۲

۱۱۱۴۔ نشانیاں اُن لوگوں کے لئے:

جو ایمان رکھتے ہیں ۲۴۶۳ جو اللہ سے ڈرتے ہیں ۲۴۶۳ جو شکر کرتے ہیں ۲۴۶۳
جو عقل رکھتے ہیں ۲۴۶۳ جو علم رکھتے ہیں ۲۴۶۴ جو غور وفکر کرتے ہیں ۲۴۶۴

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
	جو نگاہ رکھتے ہیں ۲۴۶۴ جو نصیحت رکھتے ہیں ۲۴۶۴ جو یقین رکھتے ہیں	۲۴۶۴
۱۱۱۵۔	نشہ (دیکھئے: شراب)	
۱۱۱۶۔	نصاریٰ (دیکھئے: یہود و نصاریٰ)	
۱۱۱۷۔	نصیب (دیکھئے: تقدیر)	
۱۱۱۸۔	نصیحت	۲۴۶۴
۱۱۱۹۔	نصیحت نامہ (دیکھئے: تورات زبور اور انجیل، قرآن)	
۱۱۲۰۔	نظارے	۲۴۷۳
۱۱۲۱۔	نظامِ شمسی	۲۴۷۳
۱۱۲۲۔	نظر بندی	۲۴۷۴
۱۱۲۳۔	نظریں	۲۴۷۴
۱۱۲۴۔	نعمت	۲۴۷۶
۱۱۲۵۔	نفس	۲۴۸۳
۱۱۲۶۔	نفع و نقصان	۲۴۸۴
۱۱۲۷۔	نقصان (دیکھئے: ضرر، فائدہ، نفع و نقصان)	
۱۱۲۸۔	نکاح	۲۴۹۱
۱۱۲۹۔	نکاح ثانی کی اجازت	۲۴۹۴
۱۱۳۰۔	نگہبان	۲۴۹۵
۱۱۳۱۔	نماز:	
	نماز ۲۴۹۷ نماز اور زکوٰۃ ۲۵۰۰ نماز اور صبر ۲۵۰۳ نمازِ جمعہ	۲۵۰۳
	نماز جنازہ ۲۵۰۴ نماز قصر ۲۵۰۴ نماز کے اوقات	۲۵۰۴
	نماز کے لئے شرائط	
	وقت مقرر پر فرض ہے ۲۵۰۵ نشہ میں نہ ہونا، پاک ہونا، قرآن سمجھ کر پڑھنا ۲۵۰۵ باوضو ہونا	۲۵۰۵
	پورا لباس مزین کرنا ۲۵۰۶ قبلہ رخ ہونا ۲۵۰۶ درمیانی آواز سے پڑھنا	۲۵۰۶

نمبر شمار عنوان صفحہ نمبر

نماز کے وقت کھیل کود اور کاروبار چھوڑنا ۲۵۰۷ نماز کے بعد اللہ کا فضل تلاش کرو ۲۵۰۷
منافق نماز کے وقت سستی کرتے ہیں ۲۵۰۷

۱۱۳۲۔ نمونہ ۲۵۰۷
۱۱۳۳۔ نوجوان (دیکھئے: جوانی اور بڑھاپا)
۱۱۳۴۔ نور (روشنی) (دیکھئے: روشنی)
۱۱۳۵۔ نورٌ علیٰ نور ۲۵۰۸
۱۱۳۶۔ نوروز ۲۵۰۸
۱۱۳۷۔ نہریں ۲۵۰۸
۱۱۳۸۔ نیاز (دیکھئے: نذر اور نذرانے)
۱۱۳۹۔ نیک اعمال (دیکھئے: اعمالِ صالحہ)
۱۱۴۰۔ نیک لوگ (دیکھئے: اللہ کے بندے)
۱۱۴۱۔ نیکی ۲۵۱۳
۱۱۴۲۔ نیند ۲۵۱۷

باب (و)

۱۱۴۳۔ واپسی (دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا، رجوع، رجوع الی اللہ، لوٹنا)
۱۱۴۴۔ وادی ۲۵۱۸
۱۱۴۵۔ وارث اور وراثت ۲۵۱۸
۱۱۴۶۔ واقعات اور نشانیاں (دیکھئے: اللہ کی نشانیاں، نشانیاں، نشانیاں ان لوگوں کے لئے)
۱۱۴۷۔ والد (دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ، رشتے ناتے، ماں باپ)
۱۱۴۸۔ والدہ (دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ، رشتے ناتے، ماں، ماں باپ)
۱۱۴۹۔ والدین کے ساتھ حسن سلوک (دیکھئے: حسنِ سلوک والدین کے ساتھ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۵۰۔	وحدہٗ لاشریک (دیکھئے: اللہ ایک ہے)	
۱۱۵۱۔	وحشی جانور (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۱۵۲۔	وحی	۲۵۲۲
۱۱۵۳۔	وراثت (دیکھئے: وارث اور وراثت)	
۱۱۵۴۔	وزن (دیکھئے: بوجھ)	
۱۱۵۵۔	وسوسہ	۲۵۲۶
۱۱۵۶۔	وسیلہ	۲۵۲۶
۱۱۵۷۔	وصیت	۲۵۲۷
۱۱۵۸۔	وضو	۲۵۲۷
۱۱۵۹۔	وضو، غسل اور تیمم	۲۵۲۸
۱۱۶۰۔	وعدہ (دیکھئے اللہ کا وعدہ، عہد)	
۱۱۶۱۔	وعید	۲۵۲۸
۱۱۶۲۔	وقتِ مقرر	۲۵۲۸
۱۱۶۳۔	وکیل	۲۵۳۰
۱۱۶۴۔	وہم	۲۵۳۰

باب(ہ)

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۶۵۔	ہاتھ / چھونا (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۱۶۶۔	ہاتھی (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۱۶۷۔	ہتھکڑیاں (دیکھئے: دھاتیں اور دھاتوں سے بنی چیزیں)	
۱۱۶۸۔	ہتھیار	۲۵۳۱
۱۱۶۹۔	ہجرت	۲۵۳۲

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۷۰۔	ہدایت	۲۵۳۵
۱۱۷۱۔	ہدایت یافتہ	۲۵۴۷
۱۱۷۲۔	ہدہد (دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے)	
۱۱۷۳۔	ہڈی (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	
۱۱۷۴۔	ہذیان	۲۵۴۸
۱۱۷۵۔	ہر چیز فانی ہے (دیکھئے: فانی)	
۱۱۷۶۔	ہلاک اور ہلاکت	۲۵۴۹
۱۱۷۷۔	ہمارا فرض	۲۵۵۵
۱۱۷۸۔	ہم بستری (دیکھئے: مباشرت)	
۱۱۷۹۔	ہمسایہ (دیکھئے: پڑوسی)	
۱۱۸۰۔	ہنسی (دیکھئے: پیغمبروں کا مذاق اڑانا، تمسخر، مذاق)	
۱۱۸۱۔	ہوا	۲۵۵۶
۱۱۸۲۔	ہوش	۲۵۵۸
۱۱۸۳۔	ہوشمند	۲۵۵۸
۱۱۸۴۔	ہوشیار	۲۵۵۸
۱۱۸۵۔	ہونٹ (دیکھئے: اعضائے جسمانی)	

باب (ی)

۱۱۸۶۔	یاجوج ماجوج	۲۵۵۹
۱۱۸۷۔	یادِ الٰہی (دیکھئے: اللہ کا ذکر)	
۱۱۸۷۔	یارِ غار (دیکھئے: قصہ صحابہ کرام)	
۱۱۸۹۔	یاقوت (دیکھئے: جواہرات)	

نمبر شمار	عنوان	صفحہ نمبر
۱۱۹۰۔	یتیم:	
	یتیم ۲۵۵۹ یتیم کا مال ۲۵۶۱ یتیم لڑکیاں ۲۵۶۱	
۱۱۹۱۔	یقین (دیکھیے: گمان)	
۱۱۹۲۔	یومِ جزا	۲۵۶۲
۱۱۹۳۔	یومِ حساب	۲۵۶۳
۱۱۹۴۔	یومِ حشر	۲۵۷۰
۱۱۹۵۔	یہود و نصاریٰ	۲۵۷۶
۱۱۹۶۔	یہودی (دیکھیے: یہود و نصاریٰ)	

ضروری وضاحت

۱۔ اسلامی نظام میں کوئی شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں نہیں لے سکتا۔ اس کے لئے ضروری ہے کہ وہ اپنا مقدمہ کسی انصاف کرنے والے ادارے یا منصف کے پاس لے کر جائے۔

۲۔ تمام قوانین پر عمل درآمد کی ذمہ داری انصاف کرنے والے ادارے یا قاضی پر ہے اور قاضی کی ذمہ داری کے لئے قرآن مجید میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ:

> "فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو" (ماخوذ از سورۃ النساء آیت: ۵۸)
>
> "ہر حال میں انصاف کرو" (ماخوذ از سورۃ الحجرات آیت: ۱۰)

۳۔ کسی بھی نااتفاقی، ناراضگی یا اختلافی مسائل پر علماء سے مشورہ کریں اور ان کے مشورہ کے مطابق عمل کریں۔ علماء، مفتی صاحبان اور قاضی حضرات ہی بہتر طور پر شریعت اور قوانین کو سمجھتے ہیں اور وہی اس سلسلے میں صحیح مشورہ دے سکتے ہیں۔

> "سو اگر تم لوگوں کو علم نہیں تو اہلِ علم سے پوچھ لو" (ماخوذ از سورۃ النحل آیت: ۴۳)
>
> "اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول (ﷺ) کی اور اپنے میں سے اہلِ اختیار کی اطاعت کرو پھر اگر تم میں باہم اختلاف ہو جائے کسی چیز میں تو اُس کو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا لیا کرو اگر تم اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔ یہی (تمہارے حق میں) بہتر ہے اور انجام کے لحاظ سے (یہی) زیادہ بہتر ہے۔" (سورۃ النساء آیت ۵۹)

۴۔ اس کے علاوہ قرآنِ پاک میں کچھ آیات ناسخ و منسوخ ہیں اور ان کو علماء ہی بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

> "ہم جس آیت کو منسوخ کر دیتے یا اسے فراموش کرا دیتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی اور آیت بھیج دیتے ہیں۔ کیا تم نہیں جانتے کہ اللہ ہر بات پر قادر ہے؟"
>
> (سورۃ البقرۃ آیت ۱۰۶)

”ہم کسی آیت کو کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں“

(ماخوذ از سورۃ النحل آیت ۱۰۱)

۵۔ بعض احکامات قرآن مجید میں دو یا دو سے زیادہ جگہوں پر آئے ہیں۔ اسی طرح بعض آیات متشابہات ہیں جنہیں علماء ہی جانتے ہیں اور عام افراد ان سے ناواقف ہوتے ہیں۔

نوٹ: یہ بات ذہن نشین رہے کہ یہ صرف قرآن مجید کا اشاریہ ہے کوئی فقہی کتاب نہیں۔ اس سے آپ قرآن مجید سے با آسانی مضمون کے مطابق اپنی مطلوبہ آیات تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ مسائل کے حل کے لئے آپ کو علماءِ کرام سے ہی رجوع کرنا ہوگا۔

ادارہ

قرآن مجید میں کسی آیت کا تلاش کرنا

اس اشاریہ میں چونکہ قران مجید کی ہر آیت کا حوالہ موجود ہے اس لئے اگر آپ کے ذہن میں کسی بھی آیت کا ہلکا سا خاکہ بھی ہو تو آپ اسے با آسانی تلاش کر سکتے ہیں۔

مثلاً اگر آپ یہ دیکھنا چاہتے ہیں کہ قرآن مجید میں کسی جگہ بیوی کو ماں کہنے کا بھی ذکر ہے۔ چونکہ اس میں دو باتیں یعنی پہلا بیوی اور دوسرا ماں کہنا ہیں۔ آپ ماں کا عنوان دیکھئے۔ اس میں آپ کو دو جگہ اس کا حوالہ ملے گا۔ پہلا سورۃ الاحزاب کی آیت ۴ میں کہ ”تمہاری بیویوں کو جن کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو تمہاری ماں نہیں بنایا“ اور دوسرا سورۃ المجادلہ کی دوسری آیت میں کہ ”ماں کہنے سے بیوی ماں نہیں ہوتی یہ نامعقول اور جھوٹی بات ہے۔ مائیں تو وہی ہیں جن سے تم پیدا ہوتے ہو“۔ اب آپ جس آیت کو بھی تفصیل سے دیکھنا چاہتے ہیں اس کو قرآن مجید میں تفصیل سے دیکھ سکتے ہیں۔ پھر اس کو دوسری جگہ ”بیوی کو ماں کہنا“ کے عنوان سے بھی لکھا گیا ہے جہاں آپ کو ”ظہار“ اور ”ظہار کا کفارہ“ صفحہ ۱۶۲۴ پر دیکھنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ آپ ظہار میں بھی ان آیتوں کا حوالہ دیکھ سکتے ہیں۔ یہ اس لئے تا کہ آپ کو آیت ڈھونڈنے میں آسانی رہے۔ اس طرح آپ ہر آیت کو قرآن مجید میں تلاش کر سکتے ہیں۔

اشاریہ سے استفادہ کا طریقہ

۱۔ یاد رہے کہ یہ قرآن مجید کا اشاریہ ہے۔ یہاں صرف مضمون کے حوالے سے مختصر سا حوالہ دیا گیا ہے جو مضمون کی ضرورت کے لحاظ سے ایک لفظ، ایک آیت یا کچھ آیتوں کا خلاصہ بھی ہوسکتا ہے تاکہ آپ کو قرآن مجید میں مطلوبہ مضمون یا آیت تک رسائی ہو سکے۔ یہاں یہ بات واضح کردی جائے کہ یہ آیتوں کا ترجمہ نہیں ہے۔ لہٰذا قاری حوالہ دیکھ کر قرآن مجید میں خود آیت کو پڑھے اور سمجھے اور اس حوالہ کو حرفِ آخر نہ سمجھ بیٹھے۔

۲۔ تمام عنوانات لغوی ترتیب میں دیئے گئے ہیں۔ تاکہ آپ ایک لغت (Dictionary) کی طرح اشاریہ کی فہرست میں عنوانات کو آسانی سے تلاش کرلیں۔

۳۔ اس کے علاوہ کتاب کے کناروں پر حروفِ تہجی کے نشانات (marks) لگا دیئے گئے ہیں تاکہ آپ اپنے مطلوبہ صفحات کو دیکھنے میں آسانی رہے۔

۴۔ اپنا مطلوبہ عنوان آپ فہرست میں دیکھ کر اشاریہ کے مطلوبہ صفحہ پر دیکھ سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ صفحوں کے کونوں پر بھی عنوانات درج کردیئے ہیں تاکہ فہرست کو دیکھے بغیر بھی مضمون کو تلاش کیا جاسکے۔

۵۔ آپ کی سہولت کے لئے ملتے جلتے عنوانات کے لئے مضمون کے آخر میں ان جیسے دوسرے عنوانات کا حوالہ بھی دے دیا ہے۔ تاکہ آپ کو مزید معلومات حاصل کرنے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

۶۔ ملتی جلتی چیزیں مثلاً مختلف دھاتیں، معدنیات، اعضائے جسمانی، سبزیاں اناج پھل اور میوے، جانور پرندے اور کیڑے مکوڑے، عمارت اور عمارت کے حصے اور گھریلو استعمال کی چیزیں وغیرہ کو ایک ہی عنوان کے تحت دیا گیا ہے تاکہ آپ تمام چیزوں کو ایک ہی جگہ دیکھ لیں۔ اس کے علاوہ فہرست میں حروفِ تہجی یا بعض جگہ مضمون کی ضرورت کو مدِ نظر رکھتے ہوئے ذیلی عنوانات کی ترتیب دی گئی ہے۔

باب (آ)

آبخورہ

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

آبرو

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عیسیٰؑ بن مریم دنیا اور آخرت میں باآبرو اور (اللہ کے) خاصوں میں سے ہونگے۔	آلِ عمران (۳)	۴۵
نیک بیویاں شوہر کے پیٹھ پیچھے اللہ کی حفاظت میں (مال وآبرو) کی خبرداری کرتی ہیں۔	النساء (۴)	۳۴
جولوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے۔	الحج (۲۲)	۵۰
مومنو! تم ان لوگوں کے جیسے نہ ہونا جنھوں نے موسیٰؑ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا تو اللہ نے ان کو بےعیب ثابت کیا اور وہ اللہ کے نزدیک آبرو والے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۹

(بے آبرو کے لئے دیکھئے: رسوائی صفحہ ۱۳۱۹)

آثارِ قدیمہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعونیوں سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کیا ان کے پاؤں ایسے جمے تھے کہ تمہارے بھی ایسے نہیں جمے ان پر پانی کا عذاب دیا سب کو ہلاک کیا ان کے بعد دوسرے امتیں پیدا کیں۔	الانعام (۶)	۶
قومِ نوحؑ کو جھٹلانے پر غرق کردیا۔	الاعراف (۷)	۶۴
قومِ ثمود پر زلزلہ کا عذاب اور وہ گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	الاعراف (۷)	۷۸
(پتھروں کی) بارش کی۔ لوطؑ اور انکے گھر والوں کو نکال لیا سوائے انکی بیوی کے۔	الاعراف (۷)	۸۳اور۸۴
شعیبؑ کی تکذیب پر زلزلہ آیا اور قوم گھروں میں اوندھی پڑی رہ گئی۔	الاعراف (۷)	۹۱اور۹۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عذاب رات کو آرام کے وقت یا دن چڑھے یا جب کھیل کود میں مشغول ہوں اس وقت آئے۔	الاعراف (۷)	۹۷ اور ۹۸
طوفان، ٹڈیوں، جوؤں اور مینڈک کا عذاب فرعونیوں پر۔	الاعراف (۷)	۱۳۳
قومِ نوحؑ کے تکذیب کرنے پر طوفان آیا اور جھٹلانے والوں کو غرق کر دیا اور جو نوحؑ کے ساتھ کشتی میں تھے ان کو خلیفہ بنایا۔	یونس (۱۰)	۷۳
کشتیِ نوحؑ کوہِ جودی پر جا ٹھہری۔	ھود (۱۱)	۴۴
قومِ ثمود پر چنگھاڑ کا عذاب، گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے گویا کبھی بسے ہی نہ تھے۔	ھود (۱۱)	۶۷ اور ۶۸
قومِ لوطؑ پر صبح کے وقت عذاب آیا بستی الٹ گئی اور کنکریاں برسیں۔	ھود (۱۱)	۸۲ اور ۸۳
کنکریاں اپنے اپنے نشانوں پر برسیں۔	ھود (۱۱)	۸۲ اور ۸۳
اہلِ مدین پر چنگھاڑ کا عذاب، گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے گویا ان میں کبھی بسے ہی نہ تھے، ایسی پھٹکار پڑی جیسے قومِ ثمود پر پڑی تھی۔	ھود (۱۱)	۹۴ اور ۹۵
کوئی بستی ہلاک نہ کی مگر وقت معین پر، نہ وہ اس سے آگے بڑھ سکتی تھی نہ پیچھے۔	الحجر (۱۵)	۴ اور ۵
پچھلوں نے بھی مکاریاں کی تھیں سو ان کو عذاب آ واقع ہوا اور چھتیں ان پر گری تھیں۔	النحل (۱۶)	۲۶
زمین پر چل پھر کر دیکھ لو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔	النحل (۱۶)	۳۶
پہلے بھی بہت سے گروہوں کو ہلاک کر دیا ہے تو تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا کوئی بھنک سنتے ہو۔	مریم (۱۹)	۹۸
حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب ہوگا اور جس پر میرا غضب ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۱
کیا یہ بات موجب ہدایت نہیں ہے کہ ہم نے پہلے بھی بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا جہاں یہ چلتے پھرتے ہیں، عقل والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۸
بہت سی بستیوں کو نافرمانی پر ہلاک کر دیا۔ سو وہ اپنی چھتوں پر گری ہوئی ہیں، کنویں بے کار اور محل ویران پڑے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۵
تو کیا ان تباہ شدہ بستیوں سے سبق حاصل نہیں کرتے۔ اصل دیکھو تو ان کے دل ہی اندھے ہوتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۶
بہت سی بستیوں کو مہلت دی مگر پھر پکڑ لیا، سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	الحج (۲۲)	۴۸
فرعونیوں کو دریا میں غرق کیا۔	الشعراء (۲۶)	۶۳ تا ۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو (یعنی نوحؑ) اور ان کے ساتھ جو بھری ہوئی کشتی میں تھے بچا لیا اور باقی کو ڈبو دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۷ تا ۱۲۰
نوحؑ کو جھٹلانے والوں کو پانی کا عذاب، جس سے سب غرق ہو گئے مگر کشتی میں بیٹھنے والے بچ گئے۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۹ اور ۱۲۰
قومِ عاد کو جھٹلانے پر عذاب، سب کو ہلاک کر دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۹
قومِ ثمود پر اونٹنی (نشانی والی) کی کونچیں کاٹنے پر عذاب آیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۷ اور ۱۵۸
لوطؑ اور ان کے گھر والوں کے سوا سب کو ہلاک کر دیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۰ تا ۱۷۳
(قومِ لوطؑ پر پتھروں کا) مینہ برسایا جو مینہ ان پر برسا جو ڈرائے گئے تھے وہ برا تھا۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۳
ناپ تول میں کمی اور فساد کرنے سے اجتناب کی ہدایت۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۱ تا ۱۸۳
قوم کے جھٹلانے پر سائبان کا عذاب۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۹
(گنہگار) جب تک عذاب نہ دیکھ لیں اس کو نہ مانیں گے وہ ناگہاں واقع ہوگا اور یہ مہلت کا پوچھیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۱ تا ۲۰۳
کسی بستی کو ہلاک کرنے سے پہلے نصیحت کرنے والے بھیجتے تھے۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۸ اور ۲۰۹
اور ہم نے ان پر (لوطؑ کی قوم) پر (پتھروں کا) مینہ برسایا اور وہ ان کے لئے جن کو متنبہ کیا گیا تھا برا ہوا۔	النمل (۲۷)	۵۸
کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا کیا انجام ہوا؟	النمل (۲۷)	۶۹
پھر ہم نے اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا سو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔	القصص (۲۸)	۴۰
بہت سی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا جو مال و دولت پر اترا رہے تھے ان کے مکانات دوبارہ آباد ہی نہیں ہوئے اور ہم ہی ان کے وارث ہوئے۔	القصص (۲۸)	۵۸
اللہ نے بہت سی قوموں کو جو طاقت اور تعداد میں بڑی تھیں ہلاک کر ڈالا۔	القصص (۲۸)	۷۸
عذاب کے وقت گنہگاروں سے گناہ کا پوچھا نہیں جاتا۔	القصص (۲۸)	۷۸
ملک میں چل پھر کر دیکھو اس نے کس طرح پہلے پیدا کیا اور اس کو پھر پیدا کرے گا اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۰
قومِ عاد اور قومِ ثمود کو بھی (ہلاک کر دیا) چنانچہ ان کے تباہ شدہ گھر بھی تمہارے سامنے ہیں، جبکہ شیطان نے ان کے اعمال ان کو اچھے بتائے تھے۔ اور ان کو سیدھے راستہ سے روک رکھا تھا حالانکہ وہ دیکھنے والے لوگ تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸
قومِ عاد اور ثمود کو ہلاک کیا اسی طرح تکبر پر قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸ اور ۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑا۔ کچھ پر پتھروں کا مینہ برسایا، کچھ کو چنگھاڑ نے پکڑا اور کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا۔ اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
اللہ ایسا نہ تھا کہ ان پر ظلم کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرنے والے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
اوپر اور نیچے سے عذاب آئے گا تو اس وقت کہا جائے گا کہ تم اپنے کیے کا مزہ چکھو۔	العنکبوت (۲۹)	۵۵
ان لوگوں نے پچھلی قوموں کا انجام نہیں دیکھا جو ان سے قوت میں بھی زیادہ تھیں اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد بھی کیا تھا۔	الروم (۳۰)	۹
ملک میں چل پھر کر دیکھو پچھلی قوموں کا کیا انجام ہوا۔ ان میں اکثر مشرک تھے۔	الروم (۳۰)	۴۲
ان کو تھوڑا سا فائدہ پہنچائیں گے پھر عذاب شدید کی طرف مجبور کر کے لے جائیں گے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۴
عذاب کے لئے کسی لشکر کے اتارنے کی ضرورت نہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۸
عذاب ان کو اس حال میں پکڑے گا جب یہ آپس میں جھگڑ رہے ہوں گے پھر یہ نہ تو وصیت ہی کر سکیں گے اور نہ ہی اپنے گھروں کو واپس جا سکیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۸ تا ۵۰
تم ان (بستیوں) کے پاس سے گزرتے رہتے ہو دن کو بھی اور رات کو بھی تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۷ اور ۱۳۸
جو لوگ ان سے پہلے گزرے تھے انہوں نے بھی جھٹلایا تھا تو ان پر ایسی جگہ سے عذاب آ گیا کہ ان کو خبر ہی نہ ہوئی۔	الزمر (۳۹)	۲۵
ان کو اللہ نے دنیا کی زندگی میں رسوائی کا مزہ چکھا دیا اور آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۶
عذاب دیکھ کر نیک بننے کی خواہش کرتا مگر پہلے جھٹلانے پر وہ کافر ہی رہے گا۔	الزمر (۳۹)	۵۸ اور ۵۹
کیا انہوں نے زمین میں سیر نہیں کی تا کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ وہ ان سے زور اور نشانات (بنانے) کے لحاظ سے کہیں بڑھ کر تھے تو اللہ نے ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا۔ اور ان کو اللہ (کے عذاب) سے کوئی بھی بچانے والا نہ تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۱
زمین پر سیر کر کے دیکھو ان کا کیا انجام ہوا وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات کے اعتبار سے بہت بڑے تھے۔ جو کچھ وہ کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آیا۔	المؤمن (۴۰)	۸۲
جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو اس کا مذاق اڑایا اور اپنے علم پر اتراتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تھے اس پر عذاب نے ان کو آ گھیرا۔	المؤمن (۴۰)	۸۳
قوم عاد پر نحوست کے دنوں میں آندھی کا عذاب۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۶
قوم ثمود پر کڑک کا عذاب جو ذلت والا تھا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۷
سو ہم نے ان سے انتقام لیا تو دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟	الزخرف (۴۳)	۲۵
فرعون نے اپنی قوم کی عقل ماردی اور انہوں نے اُس کی بات مان لی تو ہم نے اُن سے انتقام لے کر اُن سب کو ڈبو کر چھوڑا اور ان کو گئے گزرے کر دیا اور بعد میں آنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا۔	الزخرف (۴۳)	۵۱ تا ۵۶
وہ لوگ بہت سے باغ، کھیتیاں، نفیس مکان اور عیش کی چیزیں چھوڑ گئے اور ہم نے دوسروں کو ان کا مالک بنا دیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔	الدخان (۴۴)	۲۵ تا ۲۹
آندھی قوم عاد پر ایسی آئی کہ اس نے ہر چیز تباہ کر دی پھر وہ ایسے ہو گئے کہ ان کے گھروں کے سوا کچھ نظر نہ آتا تھا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۴ اور ۲۵
ہم نے ان کو ایسے مقدور دیئے جو تم کو نہیں دیئے۔ انہیں کان، آنکھیں اور دل دیئے جو اللہ کی آیتوں سے انکار پر کچھ کام نہ آئے جس عذاب کا مذاق اڑاتے تھے اسی نے انہیں آ گھیرا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
تمہارے اردگرد کی بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور بار بار نشانیاں ظاہر کیں تاکہ وہ رجوع کریں۔	الاحقاف (۴۶)	۲۷
ملک میں سیر کر کے دیکھو کہ جو لوگ پہلے تھے ان کا کیا انجام ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔	محمد (۴۷)	۱۰
بہت سی بستیاں تمہاری اس بستی سے قوت میں بہت زیادہ تھیں ہم نے ان کا ستیاناس کر دیا اور ہلاک کر دیا اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوا۔	محمد (۴۷)	۱۳
ان سے پہلے نوحؑ کی قوم، کنوئیں والے، ثمود، عاد، فرعون، لوطؑ کے بھائی، بن کے رہنے والے اور تبع کی قوم کو بھی جھٹلانے پر ہماری وعید (عذاب کی) پوری ہو کر رہی۔	قٓ (۵۰)	۱۲ تا ۱۴
ہم نے ان سے پہلے کئی بستیوں کو ہلاک کر ڈالا وہ ان سے قوت میں کہیں بڑھ کر تھے اور وہ کہیں بھاگ نہ سکے۔	قٓ (۵۰)	۳۶
دل سے متوجہ ہو کر سننے والے کے لئے نصیحت ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۷
عذاب علیم سے ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں بنا کر چھوڑ دیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا پھر ان پر چھایا جو چھایا۔	النجم (۵۳)	۵۳ اور ۵۴
عبرت سے رونے کے بجائے ہنستے ہو اور تم غفلت میں پڑے ہو۔	النجم (۵۳)	۶۰ اور ۶۱
آثار عبرت کے لئے ہیں۔	القمر (۵۴)	۴
قلعوں میں بند یہ سمجھتے تھے کہ قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچالیں گے۔ ان کے دلوں میں اللہ نے دہشت ڈال دی اور وہ اپنے ہی ہاتھوں اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے تو اے آنکھ رکھنے والو! اس سے عبرت پکڑو۔	الحشر (۵۹)	۲
قلعوں کو دیکھ کر اس سے عبرت پکڑو۔	الحشر (۵۹)	۲
دنیا میں کفر کرنے پر اپنے کام کی سزا کا مزہ چکھا، ابھی دکھ دینے والا عذاب باقی ہے۔	التغابن (۶۴)	۵
چاہے تو زمین میں دھنسا دے، یا کنکر پتھر کی ہوا چلا دے۔	الملک (۶۷)	۱۶ اور ۱۷
فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے اُنہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی اُن کو بڑا سخت پکڑا اور غرق کر دیا اور عبرت کے لئے فرعون کی لاش کو محفوظ اور اسے یادگار رکھا۔	الحاقۃ (۶۹)	۹ تا ۱۲
پروردگار کا عذاب ایسا ہے کہ اس سے بے خوف نہ ہوا جائے۔	المعارج (۷۰)	۲۷ اور ۲۸
پہلوں کو ہلاک کیا پھر پچھلوں کو بھی اور ہم گنہگاروں کے ساتھ ایسا ہی کرتے ہیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۱۶ تا ۱۸
خندق کھود کر جس میں آگ کا ایندھن تھا اس کے کنارے بیٹھ کر ایمان والوں پر سختیاں کر رہے تھے تو وہ سب ہلاک کر دیئے گئے۔	البروج (۸۵)	۴ تا ۷
فرعون اور ثمود کے لشکروں کا حال معلوم ہوا مگر کافر پھر بھی جھٹلا رہے ہیں۔	البروج (۸۵)	۱۷ تا ۱۹
قوم عاد جو دراز قد اتنے تھے کہ ایسے دنیا میں پیدا نہیں ہوئے، قوم ثمود جو پتھروں کو تراشتی تھی اور فرعون جو خیمے اور میخیں رکھتا تھا یہ لوگ ملکوں میں سرکش ہو گئے تھے اور بہت سی خرابیاں کر رہے تھے تو تمہارے پروردگار نے ان پر عذاب نازل کیا۔	الفجر (۸۹)	۶ تا ۱۳
عذاب دینے پر اللہ کو لوگوں کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔	الشمس (۹۱)	۱۵

(ساتھ ہی دیکھئے: سیر وسیاحت صفحہ ۱۵۱۶، قومیں صفحہ ۲۰۲۹)

آخرت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
متقی آخرت پر یقین رکھتا ہے۔	البقرہ (۲)	۴
متقی ہدایت پر ہیں اور آخرت میں فلاح پائیں گے۔	البقرہ (۲)	۵
بعض لوگ کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں حالانکہ وہ ایمان نہیں رکھتے۔	البقرہ (۲)	۸
جو بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے تو نہ اس پر کوئی خوف ہوگا نہ کوئی غم۔	البقرہ (۲)	۶۲
دنیا کی زندگی کو آخرت کے بدلے خریدنے پر عذاب ہوگا۔	البقرہ (۲)	۸۶
اگر آخرت یہودیوں کے لئے ہوتی تو وہ موت کی تمنا کر کے دکھائیں۔	البقرہ (۲)	۹۴
جو ایسی چیزوں (یعنی جادو اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
اللہ کے گھر سے روکنے والوں کے لئے دنیا اور آخرت میں رسوائی ہے	البقرہ (۲)	۱۱۴
دعا کہ اس شہر (مکہ) اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
ابراہیمؑ کو ہم نے دنیا اور آخرت میں چن لیا۔	البقرہ (۲)	۱۳۰
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب اور نبی (ﷺ) پر ایمان لائیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
جو لوگ صرف دنیا ہی مانگتے ہیں ایسے لوگوں کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۰۰
دعا میں صرف دنیا ہی نہ مانگو بلکہ آخرت کو بھی ساتھ مانگو۔	البقرہ (۲)	۲۰۱
پرہیزگار کافروں پر آخرت میں غالب ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
دین سے پھر جانے والے کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
اللہ تعالیٰ تمہارے لئے اپنے احکام کھول کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم دنیا اور آخرت کے بارے میں غور وفکر کرو۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
جو عورتیں اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتی ہیں ان کو جائز نہیں کہ اللہ نے جو ان کے شکم میں پیدا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا ہے اس کو چھپائیں۔	البقرہ (۲)	۲۲۷ اور ۲۲۸
حق سے اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۲
جو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے اور اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے۔ جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کو مینہ برس کر اسے صاف کر ڈالے۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
اُس دن سے ڈرو جس دن اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۲۸۱
(اے پیغمبر ﷺ) کافروں سے کہہ دو کہ تم (دنیا میں بھی) عنقریب مغلوب ہو جاؤ گے اور (آخرت میں) جہنم کی طرف ہانکے جاؤ گے اور وہ بری جگہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۲
دنیاوی سامان کے مقابلے میں آخرت بہت اچھا ٹھکانہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۴
انصاف کا حکم نہ دینے والوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	آل عمران (۳)	۲۱ اور ۲۲
عیسیٰؑ دنیا اور آخرت میں با آبرو اور خاص بندوں میں سے ہونگے۔	آل عمران (۳)	۴۵
یعنی کافروں کو دنیا اور آخرت میں عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو پورا پورا صلہ دوں گا اور اللہ تعالیٰ ظالموں سے محبت نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۵۶ اور ۵۷
بے شک جو لوگ اللہ تعالیٰ کے عہدوں کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے سے فائدوں کے عوض توڑنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا، اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	آل عمران (۳)	۷۷
جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہو وہ آخرت میں نقصان اٹھانے والوں میں ہوگا۔	آل عمران (۳)	۸۵
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنا، اچھے کاموں کا کہنا، برے کاموں سے منع کرنا اور نیکیوں کی طرف لپکنا ہی اچھے کام ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۰، ۱۱۴
دنیا میں بدلہ چاہنے والوں کو دنیا میں بدلہ دیں گے اور آخرت چاہنے والوں کو وہاں اجر دیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۴۵
ثابت قدم رہنے اور صبر کرنے والوں کو اللہ نے دنیا میں بھی اچھا بدلہ دیا اور آخرت میں بہت اچھا بدلہ دے گا۔	آل عمران (۳)	۱۴۷ اور ۱۴۸
بعض آخرت کے لئے ڈٹے رہتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۵۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کفر میں جلدی کرنے والوں سے نہ ڈرنا ان کے لئے آخرت میں بڑا عذاب ہے۔	آل عمران (۳)	۱۷۶
(اے پیغمبر ﷺ) کافروں کا شہروں میں چلنا پھرنا تمہیں دھوکا نہ دے۔ (یہ دنیا کا) تھوڑا سا فائدہ ہے۔ پھر (آخرت میں) توان کا ٹھکانا دوزخ ہے اور وہ بری جگہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۶ اور ۱۹۷
اگر یہ خرچ بھی کرتے ہیں تو دکھاوے کے لئے، نہ ان کا ایمان اللہ پر ہے اور نہ روز آخرت پر۔	النساء (۴)	۳۸
اگر یہ اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے تو جو کچھ یہ خرچ کرتے ان کا کیا نقصان ہوتا اور اللہ ان کو خوب جانتا ہے۔	النساء (۴)	۳۹
اگر اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو تو یہ بہت اچھی بات ہے۔	النساء (۴)	۵۹
جو لوگ آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی کو بیچنا چاہتے ہوں ان کو چاہئے کے اللہ کی راہ میں جنگ کریں۔	النساء (۴)	۷۴
دنیا کا فائدہ بہت تھوڑا ہے اچھی چیز تو آخرت ہے۔	النساء (۴)	۷۷
اللہ کے پاس دنیا اور آخرت دونوں کے لئے اجر ہے۔	النساء (۴)	۱۳۴
جو اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخرت سے انکار کرے گا تو وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۳۶
اللہ اور روز آخرت کو ماننے والوں کو عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔	النساء (۴)	۱۶۲
جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے اعمال ضائع ہوئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔	المائدہ (۵)	۵
جو لوگ اللہ اور اُس کے رسول (ﷺ) سے لڑائی کریں اور ملک میں فتنہ وفساد پھیلانے والوں کے لئے آخرت میں بڑا بھاری عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۳۳
جو دل سے مومن نہیں ہیں اور جاسوسی بھی کرتے ہیں کسی حکم کو مانتے اور کسی کو نہیں مانتے ان کے لئے دنیا میں بھی ذلت اور آخرت میں عذاب ہے۔	المائدہ (۵)	۴۱
اللہ اور روز آخرت پر ایمان لانا اور نیک عمل کرنا ذریعہ نجات ہے۔	المائدہ (۵)	۶۹
آخرت میں راست بازوں کو سچ فائدہ دے گا۔	المائدہ (۵)	۱۱۹
دنیاوی زندگی ایک کھیل تماشا، اچھا گھر تو آخرت کا ہے۔	الانعام (۶)	۳۲
پرہیزگار آخرت پر ایمان رکھتے، اِس کتاب پر بھی ایمان رکھتے اور اپنی نمازوں کی حفاظت کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جیسے اکیلے پیدا ہوئے تھے ویسے ہی اکیلے لائے جاؤ گے، مال ومتاع سب پیچھے رہ جائے گا اور نہ ان کے اس دن شریک کام آئیں گے سارے تعلقات ختم ہو جائیں گے، تمہارے سب دعوے جاتے رہیں گے۔	الانعام (۶)	۹۴
وہ (ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے تھے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کریں اور جو کام وہ کرتے تھے وہی کرنے لگیں۔	الانعام (۶)	۱۱۳
عنقریب معلوم ہو جائے گا آخرت میں جنت کس کا گھر ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۵
مشرک آیتوں کو جھٹلاتے، آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور (بتوں کو) پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۰
پاکیزہ چیزیں ایمان والوں کے لئے ہیں اور آخرت میں خاص ان ہی کا حصہ ہے۔	الاعراف (۷)	۳۲
برے اعمال کے بدلے آخرت کا عذاب ہوگا۔	الاعراف (۷)	۳۹
آخرت کے لئے پیغمبر سچ بات لے کر آئے۔	الاعراف (۷)	۴۳
اللہ کی لعنت ان پر جو اللہ کی راہ سے روکتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۴۴ اور ۴۵
ہم کو بھولنے اور دین کو کھیل تماشا بنانے والوں کو ہم بھی بھلا دیں گے۔	الاعراف (۷)	۵۱
تورات میں فرمان کہ جنہوں نے ہماری آیات کو اور قیامت کے پیش آنے کو جھٹلایا اُن کے سارے اعمال غارت گئے	الاعراف (۷)	۱۴۷
موسیٰؑ کی دعا کہ دنیا میں بھی بھلائی لکھ دے اور آخرت میں بھلائی لکھ دے۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۹
کافروں کو دنیا میں شکست اور (آخرت میں) دوزخ کا عذاب ہے۔	الانفال (۸)	۱۳ اور ۱۴
سب اللہ کے روبرو جمع کئے جاؤ گے۔	الانفال (۸)	۲۴
تم لوگ دنیا کے مال کے طالب ہو جبکہ اللہ تمہارے لئے آخرت چاہتا ہے۔	الانفال (۸)	۶۷
اللہ کی مسجدوں کو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لاتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔	التوبہ (۹)	۱۸
حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجدوں کو آباد کرنا کیا اس کے جیسا ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟	التوبہ(۹)	۱۹
جو لوگ ایمان لائے، ہجرت کی، اللہ کی راہ میں اپنے مال اور اپنی جان سے جہاد کیا، اُن کے لئے بہشت کی خوشخبری ہے وہ ان میں ہمیشہ رہیں گے۔	التوبہ(۹)	۲۰ اور ۲۱
جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے، نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں اور نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے لڑو۔	التوبہ(۹)	۲۹
دنیا کی زندگی کے فائدے آخرت کے مقابلے میں بہت ہی کم ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۸
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے چاہتے ہیں کہ اپنے مال وجان سے جہاد کریں۔	التوبہ(۹)	۴۴
جہاد سے اجازت وہی لوگ مانگتے ہیں جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔	التوبہ(۹)	۴۵
باطل میں ڈوبے رہنے والوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہوگئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	التوبہ(۹)	۶۹
منافق اگر توبہ نہ کریں تو ان کے لئے دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دیگا اور نہ انکا کوئی دوست اور نہ مددگار ہوگا۔	التوبہ(۹)	۷۴
عہد سے روگردانی، وعدہ کے خلاف کرنے اور جھوٹ بولنے پر دلوں میں آخرت تک نفاق ڈال دیا۔	التوبہ(۹)	۷۵ تا ۷۷
منافق تھوڑا سا خوش ہولیں آخرت میں انکو ان اعمال کے بدلے بہت سا رونا ہے۔	التوبہ(۹)	۸۲
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں انکے لئے قربت ہے۔ رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۹۹
آخرت سے غافل لوگ دنیا کی زندگی میں خوش اور مطمئن ہیں وہ ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	یونس(۱۰)	۷ اور ۸
جو آخرت سے غافل ہیں اللہ ان کو ڈھیل دیتا ہے۔	یونس(۱۰)	۱۱
پرہیزگار کے لئے دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔	یونس(۱۰)	۶۲ تا ۶۴
دنیا چاہنے والوں کے اعمال کا بدلہ دنیا میں اور آخرت میں ان کے لئے صرف آگ ہوگی۔	هود(۱۱)	۱۵ تا ۱۶
ظالم اللہ کے راستے سے روکتے، کجی کرتے اور آخرت سے بھی انکار کرتے ہیں۔	هود(۱۱)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ظالم نہ سن سکتے ہیں نہ دیکھ سکتے ہیں ان کو دوگنا عذاب دیا جائے گا یہ خسارے میں رہنے والے اور آخرت میں سب سے زیادہ نقصان پانے والے ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۰ تا ۲۲
قیامت کو فرعون اپنی قوم کے آگے چلے گا ان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا، ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت رہے گی۔	ھود (۱۱)	۹۸
قصوں میں اس شخص کے لئے جو عذابِ آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۳
یوسفؑ نے کہا جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔	یوسف (۱۲)	۳۷
جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت میں بہترین اجر ہے۔	یوسف (۱۲)	۵۷
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہی دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۹
منکر آخرت میں جتنا مرضی بھی بدلہ میں دینا چاہیں مگر حساب پھر بھی بُرا ہوگا اور وہ دوزخی ہوں گے۔	الرعد (۱۳)	۱۸
عاقبت کا گھر خوب ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۴
دنیاوی زندگی میں آخرت کے مقابلے میں بہت تھوڑا فائدہ ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۶
کافروں کو شریکوں کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں ان کو دنیا میں عذاب، اور آخرت کا عذاب تو سخت ہے ہی۔	الرعد (۱۳)	۳۳ اور ۳۴
آخرت کے بجائے دنیا کو پسند کرنے والے گمراہی میں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳
آخرت میں فیصلہ ہونے کے بعد شیطان لوگوں سے کہے گا کہ اللہ کا وعدہ سچا تھا اور میرا جھوٹا تم میرے نقشِ قدم پر چلے اب تم اپنے آپ کو ملامت کرو، گمراہوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
اللہ مومنوں کو زندگی میں بھی مضبوط رکھتا ہے اور آخرت میں بھی۔	ابراہیم (۱۴)	۲۷
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے ہی سرکش ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۲
آخرت کا گھر تو بہت اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰
جن لوگوں نے ظلم سہنے کے بعد اللہ کے لئے گھر چھوڑا ان کے لئے دنیا میں بھی اچھا ٹھکانہ اور آخرت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا اجر تو بہت بڑا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۱ اور ۴۲
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی بری باتیں کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۰
نیک اعمال کرنے والے مومن کو خواہ مرد ہو یا عورت اسکو آخرت میں اچھا بدلہ دیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
مرتد کو سخت عذاب ہوگا کیونکہ اس نے دنیاوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی۔	النحل (۱۶)	۱۰۶ اور ۱۰۷
جن کے دلوں پر اور کانوں پر اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے یہ آخرت میں خسارہ اٹھانے والے ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۱۰۸ اور ۱۰۹
ابراہیمؑ کو دنیا میں بھی خوبی دی اور آخرت میں وہ نیک لوگوں میں ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۱۲۲
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰
جو شخص آخرت چاہے گا اور اسکے لئے کوشش بھی پوری کرے گا اور مومن بھی ہو تو پھر اسکی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۹
مومنوں کو ان کی کوشش پر بخشش سے مدد دیتے ہیں اور اسکی بخشش کسی سے رکی نہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۹ اور ۲۰
ہم نے بعض کو بعض پر فضیلت دی اور آخرت کا درجہ بہت بہتر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۱
جب قرآن پڑھتے ہو تو ہم تم میں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان پردہ ڈال دیتے ہیں اور دلوں پر بھی اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ڈال دیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۵ تا ۴۷
جو شخص اس (دنیا میں) اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے سے بہت دور۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۲
پھر بنی اسرائیل سے کہا کہ تم سب یہاں رہو سہو پھر آخرت پر تم سب کو جمع کیا جائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۴
جو ظلم کرے گا اسے سزا دیں گے اور آخرت میں پروردگار بڑا عذاب دے گا۔	الکھف (۱۸)	۸۷
تمہاری طرح کا بشر ہوں البتہ میری طرف وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے تو جو آخرت پر یقین رکھتا ہو اسے چاہئے کہ نیک عمل کرے اور شرک نہ کرے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰
کفر کرنے والا (قیامت کو) اکیلا ہمارے سامنے آئے گا۔	المریم (۱۹)	۸۰
پرہیزگار اللہ کے سامنے بطور مہمان جمع ہونگے۔	المریم (۱۹)	۸۵
حد سے نکل جانے اور ایمان نہ لانے والے کے لئے آخرت کا عذاب بہت سخت اور باقی رہنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷
لوگوں کے حساب (کا وقت) نزدیک آپہنچا اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱
گمراہ کرنے والوں کے لئے دنیا میں ذلت اور آخرت میں بھڑکتی آگ ہے اور یہ ان کے اعمال کا انجام ہے۔	الحج (۲۲)	۹ اور ۱۰
منافق دنیا میں بھی نقصان اٹھاتا ہے اور آخرت میں تو نقصان ہے ہی۔	الحج (۲۲)	۱۱
جو شخص یہ گمان کرے کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہئے کہ ایک رسی باندھے پھر اس سے گلا گھونٹ لے۔	الحج (۲۲)	۱۵
خوشحال لوگ آخرت کو جھوٹ سمجھتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۳۳
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۴
کیا تم کو بے فائدہ پیدا کیا اور تم ہماری طرف لوٹ کر نہ آؤ گے؟	المؤمنون (۲۳)	۱۱۵
جو کوئی بدکاری کرے تو اسے سو کوڑے مارو اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔	النور (۲۴)	۲
دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو بڑا عذاب نازل ہوتا۔	النور (۲۴)	۱۴
جو لوگ چاہتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۱۹
نیک لوگوں پر بدکاری کی تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت اور آخرت میں عذاب۔	النور (۲۴)	۲۳ اور ۲۴
(آخرت میں مشرکوں سے) کہا جائے گا جن کو تم پوجتے تھے کیا وہ تمہاری یا اپنی مدد کر سکتے ہیں؟ پھر (بت اور بت پرست) اوندھے منہ دوزخ میں ڈالیں جائیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۹۲ تا ۹۴
مومن نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۳
کافر آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور وہ دنیاوی اعمال میں پھنسے ہوئے ہیں ان کے لئے بڑا عذاب ہے اور وہ آخرت میں بھی نقصان اٹھائیں گے۔	النمل (۲۷)	۴ اور ۵
بلکہ آخرت کے لئے تو ان کا علم ہے ہی نہیں بلکہ وہ اس کی طرف سے شک میں ہیں بلکہ اندھے ہو رہے ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۶
آخرت کی زندگی ہمیشہ رہنے والی ہے۔	القصص (۲۸)	۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۷۰
جو تجھے اللہ نے عطا کیا ہے اس سے آخرت طلب کیجئے اور دنیاوی حصے کو نہ بھولئے۔	القصص (۲۸)	۷۷
آخرت کا گھر اُن کے لئے ہے جو ملک میں ظلم اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
جس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے اللہ تعالیٰ پھر اسی طرح آخر میں پیدا کرے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۰
ابراہیمؑ اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی اور ان کو دنیا میں صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۷
دنیاوی زندگی کھیل تماشا، اصل زندگی تو آخرت کا گھر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۴
لوگ دنیا کی ظاہری زندگی کو جانتے ہیں اور آخرت سے غافل ہیں۔	الروم (۳۰)	۷
جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالیں جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۱۶
نیک لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۴
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۷
ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔	سبا (۳۴)	۱
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ ہی آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔	سبا (۳۴)	۸
جو لوگ آخرت میں شک کرتے ہیں ان کو آخرت پر ایمان رکھنے والوں میں فرق کر دیں۔	سبا (۳۴)	۲۱
اس وقت کوئی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
جو مرنے کے بعد ہڈیاں ہونے پر سزا کو نہیں مانتا ہے ایسا شخص آخرت میں دوزخ میں ہوگا۔	الصفت (۳۷)	۵۱تا۵۵
ابراہیمؑ، اسحاقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحبِ نظر تھے۔ ہم نے ان کو ایک (صفتِ) خاص (آخرت کے) گھر کی یاد سے ممتاز کیا تھا۔	صٓ (۳۸)	۴۵اور۴۶
وہ اچھا ہے جو رات کے وقت زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرتا ہے اور آخرت سے ڈرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آخرت کا عذاب تو بہت بڑا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۶
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اللہ کے ذکر پر منقبض ہو جاتے ہیں اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۴۵
آخرت میں کافر اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہوئے عذاب سے بچنے کا راستہ معلوم کریں گے۔	المؤمن (۴۰)	۱۱
آخرت میں صرف اللہ کی بادشاہت ہوگی جو اکیلا اور غالب ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۶
ان کو قریب آنے والے دن سے ڈراؤ جب دل خوف سے بھر کر گلوں تک آرہے ہوں گے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
آخرت کا گھر ہمیشہ رہنے کے لئے ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۹
جس چیز کی طرف تم بلاتے ہو اس کو دنیا اور آخرت میں بلانے کا کوئی مقدور نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴۳
مشرک آخرت میں کہیں گے کہ ہم تو پہلے کسی چیز کو پکارتے ہی نہ تھے۔	المؤمن (۴۰)	۷۴
مشرکوں پر افسوس ہے جو زکوٰۃ نہیں دیتے اور آخرت کے بھی قائل نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۶ اور ۷
آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے پھر ان کو کوئی مدد بھی نہ ملے گی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۶
اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف ترتیب وار کر کے لے جایا جائے گا تو دوزخ کے پاس پہنچ کر ان کے کان، آنکھیں اور جلد ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۹ اور ۲۰
گمراہ کرنے والوں کو لوگ آخرت میں پاؤں تلے روندنے کی خواہش کریں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۹
متقی دنیا میں بھی دوست ہیں اور آخرت میں بھی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۱
مشرکوں کو آخرت میں بچاؤ کی کوئی صورت نظر نہیں آئے گی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۸
جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے اور دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو تو اس کو ہم اس میں سے دیں گے اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۰
آخرت تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۵
آخرت میں لوگ کہیں گے کہ کاش شیطان میں اور ہم میں مشرق اور مغرب کا فاصلہ ہوتا۔	الزخرف (۴۳)	۳۸
کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور پوری ہوتی ہے؟ جبکہ دنیا اور آخرت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	النجم (۵۳)	۲۴ اور ۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے فرشتوں کو دیویوں کے نام دیتے ہیں یہ صرف گمان پر کام کرتے ہیں۔	النجم (۵۳)	۲۷
کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	النجم (۵۳)	۳۸
انسان کو وہی ملتا ہے جس کی کوشش کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۳۹
اس کی کوشش دیکھ کر اسے پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	النجم (۵۳)	۴۰ اور ۴۱
آخرت میں منافق ایمان والوں سے نور حاصل کرنے کے لئے کہیں گے تو ان کو لوٹا دیا جائے گا اور ایمان والوں اور منافقوں کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔ اور اس میں ایک دروازہ رحمت کا اندرونی جانب ہوگا اور دوسری طرف عذاب ہوگا۔	الحدید (۵۷)	۱۳
کافروں کے لئے آخرت میں عذاب شدید ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
اللہ اور آخرت پر یقین رکھنے والے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں سے دوستی نہیں رکھتے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
کفار پر دنیا میں بھی عذاب اور آخرت میں آگ کا عذاب ہوگا۔	الحشر (۵۹)	۳
ہر شخص کو فکر کرنی چاہئے کہ اس نے آخرت کے لئے کیا بھیجا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۸
اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھنے والوں کو اسوۂ حسنہ پر چلنا ہوگا۔	الممتحنۃ (۶۰)	۶
کافروں کو نہ مردہ سے زندہ ہونے کی امید ہے اور نہ ہی آخرت کی۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۳
نصیحت اس کے لئے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔	الطلاق (۶۵)	۲
کافروں کے عمل کا بدلہ آخرت میں ملے گا۔	التحریم (۶۶)	۷
آخرت کی آفت بہت بڑی ہے۔	القلم (۶۸)	۳۳
کافر چاہتا ہے کہ اپنی کتاب لے آئے، حقیقت یہ ہے کہ انہیں آخرت کا خوف نہیں۔	المدثر (۷۴)	۵۲ اور ۵۳
دنیا کو دوست رکھنے والے آخرت کو بھول جاتے ہیں۔	القیامہ (۷۵)	۲۰ اور ۲۱
دنیا کو دوست رکھنے والے آخرت کو بھول جاتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۲۷
یہ (سرکش) لوگ حساب (آخرت کی) امید ہی نہیں رکھتے تھے۔	النبا (۷۸)	۲۷
کافروں کو دنیا اور آخرت میں عذاب ہوگا۔	النزعت (۷۹)	۲۵
اس دن انسان کو اپنے تمام (کئے ہوئے) کام یاد آئیں گے۔	النزعت (۷۹)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
صرف دنیا کمانے والوں کے لئے دوزخ ہوگی۔	النّزعٰت (۷۹)	۳۶تا۳۹
متقیوں کے لئے جنت ہوگی۔	النّزعٰت (۷۹)	۴۰اور۴۱
نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے اور بدکردار دوزخ میں جو جزا کے دن داخل کیے جائیں گے۔	الانفطار (۸۲)	۱۳تا۱۵
کافر اتراتے ہوئے کہتے ہیں کہ مومن گمراہ ہیں اور جب آخرت میں انہیں تختوں پر بیٹھے دیکھیں گے تو وہ (کافر) دوزخ میں ڈالے جائیں گے تو ان کو ان کے پورے پورے اعمال کا بدلہ مل جائے گا۔	المطففین (۸۳)	۲۹تا۳۶
دنیاوی زندگی کے مقابلے میں آخرت بہت بہتر ہے اور پائندہ تر ہے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۶تا۱۸
آخرت اور دنیا ہماری چیزیں ہیں۔	الیل (۹۲)	۱۳
آخرت دنیاوی زندگی سے کہیں بہتر ہے۔	الضحیٰ (۹۳)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: دنیا اور دنیاوی زندگی صفحہ۱۲۰۲، دوبارہ زندہ کرنا صفحہ۱۲۱۶، قیامت صفحہ۲۰۴۲، یومِ حساب صفحہ۲۵۶۳)

آدابِ تلاوتِ قرآن

جن لوگوں کو ہم نے کتاب دی وہ ان کی ایسے تلاوت کرتے ہیں، جیسا اس کا حق ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۱
رسول (اللہ ﷺ) کتاب (یعنی قرآن) اور دانائی سکھاتے ہیں۔ اور ایسی باتیں بتاتے ہیں جو تم پہلے نہیں جانتے تھے۔	البقرۃ (۲)	۱۵۱
تم کیونکر کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۰۱
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو تم کو صحت کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۰۸
پڑھتے ہوئے سمجھ کر پڑھو۔	النساء (۴)	۴۳
اللہ نے تم کو کتاب اور دانائی دی اور وہ باتیں سکھائیں جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر اللہ نے بڑا فضل کیا۔	النساء (۴)	۱۱۳
یہ تو جہان والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الانعام (۶)	۹۰
واضح المطالب کتاب۔	الانعام (۶)	۱۱۴
اس کی پیروی کرو اور ڈرو تاکہ تم پر مہربانی کی جائے۔	الانعام (۶)	۱۵۵
پروردگار کی طرف سے جو کتاب نازل ہوئی اسکی پیروی کرو اور اس کے سوا اور رفیقوں کی پیروی نہ کرو۔	الاعراف (۷)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنو اور خاموش رہو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف (۷)	۲۰۴
دانائی کی کتاب ہے۔	یونس (۱۰)	۱
جس حال میں ہو یا قرآن پڑھتے ہو یا کوئی اور کام کرتے ہو تو ہم سامنے ہوتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۱
تمہارے پاس حق آ گیا تو اس میں شک نہ کرنا اور نہ جھٹلانے والوں میں ہونا۔	یونس (۱۰)	۹۴اور۹۵
پروردگار کی طرف سے حق ہے۔	ھود (۱۱)	۱۷
عربی میں نازل کیا تا کہ تم سمجھ سکو۔	یوسف (۱۲)	۲
دنیا جہان کے لئے نصیحت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۴
(اے محمد ﷺ) یہ کتابِ (الٰہی) کی آیتیں ہیں اور جو تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے مگر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔	الرعد (۱۳)	۱
یہ ایک (پرنور) کتاب (ہے) اس کو ہم نے تم پر اس لئے نازل کیا ہے کہ لوگوں کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ۔	الحجر (۱۵)	۱
نصیحت ہے۔	الحجر (۱۵)	۶
یہ نصیحت نامہ ہم نے اتارا ہے اور ہم ہی اس کی حفاظت کرتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۹
متقی قرآن کے بارے میں کہتے ہیں کہ اللہ نے بہتریں کلام نازل کیا ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰
مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	النحل (۱۶)	۶۴
اس میں ہر چیز کا بیان ہے، ہدایت، رحمت اور بشارت ہے۔	النحل (۱۶)	۸۹
جب قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	النحل (۱۶)	۹۸
قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹
یہ بھی بتاتا ہے کہ آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰
ہم نے قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تا کہ لوگ نصیحت پکڑیں مگر وہ اس سے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بدک جاتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۱
قرآن صبح کے وقت پڑھا کر کہ یہ حضوری کا وقت ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
قرآن کو سچائی کے ساتھ نازل کیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۵
تھوڑا تھوڑا کر کے نازل کیا تاکہ تم ٹھہر ٹھہر کر سناؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۶
کتاب جو پروردگار نے بھیجی ہے پڑھتے رہا کرو۔	الکھف (۱۸)	۲۷
اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے جو خوف رکھتا ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۳
جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔	الحج (۲۲)	۳۰
نصیحت کی کتاب مگر غافل نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۱
قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھنے کی وجہ: آہستہ آہستہ اس لئے نازل کیا کہ اس سے تمہارے دل کو قائم رکھیں۔	الفرقان (۲۵)	۳۲
مومنوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	النمل (۲۷)	۲
قرآن پڑھا کرو تو جو کوئی سیدھا اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اور جو گمراہ رہتا ہے تو اپنے لئے۔	النمل (۲۷)	۹۲
قرآن کے احکام کو فرض کیا۔	القصص (۲۸)	۸۵
یہ کتاب جو آپ (ﷺ) کی طرف وحی کی گئی ہے اس کو پڑھا کریں اور نماز کے پابند رہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
حکمتِ بھری کتاب کی آیات جو نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲ اور ۳
جو آپ (ﷺ) کو وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کئے جانا۔	الاحزاب (۳۳)	۲
جو اللہ کی آیتیں اور حکمت پڑھی جاتی ہیں ان کو یاد رکھو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۴
جو اللہ کی کتاب پڑھتے، نماز کی پابندی کرتے اور جو کچھ ہم نے ان کو دیا ہے اس میں ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں وہ ایسی تجارت کے امیدوار ہیں۔ جو کبھی تباہ نہ ہوگی کیوں کہ ان کو اللہ پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔	الفاطر (۳۵)	۲۹ اور ۳۰
قرآن حکمت سے بھرا ہوا ہے۔	یٰس (۳۶)	۲
قرآن صاف صاف ہے۔	یٰس (۳۶)	۶۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن نصیحت دینے والا ہے۔	ص (۳۸)	۱
پھر ذکر (یعنی قرآن) پڑھنے والوں کی (غور کر کر)۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳
ملتی جلتی (آیتیں) اور بار بار دہرائی جانے والی کتاب۔	الزمر (۳۹)	۲۳
قرآن میں طرح طرح کی مثالیں نصیحت کے لئے دیں۔	الزمر (۳۹)	۲۷
عربی میں جس میں کوئی عیب نہیں تا کہ وہ ڈر مائیں۔	الزمر (۳۹)	۲۸
عربی میں ان لوگوں کے لئے جو سمجھ رکھتے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳
نشانیاں دکھا کر ظاہر کر دیں گے کہ یہ قرآن حق ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۳
کتاب پر ایمان رکھنا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
یہ کتاب بڑی فضیلت اور حکمت والی ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴
تمہارے لئے اور تمہاری قوم کے لئے نصیحت ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴۴
تمہاری زبان میں آسان کیا تا کہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔	الدخان (۴۴)	۵۸
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم تم کو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سناتے ہیں۔ تو یہ اللہ اور اس کی آیتوں کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۶
یہ کتاب (ہدایت) ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۱
لوگوں کے لئے دانائی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۰
یقین رکھنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۰
قرآن سننے لگو تو خاموش رہو۔	الاحقاف (۴۶)	۲۹
یہ قرآن پیغام ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو کتاب محمد (ﷺ) پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو ان کے گناہ دور کر دیئے جائیں گے اور ان کی حالت سنوار دی جائے گی۔	محمد (۴۷)	۲
یہ لوگ قرآن میں غور نہیں کرتے یا ان کے دلوں پر تالے لگے رہے ہیں۔	محمد (۴۷)	۲۴
جو ہماری وعید سے ڈرے اسے قرآن سے نصیحت کرو۔	قٓ (۵۰)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کامل دانائی کی کتاب۔	القمر (۵۴)	۵
قرآن نصیحت / سمجھنے کے لئے آسان کیا تو کوئی ہے کہ جو سوچے سمجھے۔	القمر (۵۴)	۱۷،۲۲،۳۲،۴۰
رحمٰن نے قرآن سکھایا۔	الرحمٰن (۵۵)	۲
تاروں کی منزلوں کی قسم جو بہت بڑی قسم ہے یہ قرآن بڑے رتبے کا ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۷۵تا۷۷
اس کو وہی ہاتھ لگاتے ہیں جو پاک ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۷۹
قرآن کو جھٹلانے والوں کی روح جب گلے میں پھنسی ہوگی تو اسے دیکھو۔	الواقعہ (۵۶)	۸۲اور۸۳
قرآن پڑھتے اور اللہ کو یاد کرتے وقت دل نرم پڑنے چاہئیں۔	الحدید (۵۷)	۱۶
نصیحت اور واضح المطالب کی کتاب۔	الطلاق (۶۵)	۱۰اور۱۱
قرآن تمام عالم کے لئے نصیحت ہے۔	القلم (۶۸)	۵۲
جنوں نے کہا ہم نے ایک عجیب قرآن سنا جو بھلائی کا راستہ بتاتا ہے۔	جن (۷۲)	۱اور۲
ٹھہر ٹھہر کر پڑھا کرو۔	المزمل (۷۳)	۴
نصیحت ہے اور پروردگار کے پاس پہنچنے کا راستہ۔	المزمل (۷۳)	۱۹
جتنا قرآن آسانی سے پڑھا جا سکے پڑھا کرو۔	المزمل (۷۳)	۲۰
بنی آدم کے لئے نصیحت ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱
قرآن نصیحت ہے جو چاہے یاد رکھے۔	المدثر (۷۴)	۵۴اور۵۵
قرآن یاد بھی تب رکھیں گے جب اللہ چاہے۔	المدثر (۷۴)	۵۶
نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔	الدھر (۷۶)	۲۹
سارے جہان کے لئے نصیحت ہے ہر اس شخص کے لئے جو سیدھا چلنا چاہے تو تم اس کو چھوڑ کر کدھر جا رہے ہو؟	التکویر (۸۱)	۲۶تا۲۸
اپنے پروردگار کے نام سے پڑھو جس نے پیدا کیا۔	العلق (۹۶)	۱،۳

(ساتھ ہی دیکھئے: آیات صفحہ ۱۷۷، آیتوں کو جھٹلانا صفحہ ۱۸۳، تلاوت صفحہ ۹۱۲، قرآن صفحہ ۱۷۸۳)

آدابِ گفتگو

(دیکھئے: گفتگو کا سلیقہ صفحہ ۲۱۵۴)

آدابِ مجلس

(دیکھئے: دعوت کے آداب صفحہ ۱۱۸۴)

آدمؑ

(دیکھئے: قصہ آدمؑ صفحہ ۱۸۲۰)

آدمی

(دیکھئے: انسان صفحہ ۵۷۶)

آرام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس طرح تم بے آرام ہوتے ہو اسی طرح وہ (کفار) بھی بے آرام ہوتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۰۴
اس نے رات کو موجبِ آرام ٹھہرایا۔	الانعام (۶)	۹۶
ہمارا عذاب (یا تو رات کو) آتا تھا جبکہ وہ سوتے تھے یا (دن کو) جب وہ قیلولہ (یعنی دوپہر کو آرام کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۴
رات بنائی تاکہ اس میں آرام کرو۔	یونس (۱۰)	۶۷
ظالم ان ہی باتوں میں لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا۔	ھود (۱۱)	۱۱۶
اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۸
اللہ ہی نے تمہارے (آرام کے) لئے اپنی پیدا کی ہوئی چیزوں کے سائے بنائے جو تمہیں گرمی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سے بچاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۸۱
نیک اعمال کرنے والوں کو (دنیا میں بھی) پاک (اور آرام کی) زندگی سے زندہ رکھیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
اگر زمین میں فرشتے ہوتے (کہ اس میں) چلتے پھرتے (اور) آرام کرتے تو ہم ان کے پاس فرشتے کو ہی پیغمبر بنا کر بھیجتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۵
شاگرد نے موسیٰؑ سے کہا کہ بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی وہیں بھول گیا۔	الکھف (۱۸)	۶۳
رات کو تمہارے لئے پردہ اور نیند کو آرام بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۴۷
رات کو اس لئے بنایا کہ اس میں آرام کریں۔	النمل (۲۷)	۸۶
اگر اللہ تم پر ہمیشہ کے لئے قیامت تک دن رکھے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو تم کو رات لادے جس میں تم آرام کرسکو؟	القصص (۲۸)	۷۲
اس نے اپنی رحمت سے تمہارے لئے رات کو اور دن کو بنایا تا کہ تم اس میں آرام کرو اور (دن میں) اس کا فضل تلاش کرو۔	القصص (۲۸)	۷۳
تمہاری ہی جنس کی عورتیں پیدا کیں تا کہ ان کی طرف سے آرام حاصل کرو۔	الروم (۳۰)	۲۱
تمہارے لئے رات بنائی کہ اس میں آرام کرو اور دن کو روشن بنایا (کہ اس میں کام کرو)۔	المؤمن (۴۰)	۶۱
وہ لوگ بہت سے باغ، چشمے، کھیتیاں، نفیس مکان اور آرام کی چیزیں چھوڑ گئے جن میں عیش کیا کرتے تھے۔	الدخان (۴۴)	۲۵ تا ۲۷
اللہ کے مقرب لوگوں کے لئے آرام اور خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۸۸ اور ۸۹
نیند کو تمہارے لئے موجبِ آرام بنایا۔	النبا (۷۸)	۹

آرام گاہ

دوزخ بری آرام گاہ ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۹
جنت کیا خوب بدلہ اور کیا خوب آرام گاہ ہے	الکھف (۱۸)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین کو قرار گاہ بنایا۔	النمل (۲۷)	۶۱
نیک عمل کرنے والے اپنے ہی لئے آرام گاہ درست کرتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۴۴
دوزخ بری آرام گاہ ہے۔	صٓ (۳۸)	۵۶

(ساتھ ہی دیکھئے: ٹھکانہ صفحہ ۹۳۲، خواب گاہ صفحہ ۱۱۳۵، عمارت اور عمارت کے حصے صفحہ ۱۶۹۵)

آرزو

(دیکھئے: خواہش صفحہ ۱۱۳۵)

آزادی فکر و مذہب

دین میں زبردستی نہیں ہدایت گمراہی سے الگ ہو چکی ہے تو جس نے بتوں کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا تو اس نے مضبوط رسی کو پکڑ لیا، جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۶
اگر پروردگار چاہتا تو سب کے سب ایمان لے آتے تو کیا تم زبردستی کرنا چاہتے ہو کہ وہ مومن ہو جائیں۔	یونس (۱۰)	۹۹
کہہ دو کہ یہ قرآن برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے اور جو چاہے کافر رہے اور ظالموں کے لئے تو دوزخ تیار کر رکھی ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۹
اللہ نے تم پر دین میں تنگی نہیں کی۔	الحج (۲۲)	۷۸

آزر

حضرت ابراہیمؑ نے اپنے باپ آزر سے کہا کہ تم اور تمہاری قوم بتوں کو معبود بنا کر صریح گمراہی میں ہو۔	الانعام (۶)	۷۴

آزردہ

(دیکھئے: تکلیف صفحہ ۹۰۴، ڈر اور خوف صفحہ ۱۲۵۹)

آزمائش/ابتلا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل کے بیٹوں کو فرعونی قتل کر ڈالتے تھے اور بیٹیوں کو زندہ رہنے دیتے تھے۔ اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے بڑی آزمائش تھی۔	البقرہ(۲)	۴۹
شہر بابل میں دو فرشتے ہاروت اور ماروت کسی کو کچھ نہیں سکھاتے تھے جب تک یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو (ذریعہ) آزمائش ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۲
اللہ نے ابراہیمؑ کی آزمائش کی اور وہ پورے اترے۔	البقرہ(۲)	۱۲۴
قبلہ کی تبدیلی بھی ایک آزمائش تھی کہ کون پیغمبر کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھرتا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۴۳
ہم تم کو خوف سے، بھوک سے، مال سے، پھلوں سے، اور جانوں کے کم کرنے سے آزمائیں گے۔	البقرہ(۲)	۱۵۵
کیا تم بغیر آزمائش کے جنت میں داخل ہو جاؤ گے؟ پچھلی قوموں کی طرح تم کو تو آزمایا ہی نہیں۔	البقرہ(۲)	۲۱۴
طالوت نے کہا جس نے نہر میں سے پانی پیا وہ ہم میں سے نہ ہوگا تو ان میں سے بہت سارے لوگ اس آزمائش میں ناکام ہو گئے۔	البقرہ(۲)	۲۴۹
آزمائش سے ایمان والوں کو دیکھتا ہے انہیں خاص کرتا ہے اور کافروں کو نابود کرتا ہے۔	آل عمران(۳)	۱۴۰اور۱۴۱
آزمائش اور جہاد میں ثابت قدم رہنے والوں کو ہی جنت میں داخل کرے گا۔	آل عمران(۳)	۱۴۲
آزمائش کے بعد معافی ہوگی۔	آل عمران(۳)	۱۵۲
اللہ دلوں کی آزمائش کر کے ان کو پاک کرتا ہے۔	آل عمران(۳)	۱۵۴
مصیبت بھی اللہ کے حکم سے ہوتی ہے تاکہ مومنوں کو آزما لیا جائے۔	آل عمران(۳)	۱۶۶
منافقوں کی آزمائش جہاد سے، جو جہاد سے بچنے کے لئے بہانے کرتے ہیں۔	آل عمران(۳)	۱۶۷
تمہاری جان اور مال سے آزمائش کی جائے گی۔	آل عمران(۳)	۱۸۶

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اپنے احکام سے تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
اللہ آزمائے گا کون اس سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۴
دولت بھی آزمائش کے لئے ہے۔	الانعام (۶)	۵۳
ایک دوسرے پر درجے بلند کئے تاکہ آزمائش کرے۔	الانعام (۶)	۱۶۵
خلیفہ بنا کر آزمائے گا اللہ تکالیف کے بعد راحت دے کر آزمائے گا تم کیسے عمل کرتے ہو؟	الاعراف (۷)	۱۲۹
سخت تکلیف بھی آزمائش ہے۔	الاعراف (۷)	۱۴۱
آزمائش سے جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
بنی اسرائیل کی آزمائش ہفتے کے دن شکار سے منع کر کے کی۔	الاعراف (۷)	۱۶۳
قوم کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا آسائشوں اور تکلیفوں سے آزمائش کی۔	الاعراف (۷)	۱۶۸
مومنوں کو اللہ آزماتا ہے۔	الانفال (۸)	۱۷
مال اور اولاد بڑی آزمائش ہیں۔	الانفال (۸)	۲۸
کیا لوگوں کو بغیر آزمائش چھوڑ دیا جائے گا؟	التوبہ (۹)	۱۶
ہر سال ایک یا دو بار آفت میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۶
وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا اور وہ اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے۔	یونس (۱۰)	۳۰
موسیٰ کی دعا کہ ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ آزمائش میں نہ ڈال اور قوم کفار سے نجات دے۔	یونس (۱۰)	۸۵ اور ۸۶
وہ تم کو آزماتا ہے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔	ھود (۱۱)	۷
بنی اسرائیل پر فرعون کے زمانے میں سخت آزمائش تھی۔	ابراہیم (۱۴)	۶
اللہ تمہیں آزماتا ہے، جن باتوں میں اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت وہ ظاہر کر دے گا۔	النحل (۱۶)	۹۲
معراج کو لوگوں کی آزمائش بنایا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۰
زمین کو آزمائش کے لئے آرائش کیا پھر ہم اُسے ہموار اور صاف میدان کر دیں گے۔	الکھف (۱۸)	۷ اور ۸
باغ والے کی آزمائش۔	الکھف (۱۸)	۳۲ تا ۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰؑ کی آزمائش مختلف طریقوں سے کی۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰تا۴۲
(موسیٰؑ سے) فرمایا کہ ہم نے تمہاری قوم کوتمہارے بعد آزمائش میں ڈال دیا ہے اور سامری نے ان کو بہکا دیا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۵
ہارونؑ نے کہا لوگو یہ تمہاری آزمائش ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۰
لوگوں کوآزمائش کی چیزیں دیں تاکہ انہیں آزمائیں ان پر نگاہ نہ کرنا پروردگار کی روزی بہت بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۱
سختی اور آسودگی میں مبتلا کر کے بھی آزمائش کرتے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۳۵
اور میں (محمد ﷺ) نہیں جانتا شائد وہ تمہارے لئے آزمائش ہو اور ایک مدت تک (تم اس سے) فائدہ (اٹھاتے) رہو۔	الانبیاء(۲۱)	۱۱۱
شیطان کے وسوسہ کو ان کے لئے جن کے دلوں میں بیماری ہے آزمائش بنا دیتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۳
اللہ آزمائش کرتا ہے۔	المؤمنون(۲۳)	۳۰
بہتان لگنے کو اپنے حق میں برا نہ سمجھو بلکہ یہ تمہارے لئے اچھا اور بہتان لگانے والے کے لئے وبال ہے۔	النور (۲۴)	۱۱
ہم نے تمہیں ایک دوسرے کی آزمائش کے لئے بنایا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲۰
آزمائش پر پروردگار کا شکر ادا کرتا ہوں یا کفرانِ نعمت کرتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
عذاب سے پہلے آزمائش۔	النمل (۲۷)	۴۷
کیا صرف ایمان لانے پر چھوڑ دیئے جائیں گے اور آزمائش نہ ہوگی؟	العنکبوت(۲۹)	۲
پچھلوں کو بھی آزمایا گیا تھا اب بھی سچوں کو اور جھوٹوں کو دیکھا جائے گا۔	العنکبوت(۲۹)	۳
بعض لوگ ایمان لانے کے بعد تکلیف پہنچنے کو عذاب سمجھتے ہیں اور راحت پر آپ (ﷺ) کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔	العنکبوت(۲۹)	۱۰
مومنوں کی آزمائش سخت طور پر ہلا کر کی گئی۔	الاحزاب (۳۳)	۱۱
حضرت ابراہیمؑ کا بیٹے کو ذبح کرنا بھی ایک آزمائش تھی (دیکھئے قصہ حضرت اسمٰعیلؑ)۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۳تا۱۰۶
داؤدؑ سمجھ گئے کہ ہم نے ان کو آزمایا ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سلیمانؑ کی آزمائش تخت پر کچھ ڈال کر۔	صٓ(۳۸)	۳۴
تکلیف کا آنا اور رفع ہونا بھی آزمائش ہے۔ مگر اکثر نہیں جانتے۔	الزمر(۳۹)	۴۹
قوم فرعون کی آزمائش کی گئی۔	الدخان(۴۴)	۱۷
بنی اسرائیل کی آزمائش مختلف نشانیاں دے کر کی۔	الدخان(۴۴)	۳۲ اور ۳۳
تمہاری آزمائش جنگ سے ہے۔	محمد(۴۷)	۴
آزمائش کہ کون لڑتا اور ثابت قدم رہتا ہے۔	محمد(۴۷)	۳۱
جولوگ اللہ کے پیغمبر (ﷺ) کے سامنے دبی آواز سے بولتے ہیں اللہ نے ان کے دل تقویٰ کے لئے آزمالئے ہیں۔ ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الحجرات(۴۹)	۳
قوم ثمود کی آزمائش کے لئے اونٹنی۔	القمر(۵۴)	۲۷
لوہا پیدا کیا اس میں لوگوں کے لئے فائدے اور (جنگ میں) خطرہ شدید بھی ہے تا کہ جولوگ اللہ کو بغیر دیکھے اس کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں آزمائے۔	الحدید(۵۷)	۲۵
جب مومن عورتیں ہجرت کر کے آئیں تو ان کی آزمائش کرلو۔ اللہ تو ان کے ایمان کو خوب جانتا ہے۔	الممتحنہ(۶۰)	۱۰
مال اور اولاد تمہاری آزمائش ہیں۔	التغابن(۶۴)	۱۵
موت اور زندگی سے اللہ آزمائے گا کون اچھے کام کرتا ہے۔ وہ زبردست بخشنے والا ہے۔	الملک(۶۷)	۲
ہم نے ان لوگوں کی اسی طرح آزمائش کی ہے جس طرح باغ والوں کی آزمائش کی تھی۔	القلم(۶۸)	۱۷
(باغ والوں کی آزمائش) ان شاءاللہ نہ کہنے پر باغ ویران ہوگیا۔	القلم(۶۸)	۱۸ تا ۳۱
سیدھے رستہ پر رہنے سے بہت سا پانی پینے کے لئے ملتا تا کہ اس سے آزمائش کریں۔	جن(۷۲)	۱۶ اور ۱۷
دوزخ پر انیس داروغہ فرشتے ہیں ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے کیا گیا ہے۔	المدثر(۷۴)	۳۰ اور ۳۱
انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اور اسے سنتا دیکھتا بنایا تا کہ اسے آزمائیں۔	الدھر(۷۶)	۲
عزت اور نصیحت دے کر آزماتا ہے تو انسان خوش ہوتا ہے۔	الفجر(۸۹)	۱۵
اللہ جب آزماتا ہے تو اس پر روزی تنگ کر دیتا ہے۔	الفجر(۸۹)	۱۶

آسمان وزمین

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
منافقین کی مثال اس مینہ کی سی ہے کہ آسمان سے (برس رہا ہو اور) اس میں اندھیرے پر اندھیرا (چھا رہا) ہو اور (بادل) گرج (رہا) ہو اور بجلی (کوندرہی) ہو تو یہ کڑک سے (ڈر کر) موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور اللہ کافروں کو (ہر طرف سے) گھیرے ہوئے ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹
زمین کو بچھونا بنایا آسمان کو چھت بنایا اور آسمان سے مینہ برسایا۔	البقرہ (۲)	۲۲
اللہ نے زمین اور آسمان اور اُس میں جو کچھ ہے پیدا کیا۔	البقرہ (۲)	۲۹
اللہ آسمان وزمین کے غیب اور جو کچھ ہوتا ہے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۳۳
بنی اسرائیل کو جو بھی حکم دیا اس کے بجائے انہوں نے کچھ اور کر دیا اس پر آسمان سے عذاب نازل ہوا کیونکہ نافرمانی کئے جاتے تھے۔	البقرہ (۲)	۵۹
اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز پر۔	البقرہ (۲)	۱۰۷
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں سب اللہ کا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۶
آسمان وزمین کو پیدا کیا، وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کُن کہتا ہے اور وہ ہو جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۷
(اے محمد ﷺ) ہم تمہارا آسمان کی طرف منہ پھیر پھیر کر دیکھنا دیکھ رہے ہیں سو ہم تم کو اس قبلے کی طرف جس کو تم پسند کرتے ہو منہ کرنے کا حکم دیں گے۔ تو اپنا منہ مسجدِ حرام (یعنی خانہ کعبہ) کی طرف پھیر لو۔	البقرہ (۲)	۱۴۴
آسمان، زمین، دن رات کا بدلنا، کشتی کا رواں ہونا اور بارش سے مردہ زمین کے زندہ ہونے میں میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
آسمان اور زمین میں سب اللہ کا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۴،۲۵۵
زمین و آسمان کی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں۔	آل عمران (۳)	۵
کوئی بات دل میں چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اسے بھی جانتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آل عمران (۳)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمان اور زمین کی ہر چیز اللہ کی فرمانبردار اور وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والی ہے۔	آل عمران (۳)	۸۳
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۰۹، ۱۲۹
اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو متقیوں کے لئے بنائی گئی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۳
آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۸۰
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۸۹
آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۹۰
عقل والے آسمان اور زمین کی پیدائش پر غور کرتے ہیں کہ ان کو تو نے بے فائدہ نہیں پیدا کیا۔	آل عمران (۳)	۱۹۱
جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں سب ہے اللہ ہی کا ہے۔	النساء (۴)	۱۲۶، ۱۳۱ تا ۱۳۲
آپ (ﷺ) سے فرمائش کہ کوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ۔	النساء (۴)	۱۵۳
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔	النساء (۴)	۱۷۰ اور ۱۷۱
آسمانوں اور زمین جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۷
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۸
آسمانوں اور زمین میں اللہ کی بادشاہی ہے وہ جسے چاہے عذاب دے جسے چاہے بخش دے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۴۰
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۷
حواریوں کی عیسیٰؑ سے آسمان سے خوان نازل کرنے کی خواہش تا کہ دل تسلی پائیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۲ تا ۱۱۴
آسمان زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔	المائدہ (۵)	۱۲۰
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔	الانعام (۶)	۱
آسمان وزمین میں وہی اللہ ہے جو تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور جو عمل کرتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوسب سے واقف ہے۔	الانعام(۶)	۳
آسمان سے لگاتار مینہ برسایا اور نہریں بنا دیں۔	الانعام(۶)	۶
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے وہ اللہ کا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲
اللہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا، وہی کھانا دیتا ہے مگر لیتا نہیں۔	الانعام(۶)	۱۴
طاقت ہو تو زمین میں سرنگ نکالو یا آسمان میں سیڑھی، پھر معجزہ لاؤ (تب بھی یہ کافر انکار ہی کریں گے) جو سنتے ہیں وہی (حق کو) قبول کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۳۵ اور ۳۶
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے اور جس دن وہ (اللہ) فرمائے گا ہو جا تو (حشر برپا) ہو جائے گا۔	الانعام(۶)	۷۳
ابراہیمؑ کو آسمان اور زمین کے عجائبات مثلاً رات کو تاریکی میں ستارہ، چاند اور دن میں سورج دکھائے تاکہ وہ یقین کرنے والوں میں ہو جائیں، وہی ذات ہے جس نے آسمان اور زمین کو پیدا کیا۔	الانعام(۶)	۷۵تا۷۹
آسمانوں سے پانی برساتا اور اس سے نباتات اگاتا ہے۔	الانعام(۶)	۹۹
وہی آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔	الانعام(۶)	۱۰۱
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرے تو اس کا سینہ تنگ کر دیتا ہے گویا وہ آسمان پر چڑھ رہا ہے۔ اس طرح اللہ ان لوگوں پر جو ایمان نہیں لاتے عذاب بھیجتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۵
آیتوں کو جھٹلانے والوں کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے نہ ہی جنت کے، جب تک کہ اونٹ سوئی کے ناکے سے نکل نہ جائے۔	الاعراف(۷)	۴۰
آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔	الاعراف(۷)	۵۴
ایمان لانے پر اور متقی ہونے پر آسمان اور زمین کی برکات ملتیں ہیں۔	الاعراف(۷)	۹۶
(وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا اور موت دیتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۸
بنی اسرائیل کے کچھ لوگوں نے بتائے ہوئے لفظ کو دوسرے لفظوں سے تبدیل کر دیا جس پر آسمان سے عذاب نازل ہوا۔	الاعراف(۷)	۱۶۲
آسمان اور زمین اور جو چیزیں اللہ نے پیدا کیں ان پر نظر کیوں نہیں کی؟	الاعراف(۷)	۱۸۵
آسمان اور زمین میں بھاری بات ہوگی۔	الاعراف(۷)	۱۸۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تسکین کے لئے نیند کی چادر اوڑھادی اور تم پر آسمان سے پانی برسادیا تا کہ تم کو اس سے (نہلا کر) پاک کردے۔	الانفال (۸)	۱۱
منکروں کا مطالبہ کہ اگر یہ (قرآن) تیری طرف سے برحق ہے تو ہم پر آسمان سے پتھر برسا۔ یا کوئی اور تکلیف دینے والا عذاب بھیج۔	الانفال (۸)	۳۲
اللہ کے نزدیک مہینے گنتی میں (بارہ ہیں یعنی) اس روز سے کہ اس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔	التوبہ (۹)	۳۶
اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۶
چھ دن میں بنائے اور پھر عرش پر قائم ہوا۔	یونس (۱۰)	۳
آسمان اور زمین میں چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	یونس (۱۰)	۶
کیا تم اللہ کو ایسی چیز سفارش کرنے والے کا بتاتے ہو جس کا وجود نہ آسمانوں میں معلوم ہوتا ہے اور نہ زمین میں؟	یونس (۱۰)	۱۸
دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا، پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور ملکر کھاتے ہیں نکلا۔ یہاں تک کہ زمین سبزے سے خوشنما اور آراستہ ہوگئی اور زمین والوں نے خیال کیا کہ وہ اس پر پوری دسترس رکھتے ہیں کہ ناگہاں رات، کو یا دن کو ہمارا حکم (عذاب کا) آپہنچا تو ہم نے اس کو کاٹ (کرایسا کر) ڈالا کہ گویا کل وہاں کچھ تھا ہی نہیں۔	یونس (۱۰)	۲۴
آسمان اور زمین میں کون رزق دیتا ہے؟	یونس (۱۰)	۳۱
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	یونس (۱۰)	۵۵
تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین اور نہ آسمان میں۔	یونس (۱۰)	۶۱
جو مخلوق آسمانوں میں ہے اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کے ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۶
س کی ذات (اولاد سے) پاک ہے اور وہ بے نیاز ہے، جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔	یونس (۱۰)	۶۸
آسمان اور زمین میں دیکھو کیا کیا ہے؟	یونس (۱۰)	۱۰۱
چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بنایا، اس کا عرش پانی پر تھا۔	ھود (۱۱)	۷
قوم نوح پر عذاب کے مکمل ہونے پر زمین کو حکم دیا کہ اپنا پانی نگل جا اور آسمان سے کہا تھم جا۔	ھود (۱۱)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے آگے توبہ وہ تم پر آسمان سے موسلا دھار مینہ برسائے گا اور تمہاری طاقت پر طاقت بڑھائے گا۔	ھود (۱۱)	۵۲
نیک بخت جنت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے یا جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۷ اور ۱۰۸
آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے تو اسی کی عبادت کرو۔	ھود (۱۱)	۱۲۳
اے آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے! تو دنیا اور آخرت میں میرا کارساز ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
بہت سے مشرک ایمان نہیں لانے کے، حالانکہ آسمان وزمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن سے یہ گزرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۵
آسمان بغیر ستون کے اونچے بنائے اور زمین پھیلائی پھر اس پر پہاڑ اور دریا بنائے۔	الرعد (۱۳)	۲ اور ۳
جتنی مخلوقات آسمانوں اور زمین میں ہیں خوشی سے یا زبردستی اللہ کے آگے سجدہ کرتی ہیں اور ان کے سائے بھی صبح اور شام سجدہ کرتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۵
آسمانوں اور زمین کا پروردگار کون ہے؟	الرعد (۱۳)	۱۶
آسمان سے مینہ برسایا پھر پانی ضرورت کے مطابق ٹھہرا رہتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۷
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲
کیا اللہ کے بارے میں شک ہے جو آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹
پاک بات کی مثال ایسے جیسے پاکیزہ درخت ہو، اس کی جڑ مضبوط ہو اور اس کی شاخیں آسمان میں ہوں۔	ابراہیم (۱۴)	۲۴
آسمانوں اور زمین کو بنایا، آسمان سے مینہ برسایا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۲
جو ہم چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں تجھ سے کچھ چھپا نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۸
جس دن یہ زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان بھی بدل دیے جائیں گے۔ سب لوگ اللہ واحد زبردست کے سامنے نکل کھڑے ہونگے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۸
اگر ہم ان کے لئے آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں وہ اس پر چڑھنے بھی لگیں پھر بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الحجر (۱۵)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے آسمان میں برج بنائے اور دیکھنے والوں کے لئے اسے آراستہ کیا اور شیطان سے اسے محفوظ کیا۔	الحجر (۱۵)	۱۶ اور ۱۷
آسمانوں سے مینہ برساتے ہیں۔	الحجر (۱۵)	۲۲
آسمانوں اور زمین کو اور جو بھی ان کے درمیان ہے اس کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا اور قیامت ضرور آکر رہے گی۔	الحجر (۱۵)	۸۵
مبنی برحق پیدا کیا۔	النحل (۱۶)	۳
آسمان سے پانی برسایا پینے کے لئے درختوں کے لئے اور چوپایوں کے چارہ کے لئے۔	النحل (۱۶)	۱۰
تمام جاندار جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں سب اللہ کے آگے سجدہ کرتے ہیں۔ اور فرشتے بھی اور وہ ذرا غرور نہیں کرتے۔ (آیتِ سجدہ)	النحل (۱۶)	۴۹
ادو معبود نہ بناؤ معبود تو بس ایک ہی ہے جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اسی کی عبادت لازم ہے۔	النحل (۱۶)	۵۱ اور ۵۲
آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو مرنے کے بعد پیدا کیا۔ اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۶۵
اللہ کے سوا ایسوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمان اور زمین میں روزی دینے کا ذرا بھی اختیار نہیں رکھتے۔	النحل (۱۶)	۷۳
آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے قیامت کا آنا ایسا ہے جیسا کہ آنکھ کا جھپکنا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	النحل (۱۶)	۷۷
اللہ ہی نے پرندوں کو آسمان میں تھام رکھا ہے۔ ایمان والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۷۹
ساتوں آسمان اور زمین اور جو کچھ بھی ان کے درمیان ہے سب اس کی تسبیح کرتے ہیں مگر تم نہیں سمجھتے وہ بردبار اور غفار ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۴
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے پروردگار ان سب سے واقف ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۵
کفار کی فرمائش کہ ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا (عذاب) گرادو۔ یا سونے کا گھر ہو یا پھر کتاب لاؤ جسے ہم خود پڑھیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۲ اور ۹۳
جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس پر بھی قادر ہے کہ ان جیسے لوگ پھر پیدا کردے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۹
موسیٰ نے کہا آسمانوں اور زمین کے پروردگار نے ان نشانیوں کو نازل کیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۱ اور ۱۰۲
ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے علاوہ کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰ اور ۱۴
وہ کئی جوان تھے جو ایمان لائے اور انہوں نے شرک سے انکار کیا کہ ہمارا پروردگار تو آسمانوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اورزمین کا مالک ہے یہ اپنے غار میں تین سو نو سال رہے۔	الکھف (۱۸)	۲۵
غار میں کتنی مدت رہے یہ اللہ ہی جانتا ہے آسمانوں اورزمین کی چھپی باتیں جانتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۶
عجب نہیں کہ پروردگار مجھے تمہارے باغ سے بہتر عطا فرمائے اور اس تمہارے باغ پر آسمان سے آفت بھیج دے۔	الکھف (۱۸)	۴۰
دنیا کی زندگی کی مثال کہ آسمان سے پانی برسایا تو اس کے ساتھ زمین کی روئیدگی مل گئی پھر بعد میں چوراچورا ہوگئی۔ کہ ہوائیں اسے اڑاتی پھریں۔	الکھف (۱۸)	۴۵
میں نے ان کو نہ تو آسمانوں اور نہ زمین کے پیدا کرنے کے وقت بلایا تھا۔ اور نہ خود ان کے پیدا کرنے کے وقت۔	الکھف (۱۸)	۵۱
آسمان اورزمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا وہ پروردگار ہے تو پھر اسی کی عبادت کرو اور اسی پر قائم رہو۔	مریم (۱۹)	۶۵
اس دعویٰ سے کہ اللہ نے بیٹا بنا رکھا ہے قریب ہے کہ (اس بہتان سے) آسمان پھٹ پڑیں اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں یہ اللہ کی شان ہی نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔	مریم (۱۹)	۸۸تا۹۱
تمام لوگ جو آسمانوں اورزمین میں ہیں اللہ کے سامنے بندے ہو کر آئیں گے۔	مریم (۱۹)	۹۳
زمین اور اونچے اونچے آسمان بنائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴
قرآن اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے اُونچے آسمان بنائے یعنی رحمٰن جو عرش پر قائم ہوا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴اور۵
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۶
زمین کو فرش بنایا اور اس میں راستے بنائے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع واقسام کی چیزیں اُگائیں خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ ان میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳اور۵۴
جو بات آسمان اورزمین میں کہی جاتی ہے میرا پروردگار اسے جانتا ہے اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۴
آسمان اورزمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے کھیل تماشے کے لئے نہیں پیدا کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ آسمانوں میں اور زمین میں ہیں سب اسی کے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱۹
اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے سوا اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہوجاتے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۲
آسمان اور زمین پہلے ملے ہوئے تھے پھر ان کو جدا جدا کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۳۰
آسمان کو محفوظ چھت بنایا۔	الانبیاء (۲۱)	۳۲
وہی تو ہے جس نے رات اور دن اور سورج اور چاند کو بنایا (یہ) سب (یعنی سورج اور چاند اور ستارے) آسمان میں (اس طرح چلتے گویا) تیر رہے ہیں	الانبیاء (۲۱)	۳۳
تمہارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا پروردگار ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۶
قیامت کو آسمان کو اس طرح لپیٹ لیں گے جس طرح خطوں کا طومار لپیٹ لیتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۴
تمام مخلوقات خواہ آسمانوں میں ہوں یا زمین میں، سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چوپائے اور بہت سے انسان اللہ ہی کو سجدہ کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۱۸
شرک کی مثال جیسے آسمان سے گرے اور کہیں دور جا گرے۔	الحج (۲۲)	۳۱
اللہ آسمان سے بارش برساتا ہے تو زمین سرسبز ہوجاتی ہے بے شک اللہ مہربان اور خبر رکھنے والا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۳
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۴
وہ آسمان کو تھامے رکھتا ہے کہ وہ زمین پر نہ گر پڑے۔	الحج (۲۲)	۶۵
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ جانتا ہے اور یہ کتاب میں ہے اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔	الحج (۲۲)	۷۰
ہم نے تمہارے اوپر سات آسمان پیدا کئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۷
اور ہم ہی نے آسمان سے ایک انداز ے کے ساتھ پانی نازل کیا۔ پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور ہم اس کے نابود کرنے پر بھی قادر ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۱۸
اگر اللہ لوگوں کی خواہشوں پر چلے تو آسمان زمین اور ان میں جو کچھ ہے درہم برہم ہوجائے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۱
سات آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک۔	المؤمنون (۲۳)	۸۶ اور ۸۷
اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔	النور (۲۴)	۳۵
جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں اور پر پھیلائے ہوئے جانور بھی۔	النور (۲۴)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے۔	النور (۲۴)	۴۲
آسمان میں جو اولوں کے پہاڑ ہیں اللہ ان سے اولے نازل کرتا ہے اور جس پر چاہتا ہے اس پر برسا دیتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۳
دیکھو جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	النور (۲۴)	۶۴
آسمانوں اور زمین میں اسی کی بادشاہی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲
قرآن کو اس نے اتارا جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۶
آسمان سے آپ (ﷺ) کا خزانہ ہوتا یا اپنا باغ ہوتا، کافر تو سحر زدہ ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۷ اور ۸
قیامت کے دن آسمان پھٹے گا اور فرشتے نازل کئے جائیں اس دن سچی بادشاہی اللہ کی ہوگی وہ دن کافروں پر سخت اور ان کا پچھتاوا ہوگا کہ کاش میں پیغمبر کے ساتھ ہوتا اور شرک نہ کرتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۵ تا ۲۸
ہم آسمان سے پاک (اور نتھرا ہو) اپانی برساتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۸
چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جا ٹھہرا، وہ بڑا مہربان ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۹
اللہ بڑی برکت والا، جس نے آسمانوں میں برج بنائے، چراغ اور چمکتا چاند بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۶۱
ہم چاہیں تو آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں۔	الشعراء (۲۶)	۴
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا رب ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۴
(شعیبؑ سے نشانی مانگی کہ) اگر سچے ہو تو آسمان کا ٹکڑا لا گراؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۷
اللہ آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے اور وہ پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو بھی جانتا ہے۔	النمل (۲۷)	۲۵ اور ۲۶
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ آسمان سے پانی برسایا اور درخت اگائے۔	النمل (۲۷)	۵۹ اور ۶۰
کس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور تمہارے لئے آسمان سے پانی برسایا پھر سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم درخت اگاتے۔	النمل (۲۷)	۶۰
بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو بار بار پیدا کرتا ہے اور تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا کوئی اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہے؟ کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	النمل (۲۷)	۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جولوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا کوئی بھی غیب کی باتیں نہیں جانتا اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟	النمل (۲۷)	۶۵
آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز کتاب روشن میں لکھی ہے۔	النمل (۲۷)	۷۵
جس روز صور پھونکا جائے گا تو جو بھی لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں گھبرا اٹھیں گے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۷
کافر نہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کر سکتے ہیں نہ آسمان میں۔	العنکبوت (۲۹)	۲۲
قومِ لوط پر ان کی بدکرداری کے سبب آسمان سے عذاب نازل کرنے والے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۳۴
آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا۔ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۴
جو چیز آسمانوں میں اور زمین میں ہے وہ سب کو جانتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۲
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو بھی اور پھر کس نے زیرِ فرمان کیا؟ اور پھر تمہارے کام میں لگا دیا	العنکبوت (۲۹)	۶۱
کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو بعد مرنے کے زندہ کیا؟ کہیں گے اللہ نے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۳
اللہ آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حکمت سے اور مقرر وقت تک کے لئے پیدا کیا ہے۔	الروم (۳۰)	۸
آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔	الروم (۳۰)	۱۸
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اس میں جاننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۲
خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور آسمان سے مینہ برساتا پھر زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۴
اسی کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں۔ پھر جب تم کو زمین سے نکلنے کے لئے وہ آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔	الروم (۳۰)	۲۵
آسمان اور زمین میں جو کچھ ہے سب اسی کا ہے اور تم اسی کے فرمانبردار ہو۔	الروم (۳۰)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین میں اس کی شان بڑی بلند ہے۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔	الروم (۳۰)	۲۷
اللہ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے آسمان پر پھیلا دیتا ہے، تہہ بہ تہہ کرتا پھر اس میں سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۴۸
زمین میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے، آسمان سے پانی نازل کیا پھر اس میں ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔	لقمٰن (۳۱)	۱۰
لقمان حکیم نے اپنے بیٹے سے کہا اگر کوئی عمل رائی کے دانے کے برابر ہو خواہ کسی پتھر کے اندر کیا جائے یا آسمانوں میں یا زمین میں اللہ اس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۶
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب کو اللہ نے تمہارے کام میں لگا رکھا ہے اور ظاہری اور باطنی نعمتیں پوری کر دیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
یہ کہیں گے کہ آسمان اور زمین کو اللہ نے پیدا کیا، لیکن اکثر سمجھ نہیں رکھتے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۵
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۶
اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین اور جو چیزیں ان میں ہیں سب کو چھ دن میں پیدا کیا۔	السجدہ (۳۲)	۲
اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔	السجدہ (۳۲)	۴
وہی آسمان سے زمین تک ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۵
ہم نے اس امانت (قرآن) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھا لیا بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۲
آسمانوں اور زمین میں جو کچھ ہے اللہ ہی کا ہے۔	سبا (۳۴)	۱
جو کچھ زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو کچھ اس سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے اترتا ہے اور جو اس پر چڑھتا ہے اس کو سب معلوم ہے۔	سبا (۳۴)	۲
وہ غیب کا جاننے والا ہے، اس سے ذرہ برابر بھی چیز پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔	سبا (۳۴)	۳
آسمان اور زمین اور جو کچھ اس میں ہے اس پر غور کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں ہم چاہیں تو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔	سبا (۳۴)	۹
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ہی کوئی اللہ کا مددگار ہے۔	سبا (۳۴)	۲۲
اللہ آسمانوں اور زمین سے رزق دینے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۲۴
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور دو دو تین تین چار چار پروں والے فرشتوں کو پیغامبر بنانے والا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱
اللہ کے سوا اور بھی کوئی خالق ہے جو تم کو آسمان اور زمین سے روزی پہنچائے؟	الفاطر (۳۵)	۳
آسمان سے مینہ برسایا تو اس سے طرح طرح کے رنگ کے میوے پیدا ہوئے۔	الفاطر (۳۵)	۲۷
اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۸
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی یا آسمانوں میں کس چیز میں شرکت ہے؟	الفاطر (۳۵)	۴۰
آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔	الفاطر (۳۵)	۴۱
اللہ ایسا نہیں کہ آسمانوں اور زمین میں کوئی چیز اس کو عاجز کر سکے۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
اللہ کو آسمان اور زمین کی کوئی چیز عاجز نہیں کر سکتی۔	الفاطر (۳۵)	۴۴
عذاب کے لئے کسی لشکر کو آسمان سے اتارنے کی ضرورت نہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۸
بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ویسے ہی (دوبارہ) پیدا کر دے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۱
آسمانوں اور زمین کا مالک اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا مالک ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵
آسمان کو ستاروں سے مزیّن کیا اور شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶ اور ۷
اگر کوئی ایک آدھ بات اچک لے بھاگے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰
کیا آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب پر ان کی حکومت ہے؟ تو پھر یہ رسیاں تان کر اوپر چڑھ جائیں۔	صٓ (۳۸)	۱۰
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے اس کو بے مقصد پیدا نہیں کیا۔	صٓ (۳۸)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا مالک اللہ ہے۔	صٓ (۳۸)	۶۶
آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا۔	الزمر (۳۹)	۵
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا پھر اسی سے کھیت اگاتا جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر اسے خشک ہوکر چورا چورا کر دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۱
آسمان اور زمین کو کس نے پیدا کیا؟ تو کہیں گے اللہ نے۔	الزمر (۳۹)	۳۸
اسی کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۴
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور ظاہر و پوشیدہ کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کی اختلافی باتوں میں فیصلہ کریگا۔	الزمر (۳۹)	۴۶
اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔	الزمر (۳۹)	۶۳
قیامت کے دن تمام زمین اس کی مٹھی میں ہوگی اور آسمان اس کے دائیں ہاتھ میں لپٹے ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۷
جب پہلا صور پھونکا جائے گا تو جو لوگ آسمان میں ہیں اور جو لوگ زمین میں ہیں سب بے ہوش ہوکر گر پڑیں گے پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً اٹھ کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۸
آسمان سے رزق اتارتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۳
فرعون کی اونچی عمارت بنانے کی فرمائش کہ جس پر چڑھ کر آسمانوں کے راستے وہ موسیٰؑ کے معبود کو دیکھ سکے۔	المؤمن (۴۰)	۳۶ اور ۳۷
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی بہ نسبت بڑا کام ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۷
زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا۔	المؤمن (۴۰)	۶۴
زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔ پہاڑ بنائے زمین پر برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت رکھا جو سب کے لئے یکساں ہے۔ یہ کل چار دن میں ہوا یعنی دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں پہاڑ، برکت اور سامانِ معیشت رکھا۔ پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو دھواں تھا کہا دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے انہوں نے کہا ہم خوشی سے آتے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۹ تا ۱۱
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور اسے چراغوں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رکھا۔ یہ زبردست اور جاننے والے کا اندازہ ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۲
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور وہ عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہی ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۱
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۲
اسی کی نشانیوں میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ وہ جب چاہے ان کو جمع کر لینے پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۹
زمین اور آسمان میں بادشاہت اللہ کی ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹
اللہ آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۳
آسمان وزمین کو غالب اور علم والے نے پیدا کیا۔	الزخرف (۴۳)	۹
آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسایا جس سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔	الزخرف (۴۳)	۱۱
آسمانوں اور زمین اور عرش کا مالک جو یہ شرک کرتے ہیں اس سے پاک ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۲
وہی آسمانوں اور زمین میں معبود ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۴
وہ بڑا بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہت ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۵
آسمانوں اور زمین کا مالک اللہ ہے بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔	الدخان (۴۴)	۷
اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے دھواں نکلے گا۔	الدخان (۴۴)	۱۰
کفر پر وہ لوگ بہت سے باغ، کھیتیاں، نفیس مکان اور عیش کی چیزیں چھوڑ گئے اور ہم نے دوسروں کو ان کا مالک بنا دیا۔ پھر ان پر نہ تو آسمان اور زمین کو رونا آیا اور نہ ان کو مہلت ہی دی گئی۔	الدخان (۴۴)	۲۵تا۲۹
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیل کے طور پر نہیں بنایا۔ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا۔	الدخان (۴۴)	۳۸اور۳۹
آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۳
آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۵
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب کو تمہارے کام میں لگا دیا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا تا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۲
آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۷
آسمانوں اور زمین کا مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۶
آسمانوں اور زمین میں اسی کی بڑائی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۷
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت سے اور وقتِ مقررہ تک کے لئے پیدا کیا۔	الاحقاف (۴۶)	۳
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی یا آسمان میں ان کی شرکت ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۴
اللہ آسمانوں اور زمین کو پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۳۳
آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۴، ۷
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔	الفتح (۴۸)	۱۴
اللہ کو دینداری نہ جتاؤ اللہ آسمان اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۶
اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۸
آسمان کو ایسے بنایا کہ اس میں شگاف نہیں اور زمین پر پہاڑ رکھے اور اس میں طرح طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔	قٓ (۵۰)	۶ اور ۷
تا کہ رجوع کرنے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔	قٓ (۵۰)	۸
آسمان سے برکت والا پانی اتارا اور اس سے باغ اور اناج کے کھیت اگائے اور لمبی لمبی کھجوریں جن کے گابھے تہہ بہ تہہ روزی دینے کے لئے اور اس پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی نکل پڑو گے۔	قٓ (۵۰)	۹ تا ۱۱
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنایا اور تھکے نہیں۔	قٓ (۵۰)	۳۸
آسمان کی قسم!	الذٰریٰت (۵۱)	۷
آسمان کی قسم جس میں راستے ہیں کہ جس کے بارے میں اختلاف میں پڑے ہو۔	الذٰریٰت (۵۱)	۷ اور ۸
تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آسمان میں ہے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۲۲
آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم۔	الذٰریٰت (۵۱)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا اور زمین کو ہم نے ہی کیا خوب بچھایا۔	الذّریٰت (۵۱)	۴۷ اور ۴۸
آسمان کو اونچی چھت بنایا۔	الطّور (۵۲)	۵
قیامت کا عذاب ہو کر رہے گا اس دن آسمان لرزے گا پہاڑ اون کی طرح اڑیں گے۔	الطّور (۵۲)	۷ تا ۱۰
کیا آسمانوں اور زمین کو اللہ کے سوا کسی اور نے پیدا کیا ہے؟	الطّور (۵۲)	۳۶
ان کے پاس کوئی سیڑھی ہے جس پر (چڑھ کر آسمان سے باتیں) سن آتے ہیں تو جو سن آتا ہے وہ صریح سند دکھائے۔	الطّور (۵۲)	۳۸
کافر آسمان سے گرتا دیکھ کر یہی سمجھیں گے کہ کوئی گاڑھا بادل ہے۔	الطّور (۵۲)	۴۴
(جبرائیلؑ) آسمان کے کنارے پر پورے نظر آئے۔	النّجم (۵۳)	۷
آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی کام نہیں دیتی مگر جسے اللہ پسند کرے اور اجازت دے۔	النّجم (۵۳)	۲۶
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین سب اللہ ہی کا ہے۔	النّجم (۵۳)	۳۱
قوم نوح پر عذاب ہم نے آسمان کے دھانے سے زور کا مینہ برسایا اور زمین سے چشمے جاری کر دیئے جس سے پانی حتی المقدور جمع ہو گیا۔	القمر (۵۴)	۱۱ اور ۱۲
اسی نے آسمان کو بلند کیا۔	الرّحمٰن (۵۵)	۷
آسمان اور زمین میں سب اسی سے مانگتے ہیں۔	الرّحمٰن (۵۵)	۲۹
آسمان اور زمین کے کناروں سے بغیر زور کے نہیں نکل سکتے۔	الرّحمٰن (۵۵)	۳۳
نکلنے کی کوشش پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا۔	الرّحمٰن (۵۵)	۳۵
قیامت کو آسمان پھٹ کر تیل کی تلچھٹ کی طرح گلابی ہو جائے گا۔	الرّحمٰن (۵۵)	۳۷
جو مخلوق آسمانوں اور زمین میں ہے وہ اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱
آسمانوں اور زمین میں بادشاہی اسی کی ہے۔	الحدید (۵۷)	۲
اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو آسمان سے اترتی یا اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔	الحدید (۵۷)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔	الحدید (۵۷)	۵
آسمانوں اور زمین کی وراثت اللہ ہی کی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۰
جنت کا طول وعرض آسمان اور زمین کے برابر ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۱
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۷
جو چیزیں آسمان میں ہیں اور جو چیزیں زمین میں ہیں سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱
جتنی چیزیں آسمانوں اور زمین میں ہیں وہ سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۴
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔	الصف (۶۱)	۱
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۱
زمین وآسمان کے خزانے اللہ ہی کے ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۷
جو چیز آسمانوں میں اور جو چیز زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱
آسمانوں اور زمین کو حکمت سے بنایا۔	التغابن (۶۴)	۳
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔	التغابن (۶۴)	۴
اللہ نے سات آسمان اور ویسی ہی زمینیں بنائیں اس میں اس کے احکام اترتے ہیں۔	الطلاق (۶۵)	۱۲
سات آسمان اوپر تلے کہیں نقص نہیں، بار بار دیکھنے سے بھی نقص نظر نہیں آئے گا۔	الملک (۶۷)	۳تا۵
قریب کے آسمان کو (تاروں کے) چراغ سے سجایا۔	الملک (۶۷)	۵
کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم کو زمین میں دھنسا دے۔	الملک (۶۷)	۱۶
کیا تم اس سے جو آسمان میں ہے بے خوف ہو کہ تم پر کنکر بھری ہوا چھوڑ دے۔	الملک (۶۷)	۱۷
قیامت کو آسمان کمزور ہو کر پھٹ جائے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۶
آسمان قیامت کو پگھلے ہوئے تانبے کی طرح ہو جائے گا۔	المعارج (۷۰)	۸
آسمان سے مینہ برسا کر نہریں بہائے گا اور باغ عطا کرے گا۔	نوح (۷۱)	۱۱اور۱۲
سات آسمان اوپر تلے بنائے۔	نوح (۷۱)	۱۵
جنات نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا پایا۔	جن (۷۲)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر کسی بات کو آسمان سے جنات کوئی خبر لینا چاہیں تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتے ہیں۔	جن (۷۲)	۹
قیامت کو بچے بوڑھے ہو جائیں گے اور آسمان پھٹ جائے گا۔	المزمل (۷۳)	۱۷ اور ۱۸
جب آسمان پھٹ جائے اور جب پہاڑ اُڑے اُڑے پھریں۔	المرسلت (۷۷)	۹
تمہارے اوپر سات آسمان مضبوط بنائے۔	النبا (۷۸)	۱۲
قیامت کو آسمان کھولا جائے گا تو اس میں دروازے ہو جائیں گے۔	النبا (۷۸)	۱۹
وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے۔	النبا (۷۸)	۳۷
تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟	النزعت (۷۹)	۲۷
آسمان کو اُسی نے چھت بنایا، اونچا کیا پھر برابر کیا۔	النزعت (۷۹)	۲۸
قیامت کو آسمان کی کھال کھینچ دی جائے گی۔	التکویر (۸۱)	۱۱
بیشک انہوں نے (محمد ﷺ نے) اس (فرشتے) کو (آسمان کے) کھلے (یعنی شرقی) کنارے پر دیکھا ہے۔	التکویر (۸۱)	۲۳
قیامت کو آسمان پھٹ جائے گا۔	الانفطار (۸۲)	۱
قیامت کو اللہ کے حکم سے آسمان پھٹ جائے اور زمین ہموار ہو جائے گی اور جو کچھ بھی اس میں ہے وہ سب باہر نکال کر خالی ہو جائے گی۔	الانشقاق (۸۴)	۱ تا ۵
آسمان کی قسم جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے اور حاضر ہونے والے کی جو اس کے پاس کیا جائے اس کی۔	البروج (۸۵)	۱ تا ۳
آسمانوں اور زمین میں اس کی بادشاہی ہے۔	البروج (۸۵)	۹
آسمان اور رات کے وقت آنے والے چمکتے تارے کی قسم۔	الطارق (۸۶)	۱ تا ۳
آسمان سے مینہ برستا ہے جس سے زمین پھٹ جاتی ہے۔	الطارق (۸۶)	۱۱ اور ۱۲
آسمان کو کیسا بلند کیا اور زمین کو کیسے بچھایا اور پہاڑوں کو کیسے کھڑا کیا۔	الغاشیہ (۸۸)	۱۸ تا ۲۰
آسمان کو اسی نے بنایا اور زمین کو پھیلایا۔	الشمس (۹۱)	۵ اور ۶

(ساتھ ہی دیکھئے: زمین صفحہ ۱۴۰۷)

آسمانی کتابیں

(دیکھئے: تورات، انجیل اور زبور صفحہ ۹۲۴ اور صحیفے صفحہ ۱۵۷۵)

آسمانی گواہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا جو لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتے ہوں اور ان کے ساتھ ایک (آسمانی) گواہ بھی اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب ہو جو پیشوا اور رحمت ہے (تو کیا وہ قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے؟)	ھود (۱۱)	۱۷
کافر لوگ کہتے ہیں کہ تم (اللہ کے) رسول نہیں ہو۔ کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۳

(ساتھ ہی دیکھئے: گواہ صفحہ ۲۱۹۹)

آسودگی

(دیکھئے: خوشحالی صفحہ ۱۱۳۵، نرمی صفحہ ۲۴۵۹)

آفت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(بھلا یہ) کیا (بات ہے کہ) جب (اُحد کے دن کفار کے ہاتھ سے) تم پر مصیبت واقع ہوئی، حالانکہ (جنگِ بدر میں) اس سے دو چند مصیبت تمہارے ہاتھ سے ان پر پڑ چکی ہے، تو تم چلا اٹھے کہ (ہائے) آفت (ہم پر) کہاں سے آ پڑی۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۵
پچھلی قوموں کا خیال تھا کہ کوئی آفت ان پر نہیں آئے گی۔	المائدہ (۵)	۷۰ اور ۷۱
منافق تو جہاد کو آفت سمجھتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۴۷ تا ۴۹
ہر سال ایک یا دو بار آفت میں پھنسا دیئے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ کی قوم میں سے چند لڑکے (اور وہ بھی) فرعون اور اس کے اہلِ دربار سے ڈرتے ڈرتے کہ وہ کہیں ان کو آفت میں نہ پھنسا دے ایمان لائے۔	یونس (۱۰)	۸۳
فرشتوں نے لوطؑ سے کہا کہ کچھ رات رہے سے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں سے کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے مگر تمہاری بیوی کہ جو آفت ان پر پڑنے والی ہے وہی اس پر پڑے گی۔	ھود (۱۱)	۸۱
عجب نہیں کہ اللہ تعالیٰ تیار باغ پر آفت بھیج دے اور وہ صاف ہو جائے یا اس کا پانی اتار دے۔	الکھف (۱۸)	۴۰ اور ۴۱
لوگوں میں سے بعض ایسا بھی ہے جو کنارے پر (کھڑا ہو کر) اللہ کی عبادت کرتا ہے۔ اگر اس کو کوئی (دنیاوی) فائدہ پہنچے تو اس کے سبب مطمئن ہو جائے اور اگر کوئی آفت پڑے تو منہ کے بل لوٹ جائے (یعنی پھر کافر ہو جائے)۔	الحج (۲۲)	۱۱
جو لوگ ان (پیغمبر ﷺ) کے حکم کی مخالفت کرتے ہیں ان کو ڈرنا چاہیے کہ (ایسا نہ ہو کہ) ان پر کوئی آفت پڑ جائے یا تکلیف دینے والا عذاب نازل ہو۔	النور (۲۴)	۶۳
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ آفت اور پرلے درجے کی گمراہی میں (مبتلا) ہیں۔	سبا (۳۴)	۸
سو (باغ والے) ابھی سو ہی رہے تھے کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے (راتوں رات) اس پر ایک آفت پھر گئی۔	القلم (۶۸)	۱۹
قیامت بڑی آفت ہے۔	النزعت (۷۹)	۳۴

(ساتھ ہی دیکھئے: مصیبت صفحہ ۲۳۵۱)

آفتابہ

(دیکھئے: گھریلو استعمال کی چیزیں صفحہ ۲۲۱۴)

آکسائڈ

(دیکھئے: معدنیات صفحہ ۲۳۷۰)

آگ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مثال اس شخص کی جس نے تاریکی میں آگ جلائی۔	البقرہ (۲)	۱۷
باغ پر آگ کا بگولا چلے اور وہ جل جائے۔	البقرہ (۲)	۲۶۶
پیغمبر ایسی نیاز لے کر آئے جس کو آگ کھا جائے تو ایمان لائیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۸۳
جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں تو وہ گویا پیٹ میں آگ بھر رہے ہیں یہ دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔	النساء (۴)	۱۰
یہ جب لڑائی کے لئے آگ جلاتے ہیں اللہ اُس کو بجھا دیتا ہے۔	المائدہ (۵)	۶۴
شیطان کا اعتراض کہ میں آگ سے بنا ہوں اور آدمؑ مٹی سے، لہٰذا میں افضل ہوں۔	الاعراف (۷)	۱۱ اور ۱۲
جس چیز کو زیور یا کوئی اور سامان بنانے کے لئے آگ میں تپاتے ہیں اُس میں بھی ندی نالوں کی طرح پھولا سا جھاگ آ جاتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۷
جنوں کو انسان سے بھی پہلے بغیر دھوئیں کی آگ سے پیدا کیا تھا۔	الحجر (۱۵)	۲۶ اور ۲۷
(ذوالقرنین نے) کہا اب دھونکو یہاں تک کہ اس کو آگ کر دیا تو کہا اب میرے پاس تانبہ لاؤ میں اس پر پگھلا کر ڈال دوں گا۔	الکھف (۱۸)	۹۶
آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم یہیں ٹھہرو میں اس آگ میں سے انگارے لے آؤں یا راستہ دیکھ لوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰
تو وہ اسی طرح پکارتے رہے یہاں تک کہ ہم نے ان کو (کھیتی کی طرح) کاٹ کر (اور آگ کی طرح) بجھا کر ڈھیر کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۵
جب ابراہیمؑ کے لئے آگ جلائی گئی تو ہم نے حکم دیا اے آگ سرد ہو جا اور ابراہیمؑ پر سلامتی بن جا۔	الانبیاء (۲۱)	۶۹
قندیل میں ایک مبارک درخت کا تیل ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا آگ اُسے نہ بھی چھوئے تو بھی جلنے کے لئے تیار ہے۔	النور (۲۴)	۳۵
موسیٰ نے آگ دیکھی تو گھر والوں سے کہا کہ میں معلوم کرتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے تاپنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے لئے لاتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۷
اللہ تعالیٰ بابرکت ہے جو آگ اور آگ کے گرد روشنی دکھا رہا ہے۔	النمل (۲۷)	۸
موسیٰؑ کو کوہِ طور کے پاس آگ نظر آئی، تاپنے کے لئے لانے کا اظہار کیا۔	القصص (۲۸)	۲۹
آگ سے تپا کر کے (اینٹیں) بناؤ پھر ایک (اونچا) محل بناؤ۔	القصص (۲۸)	۳۸
ابراہیمؑ کو اللہ نے آگ سے بچا لیا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۴
اسی نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۰
موسیٰؑ کو کوہ طور کے پاس آگ نظر آئی، تاپنے کے لئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۲۹
ایک بڑا ڈھیر لگا کر جلاؤ اور اس آگ میں ابراہیمؑ کو ڈال دو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۷
شیطان بولا کہ تو نے مجھے آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے، تو میں اس سے بہتر ہوں۔	صٓ (۳۸)	۷۶
انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۴اور۱۵
آسمان اور زمین کے کناروں سے نکلنے کی کوشش پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑا جائے گا۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۳تا۳۵
جس درخت سے آگ پیدا کرتے ہو اسے ہم نے پیدا کیا۔	الواقعہ (۵۶)	۷۱اور۷۲
درخت اور آگ راستہ یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا۔	الواقعہ (۵۶)	۷۳
قریب کے آسمان کو چراغوں سے زینت اور حفاظت کے لئے شیطان کے لئے دھکتی آگ۔	الملک (۶۷)	۵
قیامت کو سمندر اور دریا آگ ہو جائیں گے۔	التکویر (۸۱)	۶
خندق کھود کر جس میں آگ کا ایندھن تھا اس کے کنارے بیٹھ کر ایمان والوں پر سختیاں کر رہے تھے تو وہ سب ہلاک کر دیئے گئے۔	البروج (۸۵)	۴تا۷
سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے جو ہانپ اٹھتے ہیں پھر پتھروں پر (نعل) مار کر آگ نکالتے اور گرد اُڑاتے ہیں۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۱تا۵

(ساتھ ہی دیکھئے: جہنم کی آگ صفحہ ۱۰۲۵، انگارے صفحہ ۶۱۹، ایندھن صفحہ ۶۶۶)

آمدنی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے جتنا دیا اس میں سے خرچ کرو۔	الطلاق (۶۵)	۷

(ساتھ ہی دیکھئے: اعتدال صفحہ ۲۲۴، اسراف صفحہ ۲۱۷، فائدہ صفحہ ۱۷۲۲، مال صفحہ ۲۲۵۹، نفع ونقصان صفحہ ۲۴۸۴)

آنتیں

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

آندھی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اسے اڑا لے جائے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
کیا تم اس سے) بے خوف ہو کہ اللہ تمہیں خشکی کی طرف (لے جا کر زمین میں) دھنسا دے یا تم پر سنگریزوں کی بھری ہوئی آندھی چلا دے؟	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۸
یہ وہ چیز (عذاب) ہے جس کے لئے تم جلدی کرتے تھے یعنی آندھی، جس میں درد دینے والا عذاب بھرا ہوا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۴
ہم نے ان (قوم عاد) پر سخت منحوس دن میں آندھی چلائی۔	القمر (۵۴)	۱۹
عاد کا نہایت تیز آندھی سے ستیاناس کر دیا گیا۔	الحاقۃ (۶۹)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: ہوا صفحہ ۲۵۵۶)

آنکھیں

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

آواز

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ کافر ہیں ان کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں سکتے۔	البقرہ (۲)	۱۷۱
زکریاؑ ابھی عبادت گاہ میں کھڑے نماز پڑھ ہی رہے تھے کہ فرشتوں نے آواز دی کہ اللہ تعالیٰ تمہیں یحییٰؑ کی بشارت دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۳۹
وہ سونے کا مجسمہ تھا جس سے بیل کی آواز نکلتی تھی۔ صرف آواز نکالتا تھا نہ بات کر سکتا تھا اور نہ ہی وہ ہدایت دے سکتا تھا۔	الاعراف (۷)	۱۴۸
اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور ہلکی آواز سے صبح شام یاد کرتے رہو۔	الاعراف (۷)	۲۰۵
جب برادرانِ یوسف سامان لے کر نکلے تو پیچھے سے آواز دی گئی۔	یوسف (۱۲)	۷۰تا۷۲
اور ان (لوگوں) میں سے (شیطان) جس کو بہکا سکے اپنی آواز سے بہکاتا رہ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
نماز میں نہ اونچی آواز سے اور نہ آہستہ پڑھو بلکہ درمیانی طریقہ اختیار کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۰
زکریاؑ نے دبی آواز سے دعا کی تھی۔	مریم (۱۹)	۲اور۳
فرشتے نے مریم کو آواز دی کہ پریشان نہ ہو تمہارے پروردگار نے تمہارے نیچے ایک چشمہ جاری کر دیا۔	مریم (۱۹)	۲۴تا۲۶
جب موسیٰ پہنچے تو آواز آئی اپنی جوتیاں اُتار دو تم پاک میدان طویٰ میں ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱اور۱۲
سامری نے بچھڑا بنایا جو گائے کی سی آواز نکالتا تھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷اور۸۸
یوم حساب کو اللہ کے سامنے آوازیں پست ہوں گی اس وقت آواز خفی کے سوا کوئی آواز نہ ہوگی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۸
(یہاں تک کہ) اس کی آواز بھی تو نہیں سنیں گے اور جو کچھ ان کا جی چاہے گا اس میں (یعنی ہر طرح کے عیش ولطف میں) ہمیشہ رہیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۲
تو ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق) زور کی آواز نے پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا۔ پس ظالم لوگوں پر لعنت ہے۔	المومنون (۲۳)	۴۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جن بتوں کو تم پوجتے ہو کیا وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۶۹ تا ۷۳
جب موسیٰ پاس پہنچے تو آواز آئی کہ وہ بابرکت ہے جو آگ اور آگ کے گرد روشنی کر رہا ہے۔	النمل (۲۷)	۸
کچھ شک نہیں کہ تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو۔	النمل (۲۷)	۸۰
میدان کے دائیں طرف مبارک جگہ میں سے ایک درخت سے آواز آئی کہ اے موسیٰ! بیشک میں اللہ رب العلمین ہوں۔	القصص (۲۸)	۳۰
جب ہم نے موسیٰ کو آواز دی تو وہ طور کے کنارے پر تھے۔	القصص (۲۸)	۴۶
جب تم کو زمین سے نکلنے کے لئے وہ آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔	الروم (۳۰)	۲۵
تو تم مُردوں کو (بات) نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب کہ وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں آواز سنا سکتے ہو۔	الروم (۳۰)	۵۲
اپنی آواز نیچی رکھنا کیوں کہ سب سے بری آواز گدھے کی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۹
صرف ایک زور کی آواز ہونے پر ہی یہ ہمارے روبرو آ حاضر ہوں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۳
ایک زوردار آواز ہوگی اور دیکھ کر کہیں گے ہائے شامت یہ تو جزا کا دن ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۹ اور ۲۰
یہ لوگ صرف ایک زور کی آواز جو جلد آنے والی ہے اس کا انتظار کرتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۱۵
قرآن ایمان نہ لانے والوں کے کانوں پر گراں اور کانوں میں ایسے آواز آئے جیسے بہت دور سے آرہی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
اپنی آوازیں پیغمبر (ﷺ) کی آواز سے بلند نہ کرو۔	الحجرات (۴۹)	۲
پیغمبر کے سامنے دبی آواز سے بولنا پرہیزگاری ہے۔	الحجرات (۴۹)	۳
حجروں کے باہر سے آوازیں دینا بےعقلی ہے۔	الحجرات (۴۹)	۴ اور ۵
منافق اچھے جسم کے مالک اچھی گفتگو کرتے ہیں مگر بزدل ہیں ہر زور کی آواز سے ڈر جائیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: زبان صفحہ ۲۶۹، کان صفحہ ۲۶۲، اور صور صفحہ ۱۵۸۸)

آیات

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آیتوں کے بدلے تھوڑا بھی فائدہ نہ اٹھاؤ۔	البقرہ (۲)	۴۱
اگر کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں تو اس سے بہتر آیت لاتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۶
اے پروردگار! ان (لوگوں) میں ان ہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کرنا جو ان کو تیری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنایا کرے۔	البقرہ (۲)	۱۲۹
جس طرح ہم نے تم میں تم ہی میں سے ایک رسول (ﷺ) بھیجے ہیں جو تم کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور تمہیں پاک بناتے۔	البقرہ (۲)	۱۵۱
دنیاوی فائدے کے لئے آیتوں کو بیچنے والے اپنے پیٹوں میں گویا آگ ڈالتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۴
اللہ اپنی آیتیں لوگوں کے (سمجھانے کے لئے) کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ پرہیزگار بنیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
اللہ اپنی آیات بیان کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ (۲)	۲۴۲
یہ اللہ کی آیتیں ہیں جو ہم آپ (ﷺ) پر تلاوت کرتے ہیں حق کے ساتھ اور آپ رسول (ﷺ) ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۲
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ وہ پرہیزگار بنیں۔	البقرہ (۲)	۲۶۶
اگر اللہ کی آیتوں کو نہ مانا تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹
ہم آپ (ﷺ) کو آیتیں اور حکمت بھری نصیحتیں پڑھ کر سناتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۵۸
اللہ کی آیات کو جانتے ہوئے بھی انکار کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۰
تم کیسے کفر کرو گے جبکہ تم کو اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۰۱
اللہ آیات کو کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم ہدایت پاؤ۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
یہ اللہ کی آیات ہیں جو ہم تم کو صحیح صحیح پڑھ کر سناتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۰۸
سارے ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایمان پر قائم بھی ہیں اور راتوں کو اللہ کی آیتیں پڑھتے اور سجدے کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۳
تمہیں کھول کھول کر آیات بتادی ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۸
رسول اللہ (ﷺ) اللہ کی آیتیں پڑھ کر سناتے، پاک کرتے، کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ اللہ کے آگے عاجزی کرتے ہیں اور اللہ کی آیتوں کے بدلے تھوڑی سی قیمت نہیں لیتے ان کا صلہ ان پروردگار کے ہاں تیار ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۹
اللہ چاہتا ہے کہ (اپنی آیتیں) تم سے کھول کھول کر بیان فرمائے اور تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی کرے۔ اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	النساء (۴)	۲۶
عہد توڑنے پر لعنت اور ان کے دلوں کو سخت کردیا کیونکہ یہ آیات کو اپنے مقام سے تبدیل کرتے۔	المائدہ (۵)	۱۳
میری آیتوں کے بدلے قیمت نہ لینا۔	المائدہ (۵)	۴۴
آیات کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں مگر پھر یہ دیکھو کدھر اُلٹے چلے جارہے ہیں۔	المائدہ (۵)	۷۵
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۸۹
اللہ کی آیات سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الانعام (۶)	۴
مشرکوں کی دوزخ کے کنارے پر کھڑے ہونے پر خواہش کہ ہم پھر دنیا میں لوٹا دیئے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہوجائیں۔	الانعام (۶)	۲۷
اور جب تمہارے پاس ایسے لوگ آیا کریں جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں تو سلام’ علیکم کہا کرو۔ اللہ نے اپنی ذات پر رحمت کو لازم کرلیا ہے۔	الانعام (۶)	۵۴
اپنی آیات کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۵۵
اپنی آیتوں کو کس کس طرح بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ سمجھیں۔	الانعام (۶)	۶۵
عقل والوں کے لئے کھول کھول کر بیان کردی ہیں۔	الانعام (۶)	۹۷
سمجھنے والوں کے لئے کھول کھول کر بیان کردی ہیں۔	الانعام (۶)	۹۸
آیات کو پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ سمجھنے والے تشریح کرلیں۔	الانعام (۶)	۱۰۵
توجس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھا لیا کرو۔	الانعام (۶)	۱۱۸
غور کرنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۶
پیغمبر آیتیں پڑھ کر سناتے اور یوم حشر سے ڈراتے تھے۔	الانعام (۶)	۱۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ آیتوں کو جھٹلاتے، آخرت پر ایمان نہیں رکھتے آپ (ﷺ) ان کا ساتھ نہ دینا اور جو (بتوں کو) پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۰
اللہ سمجھنے والوں کے لئے آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔	الاعراف (۷)	۳۲
جب ہماری آیتیں تم کو سنائی جائیں تو اللہ سے ڈرا کرو۔	الاعراف (۷)	۳۵
نصیحت کے لئے۔	الاعراف (۷)	۵۷
آیات کو شکر گزاری کے لئے پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۵۸
دعا کی قبولیت پرہیزگاری کرنے، زکوٰۃ دینے اور آیتوں پر ایمان رکھنے والوں کے لئے ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
آیتیں کھول کھول کر اسی لئے بیان کرتے ہیں تاکہ رجوع کریں۔	الاعراف (۷)	۱۷۴
ایمان والوں کا آیتیں سن کر ایمان اور بڑھ جاتا ہے۔	الانفال (۸)	۲
پروردگار کی آیتوں پر انکار پر (فرعونیوں کو اور پچھلی اقوام کو) سب کو ہلاک کیا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا۔	الانفال (۸)	۵۴
مشرک اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا فائدہ اٹھاتے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۹
سمجھنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۱
منافق اللہ اور اسکی آیتوں اور اسکے رسول (ﷺ) کی ہنسی اڑاتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۵ اور ۶۶
دانائی کی کتاب کی آیتیں۔	یونس (۱۰)	۱
سمجھنے والوں کے لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے۔	یونس (۱۰)	۵
تکلیف کے بعد رحمت ملنے پر ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۱
نوحؑ نے کہا کہ اے قوم! اگر تم کو میرا تم میں رہنا اور اللہ کی آیتوں سے نصیحت کرنا ناگوار ہو تو میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔	یونس (۱۰)	۷۱
مستحکم آیتوں والی کتاب (اللہ) دانا اور جاننے والے کی طرف سے ہے۔	ھود (۱۱)	۱
یہ کتاب روشن کی آیتیں ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱
یہ کتاب الٰہی کی آیتیں ہیں جو سچی ہیں مگر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔	الرعد (۱۳)	۱
وہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتا ہے تاکہ تم اس کے پاس جانے کا یقین کرلو۔	الرعد (۱۳)	۲

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے اور اسی کے پاس اصلی کتاب ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۹
یہ کتاب اور قرآن کی روشن آیتیں ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱
سات آیتیں بار بار پڑھنے والی۔	الحجر (۱۵)	۸۷
کسی آیت کو کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں تو (کافر) کہتے یہ آپ (ﷺ) اپنی طرف سے بنالائے۔	النحل (۱۶)	۱۰۱
انہوں نے پروردگار کی آیتوں کو ماننے سے انکار کیا تو ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۵
جب ان کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی تھیں تو سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے تھے۔ (آیتِ سجدہ)	مریم (۱۹)	۵۸
جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اُس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷
تمام آیتیں کھلی ہوئی ہیں اور اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۶
آیتوں کو نیچا دکھانے والے دوزخی ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۱
اللہ وسوسہ کو دور کر کے اپنی آیتوں کو مضبوط کر دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۲
نیک لوگ پروردگار کے خوف سے ڈرتے، آیتوں پر ایمان رکھتے اور شرک نہیں کرتے۔	المؤمنون (۲۳)	۵۷تا۶۱
یہ ایک سورت ہے جس کو ہم نے نازل کیا اور اس (کے احکام) کو فرض کر دیا اور اس میں واضح المطالب آیتیں نازل کیں تاکہ تم یاد رکھو۔	النور (۲۴)	۱
اللہ تمہارے (سمجھانے کے) لئے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے۔	النور (۲۴)	۱۸
ہم نے تمہاری طرف روشن آیتیں نازل کی ہیں اور جو لوگ تم سے پہلے گزر چکے ہیں ان کی خبریں اور پرہیزگاروں کے لئے نصیحت۔	النور (۲۴)	۳۴
ہم ہی نے روشن آیتیں نازل کی ہیں۔	النور (۲۴)	۴۶
اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے اور اللہ بڑا علم والا (اور) بڑا حکمت والا ہے۔	النور (۲۴)	۵۸اور۵۹
اسی طرح اللہ اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	النور (۲۴)	۶۱
یہ کتابِ روشن کی آیتیں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ آیتیں قرآن اور روشن کتاب کی ہیں۔	النمل (۲۷)	۱
تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۱
کتاب روشن کی آیات ہیں۔	القصص (۲۸)	۲
مدین میں رہنے والوں میں آپ (ﷺ) نہ تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے۔	القصص (۲۸)	۴۵
مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
تمہارا پروردگار بستیوں کو ہلاک نہیں کرتا جب تک اُن کے بڑے شہر میں پیغمبر نہ بھیج لے جو اُن کو ہماری آیتیں پڑھ پڑھ کر سنائے۔	القصص (۲۸)	۵۹
ایسا نہ ہو کہ ان آیتوں سے جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئیں آپ کو روک دیں تو آپ (ﷺ) اپنے اللہ کو یاد کرتے رہنا۔	القصص (۲۸)	۸۷
عقل والوں کے لئے اپنی آیتیں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۸
تم تو انہی کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں اور وہ فرمانبردار ہو جاتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۵۳
حکمت بھری کتاب کی آیات جو نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲ اور ۳
(وہ گمراہ اور ظالم ہے) جس کو پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ موڑ لے۔	السجدہ (۳۲)	۲۲
ان میں سے ہم نے پیشوا بنائے جو ہماری آیتوں پر یقین رکھتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۲۴
تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں ان کو اور حکمت کی باتوں کو بھی یاد رکھو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۴
روشن آیتیں سن کر کہتے کہ ہمیں ان چیزوں سے جن کی تمہارے باپ دادا پرستش کرتے تھے روک دے اور حق کو دیکھ کر کہا کہ یہ صریح جادو ہے۔	سبا (۳۴)	۴۳
کتاب بابرکت ہے کہ اس کی آیتوں میں لوگ غور کریں اور اہلِ عقل اس سے نصیحت حاصل کریں۔	صٓ (۳۸)	۲۹
اللہ نے نہایت اچھی باتیں نازل فرمائی ہیں۔ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں)۔	الزمر (۳۹)	۲۳
دوزخ کے دروازے پر داروغہ سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے پیغمبر نہیں آئے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تھے جو تم کو تمہارے پروردگار کی آیتیں پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے پیش آنے سے ڈراتے تھے؟	الزمر (۳۹)	۷۱
واضح آیات والی کتاب۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳
جو لوگ ہماری آیتوں میں کجروی (یعنی کج کرتے یا مطلب بدلتے ہیں) کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۰
اگر ہم اس قرآن کو غیر زبان عرب میں (نازل) کرتے تو یہ لوگ کہتے کہ اس کی آیتیں (ہماری زبان میں) کیوں کھول کر بیان نہیں کی گئیں؟	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۴
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے قیامت کو نہ انہیں ڈر ہوگا نہ خوف۔	الزخرف (۴۳)	۶۸ اور ۶۹
یہ اللہ کی آیات ہیں جو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۶
جو لوگ اپنے پروردگار کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں اُن کو سخت قسم کا درد دینے والا عذاب ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۱
منافق چاہتے ہیں کہ اللہ کے قول کو بدل دیں۔	الفتح (۴۸)	۱۵
واضح آیات تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔	الحدید (۵۷)	۹
صاف صاف آیتیں نازل کر دی ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۵
اَن پڑھوں میں سے پیغمبر بھیجا جو اُن کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے اُن کو پاک کرتے اور کتاب اور دانائی سکھاتے۔ اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے۔	الجمعہ (۶۲)	۲
آپ (ﷺ) واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ ان کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں۔	الطلاق (۶۵)	۱۱
جنہوں نے اللہ کی آیات کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں اور یہ لوگ آگ میں بند کر دیئے جائیں گے۔	البلد (۹۰)	۱۹ اور ۲۰
اللہ کے پیغمبر پاک اوراق میں مستحکم لکھی ہوئی آیتیں پڑھتے ہیں۔	البینۃ (۹۸)	۲ اور ۳

(ساتھ ہی دیکھیے: آدابِ تلاوتِ قرآن صفحہ ۱۴۰، آیتوں کو جھٹلانا صفحہ ۱۸۳، تلاوت صفحہ ۹۱۲)

آیتِ تطہیر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ چاہتا ہے کہ اہلِ بیت سے ناپاکی دور کر دے اور بالکل پاک صاف رکھے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳

(ساتھ ہی دیکھیے: پاک اور ناپاک صفحہ ۷۸۶، وضو غسل اور تیمم صفحہ ۲۵۲۸)

آیتوں کو جھٹلانا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخ میں جانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۳۹
اللہ کی آیات سے انکار پر اور نبیوں کو ناحق قتل کرنے پر اللہ کا غضب ہوگا۔	البقرہ (۲)	۶۱
اور ہم نے تمہارے پاس سلجھی ہوئی آیتیں ارسال فرمائی ہیں اور ان سے انکار وہی کرتے ہیں جو بدکردار ہیں۔	البقرہ (۲)	۹۹
اللہ کی آیتوں سے انکار کرنے والوں پر سخت عذاب ہوگا اور اللہ زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۴
فرعونیوں اور پچھلی قوموں نے بھی آیتوں کو جھٹلایا تھا۔	آل عمران (۳)	۱۱
جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹
اللہ کی آیتوں کو نہ ماننے، انبیاء کو قتل کرنے اور نیکی کا حکم دینے والوں کو قتل کرنے پر دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	آل عمران (۳)	۲۱
اللہ کی آیات کو جانتے ہوئے بھی انکار کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۰
بعض کتاب (تورات) پڑھتے ہوئے کچھ ایسا اضافہ کرتے ہیں کہ محسوس ہوگا کہ وہ کتاب میں ہے حالانکہ وہ کتابِ الٰہی میں نہیں ہوتا اور اسے اللہ کی طرف سے ثابت کر کے جانتے ہوئے بھی اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۸
تورات کو پڑھنے کے بعد بھی اگر کوئی اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہ ظالم ہے۔	آل عمران (۳)	۹۴
کہو کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	آل عمران (۳)	۹۸
اہلِ کتاب آیتوں کا انکار اور اس کے پیغمبروں کو قتل کر دینے پر اللہ کے غضب کا شکار رہیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۱۲
آیتوں سے کفر کرنے والوں کو عنقریب آگ میں داخل کریں گے جب کھالیں گل جائیں گی تو پھر اور کھالوں سے بدل دیں گے تاکہ عذاب چکھتے رہیں۔	النساء (۴)	۵۶
اگر کہیں اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہو یا مذاق اڑایا جا رہا ہو تو ان کے پاس اس وقت تک نہ بیٹھو جب تک کہ وہ دوسری باتوں میں نہ لگ جائیں ورنہ تم بھی ان جیسے ہو جاؤ گے۔	النساء (۴)	۱۴۰
اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے کے سبب ان کو مردود کر دیا اور ان کے دلوں پر مہر کر دی۔	النساء (۴)	۱۵۵ اور ۱۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کفر کرنے اور اللہ کی آیتوں کو جھٹلانے پر جہنم۔	المائدہ (۵)	۱۰
جس نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ دوزخی ہے۔	المائدہ (۵)	۸۶
اللہ کی آیات آنے پر اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الانعام (۶)	۴
آیتوں کو جھٹلانے والے نجات نہیں پائیں گے۔	الانعام (۶)	۲۱
کاش تم (ان کو اس وقت) دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کیے جائیں گے اور کہیں گے کہ اے کاش ہم پھر لوٹا دیے جائیں تاکہ اپنے پروردگار کی آیتوں کی تکذیب نہ کریں اور مومن ہو جائیں۔	الانعام (۶)	۲۷
کافر اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۳۳
آیتوں کو جھٹلانے والے بہرے اور گونگے، اندھیرے میں ہیں۔	الانعام (۶)	۳۹
آیتیں بیان کرتے ہیں پھر بھی یہ روگردانی کیے جاتے ہیں۔	الانعام (۶)	۴۶
آیتوں کو جھٹلانے اور نافرمانیوں کے سبب عذاب ہوگا۔	الانعام (۶)	۴۹
ایسے لوگ جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہوں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔	الانعام (۶)	۶۸
آیتوں سے سرکشی کرنے پر عذاب ہوگا۔	الانعام (۶)	۹۳
اور جب ان کے پاس کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔	الانعام (۶)	۱۲۴
مشرک آیتوں کو جھٹلاتے، آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (بتوں کو) پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۰
اللہ کی آیتوں کا انکار کرنے اور لوگوں کو بھی اس سے ہٹانے پر اللہ کا عذاب ہوگا۔	الانعام (۶)	۱۵۷
ہماری آیات سے ناانصافی کرنے والے خسارے میں رہیں گے۔	الاعراف (۷)	۹
آیتوں کو جھٹلانے والے دوزخی ہیں۔	الاعراف (۷)	۳۶
اللہ پر جھوٹ باندھنے یا آیتوں کو جھٹلانے والے ظالم ہیں ایسے لوگوں کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔	الاعراف (۷)	۳۷ اور ۳۸
آیتوں کو جھٹلانے والوں کے لئے نہ آسمان کے دروازے کھولے جائیں گے نہ ہی جنت کے۔	الاعراف (۷)	۴۰
جھٹلانے والوں کا جہنم میں اوڑھنا بچھونا بھی آگ کا ہوگا۔	الاعراف (۷)	۴۱
جس طرح یہ لوگ اس دن کے آنے کو بھولے ہوئے اور ہماری آیتوں سے منکر ہو رہے تھے اسی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
طرح آج ہم بھی انہیں بھلادیں گے۔	الاعراف(۷)	۵۱
آیتوں کو جھٹلانے والے اندھے ہیں۔	الاعراف(۷)	۶۴
آیتوں کو جھٹلانے پر عذاب۔	الاعراف(۷)	۷۱اور۷۲
اگران بستیوں کے لوگ ایمان لے آتے اور پرہیزگار ہوجاتے تو ہم اُن پر آسمان اورزمین کی برکات (کے دروازے) کھول دیتے مگر اُنہوں نے تو جھٹلایا سواُن کے اعمال کی سزا میں ان کو پکڑلیا۔	الاعراف(۷)	۹۶
وہ ایسے نہیں تھے کہ جس چیز کو پہلے جھٹلا چکے ہوں اُسے مان لیں۔ اسی طرح اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگادیتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۰۱
فرعونیوں کو اس لئے غرق کردیا کہ وہ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے اور بے پروائی کرتے تھے۔	الاعراف(۷)	۱۳۶
غرور کرنے والے سب نشانیاں دیکھ بھی لیں تب بھی اُن پر ایمان نہ لائیں نہ راستی کو اپنا رستہ بنائیں، گمراہی کو دیکھیں تو اُسے اپنا رستہ بنالیں یہ اس لئے کہ اُنہوں نے ہماری آیات کو جھٹلایا اور اُن سے غفلت کرتے رہے۔	الاعراف(۷)	۱۴۶
تورات میں فرمان کہ آیتوں اور آخرت کے جھٹلانے پر اعمال ضائع ہوں گے۔	الاعراف(۷)	۱۴۷
اوران کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنادو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہوگیا۔	الاعراف(۷)	۱۷۵
اوراگر ہم چاہتے توان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کردیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہوگیا۔ اوراپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہوگئی۔ کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔ یہی مثال ان لوگوں کی ہے جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا۔	الاعراف(۷)	۱۷۶
آیتوں کی تکذیب کرنے والے کی مثال بری ہے کہ اس نے اپنا ہی نقصان کیا۔	الاعراف(۷)	۱۷۷
آیتوں کو جھٹلانے والوں کو اس طرح پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہیں ہوگا، ان کو مہلت دی جارہی ہے۔	الاعراف(۷)	۱۸۲اور۱۸۳
مشرک آپ (ﷺ) سے آیت گھڑنے کا کہتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۲۰۳
بعض آیتیں سنانے پر کہتے ہیں ہم نے سن لیا، ہم بھی ایسی بنا سکتے ہیں یہ صرف اگلوں کی باتیں ہیں۔	الانفال(۸)	۳۱

1

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
فرعونیوں کو اللہ کی آیتوں سے انکار پر پکڑا۔	الانفال (۸)	۵۲
پروردگار کی آیتوں پر انکار پر سب کو ہلاک کیا اور فرعونیوں کو ڈبو دیا اور وہ سب ظالم تھے۔	الانفال (۸)	۵۴
اور ان کو جب ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جن لوگوں کو ہم سے ملنے کی امید نہیں وہ کہتے ہیں کہ اس کے سوا کوئی اور قرآن (بنا) لاؤ یا اس کو بدل دو۔	یونس (۱۰)	۱۵
اللہ پر جھوٹ باندھنے والا یا اس کی آیات کو جھٹلانے والا سب سے بڑا ظالم ہے۔	یونس (۱۰)	۱۷
جس چیز کے علم پر یہ قابو نہیں پا سکے اُس کو جھٹلا دیا اسی طرح جو لوگ ان سے پہلے تھے اُنہوں نے بھی جھٹلایا تھا۔	یونس (۱۰)	۳۹
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا اُن کو غرق کر دیا۔	یونس (۱۰)	۷۳
اُن لوگوں میں نہ ہونا جو اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے رہے ہیں نہیں تو نقصان اُٹھاؤ گے۔	یونس (۱۰)	۹۵
اللہ کی آیتوں پر ایمان نہ لانے والوں کو اللہ ہدایت نہیں دیتا ان کے لئے عذاب الیم ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۴ اور ۱۰۵
گمراہوں کا ٹھکانا دوزخ ہے۔ جب (اس کی آگ) بجھنے کو ہوگی تو ہم ان کو (عذاب دینے کے لئے) اور بھڑکا دیں گے۔ یہ ان کی سزا ہے اس لئے کہ وہ ہماری آیتوں سے کفر کرتے تھے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷ اور ۹۸
جو کافر ہیں وہ باطل (کی سند) سے جھگڑا کرتے ہیں تا کہ اس سے حق کو پھسلا دیں اور انہوں میری آیتوں کو اور جس چیز سے ان کو ڈرایا جاتا ہے ہنسی بنا لیا۔	الکھف (۱۸)	۵۶
پروردگار کی آیتوں کو ماننے سے انکار پر ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۵
کافروں کی سزا جہنم، اس لئے کہ کفر کیا ہماری آیتوں اور پیغمبروں کی ہنسی اڑائی۔	الکھف (۱۸)	۱۰۶
اور جب ان لوگوں کے سامنے ہماری آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو جو کافر ہیں وہ مومنوں سے کہتے ہیں کہ دونوں فریق میں سے مکان کس کے اچھے اور مجلسیں کس کی بہتر ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۳
آیتوں سے کفر کرنے والے کا کہنا ہے کہ مجھے مال اور اولاد وہاں بھی ملے گا۔	مریم (۱۹)	۷۷
ہماری آیتوں کو بھلانے والے کو ہم قیامت کے دن بھلا دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۵ تا ۱۲۶
اور جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے تو ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے اُن پر نوحؑ کو نصرت بخشی۔	الانبیاء (۲۱)	۷۷
جو کافر ہوئے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے اُن کے لئے ذلیل کرنے والا عذاب ہوگا۔	الحج (۲۲)	۵۷
آیتیں پڑھنے پر مشرکوں کے چہروں پر ناگواری طاری ہو جاتی ہے۔	الحج (۲۲)	۷۲
آسودہ حال لوگوں کو جب اللہ کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتیں تو وہ نہ سنتے۔	المومنون (۲۳)	۶۴ تا ۶۷
کافروں کو دنیا میں اللہ کی آیتیں سنائی جاتی رہیں مگر وہ ان کو جھٹلاتے رہے تھے۔	المومنون (۲۳)	۱۰۵
موسیٰؑ اور ہارونؑ کو انکے پاس بھیجا جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔	الفرقان (۲۵)	۳۶
ہم نے اس (قرآن کی آیتوں) کو طرح طرح سے لوگوں میں بیان کیا تا کہ نصیحت پکڑیں مگر بہت سے لوگوں نے انکار کے سوا قبول نہ کیا۔	الفرقان (۲۵)	۵۰
اُن کے پاس رحمان کی طرف سے کوئی نصیحت نہیں آتی کہ یہ اُس سے منہ پھیر لیتے ہیں سو یہ تو جھٹلا چکے اب اُن کو اس چیز کی حقیقت معلوم ہوگی جس کی ہنسی اڑاتے تھے۔	الشعراء (۲۶)	۶
قیامت کے نزدیک ایک جانور زمین سے نکالیں گے۔ وہ ان سے باتیں کرے گا جو ہماری آیتوں پر ایمان نہیں لاتے تھے۔	النمل (۲۷)	۸۲
ہر امت سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔	النمل (۲۷)	۸۳
جب سب جمع ہوں گے تو سوال کیا جائے گا کہ میری آیتوں کو کیوں جھٹلاتے تھے؟	النمل (۲۷)	۸۴
مصیبت واقع ہوئی تو کہنے لگے کہ اے پروردگار تو نے ہماری طرف پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
بستیوں کو ہلاک کرنے سے پہلے وہاں پیغمبر بھیجتا ہے جو ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتا ہے۔	القصص (۲۸)	۵۹
ہر امت سے ایک گواہ نکالیں گے کہ وہ اپنی دلیل پیش کرے تو پھر ان کا جھوٹ ختم ہو جائے گا اور جان لیں گے کہ ساری سچائی اللہ ہی کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۷۵
اللہ سے ملنے اور اس کی آیتوں سے انکار پر رحمت سے دور ہوں گے اور دردوالا عذاب ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۳
ہماری آیتوں سے صرف کافر ہی انکار کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۷
یہ روشن آیتیں ہیں جن لوگوں کو اس کا علم دیا گیا وہ ان کے سینوں میں ہے اور ان سے انکار صرف		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بے انصاف کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۹
برائی کا انجام برا ہوا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور انکی ہنسی اڑاتے تھے۔	الروم (۳۰)	۱۰
کفر کرنے، آیتوں اور آخرت کو جھٹلانے پر عذاب میں ڈالیں جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۱۶
ہماری آیتیں سنائی جاتی ہیں تو تکبر سے منہ پھیر لیتا ہے گویا اس کے کانوں میں ڈاٹ لگا ہوا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۷
ظالم وہ جس کو پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے اور وہ اس سے منہ موڑ لے۔	السجدہ (۳۲)	۲۲
ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جو نصیحت سن کر سجدہ میں گر پڑتے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۵
جنہوں نے ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کی ان کے لئے سخت درد دینے والا عذاب ہے۔	سبا (۳۴)	۵
جو لوگ ہماری آیتوں میں ہرانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں ڈالے جائیں گے۔	سبا (۳۴)	۳۸
جب (ناگہاں عذاب) دیکھ لے تو کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔ (اللہ فرمائے گا) کیوں نہیں میری آیتیں تیرے پاس پہنچ گئی تھیں مگر تو نے ان کو جھٹلایا اور شیخی میں آگیا اور تو کافر بن گیا۔ اور جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ بولا تم قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔ کیا غرور کرنے والوں کا ٹھکانا دوزخ میں نہیں ہے؟	الزمر (۳۹)	۵۸تا۶۰
جنہوں نے اللہ کی آیتوں سے کفر کیا وہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۶۳
کافر اللہ کی آیات میں جھگڑتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۴
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (یعنی اختلاف کرتے ہیں) تو اللہ اور مومنوں کو جھگڑا سخت ناپسند ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
جو لوگ اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں صرف تکبر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۶
اللہ کی آیات سے انکار کرنے والے بھٹک رہے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۶۳
جو اللہ کی آیات میں جھگڑ رہے ہیں، وہ کہاں بھٹک رہے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۹
جن لوگوں نے قرآن کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا ان کو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور وہ گھسیٹتے ہوئے کھولتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۰تا۷۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قوم عاد ہماری آیتوں سے انکار کرتے رہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۵
دوزخ اللہ کے دشمنوں کا بدلہ ہے کہ یہ ہماری آیات سے انکار کرتے تھے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۸
اللہ کی آیات میں جھگڑنے والے جان لیں کہ وہ بچ نہ سکیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۵
ہر جھوٹے گنہگار پر افسوس ہے جو اللہ کی آیات کو سن کر تکبر کرتا ہے جیسے اس نے سنا ہی نہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۷ اور ۸
تکبر کرنے والے جب ہماری آیتوں کو سن لیتے ہیں تو ان کی ہنسی اڑاتے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۹
آیات سے انکار کرنے والوں کو سخت درد دینے والا عذاب ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۱
جب ان کے سامنے ہماری کھلی کھلی آیتیں پڑھی جاتی ہیں تو ان کی یہی حجت ہوتی ہے کہ اگر سچے ہو تو ہمارے باپ دادا کو (زندہ کر) لاؤ۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۵
ہماری آیتوں سے کفر کرنے، تکبر کرنے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے والوں کو عذاب آگھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کا مخول بنا رکھا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
کافر کھلی آیتوں کے پڑھنے پر کہتے ہیں کہ یہ کھلا جادو ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۷
کافر (قرآن کریم سے) ہدایت یاب نہ ہونے پر اسے پرانا جھوٹ کہتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۱
انہیں کان، آنکھیں اور دل دیئے جو اللہ کی آیتوں سے انکار پر کچھ کام نہ آئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
جب کافروں کے پاس دینِ حق آیا تو انہوں نے اسے جھوٹ سمجھا۔	قٓ (۵۰)	۵
کفر کرنے اور ہماری آیات کو جھٹلانے والے اہلِ دوزخ ہیں۔	الحدید (۵۷)	۱۹
جو لوگ اللہ کی آیتوں کی تکذیب کرتے ہیں اُن کی مثال بری ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۵
ہماری آیتوں کو جھٹلانے والے اہل دوزخ ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱۰
(حد سے بڑھے ہوئے بدکار کو) جب ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔	القلم (۶۸)	۱۵
اللہ کے دشمن نے تکبر کیا اور کہا کہ یہ تو جادو ہے اور کسی بشر کا کلام ہے۔	المدثر (۷۴)	۱۶ تا ۲۶
جو یوم حساب پر یقین نہیں رکھتے اور ہماری آیتوں کو جھٹلاتے رہے ان کے لئے دوزخ ہے۔	النبا (۷۸)	۲۶ تا ۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی آیتوں کو سن کر کہتے ہیں کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۳
جنہوں نے اللہ کی آیات کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں۔	البلد (۹۰)	۱۹اور۲۰

آیاتِ متشابہات

قرآن مجید میں دو طرح کی آیات ہیں ایک محکم اور دوسری متشابہات۔ محکم آیات قرآن کا اصل ہیں جبکہ متشابہات کا علم صرف اللہ کو ہے اور ان کو بھی جو راسخ علم رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ان آیات پر ایمان لائے اور یہ سب پروردگار کی طرف سے ہے۔	آل عمران (۳)	۷

آیاتِ منسوخہ

کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۰۱
اگر ہم کوئی آیت منسوخ کرتے ہیں تو اس سے بہتر آیت لے آتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۶

باب (ا)

ابابیل

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

ابتلا

(دیکھئے: آزمائش صفحہ ۱۴۸)

ابراہیمؑ

(دیکھئے: قصہ ابراہیمؑ صفحہ ۱۸۲۷)

ابراہیمؑ سے قربت

ابراہیمؑ سے قربت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو انکی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (ﷺ) بھی اور وہ لوگ بھی جو ایمان لائے ہیں۔ آل عمران (۳) ۶۸

ابراہیمؑ کی وصیت

وصیت کی اس بات کی ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کو اور یعقوبؑ نے بھی اپنی اولاد کو کہ تم مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔ البقرہ (۲) ۱۳۲

ابلیس

(دیکھئے: شیطان صفحہ ۱۵۵۸)

ابولہب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابولہب کے ہاتھ ٹوٹ جائیں اور وہ ہلاک ہو، نہ تو اس کا مال ہی کام آیا اور نہ ہی وہ جو اس نے کمایا اور اس کی بیوی جو سر پر ایندھن اٹھائے پھرتی ہے اس کے گلے میں رسی ہوگی۔	اللھب (۱۱۱)	۱تا۵

اتباع

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے جادو کی اتباع کی جو سلیمانؑ کے دور میں شیاطین عمل کرتے تھے۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
کافروں کی اتباع کرنے والے کا نہ کوئی دوست ہوگا نہ مددگار۔	البقرہ (۲)	۱۲۰
اہل کتاب کی اتباع کرنے والے اپنے اوپر ظلم کریں گے۔	البقرہ (۲)	۱۴۵
بعض فتنہ پھیلانے والے متشابہات کا اتباع کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷
عیسیٰؑ کے حواریوں نے کہا ہم اس پر ایمان لائے ہم پیغمبر کی اتباع کرتے ہیں تو ہمیں ماننے والوں میں لکھ لے۔	آل عمران (۳)	۵۳
اللہ تو چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور جو لوگ اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم سیدھے رستے سے بھٹک کر دور جا پڑو۔	النساء (۴)	۲۷
تم خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر عدل کو نہ چھوڑ دینا۔	النساء (۴)	۱۳۵
ایسے لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلو جو (خود بھی) پہلے گمراہ ہوئے اور اکثروں کو بھی گمراہ کر گئے اور سیدھے رستے سے بھٹک گئے۔	المائدہ (۵)	۷۷
اور اکثر لوگ جو زمین پر آباد ہیں (گمراہ ہیں)۔ اگر تم ان کا کہا مان لو گے تو وہ تمہیں اللہ کا رستہ بھلا دیں گے۔ یہ محض خیال کے پیچھے چلتے اور نرے اٹکل کے تیر چلاتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۶
اگر آپ (ﷺ) کا حکم نہ مانیں تو کہہ دیجئے کہ اللہ کا عذاب گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا۔	الانعام (۶)	۱۴۷
تم محض خیال کے پیچھے چلتے اور اٹکل کے تیر چلاتے ہو۔	الانعام (۶)	۱۴۸
اور ان کو اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی آیتیں عطا فرمائیں تو اس نے ان کو اتار		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۵
اور اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (کے درجے) کو بلند کر دیتے۔ مگر وہ تو پستی کی طرف مائل ہو گیا۔ اور اپنی خواہش کے پیچھے چل پڑا تو اس کی مثال کتے کی سی ہو گئی۔ کہ اگر سختی کرو تو زبان نکالے رہے اور یونہی چھوڑ دو تو بھی زبان نکالے رہے۔	الاعراف (۷)	۱۷۶
جو اللہ کے سوا شریکوں کو پکارتے ہیں وہ (کسی اور چیز کے) پیچھے نہیں چلتے صرف ظن کے پیچھے چلتے ہیں اور محض اٹکلیں دوڑا رہے ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۶
جو ظالم تھے وہ انہی باتوں کے پیچھے لگے رہے جن میں عیش و آرام تھا اور وہ گناہوں میں ڈوبے ہوئے تھے۔	ھود (۱۱)	۱۱۶
اسی طرح ہم نے اس قرآن کو عربی زبان کا فرمان نازل کیا ہے۔ اور اگر تم علم آنے کے بعد ان لوگوں کی خواہشوں کے پیچھے چلو گے تو اللہ کے سامنے نہ کوئی تمہارا مددگار ہو گا اور نہ کوئی بچانے والا۔	الرعد (۱۳)	۳۷
جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے کچھ قدرت نہیں (کہ ان کو گناہ میں ڈال سکے) ہاں بدراہوں میں سے جو تیرے پیچھے چل پڑے۔	الحجر (۱۵)	۴۲
اور (اے بندے!) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان اور آنکھ اور دل ان سب سے ضرور باز پرس ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۶
جنہوں نے نماز کو کھو دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے سو عنقریب ان کو گمراہی (کی سزا) ملے گی۔	مریم (۱۹)	۵۹
جو شخص اس پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے۔ تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) تم ہلاک ہو جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۶
اس روز لوگ ایک پکارنے والے کے پیچھے چلیں گے اور اس کی پیروی سے انحراف نہ کر سکیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۸
اور اگر (اللہ) برحق ان کی خواہشوں پر چلے تو آسمان اور زمین اور جو ان میں ہیں سب درہم برہم ہو جائیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۱
جو ظالم ہیں بے سمجھے اپنی خواہشوں کے پیچھے چلتے ہیں تو جس کو اللہ گمراہ کرے اسے کون ہدایت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دے سکتا ہے اور ان کا کوئی مددگار نہیں۔	الروم (۳۰)	۲۹
اور شیطان نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا کہ مومنوں کی ایک جماعت کے سوا وہ اس کے پیچھے چل پڑے۔	سبا (۳۴)	۲۰
شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم پیغمبروں کے پیچھے چلو۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰
سو وہ ان ہی (باپ دادا) کے پیچھے دوڑے چلے جاتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۰
وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔	المؤمن (۴۰)	۳۸
ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک راہ پر پایا ہے اور ہم قدم بقدم ان ہی کے پیچھے چلتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۳
وہ (عیسٰیؑ) قیامت کی نشانی ہیں۔ تو (کہہ دو کہ لوگو!) اس میں شک نہ کرو اور میرے پیچھے چلو یہی سیدھا رستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
پھر ہم نے تم کو دین کے کھلے رستے پر کر دیا تو اسی پر چلے چلو اور نادانوں کی خواہشوں کے پیچھے نہ چلنا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۸
یہی لوگ ہیں کہ جن کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے اور وہ اپنی خواہشوں کے پیچھے چل رہے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۶
جس چیز سے اللہ ناخوش ہے یہ اس کے پیچھے چلے اور اس کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے اعمال کو برباد کر دیا۔	محمد (۴۷)	۲۸
جو لوگ ایمان لائے اور ان کی اولاد بھی ایمان میں ان کے پیچھے چلی ہم ان کی اولاد کو بھی ان (کے درجے) تک پہنچا دیں گے۔	الطّور (۵۲)	۲۱
یہ لوگ محض ظن اور خواہشات نفس کے پیچھے چل رہے ہیں۔ حالانکہ ان کے پروردگار کی طرف سے ان کے پاس ہدایت آ چکی ہے۔	النجم (۵۳)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: اطاعت صفحہ ۲۲۲، پیروی صفحہ ۸۳۵، فرمانبردار صفحہ ۱۷۶۱، نافرمانی صفحہ ۲۴۳۱)

اتحاد

کتابیں بھیجیں تا کہ جن امور میں یہ اختلاف کرتے ہیں اس سے ان میں فیصلہ کر دیا جائے مگر اختلاف انہیں لوگوں نے ہی کیا جن کو کتاب دی گئی تھی تو اللہ نے مومنوں کو سیدھی راہ دکھا دی۔	البقرہ (۲)	۲۱۳

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جس نے اللہ کی ہدایت (قرآن) کو مضبوط پکڑ لیا۔ وہ سیدھے رستے لگ گیا۔	آل عمران (۳)	۱۰۱
سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقہ فرقہ نہ ہونا ورنہ اختلاف سے آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ جاؤ گے۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
جو ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اپنا سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	۱۷۵
میرے (یعنی رسول اللہ ﷺ) کے پیچھے چلو یہی سیدھا راستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
مومن آپس میں بھائی بھائی ہیں تو اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دو۔	الحجرات (۴۹)	۱۰

(ساتھ ہی دیکھئے: اختلاف صفحہ ۲۰۶)

اترانا

(دیکھئے: تکبر صفحہ ۸۹۹)

اجر

اجر نیک لوگوں کے لئے ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۲
ان سب سے بہتر اجر اللہ کے ہاں جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ عورتیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی ملے گی۔	آل عمران (۳)	۱۵
اللہ کی راہ میں مارے جانے والے اللہ کے انعامات سے خوش ہو رہے ہوں گے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۱۷۱
ایمان لانے اور پرہیزگاری کرنے پر اجرِ عظیم ملے گا۔	آل عمران (۳)	۱۷۹
اللہ کسی کی ذرا بھی حق تلفی نہیں کرتا اور اگر نیکی ہوگی تو اس کو دو چند کر دے گا اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا۔	النساء (۴)	۴۰
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہوں گی اور گھنے سائے تلے رہیں گے۔	النساء(۴)	۵۷
اگر نصیحت پر عمل کرتے اور ثابت قدم رہتے تو اللہ اجرِ عظیم دیتا اور سیدھی راہ بھی دکھاتا۔	النساء(۴)	۶۶تا۶۸
اجرِ عظیم کے لحاظ سے اللہ نے مال و جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر کہیں فضیلت زیادہ بخشی ہے۔	النساء(۴)	۹۵
جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کے لئے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔	النساء(۴)	۱۳۴
علم میں پکے، ایمان والے جو اس کتاب پر اور اس سے پہلے بھی جو نازل ہوئیں ایمان رکھتے ہیں، نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اللہ اور روز آخرت کو مانتے ہیں ان کو عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔	النساء(۴)	۱۶۲
ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	المائدہ(۵)	۹
ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	الاعراف(۷)	۱۷۰
اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	التوبہ(۹)	۱۲۰
جو اللہ کی راہ میں تکلیف، پیاس، محنت، بھوک یا ایسی جگہ بھی چلتے ہیں کافران کو دیکھ کر غصہ کرتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا زیادہ یا کوئی میدان طے کرتے ہیں وہ بھی لکھ لیا جاتا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۲۰تا۱۲۱
میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا میرا معاوضہ تو اللہ کے ذمہ ہے۔	یونس(۱۰)	۷۲
صبر کرنے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	ھود(۱۱)	۱۱
صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	ھود(۱۱)	۱۱۵
ہم نیکوکاروں کے اجر ضائع نہیں کرتے۔	یوسف(۱۲)	۵۶
جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت میں بہترین اجر ہے۔	یوسف(۱۲)	۵۷
جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	یوسف(۱۲)	۹۰
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔	الرعد(۱۳)	۲۹
متقیوں کے لئے جنت کا وعدہ جس میں نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل ہمیشہ رہنے والے ہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اوران کے سائے بھی۔	الرعد (۱۳)	۳۵
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر جنت جس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں ان کو سلام کہا جائے گا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۳
اللہ کی راہ میں گھر چھوڑنے والوں کے لئے دنیا میں بھی اچھا ٹھکانہ ہے اور آخرت کا اجر تو بہت بڑا ہے یہ وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۴۱ اور ۴۲
مومنوں کو بشارت دیتا ہے کہ ان کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹
مومنوں کو جو نیک اعمال کرتے ہیں بہترین اجر کی خوشخبری سنادیں۔	الکھف (۱۸)	۲
جو ایمان لائے اور نیک کام کرے اُن کا اجر ضائع نہیں ہوگا۔	الکھف (۱۸)	۳۰
خضرؑ نے جو دیوار گر رہی تھی اُسے سیدھا کردیا تو موسیٰؑ نے کہا کہ اگر آپ چاہتے تو اُن سے اس کا معاوضہ لے لیتے۔	الکھف (۱۸)	۷۷
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے لئے بہشت کے باغ ہوں گے اور وہ وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۷تا۱۰۸
ایک عورت شرماتی لجاتی آئی اور موسیٰؑ سے کہنے لگی کہ تم کو میرے والد بلاتے ہیں کہ تم نے ہمیں جو پانی پلایا تھا اُس کی اجرت دیں۔	القصص (۲۸)	۲۵
ایسے لوگوں کو دگنا اجر دیا جائے گا کیونکہ یہ صبر کرتے رہے اور بھلائی کے ساتھ برائی کو روکتے رہے اور جو اللہ نے دیا ہے اس میں خرچ کرتے رہے۔	القصص (۲۸)	۵۴
جو تجھے اللہ نے عطا کیا ہے اس سے آخرت طلب کیجئے۔	القصص (۲۸)	۷۷
آخرت کا گھر اُن کے لئے ہے جو ملک میں ظلم اور فساد نہیں چاہتے اور اچھا انجام تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں کوشش کی ان کو ضرور اپنا راستہ دکھائیں گے اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۹
جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت ہے یہ ان کے کاموں کی جزا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۱۹
جو نیکوکار ہیں ان کے لئے اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۹
(۱) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں (۲) مومن مرد اور مومن عورتیں (۳) قناعت کرنے والے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مرد اور قناعت کرنے والی عورتیں (۴) فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں (۵) سچ بولنے والے مرد اور عورتیں (۶) صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں (۷) عجز رکھنے والے مرد اور عجز رکھنے والی عورتیں (۸) خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں (۹) روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں (۱۰) شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور (۱۱) اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
مومنوں کے لئے تحفہ سلام ہوگا ان کے لئے اس نے بڑا اجر تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۴
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
متقیوں کے لئے وعدہ اجر کا ہے۔	صٓ (۳۸)	۴۹تا۵۴
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶
ایمان لانے اور پرہیزگاری کرنے پر اللہ تمہیں اجر دے گا۔	محمد (۴۷)	۳۶
عہد پورا کرنے پر اجرِ عظیم ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۰
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
پرہیزگاروں کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الحجرات (۴۹)	۳
جو لوگ ایمان لائے ان کو اس کا اجر دیا مگر اکثر نافرمان ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۷
ایمان لانے پر اللہ اپنی رحمت سے دگنا اجر دے گا اور ایسا نور (روشنی) عطا کرے گا جس میں چلو گے اور وہ تم کو بخش دے گا۔	الحدید (۵۷)	۲۸
اللہ کے ہاں بڑا اجر ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۵
اللہ ڈرنے والے کے لئے سہولت پیدا کرے گا اس سے اس کے گناہ دور کردے گا اور اس کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لئے اجرِ عظیم ہے۔	الطلاق (۶۵)	۴ اور ۵
جولوگ بغیر دیکھے اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الملک (۶۷)	۱۲
آپ (ﷺ) کے لئے بے انتہا اجر اور آپ (ﷺ) بہترین اخلاق والے۔	القلم (۶۸)	۱ تا ۴
آپ (ﷺ) کیا ان سے اجر مانگتے ہیں یا انکے پاس غیب کی خبر ہے۔	القلم (۶۸)	۴۶ اور ۴۷
جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔	الانشقاق (۸۴)	۲۵
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بے انتہا اجر ہے۔	التین (۹۵)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: بدلہ صفحہ ۲۰۷، ثواب صفحہ ۹۳۹، جزا صفحہ ۹۵۹، صلہ صفحہ ۱۵۸۳)

اجرت

مطلقہ عورتیں اگر بچے کو تمہارے کہنے سے دودھ پلائیں تو ان کو ان کی اجرت دو اور (بچے کے بارے میں) پسندیدہ طریق سے موافقت رکھو۔ اگر باہم ضد (اور نااتفاقی) کروگے تو (بچے کو) اس کے (یعنی باپ کے) کہنے سے کوئی اور عورت دودھ پلائے گی۔	الطلاق (۶۵)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: صلہ صفحہ ۱۵۸۳)

اچھائی

یتیموں کی (حالت کی) اصلاح بہت اچھا کام ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
اگر قرض لینے والا تنگ دست ہو تو (اسے) کشائش (کے حاصل) ہونے تک مہلت (دو) اور اگر (زرِ قرض) بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا کام ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۰
تم میں ایک جماعت ہونی چاہئے جو لوگوں کو نیکی کی طرف بلائے اور اچھے کام کرنے کا حکم دے اور برے کاموں سے منع کرے۔	آل عمران (۳)	۱۰۴
بنی اسرائیل میں سے کچھ لوگ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ بہت اچھا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۶
(اس شخص کا مشورہ اچھا ہوسکتا ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کا کہے۔	النساء (۴)	۱۱۴
اللہ کے رستے میں مال و جان سے لڑو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔	التوبہ (۹)	۴۱
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے، نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۷۱
صبر کرو تو صبر کرنے والوں کے لئے بہت اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۲۶
جب (کوئی چیز) ناپ کر دینے لگو تو پیمانہ پورا بھرا کرو اور ترازو سیدھی رکھ کر تولا کرو یہ بہت اچھی بات اور انجام کے لحاظ سے بھی بہت بہتر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۵
جو چیز زمین پر ہے ہم نے اس کو زمین کے لئے آرائش کے لئے بنایا ہے تا کہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ ان میں کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔	الکھف (۱۸)	۷
جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے۔	الکھف (۱۸)	۸۸
وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۴
بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔	المؤمنون (۲۳)	۹۶
دنیا (کے کاموں) میں ان (ماں باپ) کا اچھی طرح ساتھ دینا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۵
بشارت ان کے لئے جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
اس شخص سے بات کا اچھا کون ہوسکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۳
(سخت کلامی کا) ایسے طریقے سے جواب دو جو بہت اچھا ہے (ایسا کرنے سے تم دیکھو گے) کہ جس میں اور تم میں دشمنی تھی وہ تمہارا گرم جوش دوست ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۴
پھر جب (جہاد کی) بات پختہ ہوگئی تو اگر یہ لوگ اللہ سے سچے رہنا چاہتے تو ان کے لئے بہت اچھا ہوتا۔	محمد (۴۷)	۲۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اعمال صالحہ صفحہ ۳۱۸، بھلائی یا برائی صفحہ ۵۷۷، نفع و نقصان صفحہ ۲۴۸۴)

اچھی چیز دیکھ کر

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ کہا کرو۔	الکھف (۱۸)	۳۹

احرام

احرام کی حالت میں شکار کی ممانعت۔	المائدہ (۵)	۱
احرام کھول دینے کے بعد شکار کی اجازت۔	المائدہ (۵)	۲
احرام کی حالت میں اللہ تعالیٰ شکار کو نزدیک لاکر آزماتے ہیں کہ کون ان سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے؟	المائدہ (۵)	۹۴
احرام کی حالت میں شکار نہ کرنا شکار کرنے پر کفارہ۔	المائدہ (۵)	۹۵
دریائی شکار کی اجازت البتہ احرام میں زمینی شکار کی ممانعت۔	المائدہ (۵)	۹۶

(حج کی معلومات کے لئے دیکھئے: حج اور عمرہ صفحہ ۱۰۵۶)

احسان

اے آلِ یعقوبؑ! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور اس اقرار کو پورا کرو جو تم نے مجھ سے کیا تھا۔ میں اس اقرار کو پورا کروں گا جو میں نے تم سے کیا تھا۔ اور مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔	البقرہ (۲)	۴۰
اے آلِ یعقوبؑ! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی تھی۔	البقرہ (۲)	۴۷
اور (ہمارے ان احسانات کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو قومِ فرعون سے مخلصی بخشی تھی۔	البقرہ (۲)	۴۹
پھر موت آجانے کے بعد ہم نے تم کو ازسرِ نو زندہ کردیا تاکہ احسان مانو۔	البقرہ (۲)	۵۶
اے بنی اسرائیل! میرے وہ احسان یاد کرو جو میں نے تم پر کئے تھے اور یہ کہ میں نے تم کو اہلِ عالم پر فضیلت بخشی تھی۔	البقرہ (۲)	۱۲۲
سو تم مجھے یاد کیا کرو میں تمہیں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا اور ناشکری نہ کرنا۔	البقرہ (۲)	۱۵۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قاتل کو مقتول کے ورثہ قصاص میں احسان رکھ کر کچھ معاف کر سکتے ہیں۔ یہ پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
اس احسان کے بدلے کہ اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
طلاق رجعی تو صرف دو بار کی ہے تو پھر یا تو اُن (بیوی) کو نکاح میں رکھا جائے یا احسان کے ساتھ چھوڑ دینا چاہئے۔	البقرہ (۲)	۲۲۹
اگر مرد لوگ بیویوں پر اپنا حق چھوڑ دیں تو پرہیز گاری کی بات ہے اور آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔	البقرہ (۲)	۲۳۷
جو لوگ اپنا مال اللہ کے رستے میں صرف کرتے ہیں پھر اس کے بعد نہ اس خرچ کا (کسی پر) احسان رکھتے ہیں اور نہ تکلیف دیتے ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے پاس ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۲
اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی اور اس وقت بھی تم بے سروسامان تھے۔ پس اللہ سے ڈرو (اور ان احسانوں کو یاد کرو) تا کہ شکر کرو۔	آل عمران (۳)	۱۲۳
اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۴۸
مومنوں پر احسان کہ ان ہی میں سے پیغمبر بھیجا۔	آل عمران (۳)	۱۶۴
ماں باپ، قرابت والوں، یتیموں محتاجوں، رشتہ دار ہمسایوں، اجنبی ہمسایوں، رفقائے پہلو (یعنی پاس بیٹھنے والوں) اور مسافروں اور جو لوگ تمہارے قبضے میں ہوں سب کے ساتھ احسان کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔	النساء (۴)	۳۶
اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں۔ تم بھی تو پہلے ایسے (مومن نہ) تھے پھر اللہ نے تم پر احسان کیا اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔	النساء (۴)	۹۴
اللہ نے جو تم پر احسان کئے ہیں اُن کو یاد کرو۔	المائدہ (۵)	۷
اللہ کا احسان ہے کہ اس نے دست درازی کرنے والوں کے ہاتھ روک دیئے۔	المائدہ (۵)	۱۱
خطاؤں کو معاف کرو کہ اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۳
قوم اللہ کے احسان کو یاد کرے کہ تم میں سے پیغمبر پیدا کیا۔	المائدہ (۵)	۲۰ اور ۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب اللہ (عیسیٰؑ سے) فرمائے گا کہ اے عیسیٰؑ ابنِ مریم میرے ان احسانوں کو یاد کرو جو میں نے تم پر اور تمہاری والدہ پر کئے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
اللہ احسان کرنے والوں کے قریب ہے۔	الاعراف (۷)	۵۶
اور (ہمارے ان احسانوں کو یاد کرو) جب ہم نے تم کو فرعونیوں سے نجات بخشی۔	الاعراف (۷)	۱۴۱
(اے محمد ﷺ) کنکریاں تم نے نہیں بلکہ اللہ نے پھینکی تھیں اس سے یہ غرض تھی کہ مومنوں کو اپنے (احسانوں) سے اچھی طرح آزمالے۔ بیشک اللہ سنتا جانتا ہے۔	الانفال (۸)	۱۷
یوسفؑ کے بھائیوں نے کہا کہ اس بھائی کی جگہ ہم میں سے کسی کو رکھ لیجئے ہم دیکھتے ہیں کہ آپ احسان کرنے والے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷۸
یوسفؑ نے بھائی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا اللہ نے ہم پر بڑا احسان کیا ہے۔	یوسف (۱۲)	۹۰
یوسفؑ نے اپنے والد سے کہا کہ میرے پروردگار نے مجھ پر (بہت سے) احسان کئے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
اللہ کے احسان کو یاد کرو کہ اس نے فرعون سے نجات دی۔	ابراہیم (۱۴)	۶
اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے احسان کرتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۱
کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا؟	ابراہیم (۱۴)	۲۸
اگر اللہ کے احسان گننے لگو تو شمار نہ کر سکو۔ کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف (اور) ناشکرا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۴
اللہ اپنا احسان تم پر پورا کرتا ہے تاکہ تم فرمانبردار رہو۔	النحل (۱۶)	۸۱
اللہ تم کو انصاف کرنے، احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۰
(اللہ نے موسیٰؑ سے فرمایا کہ) ہم نے تم پر ایک بار اور بھی احسان کیا تھا۔ جب ہم نے تمہاری والدہ کو الہام کیا تھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۷ اور ۳۸
اللہ کا فضل اور احسان نہ ہوتا تو کوئی بھی پاک نہ ہوتا۔	النور (۲۴)	۲۱
موسیٰؑ کا فرعون سے سوال کیا احسان کے بدلے بنی اسرائیل کو غلام بنا رکھا ہے؟	الشعراء (۲۶)	۲۲
سلیمانؑ نے پروردگار سے توفیق مانگی کہ تو نے جو مجھ پر اور میرے والدین پر احسان کئے ہیں، میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کا شکر ادا کروں۔	النمل (۲۷)	۱۹
اللہ چاہتا تھا کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیئے گئے ان پر احسان کرے اور ان کو پیشوا بنائے اور انہیں وارث بنائے۔	القصص (۲۸)	۵
انہوں نے (موسیٰ سے کہا) کہ میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو بیٹیوں میں سے ایک کو تم سے بیاہ دوں اس (عہد) پر کہ تم آٹھ سال میری خدمت کرو اور اگر دس سال پورے کر دو تو وہ تمہاری طرف سے (احسان) ہے۔	القصص (۲۸)	۲۷
وہ لوگ جو کل اس (قارون) کے رتبے کی تمنا کرتے تھے، صبح کو کہنے لگے ہائے شامت! اللہ ہی تو اپنے بندوں میں جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا۔ اگر اللہ ہم پر احسان نہ کرتا تو ہمیں بھی دھنسا دیتا۔	القصص (۲۸)	۸۲
مگر یہ کہ تم اپنے دوستوں سے احسان کرنا چاہو (تو زندگی میں کچھ دے سکتے ہو)۔	الاحزاب (۳۳)	۶
تم اس شخص سے جس پر اللہ نے احسان کیا اور تم نے بھی احسان کیا (یہ) کہتے تھے کہ اپنی بیوی کو اپنے پاس رہنے دے اور اللہ سے ڈر اور تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
لوگو! اللہ کے جو تم پر احسانات ہیں ان کو یاد کرو۔	الفاطر (۳۵)	۳
ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ پر بھی احسان کئے۔	الصّفّت (۳۷)	۱۱۴
سلیمانؑ کو معجزے دیئے تا کہ وہ اس کے ذریعے احسان کریں۔	صٓ (۳۸)	۳۹
جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتا ہے۔ اور اگر ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے) بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
جب اس (سواری) پر بیٹھ جاؤ پھر اپنے پروردگار کے احسان کو یاد کرو۔	الزخرف (۴۳)	۱۳
جب بچہ جوان ہو کر چالیس برس کو پہنچ جاتا ہے تو کہتا ہے کہ اے میرے پروردگار مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے باپ پر کئے ہیں اُن کا شکر گزار رہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے اور میرے لئے میری اولاد میں بھی اصلاح دے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
کافروں کو جنگ کے بعد یا تو احسان رکھ کر چھوڑ دو یا کچھ فدیہ لے کر۔	محمد (۴۷)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(راہِ ہدایت پر ہونا) اللہ کے فضل اور احسان سے ہے۔	الحجرات (۴۹)	۸
مسلمان ہونے کا احسان اللہ کا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۷
تو (جنت میں جانے پر کہیں گے) اللہ نے ہم پر احسان فرمایا اور ہمیں لُو کے عذاب سے بچالیا۔	الطور (۵۲)	۲۷
بیشک (اللہ) احسان کرنے والا مہربان ہے۔	الطور (۵۲)	۲۸
جن لوگوں نے برے کام کئے اُن کو اُن کے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں اُن کو نیک بدلہ دے۔	النجم (۵۳)	۳۱
بھلا احسان کا بدلہ سوائے احسان کے اور کیا ہو سکتا ہے؟	الرحمٰن (۵۵)	۶۰
کہہ دو کہ وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا اور تمہارے کان اور آنکھیں اور دل بنائے۔ (مگر) تم کم احسان مانتے ہو۔	الملک (۶۷)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: بھلائی یا برائی صفحہ ۵۷۷، نیکی صفحہ ۲۵۱۳)

احسان جتانا

اچھی بات کرنا اور درگزر کرنا اس صدقہ سے بہتر ہے جس کے بعد جتلایا جائے۔	البقرہ (۲)	۲۶۳
صدقہ کو جتلا کر اور ایذا دے کر خراب نہ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
اپنے مسلمان ہونے کا احسان نہ رکھو بلکہ یہ اللہ کا احسان ہے کہ اس نے تمہیں ایمان کا راستہ دکھایا۔	الحجرات (۴۹)	۱۷
زیادہ بدلے لینے کے لئے احسان نہ کرو۔	المدثر (۷۴)	۶
مومن مال پاک کرنے کے لئے دیتا ہے نہ احسان کی غرض سے اور نہ ہی بدلہ کی غرض سے بلکہ اپنے اللہ کی خوشنودی کے لئے دیتا ہے۔	اللیل (۹۲)	۱۷تا۲۱

احسان فراموش

انسان اپنے پروردگار کا احسان فراموش ہے جبکہ وہ اسے جانتا بھی ہے مگر پھر بھی مال کی سخت محبت میں گرفتار ہے۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۶تا۸

احکام

(دیکھئے: حکم صفحہ ۱۰۹۱)

احوالِ قیامت

(دیکھئے: قیامت صفحہ ۲۰۴۲)

اختلاف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہودی کہتے ہیں کہ عیسائی رستے پر نہیں اور عیسائی کہتے ہیں کہ یہودی رستے پر نہیں۔ حالانکہ وہ کتاب (الٰہی) پڑھتے ہیں۔ اسی طرح بالکل انہیں کی سی بات وہ لوگ کہتے ہیں جو (کچھ) نہیں جانتے (یعنی مشرک) تو جس بات میں یہ لوگ اختلاف کر رہے ہیں اللہ قیامت کے دن اس کا ان میں فیصلہ کر دے گا۔	البقرہ (۲)	۱۱۳
جن لوگوں نے اس کتاب میں اختلاف کیا وہ ضد میں (آ کر نیکی) سے دور (ہو گئے) ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۶
کتابیں بھیجیں تاکہ جن امور میں یہ اختلاف کرتے ہیں اس سے ان میں فیصلہ کر دیا جائے مگر اختلاف انہی نے کیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس کھلی نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں اختلاف کیا تو ان میں بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
اہلِ کتاب نے علم حاصل ہونے کے بعد ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔	آل عمران (۳)	۱۹
جب تم لوٹ کر آ ؤ گے تو جن باتوں میں اختلاف کرتے ہو اس دن تمہارے درمیان سب کا فیصلہ کر دوں گا۔	آل عمران (۳)	۵۵
یعنی کافروں کو دنیا اور آخرت میں عذاب ہوگا اور ان کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔ اور جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو پورا پورا صلہ دوں گا۔	آل عمران (۳)	۵۶ اور ۵۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی مہربانی ہے کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن ہوئے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم بھائی بھائی ہو گئے۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
اختلاف سے آگ کے گڑھے کے کنارے تک پہنچ چکے تھے۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو احکام آنے کے بعد اختلاف کرنے لگے ان کے لئے بڑا عذاب ہے۔	آل عمران (۳)	۱۰۵
قیامت کو بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔	آل عمران (۳)	۱۰۶
اختلاف پیدا ہونے کی صورت میں اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا لو۔	النساء (۴)	۵۹
جب تک اپنے اختلاف میں آپ (ﷺ) کو منصف نہ بنائیں اور آپ کے فیصلہ کو دل سے نہ مانیں اس وقت تک مومن نہ ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۵
اگر قرآن اللہ کے سوا کسی اور کا ہوتا تو اس میں اختلاف پاتے۔	النساء (۴)	۸۲
جو لوگ ان (عیسیٰؑ) کے سولی چڑھانے کے بارے میں اختلاف کرتے ہیں وہ ان کے حال سے شک میں پڑے ہوئے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۷
تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں تم کو اختلاف تھا وہ تم کو بتلا دے گا۔	المائدہ (۵)	۴۸
اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے پھر جن باتوں میں اختلاف کرتے تھے وہ بتلا دے گا۔	الانعام (۶)	۱۶۴
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور آپس میں اختلاف نہ کرنا ورنہ بزدل ہو جاؤ گے۔	الانفال (۸)	۴۶
جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں وقت آنے پر ان میں فیصلہ کر دیا جائے گا۔	یونس (۱۰)	۱۹
باوجود علم رکھنے کے، اختلاف کرتے رہے۔	یونس (۱۰)	۹۳
تورات موسیٰؑ کو دی تو اس میں اختلاف کیا اگر پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	ھود (۱۱)	۱۱۰اور۱۱۱
پروردگار چاہتا تو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۸
اختلاف کی وجہ سے اللہ کا وعدہ پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	ھود (۱۱)	۱۱۸تا۱۱۹
اکثر لوگ نہیں جانتے کہ جن باتوں میں اختلاف کرتے تھے وہ جان لیں۔	النحل (۱۶)	۳۸اور۳۹
اس (قرآن) کے ذریعہ جن میں اختلاف ہے فیصلہ کر دو۔	النحل (۱۶)	۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ تمہیں آزماتا ہے، جن باتوں میں اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت وہ ظاہر کردے گا۔	النحل (۱٦)	۹۲
ہفتے کا دن تو ان کے لئے مقرر تھا جنہوں نے اختلاف کیا تھا۔	النحل (۱٦)	۱۲۴
انہوں نے باہم اختلاف ڈال دیا۔	مریم (۱۹)	۳۷
کچھ نے اختلاف کیا جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے۔	مریم (۱۹)	۵۹
اور لوگ اگر جھگڑا کریں تو کہہ دو جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس کا فیصلہ کردے گا۔	الحج (۲۲)	٦۸ اور ٦۹
قرآن بنی اسرائیل کے سامنے اکثر ایسی باتیں بیان کرتا ہے جس میں وہ اختلاف کرتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۷٦
پروردگار ان کا فیصلہ (قیامت کو) کردے گا وہ غالب اور علم والا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۸
بے شک تمہارا پروردگار جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کردے گا۔	السجدہ (۳۲)	۲۵
جب فرشتے اختلاف کر رہے تھے تو مجھے (یعنی رسول اللہ ﷺ کو) کچھ علم نہ تھا۔	ص (۳۸)	٦۹
جو لوگ شرک کرتے ہیں اور اللہ کے سوا دوست بناتے ہیں تو جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں (قیامت کے دن) ان میں فیصلہ کردیا جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۳
(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۸
وہی اپنے بندوں کی اختلافی باتوں میں فیصلہ کریگا۔	الزمر (۳۹)	۴٦
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں (یعنی اختلاف کرتے ہیں) تو اللہ اور مومنوں کو جھگڑا سخت ناپسند ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
جو لوگ بغیر کسی دلیل کے اللہ کی آیتوں میں جھگڑتے ہیں ان کے دلوں میں صرف تکبر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵٦
موسیٰ کو کتاب دی تو اس میں اختلاف کیا گیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۵
جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کرے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۰
(کتاب) دانائی لے کر آیا ہوں اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔	الزخرف (۴۳)	٦۳
انہوں نے علم آنے کے بعد آپس کی ضد سے اختلاف کیا، پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کردے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت بڑی خبر ہے جس کا یہ پوچھ رہے ہیں عنقریب یہ جان لیں گے جس میں اختلاف کر رہے ہیں۔	النبا (۷۸)	۱تا۵
اہلِ کتاب نے دلیل آنے کے بعد اختلاف کیا۔	البینۃ (۹۸)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: جھگڑا صفحہ ۱۰۰۷)

اختیار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) سے نہ تو یہودی کبھی خوش ہوں گے اور نہ عیسائی یہاں تک کہ ان کے مذہب کی پیروی اختیار کر لیں۔	البقرہ (۲)	۱۲۰
(ہم) دینِ ابراہیمؑ (اختیار کئے ہوئے ہیں) جو ایک اللہ کے ہو رہے تھے اور مشرکوں میں سے نہ تھے۔	البقرہ (۲)	۱۳۵
ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۳۸
روزوں کی راتوں میں اب (تم کو اختیار ہے کہ) ان (بیویوں) سے مباشرت (کر لیا) کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
اگر تم اپنی بیوی کو ان کے پاس جانے سے پہلے طلاق دے دو لیکن مہر مقرر کر چکے ہو تو آدھا مہر دینا ہوگا۔ ہاں اگر وہ اپنا مہر بخش دیں یا مرد جن کے ہاتھ میں عقد نکاح ہے (اپنا حق) چھوڑ دیں (اور پورا مہر دے دیں تو ان کو اختیار ہے) اور اگر تم مرد لوگ ہی اپنا حق چھوڑ دو تو یہ پرہیزگاری کی بات ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۷
اللہ (کو اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی دے۔	البقرہ (۲)	۲۴۷
ہر طرح کی بھلائی اللہ کے اختیار میں ہے۔	آل عمران (۳)	۲۶
اس کام میں آپ (ﷺ) کو کوئی اختیار نہیں اللہ چاہے تو کافروں پر مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے۔	آل عمران (۳)	۱۲۸
ساری باتوں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
گفتگو کرتے وقت نرمی اختیار کرو۔	النساء (۴)	۸
مقتول کے وارث اگر خون بہا معاف کر دیں (تو ان کو اختیار ہے)۔	النساء (۴)	۹۲
اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار رہوں اور جب احرام اتار دو (پھر اختیار		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے کہ) شکار کرو۔	المائدہ(۵)	۲
موسیٰ کی رب سے التجا کہ میں اپنے اور اپنے بھائی پر اختیار رکھتا ہوں تو آپ ہمیں ان کافروں سے الگ کر دیں۔	المائدہ(۵)	۲۵
اللہ سے ڈرتے رہو اور قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اختیار کرو۔	المائدہ(۵)	۳۵
اگر اللہ کسی کو گمراہ کرنا چاہے تو اس کے لئے تم کچھ بھی اللہ سے (ہدایت کا) اختیار نہیں رکھتے۔	المائدہ(۵)	۴۱
ایسی چیزوں کی کیوں پرستش کرتے ہو جن کو نفع نقصان کا کوئی اختیار نہیں؟	المائدہ(۵)	۷۶
(عذاب کا) اختیار میرے پاس نہیں بلکہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الانعام(۶)	۵۷
کہہ دو کہ جس چیز کے لئے تم جلدی کر رہے ہو اگر وہ میرے اختیار میں ہوتا تو مجھ میں اور تم میں فیصلہ ہو چکا ہوتا۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	الانعام(۶)	۵۸
شہر میں سکونت اختیار کرنے کے لئے مغفرت مانگتے اور سجدہ کرتے ہوئے داخل ہونا۔	الاعراف(۷)	۱۶۱
جب ان میں سے ایک جماعت نے کہا کہ تم ایسے لوگوں کو کیوں نصیحت کرتے ہو جن کو اللہ ہلاک کرنے والا یا سخت عذاب دینے والا ہے تو انہوں نے کہا کہ اس لئے کہ تمہارے پروردگار کے سامنے معذرت کر سکیں اور عجب نہیں کہ وہ پرہیزگاری اختیار کریں۔	الاعراف(۷)	۱۶۴
اللہ کے سب نام اچھے ہیں تو اس کو ان (اچھے) ناموں سے پکارا کرو اور جو لوگ اس کے ناموں میں کجی (اختیار) کرتے ہیں ان کو چھوڑ دو۔	الاعراف(۷)	۱۸۰
میں نفع نقصان کا اختیار نہیں رکھتا نہ ہی غیب جانتا ہوں اگر جانتا تو فائدوں کو جمع کر لیتا۔	الاعراف(۷)	۱۸۸
(اے محمد ﷺ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو۔ اور جاہلوں سے کنارہ کرلو۔	الاعراف(۷)	۱۹۹
تم سے پہلے ہم کئی امتوں کو جب انہوں نے ظلم اختیار کیا ہلاک کر چکے ہیں۔	یونس(۱۰)	۱۳
کافروں کا مطالبہ کہ یا تو دوسرا قرآن لاؤ یا بدل دو جواب دیا کہ مجھے بدلنے کا اختیار نہیں۔	یونس(۱۰)	۱۵
کہہ دو کہ میں اپنے نقصان اور فائدے کا اختیار نہیں رکھتا۔	یونس(۱۰)	۴۹
اگر اللہ تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا کوئی نہیں اگر بھلائی کرنا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں۔	یونس(۱۰)	۱۰۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار کی طرف سے حق آ چکا تو کوئی ہدایت حاصل کرے گا تو اپنے لئے گمراہی اختیار کرے گا تو اپنے لئے۔	یونس (۱۰)	۱۰۸
آسمانوں اور زمین کا پروردگار اللہ ہی ہے تو پھر دوسروں کو کیوں کارساز بناتے ہو جو خود اپنے نفع نقصان کا بھی اختیار نہیں رکھتے، شریکوں نے کون سی مخلوقات پیدا کی ہیں؟	الرعد (۱۳)	۱۶
جن لوگوں نے اللہ کے حکم کو قبول کیا ان کی حالت بہت بہتر ہوگی اور جنہوں نے اس کو قبول نہ کیا اگر روئے زمین کے سب خزانے ان کے اختیار میں ہوں تو سب کے سب اور ان کے ساتھ اتنے ہی اور (نجات کے) بدلے میں صرف کر ڈالیں (مگر نجات کہاں؟)	الرعد (۱۳)	۱۸
اللہ کے اختیار میں سب باتیں ہیں خواہ پہاڑ چلائے، زمین پھاڑے یا مُردوں سے کلام کرے۔	الرعد (۱۳)	۳۱
کسی پیغمبر کے اختیار میں نہیں ہے کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر نشانی لے آئے۔	الرعد (۱۳)	۳۸
پیغمبروں نے کہا کہ ہمارے اختیار کی بات نہیں کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تم کو (تمہاری فرمائش کے مطابق) معجزہ دکھائیں۔	ابراہیم (۱۴)	۱۱
وہی تو ہے جس نے دریا کو تمہارے اختیار میں کیا تا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ اور اس سے زیور (موتی وغیرہ) نکالو جسے تم پہنتے ہو۔ اور تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں اور اس لئے بھی (دریا کو تمہارے اختیار میں کیا) کہ تم اللہ کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور اس کا شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۱۴
اللہ کے سوا ایسی چیزوں کو پوجتے ہیں جو ان کو آسمان اور زمین میں روزی دینے کا ذرا اختیار نہیں رکھتے۔	النحل (۱۶)	۷۳
اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام ہے جو (بالکل) دوسرے کے اختیار میں ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا۔	النحل (۱۶)	۷۵
اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کی مِلک) ہے۔ (بے اختیار وناتواں) کہ کسی چیز پر قدرت ہی نہیں رکھتا۔	النحل (۱۶)	۷۶
	النحل (۱۶)	۱۲۳
جو ہدایت اختیار کرتا ہے تو وہ اپنے لئے اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا نقصان بھی اسی کا ہوگا۔ کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہ اٹھائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے وارث کو اختیار دیا ہے کہ وہ قصاص میں زیادتی نہ کرے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
کہو (کہ مشرکو!) جن لوگوں کی نسبت تمہیں (معبود ہونے کا) گمان ہے ان کو بلا دیکھو وہ تم سے تکلیف کے دور کرنے یا اس کے بدل دینے کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۶
کہہ دو کہ تم (اللہ کو) اللہ (کے نام سے) پکارو یا رحمٰن (کے نام سے)۔ جس نام سے پکارو اس کے سب نام اچھے ہیں۔ اور نماز نہ بلند آواز سے پڑھو اور نہ آہستہ بلکہ اس کے بیچ کا طریقہ اختیار کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۰
حکم دیا کہ چاہو تو تم اس قوم کے ساتھ بھلائی کرو یا انہیں سزا دو تمہیں اختیار ہے۔	الکھف (۱۸)	۸۶
کوئی سفارش کا اختیار نہ رکھے گا مگر جس نے اللہ سے اقرار لیا۔	مریم (۱۹)	۸۷
وہ کہنے لگے ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ خلاف نہیں کیا بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷
کیا یہ لوگ دیکھتے نہیں کہ وہ ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نفع ونقصان کا اختیار رکھتا ہے؟	طٰہٰ (۲۰)	۸۹
سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الحج (۲۲)	۴۱
جن کو بیاہ کا مقدور نہ ہو وہ پاک دامنی کو اختیار کئے رہیں۔ یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔	النور (۲۴)	۳۳
اللہ کے سوا اور معبود بنا لئے جو نہ کچھ پیدا کر سکتے ہیں، نہ نفع نقصان کا اور نہ ہی جینے اور مرنے کے بعد اٹھنے پر اختیار رکھتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۳
اور جس دن ظالم اپنے ہاتھ کاٹ کاٹ کھائے گا (اور) کہے گا کہ اے کاش! میں نے پیغمبر کے ساتھ رستہ اختیار کیا ہوتا۔	الفرقان (۲۵)	۲۷
تبلیغ کی اجرت نہیں چاہتے بلکہ جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف جانے کا راستہ اختیار کرے۔	الفرقان (۲۵)	۵۷
وہ بولے کہ ہم بڑے زور آور اور سخت جنگجو ہیں اور حکم آپ کے اختیار میں ہے۔ تو جو حکم دیجئے گا (اس کے مآل پر) نظر کر لیجئے گا۔	النمل (۲۷)	۳۳
قرآن پڑھا کرو تو جو کوئی سیدھا راستہ اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اور جو گمراہ رہتا ہے تو اپنے لئے۔	النمل (۲۷)	۹۲
تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور (جسے چاہتا ہے) برگزیدہ کر دیتا ہے۔ ان (شریکوں) کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔	القصص (۲۸)	۶۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بُت رزق دینے تک کا اختیار نہیں رکھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۷
تم ایک طرف کے ہو کر دین (اللہ کے رستے) پر سیدھا منہ کئے چلے جاؤ۔ (اور) اللہ کی فطرت کو جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے (اختیار کئے رہو)۔	الروم (۳۰)	۳۰
کسی مومن مرد یا مومن عورت کے لئے درست نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) کوئی حکم دیں تو وہ اس میں کچھ اپنا بھی اختیار رکھیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۶
طلاق بغیر رخصتی پر تم کو اختیار نہیں کہ ان سے عدت پوری کراؤ۔	الاحزاب (۳۳)	۴۹
(اور آپ ﷺ کو یہ بھی اختیار ہے کہ) جس بیوی کو چاہو علیحدہ رکھو اور جسے چاہو اپنے پاس رکھو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱
(اے پیغمبر ﷺ) ان کے سوا اور عورتیں تم کو جائز نہیں اور نہ یہ کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر اور بیویاں کرلو خواہ ان کا حسن تم کو اچھا لگے مگر وہ جو تمہارے ہاتھ کا مال ہے (یعنی لونڈیوں کے بارے میں اختیار ہے)۔ اور اللہ ہر چیز پر نظر رکھتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۲
یوم حشر کو ان کے شریک کسی کو نفع یا نقصان پہنچانے کا اختیار نہیں رکھتے۔ لہٰذا اس عذاب کا مزہ چکھو جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	سبا (۳۴)	۴۲
یعنی (کافروں نے) ملک میں غرور کرنا اور بری چال چلنا (اختیار کیا)۔ اور بری چال کا وبال اس کے چلنے والے ہی پر پڑتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
سلیمانؑ پچھتائے کہ بجائے اللہ کی یاد کے مال کی محبت اختیار کی یہاں تک کہ (سورج) پردے میں چھپ گیا۔	ص (۳۸)	۳۲
کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا رکھے ہیں یہ تو کسی چیز کا نہ اختیار رکھتے اور نہ ہی سمجھتے ہیں؟	الزمر (۳۹)	۴۳
سفارش تو ساری اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۴
اس نے تمہارے لئے دین کا وہی رستہ مقرر کیا جس (کے اختیار کرنے کا) نوحؑ کو حکم دیا تھا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
جن کو یہ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ سفارش کا کچھ اختیار نہیں رکھتے۔	الزخرف (۴۳)	۸۶
کیا یہ کہتے ہیں ن کہ اس نے اس (قرآن) کو از خود بنا لیا ہے؟ کہہ دو کہ اگر میں نے اس کو اپنی طرف سے بنایا ہو تو تم اللہ کے سامنے میرے (بچاؤ کے) لئے کچھ اختیار نہیں رکھتے۔	الاحقاف (۴۶)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر اللہ نقصان پہنچانا چاہے یا نفع پہنچانا چاہے تو اس کے سامنے کون اختیار رکھتا ہے؟	الفتح (۴۸)	۱۱
میں اللہ کے سامنے کسی چیز کا اختیار نہیں رکھتا۔	الممتحنہ (۶۰)	۴
یہ لوگ چاہتے ہیں کہ تم نرمی اختیار کرو تو یہ بھی نرم ہو جائیں۔	القلم (۶۸)	۹
میں تمہارے حق میں نقصان اور نفع کا کچھ اختیار نہیں رکھتا۔	جن (۷۲)	۲۱
یہ (قرآن) تو نصیحت ہے سو جو چاہے اپنے پروردگار تک (پہنچنے کا) رستہ اختیار کرے۔	المزمل (۷۳)	۱۹
قرآن نصیحت ہے تو جو چاہے اپنے پروردگار کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کرے۔	الدھر (۷۶)	۲۹
تم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ منظور کرے۔	الدھر (۷۶)	۳۰
تم لوگ تو دنیا کی زندگی کو اختیار کرتے ہو۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۶

اخلاق

(دیکھئے: گفتگو کا سلیقہ صفحہ ۲۱۴۹)

اخلاقِ نبوی ﷺ

(دیکھئے: اسوۂ حسنہ صفحہ ۲۲۱)

ادب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ادب کا مہینہ ادب کے مقابل ہے اور ادب کی چیزیں ایک دوسرے کا بدل ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۹۴
(مسلمانو) سب نمازیں خصوصاً بیچ کی نماز (یعنی نماز عصر) پورے التزام کے ساتھ ادا کرتے رہو اور اللہ کے آگے ادب سے کھڑے رہا کرو۔	البقرہ (۲)	۲۳۸
جس خیرات دینے کے بعد (لینے والے کو) ایذا دی جائے اس سے تو نرم بات کہہ دینی اور (اس کی بے ادبی سے) درگزر کرنا بہتر ہے۔ اور اللہ بے پرواہ (اور) بردبار ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۳
اللہ کے نام کی چیزوں کی بے حرمتی نہ کرنا اور نہ ادب کے مہینے کی اور نہ قربانی کے جانوروں کی اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہ ان جانوروں کی جن کے گلے میں پٹے بندھے ہوئے ہوں، اور نہ ان لوگوں کی جو عزت کے گھر (کعبہ) کو جارہے ہوں۔	المائدہ(۵)	۲
جن لوگوں کو یہ مشرک اللہ کے سوا پکارتے ہیں ان کو برا نہ کہنا کہ یہ بھی کہیں اللہ کو بے ادبی سے بے (سوچے) سمجھے برا کہہ بیٹھیں۔	الانعام(۶)	۱۰۸
ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہنا، ادب سے بات کرنا اور عاجزی سے ان کے آگے جھکے رہنا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲۳اور۲۴
اگر تم نیک ہوگے والدین کا ادب اور خدمت کروگے تو وہ بھی تمہیں بخش دے گا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲۳تا۲۵
جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔	الحج(۲۲)	۳۰
جو اللہ کی نشانیوں کا ادب کرے تو وہ متقی ہے۔	الحج(۲۲)	۳۲
(اللہ کے نیک بندے) اپنے پروردگار کے آگے سجدے کرکے اور (عجز وادب سے) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے ہیں۔	الفرقان(۲۵)	۶۴
(کہہ دو) مجھ کو یہی ارشاد ہوا ہے کہ اس شہر مکہ کے مالک کی عبادت کروں جس نے اس کو محترم (اور مقام ادب) بنایا ہے اور سب چیز اسی کی ہے اور یہ بھی حکم ہوا ہے کہ اس کا حکم بردار رہوں۔	النمل(۲۷)	۹۱
والدین کی بے ادبی کرنے اور دوبارہ پیدا ہونے کے کہنے کو نہ ماننے پر عذاب کا وعدہ ہے جیسا کہ پہلے جنوں، انسانوں اور دوسری امتوں پر وعدہ تحقیق ہو چکا ہے۔	الاحقاف(۴۶)	۱۷اور۱۸
(رسول ﷺ کی) بے ادبی کرنے پر اعمال ضائع ہو جائیں گے۔	الحجرات(۴۹)	۲
حجروں کے باہر سے آوازیں دینا بے عقلی ہے۔ صبر کرنا زیادہ بہتر ہے۔	الحجرات(۴۹)	۴اور۵
قرآن قابلِ ادب اور پاک اوراق میں بلند مقام پر رکھے ہوئے اور ایسے ہاتھوں میں جو عزت والے ہیں۔	عبس(۸۰)	۱۱تا۱۶

(ساتھ ہی دیکھئے: عزت صفحہ ۱۶۷۵، عزت کے مہینے صفحہ ۱۶۷۸)

اذان

نماز کے لئے جب اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لئے جلدی کرو۔	الجمعہ(۶۲)	۹

ارتکازِ دولت

(دیکھئے: دولت ۱۲۴۰، دولتمند صفحہ ۱۲۴۱)

اژدھا

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸، سانپ صفحہ ۱۴۳۸)

استطاعت

جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (بے چارے غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں بھی خرچ کرتے ہیں) ان پر جو (منافق) طعن کرتے اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے اور ان کے لئے تکلیف دینے والا عذاب ہے۔	التوبہ (۹)	۷۹

(ساتھ ہی دیکھئے: طاقت صفحہ ۱۵۹۲)

استعانت

(دیکھئے: مدد اور مددگار صفحہ ۲۲۹۹)

استغفار

(دیکھئے: توبہ صفحہ ۹۱۸)

استقامت

(دیکھئے: ثابت قدمی صفحہ ۹۳۷، صبر صفحہ ۱۵۷۰)

اسحاقؑ

(دیکھئے: قصہ اسحاقؑ صفحہ ۱۸۴۴)

اسرا

(دیکھئے: معراج صفحہ ۲۳۷۰)

اسراف

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اس خوف سے کہ وہ (یتیم جو کفالت میں ہیں) بڑے ہو جائیں گے (یعنی بڑے ہو کر تم سے اپنا مال واپس لے لیں گے) اس کو فضول خرچی اور جلدی میں نہ اڑا دینا۔	النساء (۴)	٦
فضول خرچی اور دکھاوے کے لئے خرچ کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں۔	النساء (۴)	۳۸
بے جانہ اڑاؤ، اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	الانعام (٦)	۱۴۱
کھاؤ پیو بے جانہ اڑاؤ کہ اللہ بے جا اڑانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	الاعراف (۷)	۳۱
رشتہ داروں محتاجوں اور مسافروں کو دو اور فضول خرچی نہ کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲٦
فضول خرچی کرنے والا شیطان کا بھائی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۷
اللہ کے نیک بندے فضول خرچ نہیں کرتے بلکہ اعتدال سے خرچ کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	٦۷
فضول خرچی کرنا سخت گناہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	٦۷ اور ٦۸

(ساتھ ہی دیکھئے: حد سے نکلنا صفحہ ۱۰۵۹)

اسلام

(مومنو!) کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ لوگ تمہارے (دین کے) قائل ہو جائیں گے۔ (حالانکہ ان میں سے کچھ لوگ کلام اللہ (یعنی تورات) کو سنتے پھر اس کو سمجھ لینے کے بعد اس کو جان بوجھ کر

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
بدل دیتے رہتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۵
اللہ کی ہدایت (یعنی دینِ اسلام) ہی ہدایت ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۰
جب ان سے ان کے پروردگار نے فرمایا کہ اسلام لے آؤ تو انہوں نے عرض کی میں رب العٰلمین کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۳۱
تمام نبیوں کا دین اسلام ہی رہا ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۳۲
یعقوب کی اولاد کا اقرار کہ ہم مسلمان رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۳۳
ایمان والے فرق نہیں کرتے کسی بھی پیغمبر میں۔	البقرہ (۲)	۱۳۶
تم کو امتِ معتدل بنایا تا کہ تم لوگوں پر گواہ رہو اور پیغمبر (ﷺ) تم پر گواہ رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ۔	البقرہ (۲)	۲۰۸
دین میں زبردستی نہیں ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۶
اللہ کے نزدیک دین تو صرف دین اسلام ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹
اہلِ کتاب نے دین اسلام سے علم حاصل ہونے کے بعد ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔	آل عمران (۳)	۱۹
اسلام لانے والے ہی ہدایت پائیں گے۔	آل عمران (۳)	۲۰
اہلِ کتاب ایک دوسرے سے کہتے ہیں کہ جو (کتاب) مومنوں پر نازل ہوئی ہے اس پر دن کے شروع میں تو ایمان لے آیا کرو اور اس کے آخر میں انکار کر دیا کرو۔ تا کہ وہ (اسلام سے) برگشتہ ہو جائیں۔	آل عمران (۳)	۷۲
دینِ اسلام کے علاوہ کوئی بھی دین قبول نہیں کیا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۸۵
دین کو کامل کر دیا، نعمتیں پوری کر دیں اور اسلام کو بطورِ دین پسند کر لیا۔	المائدہ (۵)	۳
پسندیدہ دین۔	المائدہ (۵)	۳
کافر تمہارے دین سے مایوس ہو گئے ہیں۔	المائدہ (۵)	۳
مجھے یہ حکم ہوا ہے کہ میں پہلا اسلام لانے والا ہوں اور یہ بھی کہ مشرکوں میں نہ ہوں۔	الانعام (۶)	۱۴
اللہ جسے چاہتا ہے ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دین اسلام پر چلنے والوں کے اعمال کے صلے میں اللہ کے ہاں سلامتی کا گھر (یعنی جنت) ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۷
(اے اہلِ اسلام! اب) اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف سے مشرکوں سے جن سے تم نے عہد کر رکھا تھا بیزاری (اور جنگ کی تیاری) ہے۔	التوبہ (۹)	۱
اپنے پیغمبر کو ہدایت اور دین حق دیکر بھیجا تاکہ اس دین کو دوسرے دینوں پر غالب کردے۔	التوبہ (۹)	۳۳
قسمیں کھاتے ہیں کہ کچھ نہیں کیا حالانکہ انہوں نے کفر کا کلمہ کہا یہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اگر یہ توبہ کرلیں تو بہتر ہوگا۔	التوبہ (۹)	۷۴
سارے انسان پہلے ایک ہی امت تھے۔	یونس (۱۰)	۱۹
ایمان لانے والوں میں ہوں اور دین (اسلام) کی پیروی کروں۔	یونس (۱۰)	۱۰۴ اور ۱۰۵
اگر وہ تمہاری بات قبول نہ کریں تو جان لو کہ وہ اللہ کے علم سے اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو تمہیں بھی اسلام لے آنا چاہیے۔	ہود (۱۱)	۱۴
حق آگیا اور باطل نابود ہوگیا بے شک باطل مٹنے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۱
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادے گا جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا اور ان کے دین کو جسے اس نے پسند کیا ہے مستحکم وپائیدار کرے گا۔	النور (۲۴)	۵۵
جن کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیا ہو وہ اور جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہوں وہ برابر نہیں ہو سکتے۔	الزمر (۳۹)	۲۲
حکم ہوا ہے کہ پروردگارِ عالم ہی کا تابع فرمان رہوں۔	المؤمن (۴۰)	۶۶
جو گنوار پیچھے رہ گئے تھے ان سے کہہ دو کہ تم جلد ایک سخت جنگجو قوم کے (ساتھ لڑائی کے) لئے بلائے جاؤ گے۔ ان سے تم (یا تو) جنگ کرتے رہو گے یا وہ اسلام لے آئیں گے۔	الفتح (۴۸)	۱۶
دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔	الحجرات (۴۹)	۱۴
منافق لوگ مومنوں سے کہیں گے کہ کیا ہم (دنیا میں) تمہارے ساتھ نہ تھے؟ وہ کہیں گے کیوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہیں تھے۔ لیکن تم نے خود اپنے تئیں ابتلا میں ڈالا اور (ہمارے حق میں حوادث کے) منتظر رہے اور (اسلام میں) شک کیا۔	الحدید (۵۷)	۱۴
ظالم کو اسلام کی طرف بلایا جائے تو وہ اللہ پر بہتان باندھتا ہے۔	الصف (۶۱)	۷
(اے پیغمبر ﷺ ان منکرانِ اسلام سے) کہہ دو کہ اے کافرو! جن (بتوں) کی تم پوجتے ہو میں ان کو نہیں پوجتا۔	الکفرون (۱۰۹)	۱
اللہ کی مدد آئی اور فتح ہوئی تو لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔	النصر (۱۱۰)	۱ اور ۲

(ساتھ ہی دیکھئے: دین صفحہ ۱۲۴۸، دینِ ابراہیمی صفحہ ۱۲۵۲، دینِ حق صفحہ ۱۲۵۳، دینِ مستقیم صفحہ ۱۲۵۳)

اسماء الحسنٰی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کو اس کے اچھے اچھے ناموں سے پکارو۔	الاعراف (۷)	۱۸۰
جو اللہ کے ناموں میں کجی کریں ان کو چھوڑ دو کہ وہ سزا پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۰
اللہ پکارو یا رحمٰن یہ اس کے اچھے اچھے نام ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۰
اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کے اچھے اچھے نام ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۸
وہ خالق، ایجاد واختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے اچھے نام ہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۴

اسماء النبی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
محمد (ﷺ)	آل عمران (۳)	۱۴۴
محمد (ﷺ)	الاحزاب (۳۳)	۴۰
محمد (ﷺ)	محمد (۴۷)	۲
محمد (ﷺ)	الفتح (۴۸)	۲۹
احمد (ﷺ)	الصف (۶۱)	۶
طٰہٰ (ﷺ)	طٰہٰ (۲۰)	۱

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
یٰسٓ (ﷺ)	یٰسٓ (۳۶)	۱
مزمّل ۔ (کپڑوں میں لپٹنے والے)۔	المزمّل (۷۳)	۱
مدثر (کپڑا لپیٹنے والے)۔	المدثر (۷۴)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: نبیوں کے نام صفحہ۲۴۴۳)

اسوۂ حسنہ

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی مہربانی سے آپ (ﷺ) نرم دل ہیں اگر سخت دل ہوتے تو یہ (منافق) آپ (ﷺ) کے پاس سے بھاگ جاتے۔	آل عمران (۳)	۱۵۹
مومنوں کے لئے رحمت ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۱
تم ہی میں سے، انہیں تمہاری تکلیف گراں گذرتی ہے تمہاری بھلائی کے خواہش مند ہیں، مومنوں پر نہایت مہربان اور شفقت کرنے والے۔	التوبہ (۹)	۱۲۸
سارے جہان کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۷
تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) پیروی کرنے کے لئے بہترین نمونہ ہیں جو اللہ سے ملنے اور آخرت کا یقین رکھتا ہو اور اللہ کا ذکر بھی خوب کرتا ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
میرے (یعنی رسول اللہ ﷺ) کے پیچھے چلو یہی سیدھا راستہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
ابراہیمؑ اور ان کے رفقاء کے اسوۂ حسنہ پر چلنا ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴
اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھنے والوں کو اسوۂ حسنہ پر چلنا ہوگا۔	الممتحنۃ (۶۰)	۶
اگر کوئی اسوۂ حسنہ سے روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور لائق تعریف ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۶
آپ (ﷺ) بہترین اخلاق والے ہیں۔	القلم (۶۸)	۱ تا ۴

اصلاح

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب ان سے کہتے ہیں کہ زمین میں فساد نہ ڈالو تو کہتے ہیں کہ ہم تو اصلاح کرنے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۱
یتیموں کی اصلاح بہت اچھا کام ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
ملک میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کرنا اور اللہ سے خوف کرتے ہوئے اور امید رکھ کر دعائیں مانگتے رہنا کچھ شک نہیں کہ اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔	الاعراف (۷)	۵۶
شعیبؑ نے کہا کہ تم ناپ اور تول پوری کیا کرو اور لوگوں کو چیزیں کم نہ دیا کرو اور زمین میں اصلاح کے بعد خرابی نہ کیا کرو۔	الاعراف (۷)	۸۵
موسیٰؑ نے اپنے بھائی ہارونؑ سے کہا کہ میرے (کوہ طور پر جانے کے) بعد تم میری قوم میں میرے جانشین ہو۔ اصلاح کرتے رہنا اور شریروں کے رستے نہ چلنا۔	الاعراف (۷)	۱۴۲
میں نہیں چاہتا کہ جس امر سے میں تمہیں منع کروں خود اس کو کرنے لگوں۔ میں تو جہاں تک مجھ سے ہو سکے (تمہارے معاملات کی) اصلاح چاہتا ہوں۔	ھود (۱۱)	۸۸
حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو جو ملک میں فساد کرتے ہیں اور اصلاح نہیں کرتے۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۱ اور ۱۵۲
(صالحؑ کے) شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔	النمل (۲۷)	۴۸
یہ (حبط اعمال یعنی اعمال کا ضائع ہونا اور اصلاح حال) اس لئے ہے کہ جن لوگوں نے کفر کیا انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی اور جو ایمان لائے وہ اپنے پروردگار کی طرف سے (دین) حق کے پیچھے چلے۔	محمد (۴۷)	۳

(صلح کے لئے دیکھئے: صلح صفحہ ۱۵۸۱)

اطاعت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ نے پروردگار کے حکم پر کہا کہ میں رب العٰلمین کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۳۱
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔	آل عمران (۳)	۱۳۲
باوجود زخم کھانے کے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا ساتھ نہیں چھوڑا ایسوں کے لئے بڑا ثواب ہے۔	آل عمران (۳)	۱۷۲

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو جنت میں داخل کرے گا جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اور یہی بڑی کامیابی ہوگی۔	النساء (۴)	۱۳
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو اور جو تم میں صاحبِ حکومت ہیں ان کی بھی اور اگر تم میں اختلاف ہو جائے تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا لو اگر اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو، یہ بہت اچھی بات ہے۔	النساء (۴)	۵۹
اللہ کا حکم ہے کہ پیغمبر (ﷺ) کا حکم مانا جائے۔	النساء (۴)	۶۴
اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت پر قیامت کے دن انبیاء، صدیق، شہید اور نیک بندوں کے ساتھ ہوں گے۔	النساء (۴)	۶۹
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے دن افضل بندوں کے ساتھ ہوں گے یعنی انبیاء، صدیق، شہید اور نیک لوگوں کی رفاقت ملتی۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔	النساء (۴)	۶۹ اور ۷۰
جس نے رسول (ﷺ) کی اطاعت کی اس نے گویا اللہ ہی کی اطاعت کی۔	النساء (۴)	۸۰
اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔	المائدہ (۵)	۹۲
اگر آپ (ﷺ) کا حکم نہ مانیں تو کہہ دیجئے کہ اللہ کا عذاب گنہگاروں سے نہیں ٹلے گا۔	الانعام (۶)	۱۴۷
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کی طرف رجوع ہونے کے بجائے کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے بزرگوں کو اسی طرح کرتے دیکھا ہے اور یہی اللہ کا حکم ہوگا۔	الاعراف (۷)	۲۸
اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔	الاعراف (۷)	۲۸
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کا حکم مانو وہ تمہیں ایسے کام کے لئے بلاتے ہیں جو تم کو زندگی بخشتا ہے اور اس فتنہ سے بچو جو گنہگاروں پر واقع ہوگا۔	الانفال (۸)	۲۴تا۲۵
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو آپس میں اختلاف نہ کرو۔	الانفال (۸)	۴۶
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں جو اچھے کام کرنے کا کہتے، بری باتوں سے روکتے اور نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے، اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرتے، ان پر اللہ رحم کرے گا۔	التوبہ (۹)	۷۱
یوسفؑ کی دعا کہ مجھے اپنی اطاعت میں ہی اٹھائیو اور اپنے نیک بندوں میں شامل کیجئے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
اللہ کی اطاعت کرو اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو۔	النور (۲۴)	۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ھودؑ نے اپنی قوم سے کہا اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۲۴ تا ۱۳۱
اللہ نے جو نازل کیا اس کی اطاعت کرو تو جواب دیتے ہیں کہ ہم تو اسی پر چلیں گے جس پر باپ دادا کو پایا۔	لقمٰن (۳۱)	۲۱
جب اللہ کا وعدہ پورا ہوتا نظر آتا ہے تو مومنوں کا ایمان اور اطاعت بڑھ جاتی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
(جو لوگ اللہ کے آگے سر اطاعت خم کرنے والے ہیں یعنی) مسلمان اور مومن مرد اور عورتیں ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پالے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع ہونے سے بچاؤ۔	محمد (۴۷)	۳۳
اگر تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔	الحجرات (۴۹)	۱۴
ہم نے نوحؑ اور ابراہیم کو (پیغمبر بنا کر) بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب (کے سلسلے) وقتاً فوقتاً جاری رکھا۔ تو بعض تو ان میں ہدایت پر ہیں اور اکثر ان میں سے خارج از اطاعت ہیں۔	الحدید (۵۷)	۲۶
اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول (ﷺ) کی۔	التغابن (۶۴)	۱۲
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جہاں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہے گا۔	جن (۷۲)	۲۳

(ساتھ ہی دیکھئے: اتباع صفحہ ۱۹۲، باپ دادا اور بڑے بوڑھے صفحہ ۲۹۳، پیروی صفحہ ۸۳۵، فرمانبردار صفحہ ۱۷۶۱، نافرمانی صفحہ ۲۴۳۱)

اعتدال

لوگوں کے پاس پیغمبر روشن دلیلیں لا چکے مگر پھر بھی لوگ اعتدال سے نکلنے والے ہی رہے۔	المائدہ (۵)	۳۲
نہ اپنا ہاتھ گردن سے باندھو اور نہ بالکل ہی کھول دو کہ تنگ ہو کر بیٹھ جاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۹
نماز میں نہ اونچی آواز سے اور نہ آہستہ پڑھو بلکہ درمیانی طریقہ اختیار کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۰
اللہ کے نیک بندے فضول خرچ نہیں کرتے بلکہ اعتدال سے خرچ کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۶۷
اپنی چال میں اعتدال کئے رہنا اور اپنی آواز نیچی رکھنا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۹

(ساتھ ہی دیکھئے: حد سے نکلنا صفحہ ۱۰۵۹)

اعتکاف

اعتکاف مسجدوں میں کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
اعتکاف میں بیویوں سے مباشرت کی ممانعت۔	البقرہ (۲)	۱۸۷

اعراف

(جنت اور دوزخ کے درمیان) دیوار جس پر کھڑے ہو کر کچھ لوگ اہلِ بہشت کو سلام کہیں گے یہ لوگ جنت میں داخل تو نہیں ہوئے مگر امید رکھتے ہوں گے۔	الاعراف (۷)	۴۶
اعراف پر کھڑے لوگ دوزخیوں کو دیکھ کر کہیں گے کہ اے پروردگار تو ہمیں ظالموں میں شامل نہ کرنا۔	الاعراف (۷)	۴۷
اعراف پر کھڑے لوگ (مشرکوں سے) کہیں گے نہ تمہاری جماعت کام آئی اور نہ ہی تکبر۔	الاعراف (۷)	۴۸
اعراف پر کھڑے لوگ کافروں سے سوال کہ تم کہتے تھے کہ مومنوں پر رحمت نہ ہوگی۔	الاعراف (۷)	۴۹
اعراف پر کھڑے لوگ مومنوں کو کہیں گے بہشت میں داخل ہو جاؤ۔ تمہیں نہ خوف ہوگا نہ رنج۔	الاعراف (۷)	۴۹

اعضائے جسمانی

نوٹ: بالترتیب سر سے پاؤں

بدن

جس چیز کے عوض انہوں نے اپنی جانوں کو بیچ ڈالا وہ بری تھی۔	البقرۃ (۲)	۱۰۲
مال اور جانوں کے نقصان سے تمہاری آزمائش کریں گے۔	البقرۃ (۲)	۱۵۵
کوئی اللہ کی خوشنودی حاصل کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۲۰۷
جان کے لالے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
اللہ کی راہ میں جانیں قربان کیں۔	آل عمران (۳)	۱۶۸
مال اور جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی۔	آل عمران (۳)	۱۸۶

ا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑتے ہیں وہ اور بیٹھ رہنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	النساء(۴)	۹۵
فرشتے جانیں قبض کرتے ہوئے سوال کریں گے۔	النساء(۴)	۹۷
جو ایک جان کو بچائے گا اس نے گویا پوری انسانیت کو بچا لیا۔	المائدہ(۵)	۳۲
جان کے بدلے جان	المائدہ(۵)	۴۵
اپنی جانوں کی حفاظت کرو۔	المائدہ(۵)	۱۰۵
کسی جان کو بغیر شرعی عذر کے قتل نہ کرنا۔	الانعام(۶)	۱۵۱
بہشت کے پتوں سے اپنے ستر کو چھپانے لگے۔	الاعراف(۷)	۲۳
فرشتے جان نکالنے آئیں گے۔	الاعراف(۷)	۳۷
جو اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑے۔	الانفال(۸)	۷۲
ہجرت کی یا اللہ کی راہ میں جان اور مال سے جہاد کرتے رہے۔	التوبہ(۹)	۲۰
مال اور جان سے لڑو۔	التوبہ(۹)	۴۱
چاہتے ہیں کہ مال اور جان سے لڑیں۔	التوبہ(۹)	۴۴
کافروں کی جان نکلے تو کافر ہی ہوں۔	التوبہ(۹)	۵۵
اس بات کو ناپسند کیا کہ اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کریں۔	التوبہ(۹)	۸۱
جان نکلے تو کافر ہی ہوں۔	التوبہ(۹)	۸۵
پیغمبر (ﷺ) اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے سب اپنے مال اور جان سے لڑے۔	التوبہ(۹)	۸۸
مومنوں سے ان کی جانیں اور مال اللہ نے بہشت کے بدلے خرید لی ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۱۱
جانیں ان پر دوبھر ہو گئیں۔	التوبہ(۹)	۱۱۸
اپنی جانوں کو پیغمبر (ﷺ) کی جان سے زیادہ عزیز نہ سمجھیں۔	التوبہ(۹)	۱۲۰
تمہاری اپنی شرارت کا وبال تمہاری اپنی جانوں پر پڑے گا۔	یونس(۱۰)	۲۳
اس (قیامت کے) روز کوئی متنفس اللہ کے حکم کے بغیر نہیں بول سکے گا۔	ھود(۱۱)	۱۰۵
اللہ ہر متنفس کے اعمال کا نگراں ہے۔	الرعد(۱۳)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہر متنفس جو کر رہا ہے وہ اسے جانتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۲
فرشتے ان کی (جانیں نکالنے) آئیں۔	النحل (۱۶)	۳۳
جس دن (قیامت کو) ہر متنفس اپنی طرف سے جھگڑا کرنے آئے گا۔	النحل (۱۶)	۱۱۱
نیکوکاری اپنی جانوں کے لئے کرو گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷
جس جاندار کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرنا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
ایسے جسم نہیں بنائے جو کھانا نہ کھائیں یا ہمیشہ رہنے والے ہوں۔	الانبیاء (۲۱)	۸
ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۵
جس جاندار کو مار ڈالنا اللہ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہیں کرتے۔	الفرقان (۲۵)	۶۸
ہر متنفس موت کا مزہ چکھنے والا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۷
کوئی متنفس نہیں جانتا کہ ان کے لئے کیسی آنکھوں کی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔	السجدہ (۳۲)	۱۷
پیغمبر (ﷺ) مومنوں پر ان کی جانوں سے زیادہ حق رکھتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶
سلیمانؑ کے تخت پر ایک دھڑ ڈال دیا۔	صٓ (۳۸)	۳۴
پروردگار کے خوف سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۳
اپنی جانوں پر زیادتی کرنے والے اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں۔	الزمر (۳۹)	۵۳
جان و مال سے لڑے۔	الحجرات (۴۹)	۱۵
تمہارے نفس میں نشانیاں ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۱
ان کے جسم کے (متناسب اعضاء) اچھے معلوم ہوتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۴
آگ جو بدن کو جھلسا دے گی۔	المدثر (۷۴)	۲۹
روحیں بدنوں سے ملا دی جائیں گی۔	التکویر (۸۱)	۷
اسی نے تم کو بنایا پھر تجھے اور تیرا قد ٹھیک کیا۔	الانفطار (۸۲)	۷
کوئی متنفس نہیں جس پر نگہبان مقرر نہیں۔	الطارق (۸۶)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قسم انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا۔	الشمس (۹۱)	۷
کھال		
کھال گلی ہوئی۔ کھال بدلی جائیگی۔	النساء (۴)	۵۶
کھالوں کے خیمے۔	النحل (۱۶)	۸۰
کھال جلی ہوئی۔	الحج (۲۲)	۲۰
جلد (چمڑا) ان کے خلاف گواہی دیں گے۔	حم السجدہ (۴۱)	۲۰ اور ۲۲
یہ اپنی کھالوں سے کہیں گے تم نے گواہی کیوں دی؟	حم السجدہ (۴۱)	۲۱
کھال ادھڑی ہوئی۔	المعارج (۷۰)	۱۶
کھال کھینچ دی جائیگی۔	التکویر (۸۱)	۱۱
بال		
ہر چلنے پھرنے والے کو وہ چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔	ھود (۱۱)	۵۶
بعض جانوروں کی اون سے سردی کا لباس بناتے ہو۔	النحل (۱۶)	۵
بالوں سے سامان اور برتنے کی چیزیں بناتے ہو۔	النحل (۱۶)	۸۰
داڑھی اور سر کے بال۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۴
رونگٹے کھڑے۔	الزمر (۳۹)	۲۳
سر کے بال کتروانا۔	الفتح (۴۸)	۲۷
پیشانی کے بال۔	العلق (۹۶)	۱۵
گوشت		
خنزیر کا گوشت حرام کیا۔	البقرہ (۲)	۱۷۳
بعض چیزیں جو حرام تھیں ان کو حلال کروں۔	آل عمران (۳)	۵۰
چوپائے (چرنے والے) حلال ہیں۔	المائدہ (۵)	۱
سور اور مردار کا گوشت حرام ہے۔	المائدہ (۵)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پاکیزہ چیزیں جو اللہ نے حلال کی ہیں ان کو حرام نہ کرو۔	المائدہ (۵)	۸۷
مرے ہوئے جانور اور سور کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ حرام ہے۔	الانعام (۶)	۱۴۵
چوپایوں میں سے بعض کا گوشت کھانے کے لئے۔	النحل (۱۶)	۵
سمندر سے تازہ گوشت کھانے کے لئے۔	النحل (۱۶)	۱۴
مرے ہوئے جانور اور سور کا گوشت اور غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ حرام ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۵
اللہ تک قربانی کا گوشت پہنچتا ہے اور نہ خون۔	الحج (۲۲)	۳۷
ہڈیوں پر گوشت۔	المؤمنون (۲۳)	۱۴
مویشیوں کا گوشت۔	المؤمنون (۲۳)	۲۱
تازہ گوشت۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
چوپایوں میں سے کسی کا گوشت کھاتے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۲
بعض پر سوار ہوتے ہو اور بعض کو کھاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۷۹
مرے ہوئے بھائی کا گوشت۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
میوے اور گوشت۔	الطور (۵۲)	۲۲
پرندوں کا پسندیدہ گوشت۔	الواقعہ (۵۶)	۲۱

چربی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گایوں اور بکریوں کی چربی۔	الانعام (۶)	۱۴۶
اوجھڑی سے لگی یا ہڈی سے ملی چربی۔	الانعام (۶)	۱۴۶

ہڈی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گدھے کی ہڈیاں۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
ہڈی۔	الانعام (۶)	۱۴۶
ہڈیاں چورا چورا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۹
مر کر ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۸

ا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بوڑھی اور کمزور ہڈیاں۔	مریم (۱۹)	۴
بوٹی کی ہڈیاں۔	المؤمنون (۲۳)	۱۴
ہڈیوں پر گوشت۔	المؤمنون (۲۳)	۱۴
جب مر جاؤ گے اور مٹی ہو جاؤ گے اور ہڈیوں کے سوا کچھ نہ رہے گا۔	المؤمنون (۲۳)	۳۵
مرنے کے بعد کی ہڈیاں۔	المؤمنون (۲۳)	۸۲
بوسیدہ ہڈیاں۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۸
مٹی اور ہڈیاں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶ اور ۵۳
ہڈیاں ہو کر اٹھنا۔	الواقعہ (۵۶)	۴۷
بکھری ہڈیاں۔	القیامہ (۷۵)	۳
کھوکھلی ہڈیاں۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۱
جوڑ		
مفاصل (جوڑ)۔	الدھر (۷۶)	۲۸
صورت		
وہ جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶
اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بگاڑنا۔	النساء (۴)	۱۱۹
عیسٰیؑ کی سی صورت۔	النساء (۴)	۱۵۷
مرد کی صورت۔	الانعام (۶)	۹
شکل اور صورت بنائی۔	الاعراف (۷)	۱۱
خوبصورت لڑکا۔	یوسف (۱۲)	۱۹
نئی صورت دی۔	المؤمنون (۲۳)	۱۴
خواہ ان کا حسن کتنا ہی اچھا لگے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۲
صورتیں بدل دیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اچھی صورتیں بنائیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۴
نیک سیرت اور خوبصورت۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۰
صورتیں پاکیزہ بنائیں۔	التغابن (۶۴)	۳
وہی صورتیں بنانے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۴
تمہاری صورتیں بنائیں اور صورتیں بھی پاکیزہ بنائیں۔	التغابن (۶۴)	۳
جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔	الانفطار (۸۲)	۸
اچھی صورت میں پیدا کیا۔	التین (۹۵)	۴
چہرہ/منہ		
چند شخصوں کے سوا تم سب منہ پھیر بیٹھے۔	البقرہ (۲)	۸۳
اگر منہ پھیر لیں تو وہ تمہارے مخالف ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۷
احمق لوگ کہیں گے کہ جس قبلے پر (پہلے چلے آتے) تھے (اب) اس سے منہ کیوں پھیر بیٹھے۔	البقرہ (۲)	۱۴۲
نماز پڑھتے وقت منہ مسجد حرام کی طرف کرلو۔	البقرہ (۲)	۱۴۴
قبلہ کی طرف منہ کرنا۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
جہاں سے نکلو (نماز میں) اپنا منہ مسجدِ محترم کی طرف کرلیا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۴۹،۱۵۰
نیکی یہ نہیں کہ تم اپنا منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرلو۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
جہاد سے منہ پھیر لینا۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
منہ پھوڑ کر نہ مانگنا۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
منہ پھیر کر چلا جاتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۳
سفید اور سیاہ منہ۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۶
سفید منہ والے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۷
منہ سے وہ باتیں کرنا جو دل میں نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۷
جو منہ سے کہو اسے سمجھو۔	النساء (۴)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چہرے کا مسح کرلو۔	النساء (۴)	۴۳
مونہوں کو بگاڑ کر پیٹھ پیچھے کردیں گے۔	النساء (۴)	۴۷
یہ لوگ منہ سے کہتے کہ ہم فرمانبرداری کرتے ہیں۔	النساء (۴)	۸۱
وضو میں منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولو۔	المائدہ (۵)	۶
پاک مٹی سے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرلو۔	المائدہ (۵)	۶
اگر منہ پھیرو گے تو جان رکھو کہ ہمارے پیغمبر (ﷺ) کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کر پہنچا دینا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۲
منہ پھیرنا۔	الانعام (۶)	۴
ان کی روگردانی شاق گزرتی ہے۔	الانعام (۶)	۳۵
اپنے تئیں اسی ذات کی طرف متوجہ کرلیا۔	الانعام (۶)	۷۹
ہر نماز کے وقت (منہ) سیدھا (قبلہ کی طرف) کیا کرو اور خاص اسی کی عبادت کرو اور اسی کو پکارو۔	الاعراف (۷)	۲۹
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو۔	الانفال (۸)	۲۰
اللہ نیکی (کا مادہ) دیکھتا ہے تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا ہے ورنہ وہ منہ پھیر کر بھاگ جاتے۔	الانفال (۸)	۲۳
اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ اللہ تمہارا (ایمان والوں کا) حامی ہے۔	الانفال (۸)	۴۰
مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں۔	الانفال (۸)	۵۰
منہ سے خوش کرتے۔	التوبہ (۹)	۸
اگر یہ منہ پھیر لیں تو اللہ ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب دے گا۔	التوبہ (۹)	۷۴
بخل کرنے لگے اور (اپنے عہد سے) روگردانی کرنے لگے۔	التوبہ (۹)	۷۶
جب (جہاد سے) ان (منافقوں) کے پاس لوٹ کر جاؤ گے تو تمہارے روبرو اللہ کی قسمیں کھائیں گے۔	التوبہ (۹)	۹۵
مونہوں پر نہ سیاہی اور نہ رسوائی۔	یونس (۱۰)	۲۶
مونہوں پر ذلت ہوگی۔	یونس (۱۰)	۲۷
تم نے (اے مشرکو!) منہ پھیر لیا تو میں نے تم سے کچھ معاوضہ نہیں مانگا۔	یونس (۱۰)	۷۲
اگر تم روگردانی کرو گے تو یاد رکھو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
پہنچا دیا ہے۔	ھود (۱۱)	۵۷
کرتہ منہ پر ڈالا۔	یوسف (۱۲)	۹۳
کرتہ منہ پر ڈالا تو وہ بینا ہو گئے۔	یوسف (۱۲)	۹۶
مونہہ پر آگ۔	ابراہیم (۱۴)	۵۰
نشانیوں سے منہ پھیرا۔	الحجر (۱۵)	۸۱
وہ نشانیوں سے منہ پھیرتے رہے۔	الحجر (۱۵)	۹۴
منہ کالا۔	النحل (۱۶)	۵۸
بچنے پر منہ پھیر لیتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۷
تمہارے چہرے بگاڑ دیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷
نعمت ملنے پر روگرداں ہو جاتا ہے اور پہلو پھیر لیتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۳
گمراہ قیامت کے دن اوندھے منہ اٹھائے جائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
آگ مونہوں کو بھون ڈالے گا۔	الکھف (۱۸)	۲۹
ظالم منہ پھیرتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۷
جھٹلانے اور منہ پھیرنے پر عذاب۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۸
قرآن سے منہ پھیرنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۰
منہ لٹکے ہوئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۱
نصیحت سے منہ پھیرنے والے کی زندگی تنگ ہو جائے گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
غفلت میں منہ موڑ رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱
اکثر حق بات کو نہیں جانتے اور اس لئے اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۴
آسمان کو محفوظ چھت بنایا اس پر بھی وہ ہماری نشانیوں سے منہ پھیر رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۲
کاش کافر اس وقت کو جانیں جب وہ اپنے مونہوں پر سے (دوزخ کی) آگ کو روک نہ سکیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۹
یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر یہ لوگ منہ پھیریں تو کہہ دو کہ میں نے تم سب کو یکساں (احکام الٰہی سے) آگاہ کر دیا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۹
آفت آنے پر منہ کے بل لوٹ جائے۔	الحج (۲۲)	۱۱
چہروں میں صاف طور نا خوشی (کے آثار) دیکھتے ہو۔	الحج (۲۲)	۷۲
بیہودہ باتوں سے منہ موڑنا۔	المؤمنون (۲۳)	۳
نصیحت سے منہ پھیر رہے ہیں	المؤمنون (۲۳)	۷۱
جھلسے منہ۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۴
قضیہ چکانے کا کہنے پر ان میں سے ایک فرقہ منہ پھیر لیتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۸
اگر منہ موڑو گے تو رسول (ﷺ) پر (اس چیز کا ادا کرنا) ہے جو ان کے ذمے ہے۔	النور (۲۴)	۵۴
منہ کے بل۔	الفرقان (۲۵)	۳۴
نصیحت سے منہ پھیرنا۔	الشعراء (۲۶)	۵
اوندھے منہ۔	الشعراء (۲۶)	۹۴
اوندھے منہ۔	النمل (۲۷)	۹۰
بے ہودگی سے منہ پھیرنا۔	القصص (۲۸)	۵۵
سیدھے منہ چلے جاؤ۔	الروم (۳۰)	۳۰
دین کے رستے پر سیدھا منہ کئے چلے چلو۔	الروم (۳۰)	۴۳
تکبر سے منہ پھیر لینا۔	لقمٰن (۳۱)	۷
منہ موڑ لینا۔	السجدہ (۳۲)	۲۲
کافروں سے منہ پھیر لو۔	السجدہ (۳۲)	۳۰
لے پالک بیٹے تمہارے منہ کی باتیں ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴
منہ بولے رشتوں کی کوئی حقیقت نہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
منہ پر چادر لٹکا لو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۹
آگ میں منہ الٹے ہوئے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
شکر گزاری سے منہ پھیرنا۔	سبا (۳۴)	۱۶
ہر نشانی سے منہ پھیر لیتے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۶
مونہوں پر مہر۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۵
ایک وقت تک مشرکوں سے منہ پھیرے رہو۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۸
قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکنے والا۔	الزمر (۳۹)	۲۴
اللہ پر جھوٹ لگانے والوں کو قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
قرآن سے اکثر منہ پھیر لیتے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴
منہ پھیرنے والے کو چنگھاڑ سے ڈراؤ۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۳
نعمت ملنے پر منہ موڑ لیتا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۱
کافر منہ پھیریں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
منہ سیاہ پڑ جاتا۔	الزخرف (۴۳)	۱۷
ایمان نہ لانے والوں سے منہ پھیر لو۔	الزخرف (۴۳)	۸۸ اور ۸۹
منہ پھیر لیتے اور دیوانہ کہتے تھے۔	الدخان (۴۴)	۱۴
نصیحت سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۳
چہرے پر غشی / بے ہوشی۔	محمد (۴۷)	۲۰
چہروں سے پہچان لو گے۔	محمد (۴۷)	۳۰
مونہوں پر مارتے جائیں گے۔	محمد (۴۷)	۲۷
منہ پھیرو گے تو اللہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا۔	محمد (۴۷)	۳۸
منہ پھیرو گے تو وہ تم کو بری تکلیف کی سزا دے گا۔	الفتح (۴۸)	۱۶
جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۷
اللہ کی باتوں سے منہ پھیرنا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۹
منہ پیٹنا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعون نے اپنی قوت (کے گھمنڈ) پر منہ موڑ لیا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۹
محمد (ﷺ) خواہشِ نفس سے کوئی بات منہ سے نہیں نکالتے۔	النجم (۵۳)	۳
جو ہماری یاد سے غافل ہو اس سے منہ پھیر لو۔	النجم (۵۳)	۲۹
منہ پھیر لو۔	النجم (۵۳)	۳۳
نشانی دیکھ کر منہ پھیر لیتے۔	القمر (۵۴)	۲
منہ کے بل۔	القمر (۵۴)	۴۸
چہروں سے پہچان لئے جائیں گے۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۱
جو روگردانی کرے گا تو اللہ بھی بے پروا اور سزاوار حمد (وثنا) ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۶
اللہ کی روشنی کو منہ سے بجھانا چاہتے ہیں۔	الصف (۶۱)	۸
تکبر سے منہ موڑ لیتے۔	المنٰفقون (۶۳)	۵
نہ مانا اور منہ پھیر لیا۔	التغابن (۶۴)	۶
اگر تم منہ پھیر لو گے تو ہمارے پیغمبر کے ذمے تو صرف پیغام کا کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۲
اوندھے منہ گرے۔	الملک (۶۷)	۲۲
وعدہ قریب آنے پر کافروں کے منہ برے ہو جائیں۔	الملک (۶۷)	۲۷
منہ رونق والے۔	القیامہ (۷۵)	۲۲
اداس منہ۔	القیامہ (۷۵)	۲۴
جھٹلا کر منہ پھیر لینا۔	القیامہ (۷۵)	۳۲
تکبر سے منہ موڑ لیا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۹
دین سے منہ پھیرنا۔	المعارج (۷۰)	۱۷
جو شخص پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔	الجن (۷۲)	۱۷
ان کو کیا ہوا ہے کہ نصیحت سے روگرداں ہو رہے ہیں۔	المدثر (۷۴)	۴۹
اس روز بہت سے منہ رونق دار ہوں گے۔	القیامہ (۷۵)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور بہت سے منہ اس دن اداس ہوں گے۔	القیامہ (۷۵)	۲۴
جھٹلایا اور منہ پھیر لیا۔	القیامہ (۷۵)	۳۲
ترش رو ہوئے اور منہ پھیر بیٹھے۔	عبس (۸۰)	۱
کتنے منہ اس روز چمک رہے ہوں گے۔	عبس (۸۰)	۳۸
اور کتنے منہ ہوں گے جن پر گرد پڑ رہی ہوگی۔	عبس (۸۰)	۴۰
ان کے چہروں سے راحت کی تازگی معلوم کرلو گے۔	المطففین (۸۳)	۲۴
اس روز بہت سے منہ ذلیل ہوں گے۔	الغاشیہ (۸۸)	۲
بہت سے منہ اس روز شادمان ہوں گے۔	الغاشیہ (۸۸)	۸
نصیحت سے منہ پھیرا تو اس کو بڑا عذاب	الغاشیہ (۸۸)	۲۳اور۲۴
جھٹلانا اور منہ پھیرنا۔	اللیل (۹۲)	۱۶
اگر اس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور منہ موڑا (تو کیا ہوا) اللہ تو اسے دیکھ رہا ہے۔	اللیل (۹۲)	۲۰اور۲۱
کافر دینِ حق کو جھٹلاتا اور اس سے منہ موڑتا ہے۔	العلق (۹۶)	۱۳
نہ ماننے اور منہ موڑنے والے کو اللہ دیکھ رہا ہے۔	العلق (۹۶)	۱۳اور۱۴
سر		
سر نہ منڈوانے کا کفارہ۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
دوسرے پر الزام لگاتا گویا اپنے سر پر بڑا گناہ اور بہتان باندھا۔	النساء (۴)	۱۱۲
سر کا مسح۔	المائدہ (۵)	۶
سر کو پکڑ کر کھینچنے لگے۔	الاعراف (۷)	۱۵۰
سر مار (کر) اڑا دو۔	الانفال (۸)	۱۲
سر پر سے جانوروں کا روٹیاں کھانا۔	یوسف (۱۲)	۳۶
جانور اس کا سر کھائیں گے۔	یوسف (۱۲)	۴۱
سر اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہونگے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے آگے سر ہلائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۱
سر چمکنے لگا۔	مریم (۱۹)	۴
سر اور داڑھی کے بال۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۴
سر نیچا کر لیا۔	الانبیاء (۲۱)	۶۵
سروں پر جلتا پانی۔	الحج (۲۲)	۱۹
وادی وادی سر مارے پھرنا۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۵
سر جھکے ہوئے۔	السجدہ (۳۲)	۱۲
تہمت سے گویا بہتان اور گناہ کا بوجھ سر پر لے لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۸
سر اوپر اٹھے ہوئے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸
شیطان کے سر جیسے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۵
سر پر کھولتا پانی انڈیل دو۔	الدخان (۴۴)	۴۸
سر منڈوا کر اور بال کتروا کر۔	الفتح (۴۸)	۲۷
سر بسجود۔	الفتح (۴۸)	۲۹
سر میں درد۔	الواقعہ (۵۶)	۱۹
سر پر ایندھن۔	اللھب (۱۱۱)	۴

دماغ (بھیجا)

ہم حق کو جھوٹ پر کھینچ مارتے ہیں تو وہ اُس کا سر (بھیجا) توڑ دیتا ہے اور جھوٹ اُسی وقت نابود ہو جاتا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۸

عقل اور سمجھ

عقل والوں کے لئے نشانیاں۔	البقرہ (۲) ۱۶۴، ۱۷۹، آل عمران (۳) ۱۹۰، الانعام (۶) ۹۷ الرعد (۱۳) ۴، الحجر (۱۵) ۷۵، طٰہٰ (۲۰) ۵۴، ۱۲۸، العنکبوت (۲۹) ۳۵، الروم (۳۰) ۲۴، ۲۸، المؤمن (۴۰) ۵۴، الجاثیہ (۴۵) ۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عقل والے۔	البقرہ(۲) ۱۶۴، آل عمران(۳)۱۹۰، الرعد(۱۳) ۱۹، الانعام(۶) ۹۸، طٰہٰ(۲۰) ۵۴، الروم(۳۰) ۲۸ الزمر(۳۹) ۱۸	
نصیحت عقل والے قبول کرتے ہیں۔	البقرہ(۲) ۲۶۹، آل عمران(۳) ۷، ابراہیم(۱۴) ۵۲	
عقل نہ رکھنا۔	البقرہ(۲) ۱۷۱، الصّٰفّٰت(۳۷) ۱۳۸، الحجرات(۴۹) ۴،	
یہ اپنے سوا کسی کو چکمانہیں دیتے، مگر سمجھ نہیں رکھتے۔	البقرہ(۲)	۹
یہی لوگ فساد پھیلانے والے ہیں ہیں لیکن شعور (سمجھ) نہیں رکھتے۔	البقرہ(۲)	۱۲
تم لوگوں کو نیکی کا کہتے ہو اور خود فراموش کر دیتے ہو۔ کیا تم سمجھ نہیں رکھتے۔	البقرہ(۲)	۴۴
اللہ اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ(۲)	۷۳
بعض لوگ کلام اللہ کو سمجھ لینے کے بعد جان بوجھ کر بدل دیتے رہے ہیں۔	البقرۃ(۲)	۷۵
منافق بظاہر جب مومنوں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم ایمان لائے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	البقرہ(۲)	۷۶
کافر بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ (کچھ) سمجھ ہی نہیں رکھتے۔	البقرہ(۲)	۱۷۱
اور اے اہلِ عقل! (حکم) قصاص میں (تمہاری) زندگانی ہے کہ تم (قتل وخونریزی سے) بچو۔	البقرہ(۲)	۱۷۹
اے اہلِ عقل! مجھ سے ڈرتے رہو۔	البقرہ(۲)	۱۹۷
اللہ اپنے احکام تمہارے لئے بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ(۲)	۲۴۲
اگر قرضدار تنگ دست ہو اور واپس نہ کر سک رہا ہو۔ بخش دو تو وہ تمہارے لئے زیادہ اچھا ہے اگر تم سمجھو۔	البقرہ(۲)	۲۸۰
اے اہلِ کتاب! تورات اور انجیل ابراہیمؑ کے بعد اتری ہیں۔ تو کیا تم عقل نہیں رکھتے۔	آل عمران(۳)	۶۵
تم کو گمراہ کرنے کی خواہش رکھنے والے خود گمراہ ہو رہے ہیں اور سمجھ نہیں رکھتے۔	آل عمران(۳)	۶۹
اگر تم عقل رکھتے ہو تو ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔	آل عمران(۳)	۱۱۸
عقل آنے سے پہلے۔	النساء(۴)	۵
عقل کی پختگی۔	النساء(۴)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(رنج وراحت) سب اللہ ہی کی طرف سے ہے۔ تجھ کو جو فائدہ پہنچے وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو نقصان پہنچے وہ تیری ہی (شامتِ اعمال کی) وجہ سے ہے۔	النساء (۴)	۷۸اور۷۹
عقل والو! اللہ سے ڈرتے رہو تاکہ فلاح پا جاؤ۔	المائدہ (۵)	۱۰۰
اللہ پر جھوٹ افتراء کرنے والے اکثر عقل نہیں رکھتے۔	المائدہ (۵)	۱۰۳
بعض کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ سمجھ نہ سکیں۔	الانعام (۶)	۲۵
قرآن کو پچھلے لوگوں کی کہانیاں کہنے والے اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں۔ مگر وہ سمجھ نہیں رکھتے۔	الانعام (۶)	۲۵اور۲۶
اچھا گھر تو آخرت کا ہے (یعنی) ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	الانعام (۶)	۳۲
ہم اپنی آیتوں کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں تاکہ لوگ سمجھیں۔	الانعام (۶)	۶۵
بہت سے لوگ بے سمجھے بوجھے اپنے نفس کی خواہشوں سے لوگوں کو بہکا رہے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۹
جو مکاریاں کرتے ہیں ان کا نقصان انہیں کو ہے اور وہ ذرا بھی سمجھتے نہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۳
اللہ حرمت کی باتوں کی تمہیں تاکید کرتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	الانعام (۶)	۱۵۱
آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	الاعراف (۷)	۱۶۹
بہت سے جن وانس دوزخ کے لئے پیدا کیے ہیں۔ ان کے دل ہیں لیکن ان سے سمجھتے نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش وبصیرت ہے۔	الاعراف (۷)	۲۰۲
کچھ شک نہیں کہ اللہ کے نزدیک تمام جانداروں سے بدتر بہرے گونگے ہیں جو کچھ نہیں سمجھتے۔	انفال (۸)	۲۲
کافر ایسے لوگ ہیں جو سمجھ نہیں رکھتے۔	انفال (۸)	۶۵
جہاد سے بچنے والوں کے دلوں پر اللہ نے مہر لگا دی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔	التوبہ (۹)	۸۷
نصیحت (اور عبرت) نہ پکڑنے والوں کے دلوں کو اللہ نے پھیر رکھا ہے کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں کہ سمجھ سے کام نہیں لیتے۔	التوبہ (۹)	۱۲۷
کہہ دو میں تم میں ایک عمر رہا ہوں پھر تم سمجھتے نہیں۔	یونس (۱۰)	۱۶
کیا آپ (ﷺ) بہروں کو سناؤ گے اگرچہ وہ کچھ بھی (سنتے) سمجھتے نہیں۔	یونس (۱۰)	۴۲
جو لوگ بے عقل ہیں ان پر وہ (کفر وذلت کی) نجاست ڈالتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۰

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
میرا صلہ تو اس کے ذمے ہے جس نے مجھے پیدا کیا۔ بھلا تم سمجھتے کیوں نہیں؟	ھود (۱۱)	۵۱
ہم نے اس قرآن کو عربی میں نازل کیا ہے تاکہ تم سمجھو۔	یوسف (۱۲)	۲
متقیوں کے لئے آخرت کا گھر بہت اچھا ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۹
قصے میں عقلمندوں کے لئے عبرت ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
میں اور میرے پیرو سمجھ بوجھ کر اللہ کی طرف بلاتا ہوں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۸
سمجھتے تو عقل والے ہی ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۹
رات، دن، سورج، چاند اور ستارے اللہ کے حکم سے کام میں لگے ہوئے ہیں۔ سمجھنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۲
کھجور اور انگور کے میووں سے شراب بھی بناتے ہو اور عمدہ رزق (کھاتے ہو)۔ جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۷
ساتوں آسمان، زمین اور جو بھی ان میں ہے اور (تمام مخلوقات میں سے) کوئی چیز نہیں مگر اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتی ہیں۔ لیکن تم ان کی تسبیح کو نہیں سمجھتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۴
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے کہ اسے سمجھ ہی نہ سکیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۵ اور ۴۶
نشانیاں پروردگار کی طرف سے نازل کیں (وہ بھی تم لوگوں کے) سمجھانے کو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۲
(ایسا کیا) تو ہم بعید از عقل بات کی۔	الکھف (۱۸)	۱۴
اللہ کے کلام سے منہ پھیر لینے والوں کے دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں تاکہ اسے سمجھ نہ سکیں۔	الکھف (۱۸)	۵۷
دیواروں کے اس پار کچھ لوگ ایسے ہیں کہ بات کو سمجھ نہیں سکتے۔	الکھف (۱۸)	۹۳
عقل مند کا کہنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۸
عقل مند کا کہنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۴
ہم نے تمہاری طرف ایسی کتاب نازل کی ہے جس تمہارا تذکرہ ہے کیا تم نہیں سمجھتے؟	الانبیاء (۲۱)	۱۰
تف ہے تم پر اور جن کو تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ان پر۔ کیا تم عقل نہیں رکھتے؟	الانبیاء (۲۱)	۶۷
ان کے دل ایسے ہوتے کہ سمجھ سکتے۔	الحج (۲۲)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کو ایک مدت تک ان کی غفلت ہی میں رہنے دو۔ کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں (تو اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں؟ (نہیں بلکہ یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۴تا۵۶
وہی ہے جو زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے اور رات اور دن کا بدلتے رہنا اسی کا تصرف ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۸۰
اللہ اپنی آیتوں کو کھول کھول کر بیان فرماتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	النور (۲۴)	۶۱
کیا تم یہ خیال کرتے کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے نہیں؟	الفرقان (۲۵)	۴۴
مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے سب کا مالک اللہ ہے بشرطیکہ تم سمجھو۔	الشعراء (۲۶)	۲۸
جو تمہیں دی گئی ہے وہ دنیا کی زندگی کا فائدہ اور زینت ہے اور جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور باقی رہنے والی ہے۔ کیا تم سمجھتے نہیں؟	القصص (۲۸)	۶۰
عقل سے ملنا۔	القصص (۲۸)	۷۸
مثالوں کو اہلِ دانش ہی سمجھتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۳
ان سے پوچھو کہ آسمان سے پانی کس نے برسایا پھر اس زمین کو زندہ کیا؟ تو کہہ دیں گے کہ اللہ نے۔ کہہ دو کہ اللہ کا شکر ہے۔ لیکن ان میں اکثر نہیں سمجھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۳
اس (شیطان) نے تم میں سے بہت سی خلقت کو گمراہ کر دیا تھا۔ تو کیا تم سمجھتے نہیں؟	یٰسٓ (۳۶)	۶۲
جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں تو کیا یہ سمجھتے نہیں؟	یٰسٓ (۳۶)	۶۸
نصیحت عقل والے پکڑتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۲۹،۴۳
عقل والوں کے لئے نصیحت۔	الزمر (۳۹)	۹،۲۱
جنہیں اللہ نے ہدایت دی وہی عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
کیا انہوں نے اللہ کے سوا اور سفارشی بنا لئے ہیں؟ کہو کہ خواہ وہ کسی چیز کا بھی اختیار نہ رکھتے ہوں اور نہ ہی کچھ سمجھتے ہوں؟	الزمر (۳۹)	۴۳
عقل کی وجہ سے ملنا	الزمر (۳۹)	۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہی تو ہے جس نے تم کو (پہلے) مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ بنا کر، پھر لوتھڑا بنا کر، پھر تم کو نکالتا ہے (کہ تم) بچے (ہوتے ہو)، پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو، پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ اور کوئی تم میں سے پہلے ہی مر جاتا ہے اور تم (موت کے) وقت مقرر تک پہنچ جاتے ہو اور تاکہ تم سمجھو۔	المؤمن (۴۰)	۶۷
ہم نے اس قرآن کو عربی بنایا ہے تاکہ تم سمجھو۔	الزخرف (۴۳)	۳
عقل کا مارا جانا۔	الزخرف (۴۳)	۵۴
یہ (قرآن) لوگوں کے لئے دانائی کی باتیں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۰
بات یہ ہے کہ یہ لوگ سمجھتے ہی نہیں مگر بہت کم۔	الفتح (۴۸)	۱۵
عقلیں نہ ماری جائیں۔	الواقعہ (۵۶)	۱۹
جنت میں صاف شراب ہوگی جس نہ تو سر میں درد ہوگا اور ان کی عقلیں زائل ہوں گی۔	الواقعہ (۵۶)	۶۵
ہم نے اپنی نشانیاں تم سے کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تاکہ تم سمجھو۔	الحدید (۵۷)	۱۷
بے عقل لوگ۔	الحشر (۵۹)	۱۳، ۱۴
منافقوں کے دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے سو اب یہ سمجھتے ہی نہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۳
آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی ہیں لیکن منافق نہیں سمجھتے۔	المنٰفقون (۶۳)	۷
عقل والے اللہ سے ڈریں۔	الطلاق (۶۵)	۱۰
عقلمندوں کے لئے قسم کھانے کے لائق۔	الفجر (۸۹)	۱ تا ۵

پیشانی/ماتھا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیشانیوں کو داغا جائے گا۔	التوبہ (۹)	۳۵
ماتھے کے بل لٹا دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۳
پیشانی زمین پر رکھنا۔	الزمر (۳۹)	۹
پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
پیشانی سے پکڑنا۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۱
اگر باز نہ آیا تو پیشانی کے بال پکڑ کر کھینچیں گے۔	العلق (۹۶)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس جھوٹے خطا کار کی پیشانی کے بال	العلق (۹۶)	۱۶
آنکھیں / دیکھنا		
ہم نے تمہاری آنکھوں کے سامنے فرعون کو غرق کر دیا۔	البقرہ (۲)	۵۰
جب تک اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں اس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے۔	البقرہ (۲)	۵۵
ایسی گائے جس کا گہرا زرد رنگ دیکھنے والوں کو خوش کر دیتا ہو۔	البقرہ (۲)	۶۹
وہ اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۷۳
اے کاش! ظالم لوگ جو بات عذاب کے وقت دیکھیں گے اب دیکھ لیتے۔	البقرہ (۲)	۱۶۵
اللہ ان کے اعمال کو حسرت بنا کر دکھائے گا۔	البقرہ (۲)	۱۶۷
تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہزاروں میں تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے۔	البقرہ (۲)	۲۴۳
بنی اسرائیل کی ایک جماعت کو نہیں دیکھا۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
اس شخص کو نہیں دیکھا جو اس سبب سے کہ اللہ نے اس کو سلطنت بخشی تھی اور وہ ابراہیمؑ سے پروردگار کے بارے میں جھگڑنے لگا۔	البقرہ (۲)	۲۵۸
اسی طرح اس شخص کو (نہیں دیکھا) جسے ایک گاؤں میں جو اپنی چھتوں پر گرا پڑا تھا گزر ہوا۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
اپنی کھانے پینے کی چیزوں کو دیکھو، اپنے گدھے کو دیکھو، اور (ہاں اپنے گدھے کی) ہڈیوں کو دیکھو کہ ہم ان کو کیونکر جوڑے دیتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
اہلِ بصارت کے لئے واقعہ میں بڑی عبرت ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳
ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب اللہ (یعنی تورات) سے بہرہ مند کیا تھا۔	آل عمران (۳)	۲۳
اپنے عہدوں اور قسموں کو توڑ دینے والوں سے اللہ نہ تو کلام کرے گا اور نہ ہی دیکھے گا۔	آل عمران (۳)	۷۷
سو تم نے (شہادت کی) موت کو آنکھوں سے دیکھ لیا۔	آل عمران (۳)	۱۴۳
تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو کتاب میں سے حصہ دیا گیا تھا۔	النساء (۴)	۴۴ اور ۵۱
کیا تم نے ان لوگوں کو دیکھا جو اپنے آپ کو پاکیزہ کہتے ہیں؟	النساء (۴)	۴۹
دیکھو یہ اللہ پر کیسا جھوٹ باندھتے ہیں۔	النساء (۴)	۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا تم نے ان لوگوں کو دیکھا جو دعویٰ تو یہ کرتے ہیں کہ جو (کتاب) آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی اور جو (کتابیں) اس پہلے نازل ہوئیں سب پر ایمان رکھتے ہیں؟	النساء(۴)	۶۰
منافقوں کو دیکھتے ہو کہ وہ آپ (ﷺ) سے اعتراض کرتے ہیں۔	النساء(۴)	۶۱
ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو۔	النساء(۴)	۷۷
ایک کوا بھیجا جو زمین کریدنے لگا تا کہ اسے دکھائے کہ اپنے بھائی کی لاش کو کیونکر چھپائے۔	المائدہ(۵)	۳۱
قصاص میں آنکھ کے بدلے آنکھ۔	المائدہ(۵)	۴۵
دیکھو گے کہ منافق دوڑ دوڑ کے ملے جاتے ہیں	المائدہ(۵)	۵۲
دیکھو گے کہ اکثر گناہ اور زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کر رہے ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۲
دیکھو ہم اپنی آیتیں کس طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۷۵
بہت سوں کو دیکھو گے کہ کافروں سے دوستی رکھتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۸۰
علماء اور مشائخ قرآن کو سنتے ہیں تو حق بات پہچان کر ان کی آنکھوں سے آنسو ہو جاتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۸۳
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کر دیا جن کے پاؤں ملک میں ایسے جمائے تھے کہ تمہارے بھی ایسے نہیں جمائے۔	الانعام(۶)	۶
دیکھو انہوں نے اپنے اوپر کیسا جھوٹ بولا۔	الانعام(۶)	۲۴
نشانیاں دیکھ بھی لیں گے تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔	الانعام(۶)	۲۵
کاش اس وقت دیکھو جب یہ دوزخ کے کنارے کھڑے کئے جائیں گے۔	الانعام(۶)	۲۷
کاش اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے کئے جائیں گے۔	الانعام(۶)	۳۰
بھلا دیکھو تو اگر تم پر اللہ کا عذاب آجائے یا قیامت آموجود ہو تو کیا (ایسی حالات میں) اللہ کے سوا کسی اور کو پکارو گے؟	الانعام(۶)	۴۰
بھلا دیکھو اگر اللہ تمہارے کان اور آنکھیں چھین لے اور دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تمہیں یہ نعمتیں پھر بخشے؟	الانعام(۶)	۴۶
دیکھو ہم اپنی آیتیں کس کس طرح بیان کرتے ہیں؟	الانعام(۶)	۶۵

ا

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں کے بارے میں بیہودہ بکواس کر رہے ہیں تو ان سے الگ ہو جاؤ۔	الانعام(۶)	۶۸
کاش تم ان ظالموں کو اس وقت دیکھو جب موت کی سختیوں میں (مبتلا) ہوں گے۔	الانعام(۶)	۹۳
(اللہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۰۳
شیطان اور اس کے بھائی تم کو ایسی جگہ سے دیکھتے رہتے ہیں جہاں سے تم ان کو نہیں دیکھ سکتے۔	الاعراف(۷)	۲۷
جب ان کی نگاہیں پلٹ کر اہلِ دوزخ کی طرف جائیں گی تو عرض کریں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالموں میں (شامل) نہ کرنا۔	الاعراف(۷)	۴۷
دیکھ لو گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا؟	الاعراف(۷)	۸۴
دیکھ لو خرابی کرنے والوں کا انجام کیا ہوا؟	الاعراف(۷)	۱۰۳
موسیٰ نے جب اپنا ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کی نگاہوں میں سفید براق تھا۔	الاعراف(۷)	۱۰۸
تمہارے دشمنوں کو ہلاک کر کے ان کی جگہ تمہیں خلیفہ بنا کر آزمائے۔	الاعراف(۷)	۱۲۹
موسیٰ کی فرمائش کہ اے اللہ! تو مجھے اپنا دیدار کرا؟ پروردگار نے کہا کہ تم مجھے ہرگز نہ دیکھ سکو گے، ہاں پہاڑی کی طرف دیکھتے رہو اگر یہ اپنی جگہ قائم رہا تو تم مجھ کو دیکھ سکو گے۔	الاعراف(۷)	۱۴۳
یہ سب نشانیاں دیکھ بھی لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں	الاعراف(۷)	۱۴۶
ان لوگوں نے یہ نہ دیکھا کہ وہ (بچھڑا) نہ ان سے بات کر سکتا ہے اور نہ ان کو رستہ ہی دکھا سکتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۴۸
ناش ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۴۹
دوزخ میں جانے والوں کی آنکھیں دیکھتی نہیں۔	الاعراف(۷)	۱۷۹
کیا ان کی آنکھیں ہیں جن سے یہ دیکھیں؟	الاعراف(۷)	۱۹۵
گمراہ ہدایت نہیں سن سکتے، ان کی آنکھیں ہیں پر دیکھتے نہیں۔	الاعراف(۷)	۱۹۸
وسوسہ پر چونک کر (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے۔	الاعراف(۷)	۲۰۱
یہ قرآن تمہارے پروردگار کی جانب سے دانش و بصیرت ہے۔	الاعراف(۷)	۲۰۳
حق بات ظاہر ہونے پر ایسے گویا موت کی طرف دھکیلے جاتے ہیں اور اسے دیکھ رہے ہیں۔	الانفال(۸)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان نے ان کے اعمال کو آراستہ کر دکھائے۔	الانفال (۸)	۴۸
کاش اس وقت دیکھو جب فرشتے کافروں کی جانیں نکالتے ہیں۔	الانفال (۸)	۵۰
ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے تھے۔	التوبہ (۹)	۹۲
ابھی اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) تمہارے عملوں کو دیکھیں گے۔	التوبہ (۹)	۹۴
اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) اور مومن (سب) تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔	التوبہ (۹)	۱۰۵
کیا یہ دیکھتے نہیں کہ یہ ہر سال ایک یا دو بار آفت میں پھنستے ہی رہتے ہیں؟	التوبہ (۹)	۱۲۶
آیت نازل ہونے پر ایک دوسرے کو دیکھنے لگتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۷
تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟	یونس (۱۰)	۳۱
دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟	یونس (۱۰)	۳۹
بعض دیکھتے ہیں مگر کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہیں۔	یونس (۱۰)	۴۳
بھلا دیکھو اگر اس (اللہ) کا عذاب تم پر (ناگہاں) آجائے رات کو یا دن کو تو پھر گنہگار کس بات کی جلدی کریں گے۔	یونس (۱۰)	۵۰
جب عذاب کو دیکھیں گے تو پچھتائیں گے۔	یونس (۱۰)	۵۴
بھلا دیکھو تو اللہ نے تمہارے لئے جو رزق نازل فرمایا تو تم نے اس میں (بعض کو) حرام ٹھہرایا اور (بعض کو) حلال۔	یونس (۱۰)	۵۹
دیکھ لو جو ڈرائے گئے ان کا کیا انجام ہوا؟	یونس (۱۰)	۷۳
وہ لوگ ایمان نہیں لانے کے جب تک کہ وہ عذاب الیم نہ دیکھ لیں خواہ ان کے پاس ہر (طرح) کی نشانی آجائے۔	یونس (۱۰)	۹۶اور۹۷
جھوٹ افتراء کرنے والے نہ آپ (ﷺ) کی بات سن سکتے ہیں اور نہ ہی آپ (ﷺ) کو دیکھ سکتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۰
سردار کہنے لگے ہم تم کو اپنے ہی جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں اور یہ بھی دیکھتے ہیں کہ تمہارے پیرو وہی لوگ ہوئے ہیں جو ہم میں ادنیٰ ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انہوں نے کہا اے قوم! دیکھو تو میں اپنے پروردگار کی طرف سے دلیل (روشن) رکھتا ہوں۔	ھود (۱۱)	۲۸، ۶۳، ۸۸
میں نے (خواب میں) گیارہ ستاروں اور سورج اور چاند کو دیکھا۔ دیکھتا ہوں کہ وہ مجھے سجدہ کر رہے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۴
جب عورتوں نے یوسفؑ کو دیکھا تو ان کا رعب (حسن کا) ان پر چھا گیا۔	یوسف (۱۲)	۳۱
وہ لوگ نشان (ثبوت کے) دیکھ چکے تھے۔	یوسف (۱۲)	۳۵
یوسفؑ کے والد کی آنکھیں رنج والم میں جاتی رہیں۔	یوسف (۱۲)	۸۴
میرا کرتہ لے جا کر والد صاحب کے منہ پر ڈال دو وہ بینا ہو جائیں گے۔	یوسف (۱۲)	۹۳
جب باپ کو یوسفؑ کی بو آئی اور کرتہ منہ پر ڈالا تو وہ بینا ہو گئے۔	یوسف (۱۲)	۹۶
کیا ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیا ہوا؟	یوسف (۱۲)	۱۰۹
ڈرانے اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۲
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں؟	الرعد (۱۳)	۴۱
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا ہے؟	ابراہیم (۱۴)	۱۹
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاک بات کی کیسی مثال بیان فرمائی ہے؟	ابراہیم (۱۴)	۲۴
کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جنہوں نے اللہ کے احسان کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں اتارا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۸
(اس دن مارے دہشت کے) آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔	ابراہیم (۱۴)	۴۲
اس دن گنہگاروں کو دیکھو گے کہ زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۴۹
یہی کہیں گے کہ ہماری آنکھیں مخمور ہو گئی ہیں۔	الحجر (۱۵)	۱۴
کفار کے متمتع کئے جانے پر ان کی طرف (رغبت سے) آنکھ اٹھا کر نہ دیکھنا۔	الحجر (۱۵)	۸۸
تم دیکھتے ہو کہ کشتیاں دریا میں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۴
کیا ان لوگوں نے اللہ کی مخلوقات میں سے ایسی چیزیں نہیں دیکھیں جن کے سائے دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں لوٹتے رہتے ہیں؟	النحل (۱۶)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کا آنا ایسا ہے جیسا کہ آنکھ کا جھپکنا۔	النحل (۱۶)	۷۷
اس نے تم کو آنکھیں دیں تا کہ تم شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۷۸
کیا ان لوگوں نے پرندوں کو نہیں دیکھا جو آسمان کی ہوا میں گھرے ہوئے (اڑتے رہتے) ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۹
جب ظالم لوگ عذاب دیکھ لیں گے تو پھر نہ تو ان کے عذاب میں تخفیف کی جائے گی اور نہ ہی ان کو مہلت دی جائے گی۔	النحل (۱۶)	۸۵
کفر کرنے والوں کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا دی اور یہ خسارہ پانے والوں میں ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۱۰۸
دیکھو ہم نے کس طرح بعض کو بعض پر فضیلت دی؟	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۱
کان آنکھ اور دل، ان سب کی باز پرس ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۶
دیکھو انہوں نے کس کس طرح کی تمہارے بارے میں باتیں بنائی ہیں؟	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۸
شیطان کہنے لگا دیکھ تو یہی وہ ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۲
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے اس بات پر بھی قادر ہے ان جیسے (لوگ) پیدا کر دے؟	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۹
سورج نکلے تو تم دیکھو کہ (دھوپ) ان کے غار کے دائیں طرف سمٹ جائے۔	الکھف (۱۸)	۱۷
اپنے میں سے کسی کو یہ روپیہ دے کر شہر بھیجو کہ وہ دیکھے کہ نفیس کھانا کونسا ہے؟	الکھف (۱۸)	۱۹
تمہاری نگاہیں آرائشِ زندگانی کی طرف نہ جائیں کہ تم ان کے خواستگار ہو جاؤ۔	الکھف (۱۸)	۲۸
جس دن ہم پہاڑوں کو چلائیں گے اس دن تم زمین کو صاف میدان دیکھو گے۔	الکھف (۱۸)	۴۷
گنہگاروں کے آگے عملوں کی کتاب رکھ دیں گے اور دیکھو گے کہ جو کچھ اس میں (لکھا) ہوگا اس سے ڈر رہے ہوں گے۔	الکھف (۱۸)	۴۹
بھلا آپ نے دیکھا کہ جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں مچھلی (وہیں) بھول گیا۔	الکھف (۱۸)	۶۳
جن کی آنکھیں میری یاد سے پردے میں تھیں وہ سننے کی طاقت نہیں رکھتے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۱
یہ کیسے سننے والے اور دیکھنے والے ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایسی چیزیں جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں۔	مریم (۱۹)	۴۲
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس ہماری آیتوں سے کفر کیا؟	مریم (۱۹)	۷۷
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر چھوڑ رکھا ہے؟	مریم (۱۹)	۸۳
کیا یہ لوگ نہیں دیکھتے کہ وہ بچھڑا ان کی کسی بات کا جواب نہیں دیتا اور نہ ان کے نقصان اور نفع کا کچھ اختیار رکھتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۹
موسیٰؑ نے ہارونؑ سے کہا جب تم نے ان کو دیکھا تھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو تم کو کس چیز نے روکا؟	طٰہٰ (۲۰)	۹۲
میں نے ایسی چیز دیکھی جو دوسرے نے نہیں دیکھی۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
اس کو دیکھ ہم اس کو جلا دیں گے پھر اس (کی راکھ) کو اڑا کر دریا میں بکھیر دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷
گنہگاروں کو اکٹھا کریں تو ان کی آنکھیں نیلی نیلی ہوں گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۲
جب زمین کو ہموار میدان کر دیں گے تو تم اس میں نہ کجی ہی دیکھو گے اور نہ کوئی ٹیلا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۶اور۱۰۷
آرائش سے بہرہ مند ہنے والوں کی طرف نگاہ نہ کرنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۱
کیا کافروں نے نہیں دیکھا کہ آسمان اور زمین دونوں ملے ہوئے تھے تو ہم نے انہیں جدا جدا کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۳۰
کیا یہ نہیں دیکھتے کہ زمین کو اس کے کناروں سے گھٹاتے چلے آتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۴
قیامت کو دیکھ کر کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں گی۔	الانبیاء (۲۱)	۹۷
قیامت کا زلزلہ بھاری چیز ہے۔ جس دن تو دیکھے گا کہ تمام دودھ پلانے والی مائیں اپنے بچوں کو بھول جائیں گی۔	الحج (۲۲)	۱اور۲
(اے دیکھنے والے) تو دیکھتا ہے کہ زمین خشک ہوتی ہے پھر جب ہم اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے۔	الحج (۲۲)	۵
او پر رسی باندھے اور اس سے اپنا گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو کم کرتی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۵
کیا تو نے نہیں دیکھا کہ جو (مخلوق) آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے وہ سب اللہ کو سجدہ کرتے ہیں؟	الحج (۲۲)	۱۸
کیا تم نہیں دیکھتے کہ اللہ آسمان سے مینہ برساتا ہے تو زمین سرسبز ہو جاتی ہے؟	الحج (۲۲)	۶۳
کیا تم نہیں دیکھتے کہ جتنی چیزیں زمین میں ہیں (سب) اللہ نے تمہارے زیر فرمان کر رکھی ہیں۔	الحج (۲۲)	۶۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آنکھیں اور دل بنائے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۸
مومن اس دن سے جب دل (خوف اور گھبراہٹ کے سبب) الٹ جائیں گے اور آنکھیں (اوپر چڑھ جائیں گی) ڈرتے ہیں۔	النور (۲۴)	۳۷
جب اندھیرا پر اندھیرا ہو اور ہاتھ نکالے تو کچھ دیکھ نہ سکے۔	النور (۲۴)	۴۰
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کی تسبیح کرتے رہتے ہیں۔ اور پر پھیلائے جانور بھی؟	النور (۲۴)	۴۱
تم دیکھتے ہو کہ بادل میں سے مینہ نکل کر برستا ہے۔ اور بادل اور بجلی کی چمک آنکھوں کو (خیرہ کر کے بینائی کو) اُچکے لئے جاتی ہے۔	النور (۲۴)	۴۳
اہلِ بصارت کے لئے دن رات کے بدلنے میں بڑی عبرت ہے۔	النور (۲۴)	۴۴
دیکھو تو یہ آپ (ﷺ) کے بارے میں کس کس طرح کی باتیں کرتے ہیں؟	الفرقان (۲۵)	۹
جو لوگ اللہ سے ملنے کی امید نہیں رکھتے کہتے ہیں کہ ہم آنکھ سے پروردگار کو دیکھ لیں۔	الفرقان (۲۵)	۲۱
جس دن یہ فرشتوں کو دیکھیں گے اس دن گنہگاروں کے لئے کوئی خوشی کی بات نہیں ہوگی۔	الفرقان (۲۵)	۲۲
جس بستی پر بری طرح کا مینہ برسایا گیا یہ کافر اس کو دیکھتے نہ ہوں گے۔	الفرقان (۲۵)	۴۰
یہ لوگ جب تمہیں دیکھتے ہیں تو تمہاری ہنسی اڑاتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۱
عنقریب معلوم کرلیں گے جب عذاب دیکھیں گے۔	الفرقان (۲۵)	۴۲
کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہشِ نفس کو معبود بنا رکھا تھا؟	الفرقان (۲۵)	۴۳
بھلا تم نے اپنے پروردگار کی قدرت کو دیکھا؟	الفرقان (۲۵)	۴۵
کیا انہوں نے زمین کی طرف نہیں دیکھا؟	الشعراء (۲۶)	۷
موسیٰ نے اپنا ہاتھ جو نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے سفید تھا۔	الشعراء (۲۶)	۳۳
کیا تم نے دیکھا جن کو تم پوجتے رہے ہو؟	الشعراء (۲۶)	۷۵
وہ جب تک درد دینے والا عذاب نہ دیکھ لیں گے اس کو مانیں گے نہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۱
بھلا دیکھو تو اگر ہم ان کو برسوں فائدہ دیتے رہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب تم اٹھتے ہو وہ دیکھتا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۸
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ وہ ہر وادی میں سر مارتے پھرتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۲۲۵
دیکھ لو فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا؟	النمل (۲۷)	۱۴
آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے حاضر کئے دیتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
دیکھ لو کہ ان کی چال کا انجام کیسا ہوا؟	النمل (۲۷)	۵۱
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے رات کو (اس لئے) بنایا ہے کہ اس میں آرام کریں۔	النمل (۲۷)	۸۶
تم پہاڑوں کو دیکھتے ہو کہ وہ اپنی جگہ پر کھڑے ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۸
وہ تم کو عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔	النمل (۲۷)	۹۳
اس کی بہن اس کے پیچھے پیچھے چلی اور اسے دور سے دیکھتی رہی۔	القصص (۲۸)	۱۱
دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا؟	القصص (۲۸)	۴۰
عذاب دیکھ کر تمنا کریں گے کہ کاش وہ ہدایت پر ہوتے۔	القصص (۲۸)	۶۴
بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک رات کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو روشنی لا دے۔	القصص (۲۸)	۷۱
بھلا دیکھو تو اگر اللہ تم پر ہمیشہ قیامت کے دن تک دن کئے رہے تو اللہ کے سوا کون معبود ہے جو تم کو رات لا دے۔	القصص (۲۸)	۷۲
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر (کس طرح) اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۹
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے حرم کو مقام امن بنایا؟	العنکبوت (۲۹)	۶۷
ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟	الروم (۳۰)	۹
وہ تم کو خوف اور امید دلانے کے لئے بجلی دکھاتا ہے۔	الروم (۳۰)	۲۴
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے؟	الروم (۳۰)	۳۷
تم دیکھتے ہو کہ بادلوں کے بیچ میں سے مینہ نکلنے لگتا ہے۔	الروم (۳۰)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو (اے دیکھنے والے!) اللہ کی رحمت کی نشانیوں کی طرف دیکھ کو وہ کس طرح زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۰
اور اگر ہم ایسی ہوا بھیجیں کہ وہ (اس کے سبب) کھیتی کو دیکھیں کہ زرد (ہو گئی ہے)۔	الروم (۳۰)	۵۱
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور (وہی) دن کو رات میں داخل کرتا ہے؟	لقمٰن (۳۱)	۲۹
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ ہی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں؟	لقمٰن (۳۱)	۳۱
اللہ نے روح پھونکی، کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	السجدہ (۳۲)	۹
دیکھو گے کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوئے ہوں گے۔ (اور کہیں گے) کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا۔	السجدہ (۳۲)	۱۲
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم بنجر زمین کی طرف پانی رواں کر کے کھیتی پیدا کرتے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۲۷
ایسے لشکر بھیجے جن کو تم دیکھ نہیں سکتے تھے۔	الاحزاب (۳۳)	۹
آنکھیں پھری ہوئی۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰
آنکھیں ایسے پھر رہی ہونگی جیسے کسی کو موت کی غشی ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
کیا انہوں نے اس کو نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور پیچھے ہے یعنی آسمان اور زمین؟ اگر ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔	سبا (۳۴)	۹
کاش (ان) ظالموں کو اس وقت دیکھو جب یہ اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہوں گے اور ایک دوسرے سے ردوکد کر رہے ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۱
عذاب دیکھ کر دل میں پشیمان ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۳
کاش تم دیکھو جب یہ گھبرا جائیں گے تو (عذاب سے) بچ نہیں سکیں گے۔	سبا (۳۴)	۵۱
تم دریا میں کشتیوں کو دیکھتے ہو کہ (پانی کو) پھاڑتی چلی جاتی ہیں تا کہ تم اس کے فضل سے (معاش) تلاش کرو اور تا کہ شکر کرو۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے آسمان سے مینہ برسا کر اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے؟	الفاطر (۳۵)	۲۷

ا

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
کہہ دو بھلا تم نے اپنے شریکوں کو دیکھا جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو کہ انہوں نے زمین سے کون سی چیز پیدا کی ہے؟	الفاطر (۳۵)	۴۰
تم اللہ کے طریقے میں کبھی تبدیلی نہ دیکھو گے۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ حالانکہ وہ قوت میں بہت زیادہ تھے۔	الفاطر (۳۵)	۴۴
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ ہم نے ان سے پہلے بہت سے لوگوں کو ہلاک کر دیا تھا؟ اب وہ ان کی طرف لوٹ کر نہیں آئیں گے۔	یٰس (۳۶)	۳۱
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جو چیزیں ہم نے اپنے ہاتھوں سے بنائیں ان میں سے ہم نے ان کے لئے چارپائے پیدا کر دیئے؟	یٰس (۳۶)	۷۱
کیا انسان نے نہیں دیکھا کہ ہم نے اس کو نطفے سے پیدا؟	یٰس (۳۶)	۷۷
نشانی دیکھ کر ٹھٹھے کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴
ان کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی انڈے جیسی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۸ اور ۴۹
ابراہیمؑ نے کہا بیٹا میں خواب میں دیکھتا ہوں کہ تم کو ذبح کر رہا ہوں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۲
اعتراض کرنے والوں کو دیکھتے رہو۔ یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۵ اور ۱۷۹
کیا ہماری آنکھیں ان (کی طرف) سے پھر گئی ہیں؟	صٓ (۳۸)	۶۳
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ آسمان سے پانی نازل کر کے اس سے زمین میں چشمے بنا کر جاری کرتا ہے اور پھر کھیتی اگاتا ہے؟	الزمر (۳۹)	۲۱
بھلا دیکھو تو جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں؟	الزمر (۳۹)	۳۸
اللہ پر جھوٹ لگانے والوں کو قیامت کے دن دیکھو گے کہ ان کے منہ کالے ہو رہے ہوں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
جب دوسرے بار صور پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہو کر دیکھنے لگیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۸
تم فرشتوں کو دیکھو گے کہ عرش کے گرد گھیرا باندھے ہوئے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کررہے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۷۵
وہی تو ہے جو تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۳، ۸۱
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۹
ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟	المؤمن (۴۰)	۲۱ اور ۸۲
جب عذاب دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے۔	المؤمن (۴۰)	۸۴
لیکن جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔	المؤمن (۴۰)	۸۵
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ اللہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بہت بڑھ کر ہے؟	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۵
دوزخ کے پاس پہنچ کر ان کے کان، آنکھیں اور جلد ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۰
کان، آنکھ اور جلد گواہی دیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۲
تو زمین کو دبی ہوئی (یعنی خشک) دیکھتا ہے جب ہم اس پر پانی برسا دیتے ہیں تو شاداب ہو جاتی ہے اور پھولنے لگتی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۹
بھلا دیکھو تو اگر یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو پھر تم اس سے انکار کرو تو اس سے بڑھ کر کون گمراہ ہے؟	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۲
تم دیکھو گے کہ ظالم اپنے اعمال (کی وجہ سے) ڈر رہے ہوں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
تم ظالموں کو دیکھو گے کہ جب وہ عذاب دیکھیں گے تو دنیا میں واپس جانے کے لئے کہیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۴
(نیچی) نگاہ سے دیکھ رہے ہوں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوگا۔	الزخرف (۴۳)	۷۱
جنت میں بڑی بڑی آنکھوں والی سفید رنگ کی عورتوں سے ان کے جوڑے لگائے جائیں گے۔	الدخان (۴۴)	۵۴
بھلا تو نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہشِ نفس کو اپنا معبود بنا رکھا ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۸
بھلا تم نے ان چیزوں کو دیکھا ہے جو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو؟ مجھے بھی تو دکھاؤ کہ انہوں نے زمین میں کون سی چیز پیدا کی ہے؟	الاحقاف (۴۶)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا دیکھو تو اگر (قرآن) اللہ کی طرف سے ہو اور تم نے اس سے انکار کیا؟	الاحقاف (۴۶)	۱۰
انہوں نے اس عذاب کو دیکھا کہ بادل (کی صورت میں) ان کے میدانوں کی طرف آ رہا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۴
انہیں کان، آنکھیں اور دل دیئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
کیا انہوں نے نہیں دیکھا کہ جس اللہ نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور ان کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں وہ اس پر بھی قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے؟	الاحقاف (۴۶)	۳۳
جس دن یہ اس عذاب کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
ان لوگوں نے ملک میں سیر نہیں کی کہ دیکھ لیتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔	محمد (۴۷)	۱۰
اب تو یہ لوگ قیامت ہی کو دیکھتے ہیں کہ ناگہاں ان پر آ واقع ہو۔ سو اس کی نشانیاں تو آ چکی ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۸
جہاد کے حکم پر دیکھو گے کہ جن کے دلوں میں مرض ہے ان پر موت کی غشی طاری ہو رہی ہے۔	محمد (۴۷)	۲۰
کیا انہوں نے اپنے اوپر آسمان کی طرف نگاہ نہیں کی کہ ہم نے اس کو کیونکر بنایا اور سجایا۔ اور اس میں شگاف تک نہیں۔	قٓ (۵۰)	۶
اور زمین کو (دیکھو اسے) ہم نے پھیلایا اور اس میں پہاڑ رکھ دیئے۔	قٓ (۵۰)	۷
آج تیری نگاہ تیز ہے۔	قٓ (۵۰)	۲۲
ان کو کڑک (کے عذاب) نے آ پکڑا اور وہ دیکھ رہے تھے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۴
بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں۔	الطور (۵۲)	۲۰
اگر یہ آسمان (سے عذاب) کا کوئی ٹکڑا گرتا دیکھیں تو کہیں کہ یہ گاڑھا بادل ہے۔	الطور (۵۲)	۴۴
تم تو ہماری آنکھوں کے سامنے ہو۔	الطور (۵۲)	۴۸
کیا جو کچھ وہ دیکھتے ہیں تم اس میں ان سے جھگڑتے ہو؟	النجم (۵۳)	۱۲
آپ (ﷺ) کی آنکھ نہ تو اور طرف مائل ہوئی اور نہ ہی آگے بڑھی۔	النجم (۵۳)	۱۷
بھلا تم لوگوں نے لات اور عزیٰ کو دیکھا؟	النجم (۵۳)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے منہ پھیر لیا؟	النجم (۵۳)	۳۳
کیا اس کے پاس غیب کا علم ہے کہ وہ اسے دیکھ رہا ہے؟	النجم (۵۳)	۳۵
انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔ اور یہ کہ اس کی کوشش دیکھی جائے گی۔	النجم (۵۳)	۳۹اور۴۰
کافر نشانی دیکھ کر منہ پھیر لیتے ہیں اور اس کو ہمیشہ کا جادو کہتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۲
قیامت کو جب بلایا جائے گا تو یہ آنکھیں نیچی کیے ہوئے بکھری ٹڈیوں کی طرح قبروں سے نکل پڑیں گے۔	القمر (۵۴)	۶اور۷
کشتیِ نوحؑ ہماری آنکھوں کے سامنے چلتی رہی۔	القمر (۵۴)	۱۳اور۱۴
لوطؑ سے ان کے مہمانوں کو لینا چاہا تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں۔	القمر (۵۴)	۳۷
اللہ کا حکم آنکھ جھپکنے میں ہو جاتا ہے۔	القمر (۵۴)	۵۰
بڑی بڑی آنکھوں والی حوریں جیسے تہہ کیے ہوئے موتی۔	الواقعہ (۵۶)	۲۲اور۲۳
بھلا دیکھو تو جس (نطفے) کو تم ڈالتے ہو۔ کیا تم اس (سے انسان) کو بناتے ہو یا ہم بناتے ہیں؟	الواقعہ (۵۶)	۵۸اور۵۹
بھلا دیکھو تو کہ جو کچھ تم بوتے ہو۔ تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اگاتے ہیں؟	الواقعہ (۵۶)	۶۳اور۶۴
بھلا دیکھو تو کہ جو تم پانی پیتے ہو کیا تم نے اس کو بادل سے نازل کیا ہے یا ہم نازل کرتے ہیں؟	الواقعہ (۵۶)	۶۸اور۶۹
بھلا دیکھو تو جو آگ تم درخت سے نکالتے ہو۔ کیا تم نے اس کے درخت کو پیدا کیا ہے یا ہم پیدا کرتے ہیں؟	الواقعہ (۵۶)	۷۱
بھلا جب روح گلے میں آ پہنچتی ہے اور تم اس وقت (کی حالت کو) دیکھا کرتے ہو۔	الواقعہ (۵۶)	۸۳اور۸۴
جس دن تم مومن مردوں اور مومن عورتوں کو دیکھو گے کہ ان (کے ایمان) کا نور ان کے آگے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
کیا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو سرگوشیاں کرنے سے منع کیا گیا تھا؟	المجادلہ (۵۸)	۸
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ایسوں سے دوستی کرتے ہیں جن پر اللہ کا غضب ہوا؟	المجادلہ (۵۸)	۱۴
اے آنکھ رکھنے والو! عبرت پکڑو۔	الحشر (۵۹)	۲
کیا تم نے ان منافقوں کو نہیں دیکھا جو اپنے کافر بھائیوں سے کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کیے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گئے تو ہم بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے؟ اور تمہارے بارے میں کبھی کسی کا کہنا نہ مانیں گے۔ اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل کے لئے کیا بھیجا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۸
اگر ہم یہ قرآن کسی پہاڑ پر نازل کرتے تو تم اس کو دیکھتے کہ اللہ کے خوف سے دبا اور پھٹا جا رہا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۱
جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ جاتے ہیں اور آپ (ﷺ) کو کھڑا چھوڑ دیتے ہیں۔	الجمعہ (۶۲)	۱۱
منافقوں کے (متناسب) جسم دیکھتے ہو تو تمہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۴
تم دیکھو کہ تکبر کرتے ہوئے منہ پھیر لیتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۵
کیا انہوں نے اپنے سروں پر اڑتے پرندوں کو نہیں دیکھا جو پروں کو پھیلائے رہتے ہیں اور ان کو سکیڑ بھی لیتے ہیں۔ اللہ کے سوا انہیں کوئی تھام نہیں سکتا۔	الملک (۶۷)	۱۹
اللہ کا احسان جس نے آنکھیں بنائیں۔	الملک (۶۷)	۲۳
جب وہ (عذاب کے) وعدہ کو دیکھیں گے تو کافروں کے منہ برے ہو جائیں گے۔	الملک (۶۷)	۲۷
بھلا دیکھو تو اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟	الملک (۶۷)	۲۸
بھلا دیکھو تو اگر تمہارا پانی (جو تم پیتے اور برتتے ہو) خشک ہو جائے تو (اللہ کے سوا) کون ہے جو تمہارے لئے شیریں پانی کا چشمہ بہا لائے؟	الملک (۶۷)	۳۰
سو عنقریب تم بھی دیکھ لوگے اور یہ کافر بھی دیکھ لیں گے۔	القلم (۶۸)	۵
جب باغ کو دیکھا تو کہنے لگے کہ ہم رستہ بھول گئے ہیں۔	القلم (۶۸)	۲۶
آنکھیں جھکی ہوئی ہوں گی۔	القلم (۶۸)	۴۳
کافر نصیحت پر یوں لگتے ہیں کہ جیسے تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے۔	القلم (۶۸)	۵۱
عذاب کے بعد لوگوں کو ایسے مرے اور گرے پڑے دیکھے جیسے کھجوروں کے کھوکھلے تنے۔	الحاقۃ (۶۹)	۷
بھلا تو ان میں سے کسی کو باقی دیکھتا ہے؟	الحاقۃ (۶۹)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ دن ان لوگوں کی نگاہ میں دور ہے۔	المعارج (۷۰)	۶
قیامت کو کوئی دوست کسی کا پرسانِ حال نہ ہوگا حالانکہ وہ ایک دوسرے کو دیکھ رہے ہوں گے۔	المعارج (۷۰)	۱۰ اور ۱۱
آنکھیں جھک رہی ہوں گی۔	المعارج (۷۰)	۴۴
جب لوگ وہ دن دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور ہیں۔	الجن (۷۲)	۲۴
قیامت کو آنکھیں چندھیا جائیں گی۔	القیامہ (۷۵)	۷
جنت میں وہ تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے وہاں نہ دھوپ دیکھیں گے اور نہ سردی کی شدت۔	الدھر (۷۶)	۱۳
تم ان پر نگاہ ڈالو تو خیال کرو جیسے بکھرے موتی۔	الدھر (۷۶)	۱۹
بہشت میں (جہاں) آنکھ اٹھاؤ گے کثرت سے نعمت اور عظیم (الشان) سلطنت دیکھو گے۔	الدھر (۷۶)	۲۰
اس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا۔	النبا (۷۸)	۴۰
جھکی ہوئی آنکھیں۔	النّزعت (۷۹)	۹
دوزخ دیکھنے والے کے سامنے نکال کر رکھ دی جائے گی۔	النّزعت (۷۹)	۳۶
جب وہ (قیامت کو) دیکھیں گے (تو خیال کریں گے) کہ گویا (دنیا میں صرف) ایک شام یا صبح رہے تھے۔	النّزعت (۷۹)	۴۶
مومنوں کو دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ تو گمراہ ہیں۔	المطففین (۸۳)	۳۲
مومن تختوں پر (بیٹھے ہوئے ان کا حال) دیکھ رہے ہوں گے۔	المطففین (۸۳)	۳۵
انسان کو دیکھنا چاہیئے کہ وہ کاہے سے پیدا ہوا؟	الطارق (۸۶)	۵
یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے پیدا کئے گئے ہیں؟	الغاشیہ (۸۸)	۱۷
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے عاد کے ساتھ کیا کیا؟	الفجر (۸۹)	۶
کیا ہم نے نہیں دیں دو آنکھیں، زبان، اور دو ہونٹ اور خیر و شر کے راستے بتائے؟	البلد (۹۰)	۸تا۱۰
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے؟ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔	العلق (۹۶)	۹
بھلا دیکھو تو اگر وہ راہِ راست پر ہو؟	العلق (۹۶)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور دیکھو تو اگر اس نے دینِ حق کو جھٹلایا اور اس سے منہ موڑا تو کیا ہوا؟)	العلق (۹۶)	۱۳
دیکھو اگر وہ باز نہ آئے گا تو ہم (اس کی) پیشانی کے بال پکڑ کر گھسیٹیں گے۔	العلق (۹۶)	۱۴
اس دن لوگ گروہ گروہ ہو کر آئیں گے تاکہ ان کو ان کے اعمال دکھا دیئے جائیں۔	الزلزال (۹۹)	۶
عین الیقین ہوگا۔	التکاثر (۱۰۲)	۷
کیا تم نے نہیں دیکھا کہ تمہارے پروردگار نے ہاتھی والوں کے ساتھ کیا کیا؟	الفیل (۱۰۵)	۱
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روزِ) جزا کو جھٹلاتا ہے؟	الماعون (۱۰۷)	۱
تم نے دیکھ لیا کہ لوگ غول کے غول اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔	النصر (۱۱۰)	۲

آنکھوں کی ٹھنڈک

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تازہ تازہ کھجوریں کھاؤ اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی رکھو۔	مریم (۱۹)	۲۵اور۲۶
ماؤں کی آنکھیں بچوں کو دیکھ کر ٹھنڈی رہتی ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
اللہ سے دعا کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما۔	الفرقان (۲۵)	۷۴
بچہ میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔	القصص (۲۸)	۹
بچہ کو ماں کے پاس پہنچا دیا تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور انہیں کوئی خوف نہ رہے۔	القصص (۲۸)	۱۳
کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی کیسی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۱۷
ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ فکر مند نہ ہوں۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱
جنت میں جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوگا۔	الزخرف (۴۳)	۷۱

اندھا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آنکھوں پر پردہ۔	البقرہ (۲)	۷
روشنی زائل کر کے اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔	البقرہ (۲)	۱۷
کافر گونگے، بہرے اور اندھے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۸اور۱۷۱
بجلی آنکھوں کو اچک لے یا اللہ چاہے تو آنکھوں کو زائل کر دے۔	البقرہ (۲)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عیسیٰؑ اللہ کے حکم سے اندھے اور کوڑھی کو تندرست کر دیتے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۴۹
عیسیٰؑ اللہ کے حکم سے اندھے اور کوڑھی کو تندرست کر دیتے تھے۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
اللہ کے احکام پر عمل نہ کرنا گویا اندھا اور بہرا ہونا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۱
اللہ اگر آنکھیں اور کان چھین لے، دلوں پر مہر لگا دے تو اللہ کے سوا کون سا معبود تمہیں یہ نعمتیں دے۔	الانعام (۶)	۴۶
بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتے ہیں؟	الانعام (۶)	۵۰
جس نے آنکھ کھول کر دیکھا تو اپنا بھلا کیا اور جو اندھا رہا اس نے اپنا برا کیا۔	الانعام (۶)	۱۰۴
کافروں کے دلوں اور آنکھوں کو الٹ دیں گے۔	الانعام (۶)	۱۱۰
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا انہیں غرق کر دیا۔ کچھ شک نہیں کہ وہ اندھے لوگ تھے۔	الاعراف (۷)	۶۴
مشرک ہدایت نہیں سن سکتے ان کی آنکھیں ہیں پر دیکھتے نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۸
بھلا اندھا اور بہرا اور سننے والا برابر ہو سکتے ہیں؟	ھود (۱۱)	۲۴
بھلا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟	الرعد (۱۳)	۱۶
جو پروردگار کی طرف سے نازل ہونے کو نہ مانے وہ اندھا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹
کافر نشانی دیکھ کر بھی یہی کہیں گے ہماری آنکھیں باندھ دی گئی ہیں بلکہ ہم پر جادو ہوا ہے۔	الحجر (۱۵)	۱۵
جو شخص دنیا میں اندھا ہو تو آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۲
گمراہ اندھے، بہرے اور گونگے بنا کر اٹھائے جائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
میری نصیحت سے منہ پھیرنے والے کو قیامت کے دن اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
وہ کہے گا میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اُٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۵
اصل دیکھو تو ان کے دل ہی اندھے ہوتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۶
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر کہ وہ کسی بھی گھر سے کھانا کھائیں۔	النور (۲۴)	۶۱
جب اللہ کے نیک بندوں کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو وہ ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور و فکر سے سنتے ہیں)۔	الفرقان (۲۵)	۷۳
آخرت کے لئے شک میں پڑنے والے اندھے ہو رہے ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بہروں اور اندھوں کو گمراہی سے نہیں نکال سکتے۔	النمل (۲۷)	۸۰اور ۸۱
یومِ حشر کو وہ خبروں سے اندھے ہو جائیں گے۔	القصص (۲۸)	۶۶
اور نہ اندھوں کو گمراہی سے نکال سکتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۵۳
اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں، نہ اندھیرا اور اجالا، نہ چھاؤں اور دھوپ، اور نہ زندہ اور مردہ برابر ہو سکتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۹تا۲۲
ایمان نہ لانے کے آگے اور ان کے پیچھے بھی دیوار بنا دی۔ پھر ان پردہ بھی ڈال دیا تو یہ دیکھ نہیں سکتے۔	یٰسٓ (۳۶)	۹
اگر ہم چاہیں تو گنہگاروں کی آنکھوں کو مٹا دیں پھر یہ راستے کو کیا دیکھ سکیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۶
اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۵۸
قوم ثمود نے ہدایت کے بجائے اندھا رہنا پسند کیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۷
جو قرآن پر ایمان نہ لائیں وہ ان کے کانوں پر گراں اور موجب نابینائی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
اندھے اور صریح گمراہ کو راستہ نہیں دکھا سکتے۔	الزخرف (۴۳)	۴۰
گمراہوں کی آنکھوں پر پردہ ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
منافق کے کانوں کو بہرا اور آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۳
نہ اندھے پر گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر کہ وہ جہاد سے رک جائیں۔	الفتح (۴۸)	۱۷
ایک نابینا شخص آیا۔	عبس (۸۰)	۲

کان/سننا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کانوں میں انگلیاں۔	البقرہ (۲)	۱۹
اگر کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی) زائل کر دے۔	البقرہ (۲)	۲۰
کلام اللہ کو سننے اور سمجھنے کے بعد جان بوجھ کر بدل دیتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۵
جو حکم دیا جاتا ہے اسے غور سے سنو۔	البقرہ (۲)	۹۳
خوب سن رکھو۔	البقرہ (۲)	۱۰۴
جو وصیت سننے کے بعد بدل دے وہ گنہگار ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۱
مومن کہتے ہیں کہ ہم نے (تیرا حکم) سنا اور قبول کیا۔	البقرہ (۲)	۲۸۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے ان لوگوں کا قول سن لیا جو کہتے ہیں کہ اللہ فقیر ہے اور ہم امیر۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۱
اہلِ کتاب اور مشرکوں سے تم بہت سی ایذا کی باتیں سنو گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۶
ایک ندا کرنے والے کو سنا جو ایمان کے لئے پکار رہا تھا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۳
یہودیوں میں کچھ لوگ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور نہیں مانا۔	النساء (۴)	۴۶
کان چیرنا۔	النساء (۴)	۱۱۹
جب تم (کہیں) سنو کہ اللہ کی آیتوں سے انکار ہو رہا ہے اور ان کی ہنسی اڑائی جا رہی ہے تو جب تک وہ لوگ اور باتیں (نہ) کرنے لگیں ان کے پاس مت بیٹھو۔	النساء (۴)	۱۴۰
تم سے قول لیا تھا کہ ہم نے سن لیا اور قبول کیا۔	المائدہ (۵)	۷
کان کے بدلے کان۔	المائدہ (۵)	۴۵
جب اس کتاب (قرآن) کو سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو جاری ہو جاتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۸۳
اللہ سے ڈرو اور (اس کے حکموں کو غور سے) سنو۔	المائدہ (۵)	۱۰۸
باتوں کی طرف کان رکھتے۔	الانعام (۶)	۲۵
(حق بات کو وہی) قبول کرتے ہیں جو سنتے ہیں۔	الانعام (۶)	۳۶
اللہ چاہے تو کان چھین لے۔	الانعام (۶)	۴۶
جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف (۷)	۲۰۴
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور اس سے روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔	الانفال (۸)	۲۰
اور ان لوگوں کی طرح نہ ہونا جو کہتے کہ ہم نے سن لیا مگر (حقیقت میں) نہیں سنتے۔	الانفال (۸)	۲۱
کافر کہتے ہیں کہ (یہ کلام) ہم نے سن لیا ہے اور اگر ہم چاہیں تو اسی طرح کا (کلام) ہم بھی کہہ دیں۔	الانفال (۸)	۳۱
مشرک اگر پناہ کا خواستگار ہو تو اس کو پناہ دو یہاں تک کہ کلام اللہ سننے لگے پھر اس کو امن کی جگہ واپس پہنچا دو۔	التوبہ (۹)	۶
نرا کان کہنے والے۔	التوبہ (۹)	۶۱
تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے۔	یونس (۱۰)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رات اوردن میں ان لوگوں کے لئے جو مادۂ سماعت رکھتے ہیں نشانیاں ہیں۔	یونس (۱۰)	۶۷
(زلیخانے) ان عورتوں کی (گفتگو) سنی۔	یوسف (۱۲)	۳۱
اگرکوئی چوری سے (آسمان سے) سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارا اس کے پیچھے لپکتا ہے۔	الحجر (۱۵)	۱۸
بارش سے مردہ زمین کے زندہ ہونے میں سننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۵
کان، آنکھیں اور دل بخشے تاکہ تم شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۷۸
کانوں کی باز پرس ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۶
ان کے کانوں میں ثقل پیدا کردیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۶
مشرک جب تمہاری طرف کان لگاتے ہیں توجس نیت سے یہ سنتے ہیں ہم خوب جانتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۷
ان کے کانوں میں ثقل پیدا کردیا ہے کہ سن نہ سکیں)۔	الکھف (۱۸)	۵۷
سننے والا۔	مریم (۱۹) ۳۸ طٰہٰ (۲۰)	۴۶
وہ جنت میں (صرف) سلام (ہی سنیں گے اوراس) کے علاوہ کوئی اور بیہودہ کلام نہ سنیں گے۔	مریم (۱۹)	۶۲
جن کو ہلاک کردیا بھلا تم ان میں سے کسی کو دیکھتے ہو یا (کہیں) ان کی بھنک سنتے ہو۔	مریم (۱۹)	۹۸
جوحکم دیا جائے اس کو سنو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳
لوگوں نے کہا کہ ہم نے ایک جوان کو ان کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے اسے ابراہیمؑ کہتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۶۰
دوزخ میں وہ کچھ نہ سن سکیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۰
یہاں تک کہ وہ بھلائی کی آواز بھی نہیں سنیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۲
کان (ایسے) ہوتے کہ ان سے سن سکتے۔	الحج (۲۲)	۴۶
مثال کو غور سے سنو۔	الحج (۲۲)	۷۳
یہ جو باتیں کرتا ہے، ہم نے اپنے اگلے باپ دادا سے یہ بات کبھی سنی نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۲۴
وہی ہے توجس نے تمہارے کان، آنکھیں اور دل بنائے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۸
بری بات سنی تو مومن مردوں اور عورتوں سے نیک گمان کیوں نہ کیا۔	النور (۲۴)	۱۲
جب تم نے سنا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایاں نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔	النور (۲۴)	۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کا حکم اور فیصلہ سن کر مان لینے والے ہی فلاح پانے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۱
دوزخی دوزخ کے جوش اور چیخنے چلانے کو سنیں گے۔	الفرقان (۲۵)	۱۲
شیطان (آسمانی باتوں کے) سننے (کے مقامات) سے الگ کر دیئے گئے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۲
شیطان جھوٹے گنہگار پر اترتے ہیں۔ جو سنی ہوئی بات (اس کے کان میں) لا ڈالتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۳
یہ باتیں ہم نے اپنے اگلے باپ دادا سے تو (کبھی) سنی نہیں۔	القصص (۲۸)	۳۶
نیک لوگ جب بیہودہ بات سنتے ہیں تو اس سے منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال۔	القصص (۲۸)	۵۵
رات میں سونا اور دن میں اللہ کا فضل تلاش کرنا ان لوگوں کے لئے اس میں نشانی ہے جو سنتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۳
ان ہی لوگوں کو سنا سکتے ہو جو ہماری آیتوں پر ایمان لاتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۵۳
اکڑ کر منہ پھیر لیتا ہے گویا ان کو سنا ہی نہیں جیسے ان کے کانوں میں ثقل ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۷
کان بنائے۔	السجدہ (۳۲)	۷تا۹
تم دیکھو گے کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوئے کہیں گے کہ ہم نے دیکھ لیا اور مان لیا۔	السجدہ (۳۲)	۱۲
میری بات سن رکھو کہ میں تمہارے پروردگار پر ایمان لایا ہوں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۵
پچھلے مذھب میں ہم نے کبھی سنی ہی نہیں۔	صٓ (۳۸)	۷
شرک سے بچنے والے جو بات کو سنتے اور اچھی باتوں کی پیروی کرتے ہیں ایسوں کو بشارت سنا دو۔	الزمر (۳۹)	۱۷اور۱۸
کہتے ہیں کہ ہمارے کانوں پر بوجھ (یعنی بہرا پن) ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵
کان ان کے خلاف شہادت دیں گے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۰اور۲۲
جو ایمان نہیں لاتے انن کانوں میں گرانی (یعنی بہرا پن) ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۴
کان دیئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
جنوں (جنات) میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے تا کہ قرآن سنیں۔	الاحقاف (۴۶)	۲۹
انہوں نے واپس جا کر کہا اے قوم! ہم نے ایک کتاب سنی ہے جو موسیٰ کے بعد نازل ہوئی ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص دل رکھتا ہے یا دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس (قرآن) میں نصیحت ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۷
جس دن لوگ چیخ سن لیں گے وہی نکل پڑنے کا دن ہے۔	قٓ (۵۰)	۴۲
جو آسمان سے سن آنے کا دعویٰ کرتا ہے وہ صریح سند دکھائے۔	الطور (۵۲)	۳۸
جنت میں نہ کوئی بیہودہ بات سنیں گے اور نہ گالی گلوچ۔	الواقعہ (۵۶)	۲۵
اللہ نے اس عورت کی التجا سن لی۔	المجادلہ (۵۸)	۱
اللہ سے ڈرو اور (اس کے احکام کو) سنو۔	التغابن (۶۴)	۱۶
دوزخ کا چیخنا چلانا سنیں گے۔	الملک (۶۷)	۷
کان بنائے۔	الملک (۶۷)	۲۳
کافر جب (یہ) نصیحت (کی کتاب) سنتے ہیں تو یوں لگتے ہیں کہ تم کو اپنی نگاہوں سے پھسلا دیں گے۔	القلم (۶۸)	۵۱
کشتی کو تمہارے لئے یادگار بنائیں اور کہ یاد رکھنے والے کان اسے یاد رکھیں۔	الحاقہ (۶۹)	۱۲
جنوں کی ایک جماعت نے (اس کتاب کو) سنا۔	الجن (۷۲)	۱
پہلے ہم آسمان کے بہت سے مقامات پر سننے کے لئے بیٹھا کرتے تھے۔	الجن (۷۲)	۹
جنوں نے کہا کہ جب ہم نے ہدایت (کی کتاب) سنی تو اس پر ایمان لے آئے۔	الجن (۷۲)	۱۳
عذر (رفع) کر دیا جائے یا ڈر سنا دیا جائے۔	المرسلٰت (۷۷)	۶
جنت میں نہ بیہودہ بات سنیں گے اور نہ جھوٹ۔	النبا (۷۸)	۳۵
بہرے		
کانوں پر پردہ۔	البقرہ (۲)	۷
بہرے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۸
کافر پکار اور آواز کے سوا کچھ نہیں سن سکتے۔ یہ بہرے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۱
اللہ کے احکام پر عمل نہ کرنا گویا اندھا اور بہرا ہونا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۱
کانوں میں ڈاٹ۔	الانعام (۶)	۲۵
آیتوں کو جھٹلانے والے بہرے ہیں۔	الانعام (۶)	۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم چاہیں تو ان کے دلوں پر مہر لگا دیں کہ کچھ سن ہی نہ سکیں۔	الاعراف (۷)	۱۰۰
نہ سننے والے کان۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
کانوں سے نہیں سنتے۔	الاعراف (۷)	۱۹۵
مشرکوں کو اگر تم سیدھے رستے کی طرف بلاؤ تو سن نہ سکیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۸
جانداروں سے بدتر بلکہ بہرے ہیں۔	الانفال (۸)	۲۲
اگر اللہ ان میں نیکی (کا مادہ) دیکھتا تو ان کو سننے کی توفیق بخشتا۔	الانفال (۸)	۲۳
کان لگاتے ہیں مگر سنتے نہیں۔	یونس (۱۰)	۴۲
ان کو جو (شدتِ کفر سے تمہاری بات) نہیں سن سکتے دُگنا عذاب دیا جائے گا۔	ھود (۱۱)	۲۰
بھلا بہرا اور سننے والا برابر ہو سکتے ہیں؟	ھود (۱۱)	۲۴
مثال بہرے سنتے اور بولتے کی۔	النحل (۱۶)	۷۶
کانوں پر مہر۔	النحل (۱۶)	۱۰۸
ان کے کانوں میں ثقل پیدا کر دیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۶
بہرے بنا کر اٹھائے جائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
کانوں پر (نیند کا) پردہ۔	الکھف (۱۸)	۱۱
کانوں میں ڈاٹ۔	الکھف (۱۸)	۵۷
سننے کی طاقت نہ رکھنا۔	الکھف (۱۸)	۱۰۱
ایسی چیزوں کو کیوں پوجتے ہو جو نہ سنیں اور نہ دیکھیں اور نہ آپ کے کچھ کام آسکیں۔	مریم (۱۹)	۴۲
غافل لوگوں کے پاس جب بھی پروردگار کے پاس سے نصیحت آتی ہے تو وہ اسے کھیلتے ہوئے سنتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲
بہروں کو جب نصیحت کی جائے تو پکار کو سنتے ہی نہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۵
جب اللہ کے نیک بندوں کو پروردگار کی باتیں سمجھائی جاتی ہیں تو وہ ان پر اندھے اور بہرے ہو کر نہیں گرتے (بلکہ غور وفکر سے سنتے ہیں)۔	الفرقان (۲۵)	۷۳
خواہشِ نفس کو معبود بنانے والوں کے متعلق کیا یہ خیال کرتے ہو کہ ان میں اکثر سنتے یا سمجھتے ہیں؟	الفرقان (۲۵)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب تم ان کو پکارتے ہو تو کیا وہ تمہاری (آواز) سنتے ہیں؟	الشعراء (۲۶)	۷۲
نہ مُردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو۔	النمل (۲۷)	۸۰ اور ۸۱
کیا تم سنتے نہیں؟	القصص (۲۸)	۷۱
نہ مُردوں کو سنا سکتے ہیں اور نہ بہروں کو۔	الروم (۳۰)	۵۲
کانوں میں ڈاٹ۔	لقمٰن (۳۱)	۷
نشانیاں ہیں تو یہ سنتے کیوں نہیں؟	السجدہ (۳۲)	۲۶
جن لوگوں کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تو وہ تمہاری پکار نہ سنیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۴
اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے اور تم جو قبروں میں (دفن) ہیں ان کو سنا نہیں سکتے۔	الفاطر (۳۵)	۲۲
کان لگا کر بھی سن نہ سکیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸
قرآن سے اکثر نے منہ پھیر لیا اور وہ سنتے ہی نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴
کان بہرے ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵
کافر کہنے لگے اس قرآن کو سنا ہی نہ کرو۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۶
کیا بہرے کو سنا سکتے ہو یا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو۔	الزخرف (۴۳)	۴۰
کانوں پر گراں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
جو اللہ کی آیتوں کو سن کر غرور سے ضد کرتا ہے کہ گویا سنا ہی نہیں تو ایسے کو دکھ دینے والے کی عذاب کی خبر سنا دو۔	الجاثیہ (۴۵)	۸
کانوں پر مہر۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
کان لگا کر سنتے ہیں مگر پھر بھی معلوم نہیں ہوتا۔	محمد (۴۷)	۱۶
بہرے کان۔	محمد (۴۷)	۲۳
ان کی تقریر کو توجہ سے سنو تو گویا وہ لکڑیاں ہیں جو دیواروں سے لگی ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۴
کانوں میں انگلیاں دے لیں۔	نوح (۷۱)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گال		
گال۔	لقمٰن (۳۱)	۱۸
ناک		
ناک کے بدلے ناک۔	المائدہ (۵)	۴۵
ناک پر داغ۔	القلم (۶۸)	۱۶
ہونٹ		
لب نہ ہلا سکیں گے۔	المرسلٰت (۷۷)	۳۵
دو ہونٹ۔	البلد (۹۰)	۹
دانت		
دانت کے بدلے دانت۔	المائدہ (۵)	۴۵
زبان		
بعض لوگ کتاب (تورات) کو زبان مروڑ مروڑ کر پڑھتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۷۸
زبان سے زیادہ ان کے دلوں میں دشمنی۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۸
زبان کو مروڑتے ہیں۔	النساء (۴)	۴۶
داؤدؑ اور عیسٰیؑ کی زبان۔	المائدہ (۵)	۷۸
قوم کی زبان۔	ابراہیم (۱۴)	۴
زبان سے جھوٹ بکے جاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۲
عربی زبان۔	النحل (۱۶)	۱۰۳
یونہی جھوٹ جو تمہاری زبان پر آجائے مت کہہ دیا کرو۔	النحل (۱۶)	۱۱۶
(لوگوں کی) زبان پر ان کا ذکرِ جمیل بلند کیا۔	مریم (۱۹)	۵۰
بری بات زبان پر لانا۔	مریم (۱۹)	۸۹
زبان میں آسان۔	مریم (۱۹)	۹۷
زبان کی گرہ۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زبان سے بات نکالتے وقت ایسی بات کیوں کہتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں تھا۔	النور (۲۴)	۱۵
بہتان کو زبان پر بھی نہ لاؤ۔	النور (۲۴)	۱۶
زبانیں گواہی دیں گی۔	النور (۲۴)	۲۴
زبان رکنے سے تنگی۔	الشعراء (۲۶)	۱۱ تا ۱۴
قرآن فصیح عربی زبان میں ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۵
اہل زبان۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۸ اور ۱۹۹
زبان کی فصاحت۔	القصص (۲۸)	۳۴
زبانوں کا جدا جدا ہونا۔	الروم (۳۰)	۲۲
تیز زبانیں۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
نطق اور گویائی دی۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۱
تمہاری زبان میں آسانی۔	الدخان (۴۴)	۵۸
عربی زبان۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
اپنی زبان سے وہ کہنا جو دل میں نہیں ہو۔	الفتح (۴۸)	۱۱
زبان سے کہہ دینا۔	الحجرات (۴۹)	۱۴
زبان پر آنے سے پہلے نگہبان اس کے پاس تیار رہتا ہے۔	قٓ (۵۰)	۱۸
ازبان سے مرتد کریں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۲
فرشتہ عالی مقام کی زبان۔	الحاقۃ (۶۹)	۴۰
جلد یاد کرنے کے لئے زبان نہ چلایا کرو۔	القیامہ (۷۵)	۱۶
فرشتہ عالی مقام اور امانت والے کی زبان کا پیغام ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۹ تا ۲۱
زبان دی۔	البلد (۹۰)	۹

گونگے

منافق بہرے، گونگے اور اندھے ہیں کہ (سیدھے رستے کی طرف) لوٹ ہی نہیں سکتے۔	البقرۃ (۲)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر بہرے، گونگے اور اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے۔	البقرۃ (۲)	۱۷۱
جھٹلانے والے گونگے ہیں۔	الانعام (۶)	۳۹
سنی ان سنی کرنے والے بہرے اور گونگے ہیں۔	الانفال (۸)	۲۲
مثال گونگے اور بولتے کی۔	النحل (۱۶)	۷۶
گونگے بنا کر اٹھائے جائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
ٹھوڑی		
ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر جاتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷
ٹھوڑیوں کے بل گر پڑتے ہیں اور روتے جاتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۹
تھوڑیوں تک پھنسے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸
گردن / گلا / گریبان		
گردن جھکادے۔	البقرہ (۲)	۱۱۲
انہوں نے عرض کی کہ میں رب العٰلمین کے آگے سرِ اطاعت خم کرتا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۳۱
گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
طوق گردنوں میں۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۰
گلے میں پٹے پڑے جانور۔	المائدہ (۵)	۲، ۹۷
گلا گھٹ کر مر جائے۔	المائدہ (۵)	۳اور۴۴
بوجھ اور طوق جوان (سر) پر (اور گلے میں) تھے اتارتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
غلاموں (اور گردونوں) کو چھڑانے میں دیں۔	التوبہ (۹)	۶۰
گردنوں میں طوق ہونگے۔	الرعد (۱۳)	۵
گلے میں اعمال نامہ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۳
ہاتھ گردن سے نہ باندھو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۹
گردن موڑ لینا۔	الحج (۲۲)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رسی سے اپنا گلا گھونٹ کر دیکھے۔	الحج (۲۲)	۱۵
ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔	النمل (۲۷)	۱۲
ہاتھ گریبان میں ڈالا۔	القصص (۲۸)	۳۲
دل گلوں تک۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰
کافروں کی گردنوں میں طوق۔	سبا (۳۴)	۳۳
گردنوں میں ٹھوڑیوں تک طوق۔	یٰسٓ (۳۶)	۸
گردنوں پر ہاتھ پھیرنے لگے۔	صٓ (۳۸)	۳۳
دل خوف سے بھر کر گلوں تک۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
گردنوں میں طوق اور زنجیریں۔	المؤمن (۴۰)	۷۱
گردنیں اڑادنا۔	محمد (۴۷)	۴
روح گردن تک آپہنچے۔	الواقعہ (۵۶)	۸۳
روح کو گلے سے پھیرنا۔	الواقعہ (۵۶)	۸۷
رگِ گردن کاٹ ڈالتے۔	الحاقۃ (۶۹)	۴۶
جان گلے میں۔	القیامہ (۷۵)	۲۶
زنجیریں طوق اور دہکتی آگ۔	الدھر (۷۶)	۴
گردن چھڑانا۔	البلد (۹۰)	۱۳
گلے میں رسی۔	اللھب (۱۱۱)	۵

ہاتھ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہاتھ سے کتاب لکھ کر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کے پاس سے (آئی) ہے۔	البقرۃ (۲)	۷۹
اعمال جو اپنے ہاتھوں آگے بھیجے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۹۵
اپنے ہاتھوں اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔	البقرۃ (۲)	۱۹۵
تنگدست اپنی حیثیت کے مطابق دے۔	البقرۃ (۲)	۲۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مرد جن کے ہاتھ میں نکاح کی گرہ ہے۔	البقرۃ(۲)	۲۳۷
اس (اللہ) کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے۔	البقرۃ(۲)	۲۵۵
ہر طرح کی بھلائی اللہ کے ہاتھ میں۔	آلِ عمران(۳)	۴۷
بزرگی کرنا اللہ کے ہاتھ میں۔	آلِ عمران(۳)	۷۳
ان کاموں کی سزا جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں۔	آلِ عمران(۳)	۱۸۲
ہاتھوں کا مسح۔	النساء(۴)	۴۳
اپنے ہاتھوں اعمال کی شامت۔	النساء(۴)	۶۲
ان لوگوں کو نہیں دیکھا جن کو (پہلے یہ) حکم دیا تھا کہ اپنے ہاتھوں کو (جنگ سے) روکے رہو۔	النساء(۴)	۷۷
اگر یہ لوگ تم (لڑنے سے) کنارہ کشی نہ کریں اور نہ تمہاری طرف صلح (کا پیغام) بھیجیں اور نہ اپنے ہاتھوں کو روکیں تو ان کو پکڑ لو اور جہاں پاؤ قتل کرو۔	النساء(۴)	۹۱
مسلمانوں کے ہاتھ۔	النساء(۴)	۱۴۱
وضو میں منہ اور کہنیوں تک ہاتھ دھولو۔	المائدہ(۵)	۶
پاک مٹی سے منہ اور ہاتھوں کا مسح کرلو۔	المائدہ(۵)	۶
ہاتھ روک دیئے۔	المائدہ(۵)	۱۱
ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم۔	المائدہ(۵)	۳۳
ہاتھ عبرت کے لئے کاٹ دو۔	المائدہ(۵)	۳۸
ہاتھ بندھے۔	المائدہ(۵)	۶۴
کسی قدر شکار سے جن کو تم اپنے ہاتھوں اور نیزوں سے پکڑ سکو اللہ تمہاری آزمائش کرے گا۔	المائدہ(۵)	۹۴
اپنے ہاتھوں سے ٹٹول لیں۔	الانعام(۶)	۷
فرشتے (عذاب کے لئے) ہاتھ بڑھا رہے ہوں۔	الانعام(۶)	۹۳
(بری نیت سے) ہاتھ لگانے پر عذاب۔	الاعراف(۷)	۷۳
ہاتھ سفید براق۔	الاعراف(۷)	۱۰۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہاتھ کاٹنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۱۲۴
ہاتھ سے پکڑیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۵
ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں۔	الانفال (۸)	۵۱
قیدی جو تمہارے ہاتھ میں (گرفتار) ہیں۔	الانفال (۸)	۷۰
تمہارے ہاتھوں رسوائی۔	التوبہ (۹)	۱۴
اپنے ہاتھ سے جزیہ دیں۔	التوبہ (۹)	۲۹
ہمارے ہاتھوں (عذاب) دلوائے۔	التوبہ (۹)	۵۲
منافق (خرچ کرنے سے) ہاتھ بند کئے ہوئے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۷
ظالموں کے ہاتھوں آزمائش۔	یونس (۱۰)	۸۵
اگر تم روگردانی کرو گے تو یاد رکھو جو پیغام میرے ہاتھ تمہاری طرف بھیجا گیا ہے وہ میں نے تمہیں پہنچا دیا ہے۔	ھود (۱۱)	۵۷
ہاتھ کھانے کی طرف نہیں جاتے۔	ھود (۱۱)	۷۰
ہاتھ میں چھری۔	یوسف (۱۲)	۳۱
ہاتھ کاٹ لئے۔	یوسف (۱۲)	۳۱
ان عورتوں کا کیا حال جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے تھے۔	یوسف (۱۲)	۵۰
ہاتھ ان کے مونہوں پر رکھ دیئے۔	ابراہیم (۱۴)	۹
پرندوں کو اللہ ہی تھامے رکھتا ہے۔	النحل (۱۶)	۷۹
ہاتھ گردن سے باندھنا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۹
اعمال کی کتاب داہنے ہاتھ میں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۷
داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۱
اگر خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو ختم ہونے کے ڈر سے ہاتھ روک لیتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۰
دونوں ہاتھ پھیلائے۔	الکھف (۱۸)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کسی مرد نے نہیں چھوا۔	مریم (۱۹)	۲۰
داہنے ہاتھ میں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۷
اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید چمکتا دمکتا نکلے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۲
جو تمہارے داہنے ہاتھ میں ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۹
ہاتھ کاٹوں گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
ہاتھ نہ لگاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷
اس (کفر) کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۰
وہ آسمان کو تھامے رکھتا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۵
بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں۔	المؤمنون (۲۳)	۸۸
قیامت کے دن ان کی زبانیں اور ہاتھ اور پاؤں سب ان کے کاموں کی گواہی دیں گے۔	النور (۲۴)	۲۴
آگ کو چھوئے بغیر بھی جلنے کے لئے تیار۔	النور (۲۴)	۳۵
ہاتھ نکالنے پر نظر نہ آئے۔	النور (۲۴)	۴۰
کنجیاں تمہارے ہاتھ میں۔	النور (۲۴)	۶۱
ہاتھ سفید براق۔	الشعراء (۲۶)	۳۳
جادوگروں کے ہاتھ کاٹنے کا حکم۔	الشعراء (۲۶)	۴۹
ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو۔	النمل (۲۷)	۱۲
ان کے ہاتھ پر۔	النمل (۲۷)	۴۴
ہاتھوں قتل۔	القصص (۲۸)	۱۵
اپنا ہاتھ اپنی بغل سے لگا لو وہ کسی عیب (و بیماری) کے بغیر سفید چمکتا دمکتا نکلے گا۔ اور خوف سے بچنے کے لئے اپنے بازو اپنی طرف سکیڑ لو۔	القصص (۲۸)	۳۲
ان کے (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت آ واقع ہو۔	القصص (۲۸)	۴۷
اس سے پہلے اپنے ہاتھ سے کتاب نہیں لکھ سکتے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے۔	الروم (۳۰)	۳۶
اللہ کے فرمانبردار اور نیکوکار نے مضبوط دستاویز اپنے ہاتھ میں لے لی۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲
ہاتھ لگانے سے پہلے اگر طلاق دو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۹
تمہارے ہاتھ کا مال۔	الاحزاب (۳۳)	۵۲
اللہ ہی آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے اور اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔	الفاطر (۳۵)	۴۱
ان پھلوں کو ان کے ہاتھوں نے تو نہیں بنایا۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۵
ہاتھ بیان کریں گے	یٰسٓ (۳۶)	۶۵
ہاتھوں سے چیزیں بنائیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۱
ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۳
داہنے ہاتھ سے توڑنا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۳
ہاتھوں سے بناتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۵
ہاتھ پھیرنے لگے۔	صٓ (۳۸)	۳۳
ہاتھ میں جھاڑو۔	صٓ (۳۸)	۴۴
قوت والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۵
اپنے ہاتھوں سے بنایا۔	صٓ (۳۸)	۷۵
داہنا ہاتھ۔	الزمر (۳۹)	۶۷
کنجیاں اللہ کے ہاتھ میں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۲
تمہیں جو مصیبتیں پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۰
ہاتھ ہاتھوں پر (بیعت)۔	الفتح (۴۸)	۱۰
دشمنوں کے ہاتھ روکنا۔	الفتح (۴۸)	۲۰
ہاتھ روک دیئے۔	الفتح (۴۸)	۲۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہاتھوں پامال ہونا۔	الفتح (۴۸)	۲۵
ہاتھوں سے بنایا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۷
آخرت اور دنیا تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	النجم (۵۳)	۲۵
دنیا اور آخرت اللہ کے ہاتھ میں۔	النجم (۵۳)	۲۵
دینے سے ہاتھ روکنا۔	النجم (۵۳)	۳۴
ہاتھ نہ لگایا۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۶، ۷۴
داہنے ہاتھ والے (سبحان اللہ) داہنے ہاتھ والے (کیا ہی عیش میں) ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۲۷
داہنے ہاتھ والوں کے لئے۔	الواقعہ (۵۶)	۳۸
بائیں ہاتھ والے۔	الواقعہ (۵۶)	۴۱
پاک ہاتھ۔	الواقعہ (۵۶)	۷۹
دائیں ہاتھ والوں میں۔	الواقعہ (۵۶)	۹۰
دائیں ہاتھ والوں کی طرف سے۔	الواقعہ (۵۶)	۹۱
فضل اللہ کے ہاتھ میں۔	الحدید (۵۷)	۲۹
اپنے ہاتھوں گھروں کو اجاڑنا۔	الحشر (۵۹)	۲
دشمن تم پر ہاتھ چلائیں۔	الممتحنۃ (۶۰)	۲
اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان نہ لائیں گی۔	الصف (۶۰)	۱۱
یہ کبھی موت کی تمنا نہیں کریں گے بوجہ ان اعمال کے سبب جو یہ اپنے ہاتھوں آگے بھیج چکے ہیں۔	الجمعہ (۶۲)	۷
بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں۔	الملک (۶۷)	۱
پرندوں کو اللہ کے سوا کوئی تھام نہیں سکتا۔	الملک (۶۷)	۱۹
داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۹
بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ۔	الحاقۃ (۶۹)	۲۵
داہنا ہاتھ پکڑ لیتے۔	الحاقۃ (۶۹)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کے دن انسان اپنے ہاتھوں کی کمائی دیکھ لے گا۔	النبا(۷۸)	۴۰
لکھنے والے ہاتھ۔	عبس(۸۰)	۱۵
داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ۔	الانشقاق(۸۴)	۷
ہاتھ ٹوٹیں۔	اللھب(۱۱۱)	۱
کہنی		
کہنیوں تک ہاتھ دھولو۔	المائدہ(۵)	۶
مٹھی		
پاؤں کی مٹی سے ایک مٹھی بھری۔	طٰہٰ(۲۰)	۹۶
تمام زمین مٹھی میں ہوگی۔	الزمر(۳۹)	۶۷
مکا		
گھونسا مارا، مکا مارا۔	القصص(۲۸)	۱۵
انگلی		
کانوں میں انگلیاں دے لیں۔	البقرہ(۲)	۱۹
غصہ سے انگلیاں کاٹتے۔	آلِ عمران(۳)	۱۱۹
کانوں میں انگلیاں ٹھونس لیں۔	نوح(۷۱)	۷
پور		
پور پور توڑ دو۔	الانفال(۸)	۱۲
پور پور ٹھیک کر دیں گے۔	القیامہ(۷۵)	۴
ناخن		
ناخن والے جانور۔	الانعام(۶)	۱۴۶
سینہ		
(کینے) ان کے سینوں میں مخفی ہیں۔	آلِ عمران(۳)	۱۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہدایت کے لئے سینہ کھول دیتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۵
گمراہ کرنے کے لئے سینہ تنگ کر دیتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۵
کینے (خدشات) ان کے سینوں میں۔	الاعراف (۷)	۴۳
سینوں کی باتوں سے واقف ہے۔	الانفال (۸)	۴۳
سینوں میں شفا بخشے گا۔	التوبہ (۹)	۱۴
اپنے سینوں کو دوہرا کرتے۔	ھود (۱۱)	۵
دعا سینہ کھولنے کے لئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۲۵
دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہوتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۶
سینوں پر دوپٹے۔	النور (۲۴)	۳۱
سینوں کی باتوں کو جانتا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۴
جو سینے میں ہے وہ جانتا ہے۔	القصص (۲۸)	۶۹
ان کے سینوں میں ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۰
علم سینوں میں ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۹
سینے میں دو دل نہیں رکھے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
سینہ اسلام کے لئے کھول دیا۔	الزمر (۳۹)	۲۲
سینوں میں چھپا۔	المؤمن (۴۰)	۱۹
وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
اچھلتا پانی پیٹھ اور سینے کے درمیان سے۔	الطارق (۸۶)	۶ اور ۷
سینہ کھولا۔	الانشرح (۹۴)	۱

دل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے دلوں اور کانوں پر مہر لگا رکھی ہے۔	البقرہ (۲)	۷
دل سے ایمان۔	البقرہ (۲)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دلوں میں کفر کا مرض۔	البقرہ (۲)	۱۰
دل پتھروں کی طرح سخت۔	البقرہ (۲)	۷۴
دل غلافوں میں بند۔	البقرہ (۲)	۸۸
دلوں میں بچھڑے کی محبت۔	البقرہ (۲)	۹۳
دل نہ بھریں۔	البقرہ (۲)	۹۶
دل پر نازل کی۔	البقرہ (۲)	۹۷
دل ملتے جلتے۔	البقرہ (۲)	۱۱۸
خوش دلی۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۴
جو قسمیں قصدِ دلی سے کھاؤ گے اس پر اللہ مواخذہ کرے گا۔	البقرہ (۲)	۲۲۵
دل سے چاہو۔	البقرہ (۲)	۲۳۵
میرا دل اطمینان کامل حاصل کر لے۔	البقرہ (۲)	۲۶۰
جو شہادت کو چھپائے گا وہ دل کا گنہگار ہوگا۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
جن لوگوں کے دلوں میں کجی ہے وہ متشابہات کا اتباع کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۷
دلوں میں ٹیڑھ پن۔	آلِ عمران (۳)	۸
کوئی بات تم اپنے دلوں میں مخفی رکھو یا اسے ظاہر کرو۔	آلِ عمران (۳)	۲۹
دلوں میں الفت۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۳
دلوں میں دشمنی۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۸
تمہارے دلوں کی حالت سے واقف ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۹
دل چھوڑ رہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۲
دلوں کا اطمینان۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دل نہ چھوڑنا۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۹
بزدل۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۶
عنقریب کافروں کے دلوں میں رعب ڈال دیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۱
دلوں میں رکھ رہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
دلوں میں مخفی رکھتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
دلوں کی پاکی۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
دلوں میں افسوس پیدا ہو۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۶
سخت دل۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۹
نرم دل۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۹
باتیں جو دلوں میں نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۷
دل پر اثر۔	النساء (۴)	۶۳
دلوں میں جو ہے۔	النساء (۴)	۶۳
دل سے مانیں۔	النساء (۴)	۶۵
دل تمہارے ساتھ ہوں۔	النساء (۴)	۹۰
دلوں پر پردے پڑے ہونے کے سبب اللہ نے مردود کر دیا۔	النساء (۴)	۱۵۵
تمہارے دلوں کی حالت سے واقف ہے۔	المائدہ (۵)	۷
دلوں کو سخت۔	المائدہ (۵)	۱۳
دل مومن نہیں ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۱
دل میں باتیں چھپانے والوں کی پشیمانی۔	المائدہ (۵)	۵۲
دل جو پیغمبروں کی باتوں کو نہ چاہتے۔	المائدہ (۵)	۷۰
بات دل کو نہ لگتی۔	المائدہ (۵)	۷۰
دل تسلی پائیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے میں اسے نہیں جانتا۔	المائدہ (۵)	۱۱۶
دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ کچھ سمجھ ہی نہ سکیں۔	الانعام (۶)	۲۵
دل سخت ہوگئے۔	الانعام (۶)	۴۳
دلوں پر اگر مہر لگا دے۔	الانعام (۶)	۴۶
دلوں کو الٹ دیں۔	الانعام (۶)	۱۱۰
دل میں باتیں ڈالتے۔	الانعام (۶)	۱۱۲
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے گمراہوں کی باتوں کو پسند کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۳
تنگ دل نہ ہونا۔	الاعراف (۷)	۲
ہم چاہیں تو گناہوں کے سبب مصیبت ڈال دیں اور ان کے دلوں پر مہر لگا دیں۔	الاعراف (۷)	۱۰۰
اللہ کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۰۱
دل سمجھتے نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
وسوسہ پر چونک کر (دل کی آنکھیں کھول کر) دیکھنے لگتے۔	الاعراف (۷)	۲۰۱
اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور پست آواز سے صبح شام یاد کرتے رہو۔	الاعراف (۷)	۲۰۵
دل میں عاجزی اور خوف۔	الاعراف (۷)	۲۰۵
دل ڈر جاتے۔	الانفال (۸)	۲
دلوں کا اطمینان۔	الانفال (۸)	۱۰
دل مضبوط۔	الانفال (۸)	۱۱
دلوں میں ہیبت۔	الانفال (۸)	۱۲
آدمی اور دل۔	انفال (۸)	۲۴
دل چھوڑ دیتے۔	الانفال (۸)	۴۳
دل میں مرض۔	الانفال (۸)	۴۹
جو نعمت اللہ کسی قوم کو دیا کرتا ہے جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت نہ بدل ڈالیں اللہ اسے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بدلا نہیں کرتا۔	الانفال (۸)	۵۳
دلوں کا حال۔	الانفال (۸)	۵۳
دلوں میں الفت۔	الانفال (۸)	۶۳
دل میں نیکی۔	الانفال (۸)	۷۰
دل قبول نہیں کرتے۔	التوبہ (۹)	۸
دلوں سے غصہ۔	التوبہ (۹)	۱۵
دلی دوست۔	التوبہ (۹)	۱۶
دل شک میں پڑے ہوئے ہیں۔	التوبہ (۹)	۴۵
دلجوئی۔	التوبہ (۹)	۶۰
منافقوں کا ڈر کہ اللہ کہیں ان کے دل کی باتیں نہ بتا دے۔	التوبہ (۹)	۶۴
دلوں میں نفاق۔	التوبہ (۹)	۷۷
دل کھول کر۔	التوبہ (۹)	۷۹
دلوں پر مہر لگا دی گئی ہے تو یہ سمجھتے ہی نہیں۔	التوبہ (۹)	۸۷ اور ۹۳
دلوں میں خلجان۔	التوبہ (۹)	۱۱۰
دل پاش پاش۔	التوبہ (۹)	۱۱۰
دلوں کا اطمینان۔	التوبہ (۹)	۷۵، ۱۱۴
دل پھر جانے کو تھے۔	التوبہ (۹)	۱۱۷
دلوں میں مرض زیادہ۔	التوبہ (۹)	۱۲۴ اور ۱۲۵
دل پھیر دیئے۔	التوبہ (۹)	۱۲۷
نصیحت اور دلوں کی بیماری کے لئے شفا۔	یونس (۱۰)	۵۷
زیادتی کرنے والوں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۷۴
دلوں کو سخت کر دے۔	یونس (۱۰)	۸۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دل تنگ ہو۔	ھود(۱۱)	۱۲
جوان کے دلوں میں ہے اللہ خوب جانتا ہے۔	ھود(۱۱)	۳۱
دل کو تسلی۔	ھود(۱۱)	۱۲۰
دلوں کی باتیں۔	ھود(۱۱)	۵
بڑے نرم دل اور راست باز۔	ھود(۱۱)	۸۷
قائم دل۔	ھود(۱۱)	۱۲۰
دلی خواہش۔	یوسف(۱۲)	۶۸
دل سے بنائی۔	یوسف(۱۲)	۸۳
اس کی محبت اس کے دل میں گھر کر گئی۔	یوسف(۱۲)	۳۰
یہ بات تم اپنے دل سے بنا لائے ہو۔	یوسف(۱۲)	۱۸ اور ۸۳
یعقوبؑ کے دل کی خواہش۔	یوسف(۱۲)	۶۸
اپنے دل میں مخفی رکھا۔	یوسف(۱۲)	۷۷
اللہ اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو حاصل ہے نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے دلوں کی حالت کو نہ بدلے۔	الرعد(۱۳)	۱۱
اللہ کی یاد سے ہی دل آرام پاتے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۲۸
لوگوں کے دلوں کو ایسا کر دے کہ ان کی طرف جھکے رہیں۔	ابراہیم(۱۴)	۳۷
دل خوف سے ہوا ہو رہے۔	ابراہیم(۱۴)	۴۳
(تکذیب وضلال) گنہگاروں کے دلوں میں ڈال دیتے ہیں۔	الحجر(۱۵)	۱۲
دلوں میں کدورت۔	الحجر(۱۵)	۴۷
ان کی باتوں سے دل تنگ ہوتا ہے۔	الحجر(۱۵)	۹۷
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے دل انکار کر رہے ہیں۔	النحل(۱۶)	۲۲
دل دیئے۔	النحل(۱۶)	۷۸
جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ سے کفر کرے وہ نہیں جو مجبور کیا جائے بلکہ وہ جس کا دل کفر پر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مطمئن ہو تو ایسے پر اللہ کا غضب ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۰۶
دنیا عزیز رکھنے والوں کے دلوں، کانوں اور آنکھوں پر اللہ نے مہر لگا رکھی ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۸
بد اندیشی کرنے والوں سے تنگدل نہ ہو۔	النحل (۱۶)	۱۲۷
و تمہارے دلوں میں ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۵
دل کی باز پرس ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۶
دلوں پر پردہ ڈال دیا ہے کہ وہ سمجھ نہ سکیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۶
دلوں سے غائب کر دیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۶
دلوں کو مضبوط کر دیا ہے۔	الکھف (۱۸)	۱۴
دل غافل۔	الکھف (۱۸)	۲۸
دلوں پر پردے ڈال دیئے ہیں کہ وہ اللہ کے کلام کو سمجھ ہی نہ سکیں۔	الکھف (۱۸)	۵۷
دل میں خوف محسوس کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۷
بچھڑا بنا دیا جس کا قالب گائے کی آواز نکالتا تھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۸
پاؤں کی مٹی کو بچھڑے کے قالب میں ڈال دیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
دل میں وسوسہ۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۰
دل غفلت میں پڑے ہوئے۔	الانبیاء (۲۱)	۳
دل میں غور کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۶۴
جو کچھ ان کا جی چاہے گا۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۲
ادب کی چیزوں کی عظمت رکھنا دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔	الحج (۲۲)	۳۲
دل ڈر جاتے۔	الحج (۲۲)	۳۵
ملک میں سیر نہیں کی کہ ان کے دل ان سے سمجھ سکتے۔	الحج (۲۲)	۴۶
دل جو سینوں میں ہیں اندھے ہوتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۶
شیطان کا وسوسہ ان لوگوں کے لئے جن کے دلوں میں بیماری اور وہ سخت ہیں ذریعہ آزمائش ٹھہرائے۔	الحج (۲۲)	۵۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لائیں اور ان کے دل اللہ کے آگے عاجزی کریں۔	الحج (۲۲)	۵۴
ان کے دل اس بات سے ڈرتے ہیں کہ اپنے پروردگار کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۰
دل غفلت میں پڑے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶۳
دل بنائے مگر تم کم شکرگزاری کرتے ہو۔	المؤمنون (۲۳)	۷۸
کیوں اپنے دلوں میں نیک گمان نہ کیا۔	النور (۲۴)	۱۲
جب دل خوف سے الٹ جائیں گے۔	النور (۲۴)	۳۷
دلوں میں بیماری ہے۔	النور (۲۴)	۵۰
دل قائم۔	الفرقان (۲۵)	۳۲
میرا دل تنگ ہوتا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۳
جو اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا۔	الشعراء (۲۶)	۸۹
دل پر اتارا۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۴
انکار دلوں میں۔	الشعراء (۲۶)	۲۰۰
دل مان چکے تھے۔	النمل (۲۷)	۱۴
دل بے قرار۔	القصص (۲۸)	۱۰
تنگ دل ہوئے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۳
کیا اپنے دل میں غور نہیں کیا؟	الروم (۳۰)	۸
ان لوگوں کے دلوں پر جو سمجھ نہیں رکھتے اللہ مہر لگا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۹
دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۳
دل بنائے مگر تم کم شکر کرتے ہو۔	السجدہ (۳۲)	۹
سینے میں دو دل نہیں رکھے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
جو بات قصد دلی سے کرو گے (اس پر مواخذہ ہے)۔	الاحزاب (۳۳)	۵
دل دہشت زدہ۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دل گلوں تک۔	الاحزاب (۳۳)	۱۰
دلوں میں بیماری ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
دلوں میں دہشت۔	الاحزاب (۳۳)	۲۶
جس کے دل میں بیماری ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
تم اپنے دل میں وہ بات پوشیدہ کرتے تھے جس کو اللہ ظاہر کرنے والا تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
جو دلوں میں ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱
دلوں کی پاکیزگی کے لئے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
دلوں میں مرض۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰
دلوں میں اضطراب۔	سبا (۳۴)	۲۳
عذاب دیکھ کر دل میں پریشان ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۳
دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۸
پاک وصاف دل۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۳ اور ۸۴
نرم دل لڑکے کی خوشخبری دی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۱
دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے واقف ہے۔	الزمر (۳۹)	۷
ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۲
پروردگار کے خوف سے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل (ہو کر) اللہ کی یاد کی طرف (متوجہ) ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۳
دل اللہ کے ذکر سے منقبض۔	الزمر (۳۹)	۴۵
دل غم سے بھرے۔	المؤمن (۴۰)	۱۸
ہر متکبر سرکش کے دل پر اللہ مہر لگا دیتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵
ان کے دلوں میں اور کچھ نہیں تکبر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۶
جہاں پہنچنے کو دل چاہے۔	المؤمن (۴۰)	۸۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمارے دل پردوں میں ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵
اللہ چاہے تو تمہارے دل پر مہر لگادے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوگا۔	الزخرف (۴۳)	۷۱
کانوں اور دل پر مہر لگادی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
دل دیئے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۶
ان کے دلوں پر اللہ مہر لگا رکھی ہے۔	محمد (۴۷)	۱۶
دلوں میں نفاق کا مرض۔	محمد (۴۷)	۲۰
دلوں پر تالے۔	محمد (۴۷)	۲۴
دلوں میں بیماری اور کینہ۔	محمد (۴۷)	۲۹
دل کو تسلی۔	الفتح (۴۸)	۴
وہ کہتے جو دل میں نہیں ہوتا۔	الفتح (۴۸)	۱۱
برے خیال دلوں کو اچھے لگتے۔	الفتح (۴۸)	۱۲
جو کچھ دلوں میں۔	الفتح (۴۸)	۱۸
دلوں میں جہالت۔	الفتح (۴۸)	۲۶
دلوں میں ضد۔	الفتح (۴۸)	۲۶
رحم دل۔	الفتح (۴۸)	۲۹
دل تقویٰ کے لئے آزمالئے۔	الحجرات (۴۹)	۳
دلوں میں سجایا۔	الحجرات (۴۹)	۷
ایمان دلوں میں۔	الحجرات (۴۹)	۱۴
دلوں میں گزرتے خیالات۔	قٓ (۵۰)	۱۶
جو خیالات دل میں گزرتے ہیں ہم سب جانتے ہیں۔	قٓ (۵۰)	۱۶
رجوع لانے والا دل۔	قٓ (۵۰)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دل سے متوجہ ہو۔	قٓ (۵۰)	۳۷
دل نے جھوٹ نہ جانا۔	النجم (۵۳)	۱۱
قرآن سنتے وقت ان کے دل نرم ہو جائیں۔	الحدید (۵۷)	۱۶
دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الحدید (۵۷)	۶
دل نرم پڑنے چاہئیں۔	الحدید (۵۷)	۱۶
دلوں میں شفقت اور مہربانی۔	الحدید (۵۷)	۲۷
دل میں سوال کرتے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۸
دل میں کہتے۔	المجادلہ (۵۸)	۸
دلوں میں ایمان (پتھر کی لکیر کی طرح) کر دیا۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
دلوں میں دہشت۔	الحشر (۵۹)	۲
جو کچھ ان کو ملا ہے اس سے زیادہ کی دل میں خواہش نہیں رکھتے۔	الحشر (۵۹)	۹
دل سے پیار۔	الحشر (۵۹)	۹
ہمارے دل میں کینہ (وحسد) نہ پیدا ہونے دے۔	الحشر (۵۹)	۱۰
ہیبت ان کے دلوں میں۔	الحشر (۵۹)	۱۳
دل پھٹے ہوئے۔	الحشر (۵۹)	۱۴
ٹیڑھے دل۔	الصف (۶۱)	۵
ایمان کے بعد کافر ہونے پر اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی۔	المنفقون (۶۳)	۳
بزدل۔	المنفقون (۶۳)	۴
دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	التغابن (۶۴)	۴
دل کو ہدایت۔	التغابن (۶۴)	۱۱
دلوں میں برائی۔	التحریم (۶۶)	۴
سچے دل سے توبہ۔	التحریم (۶۶)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الملک (۶۷)	۱۳
دل بنائے۔	الملک (۶۷)	۲۳
دلوں میں نفاق کا مرض۔	المدثر (۷۴)	۳۱
دل خائف۔	النّزعٰت (۷۹)	۸
جو اپنے جی کو خواہشوں سے روکتا رہا اس کا ٹھکانہ بہشت ہے۔	النّزعٰت (۷۹)	۴۰
دلوں کو زنگ۔	المطففین (۸۳)	۱۴
دلوں میں چھپاتے۔	الانشقاق (۸۴)	۲۳
دلوں کے بھید۔	الطارق (۸۶)	۹
جو بھید دلوں میں ہے وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔	العدیٰت (۱۰۰)	۱۰
آگ جو دلوں پر۔	الھمزہ (۱۰۴)	۷
لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈالتا۔	الناس (۱۱۴)	۵
شہہ رگ		
شہہ رگ سے قریب	قٓ (۵۰)	۱۶
رگ گردن	الحاقۃ (۶۹)	۴۶
پیٹھ / کمر		
اللہ کی کتاب کو پیٹھ پیچھے پھینک دیا۔	البقرہ (۲)	۱۰۱
پیٹھ پھیر کر چلا جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۵
مونہوں کو بگاڑ کر پیٹھ پیچھے کر دیں گے۔	النساء (۴)	۴۷
پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۱۱
پیٹھ نہ پھیرنا ورنہ نقصان میں پڑ جاؤ گے۔	المائدہ (۵)	۲۱
پیٹھوں پر بوجھ۔	الانعام (۶)	۳۱
جو مال و متاع عطا کیا تھا وہ سب اپنی پیٹھ پیچھے چھوڑ آئے۔	الانعام (۶)	۹۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بعض مویشی ایسے ہیں جن کی پیٹھ پر چڑھنا منع کر دیا۔	الانعام (۶)	۱۳۸
پیٹھ پر لگی چربی۔	الانعام (۶)	۱۴۶
بنی آدم کی پیٹھوں سے جب اولاد نکالی۔	الاعراف (۷)	۱۷۲
مقابلے پر پیٹھ نہ پھیرنا۔	الانفال (۸)	۱۵
پیٹھ پھیرنے پر اللہ کا غضب۔	الانفال (۸)	۱۶
مونہوں اور پیٹھوں پر مارتے ہیں	الانفال (۸)	۵۰
پیٹھ پھیر کر پھر گئے۔	التوبہ (۹)	۲۵
پیٹھوں کو داغا جائے گا۔	التوبہ (۹)	۳۵
پیٹھ پیچھے ڈال رکھا ہے۔	ھود (۱۱)	۹۲
آپ میں سے کوئی شخص پیٹھ پھیر کر نہ دیکھے۔	الحجر (۱۵)	۶۵
پروردگار کے ذکر پر بدک جاتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۶
پیٹھوں پر سے دوزخ کی آگ کو نہ روک سکیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۳۹
جب تم پیٹھ پھیر کر چلے جاؤ گے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۷
پیٹھ پھیر کر بھاگے۔	النمل (۲۷)	۱۰
مُردوں کو تم نہیں سنا سکتے اور نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر پھر جائیں۔	النمل (۲۷)	۸۰
پیٹھ پھیر کر چل دیئے اور پیچھے مڑ کر بھی نہ دیکھا۔	القصص (۲۸)	۳۱
پیٹھ پھیر کر چلے جائیں۔	الروم (۳۰)	۵۲
پیٹھ نہیں پھیریں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۵
پیٹھ پھیر کر چلے گئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۰
پیٹھ پھیر کر بھاگنے والا۔	المؤمن (۴۰)	۳۳
کشتیاں اور چوپائے بنائے تاکہ تم ان کی پیٹھ پر چڑھ بیٹھو اور جب اس پر چڑھ بیٹھو تو پروردگار کے احسان کو یاد کرو۔	الزخرف (۴۳)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیٹھ دکھانے والے۔	محمد(۴۷)	۲۵
پیٹھوں پر مار۔	محمد(۴۷)	۲۷
اگر لڑتے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جاتے۔	الفتح(۴۸)	۲۲
پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں۔	القمر(۵۴)	۴۵
ظہار: جن عورتوں کو تم ماں کہہ بیٹھتے ہو وہ تمہاری مائیں نہیں ہو جاتیں۔ ان کی مائیں تو وہی ہیں جن کے بطن سے پیدا ہوئے۔	المجادلہ(۵۸)	۲
ظہار کا کفارہ۔	المجادلہ(۵۸)	۳
پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں۔	الحشر(۵۹)	۱۲
پشت پھیر کر چلا اور غرور کیا۔	المدثر(۷۴)	۲۳
پیٹھ پھیرنے لگے۔	المدثر(۷۴)	۳۳
پیٹھ کے پیچھے۔	الانشقاق(۸۴)	۱۰
پیٹھ اور سینے کے درمیان۔	الطارق(۸۶)	۷
پیٹھ (کمر) ٹوٹ رہی تھی۔	الانشرح(۹۴)	۳
پہلو		
کھڑے بیٹھے اور پہلو کے بل لیٹے	آل عمران(۳)	۱۹۱
ہمسایوں اور رفقائے پہلے کے ساتھ احسان کرو۔	النساء(۴)	۳۶
کھڑے بیٹھے اور پہلو کے بل لیٹے	النساء(۴)	۱۰۳
پہلو کو داغا	التوبہ(۹)	۳۵
جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو (پہلو کے بل) لیٹا بیٹھا اور کھڑا (ہر حال مں) ہمیں پکارتا ہے۔	یونس(۱۰)	۱۲
پہلو کے بل	الحج(۲۲)	۳۶
پہلو بستروں سے	السجدہ(۳۲)	۱۶
پہلو میں دو دل	الاحزاب(۳۳)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلوتہی	الاعلیٰ (۸۷)	۱۱
پیٹ		
پیٹوں میں گویا آگ	البقرہ (۲)	۱۷۴
پیٹ میں انگارے	النساء (۴)	۱۰
پیٹوں میں جو گوبر اور لہو ہے اس سے ہم تم کو خالص دودھ پلاتے ہیں جو پینے والوں کے لئے خوشگوار ہے۔	النحل (۱۶)	۶۶
پیٹ سے پینے کی چیز	النحل (۱۶)	۶۹
جو ان کے پیٹوں میں ہے اس سے ہم تمہیں (خالص دودھ) پلاتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۲۱
بعض پیٹ کے بل چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں۔	النور (۲۴)	۴۵
تھوہر سے پیٹ بھریں گے	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۴ اور ۶۷
دوزخ میں ایک درخت جس سے پیٹ بھریں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۶
مچھلی کے پیٹ میں ہی رہتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۴۴
تانبے کی طرح پیٹوں میں	الدخان (۴۴)	۴۵
تھوہر سے پیٹ بھریں گے	الواقعہ (۵۶)	۵۳
آنتیں		
پیٹ کے اندر کی چیزیں	الحج (۲۲)	۲۰
اوجھڑی		
اوجھڑی سے لگی چربی	الانعام (۶)	۱۴۶
شرمگاہیں		
درخت کا پھل کھانے سے شرمگاہیں ظاہر ہوگئیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۱
ایمان والے شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵
مومن مرد اور عورتیں اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں۔	النور (۲۴)	۳۰ اور ۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور عورتیں۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
نمازی اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرتے ہیں۔	المعارج (٦۰)	۲۹
عمرانؑ کی بیٹی مریمؑ نے اپنی شرمگاہ کو محفوظ رکھا۔	التحریم (٦٦)	۱۲
رحم (بچہ دانی)		
جو کچھ رحم میں ہے اس کو نہ چھپائے۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
میرے پیٹ میں جو بچہ ہے اسے تیری نذر کرتی ہوں۔	آل عمران (۳)	۳۵
بچہ چار پایوں کے پیٹ میں۔	الانعام (٦)	۱۳۹
بچہ مادنیوں کے پیٹ میں لپٹ رہا۔	الانعام (٦)	۱۴۳ اور ۱۴۴
حمل کو لئے پھرتی۔	الاعراف (۷)	۱۸۹
بچہ ماں کے پیٹ میں۔	الرعد (۱۳)	۸
پیٹ کا سکڑنا اور بڑھنا۔	الرعد (۱۳)	۸
تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ سے پیدا کیا۔	النحل (۱٦)	۷۸
حمل گر جائیں گے۔	الحج (۲۲)	۲
مقررہ میعاد تک پیٹ میں رکھتا۔	الحج (۲۲)	۵
اللہ ہی (حاملہ کے) پیٹ کی چیزوں کو جانتا ہے۔	لقمان (۳۱)	۳۴
ماؤں کے پیٹ میں (پہلے) ایک طرح پھر دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔	الزمر (۳۹)	٦
تکلیف سے پیٹ میں رکھا۔	الاحقاف (۴٦)	۱۵
وہ خوب جانتا ہے جب تم اپنی ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔	النجم (۵۳)	۳۲
پاؤں		
الٹے پاؤں پھرتا۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
پیادے یا سوار۔	البقرہ (۲)	۲۳۹
ثابت قدم رکھ۔	البقرہ (۲)	۲۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
الٹے پاؤں پھر جائیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۴
ہم کو ثابت قدم رکھ۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۷
کافر تم کو الٹے پاؤں پھیر دیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۹
ٹخنوں تک پاؤں دھولو۔	المائدہ (۵)	۶
ملک میں فساد کرنے والوں کا ایک طرف کا ہاتھ اور دوسری طرف کا پاؤں کاٹ دیا جائے۔	المائدہ (۵)	۳۳
ان پیغمبروں کے بعد انہیں کے قدموں پر ہم نے عیسیٰؑ بن مریمؑ کو بھیجا۔	المائدہ (۵)	۴۶
الٹے پاؤں چلے۔	المائدہ (۵)	۷۵
پاؤں ملک میں ایسے جما دیئے تھے کہ تمہارے پاؤں بھی ایسے نہیں جمائے۔	الانعام (۶)	۶
پاؤں کے نیچے۔	الانعام (۶)	۶۵
الٹے پاؤں کیسے پھر جائیں۔	الانعام (۶)	۷۱
پاؤں کاٹنے کی سزا۔	الاعراف (۷)	۱۲۴
پاؤں سے چلیں۔	الاعراف (۷)	۱۹۵
پاؤں جمائے رکھے۔	الانفال (۸)	۱۱
ایسا نہ ہو کہ قدم جم چکنے کے بعد لڑکھڑائیں۔	النحل (۱۶)	۹۴
ان پر اپنے سواروں اور پیادوں کو چڑھا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۴
وہ اپنے پاؤں کے نشان دیکھتے دیکھتے لوٹ گئے۔	الکھف (۱۸)	۶۴
پاؤں کٹوادوں گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
پاؤں کی مٹی۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۶
پیدل اور دبلے دبلے اونٹوں پر دور دراز سے چلے آئیں۔	الحج (۲۲)	۲۷
آیتیں سنائی جاتیں تو الٹے پاؤں پھر جاتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۶۶
پاؤں گواہی دیں گے۔	النور (۲۴)	۲۴
پاؤں میں زیور۔	النور (۲۴)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بعض دو پاؤں پر چلتے ہیں اور بعض چار پاؤں پر چلتے ہیں۔	النور (۲۴)	۴۵
پاؤں کاٹنے کی سزا۔	الشعراء (۲۶)	۴۹
ان کے اوپر اور پاؤں کے نیچے سے عذاب آئے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۵۵
پاؤں بیان کریں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۵
ان ہی پیچھے دوڑے چلے آتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۰
ٹانگوں پر۔	صٓ (۳۸)	۳۳
پاؤں مارو۔	صٓ (۳۸)	۴۲
اپنے پاؤں تلے روندنے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۹
ہم ان کے قدم بقدم چل رہے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۲۳،۲۲
وہ تم کو ثابت قدم رکھے گا۔	محمد (۴۷)	۷
پاؤں سے پکڑ کر۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۱
ان پیغمبروں کے پیچھے انہیں کے قدموں پر ہم نے مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھیجا۔	الحدید (۵۷)	۲۷
اپنے ہاتھ پاؤں میں کوئی بہتان نہیں باندھ لائیں گی۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲
الٹے پاؤں لوٹائے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۱۰

پنڈلی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنی پنڈلیاں کھول لیں۔	النمل (۲۷)	۴۴
پنڈلی سے کپڑا اٹھا دیا جائے گا۔	القلم (۶۸)	۴۲
پنڈلی سے پنڈلی لپٹ جائے گی۔	القیامہ (۷۵)	۲۹

لنگڑا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر کہ وہ کسی بھی گھر سے کھانا کھائیں۔	النور (۲۴)	۶۱
نہ تو اندھے پر کچھ گناہ ہے اور نہ لنگڑے پر اور نہ بیمار پر کہ وہ جنگ میں شریک نہ ہوں۔	الفتح (۴۸)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کونچیں کاٹ ڈالیں۔	الاعراف (۷)	۷۷
کونچیں کاٹ ڈالیں۔	القمر (۵۴)	۲۹
کونچیں کاٹنے پر عذاب کی پیشگوئی۔	ھود (۱۱)	۶۵
کونچیں کاٹنے پر عذاب۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۷
کونچیں کاٹ دیں۔	الشمس (۹۱)	۱۴

ٹخنے

ٹخنوں تک پاؤں دھولو۔	المائدہ (۵)	۶

اعمال

اللہ تمہارے عملوں سے بے خبر نہیں۔	البقرہ (۲)	۷۴
جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے غافل نہیں۔	البقرہ (۲)	۸۵
جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۹۶
کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۰
جو قوم گزر گئی ان کے لئے ان کے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔	البقرہ (۲)	۱۳۴
تم سے پرانی قوموں کے اعمال کے بارے میں نہیں پوچھا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۱۳۴ اور ۱۴۱
ہمارے اعمال ہمارے لئے تمہارے اعمال تمہارے لئے۔	البقرہ (۲)	۱۳۹
یہ ایک امت تھی جو گزر گئی ان کے لئے ان کے اعمال، تمہارے لئے تمہارے اعمال۔	البقرہ (۲)	۱۴۱
جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۴
سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۰
جو بھی مسلمان اپنے دین سے پھر گیا اس کے اعمال ختم ہو گئے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
تمہاری عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تو اپنی کھیتی میں جس طرح چاہو جاؤ۔ اور اپنے لئے (نیک عمل		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آ گے بھیجو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔ جان رکھو کہ تمہیں اللہ کے روبرو حاضر ہونا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۳
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۴، ۲۷۱، ۲۸۳
آپس میں بھلائی کرنے کو فراموش نہ کرنا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۷
اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہو اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے۔	البقرہ (۲)	۲۵۴
اللہ تمہارے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۵
پھر ہر نفس کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا، ظلم نہیں کیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۱
اچھے کام کرے گا تو اس کو ان کا فائدہ ملے گا برے کرے گا تو اسے ان کا نقصان پہنچے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ذرا بھی ظلم نہ کیا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۲۵
قیامت کو ہر شخص نیکی بھی دیکھ لے گا اور گناہوں کو بھی تو اس وقت آرزو کرے گا کاش میں گناہوں سے دور رہتا۔ اللہ اسی لئے ڈراتا ہے اور وہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۰
جو کام یہ لوگ کرتے ہو اللہ ان سے بے خبر نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۹۹
سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۹
جو شخص دنیا میں اپنے (اعمال کا) بدلہ چاہے اس کو ہم یہیں بدلہ دے دیں گے۔ اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۵
اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۳
اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۶
ان لوگوں کے اللہ کے ہاں (مختلف) درجے ہیں۔ اور اللہ ان کے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۳
ہر شخص کو اسکے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور ناانصافی نہ ہوگی۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۱
جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۰
قیامت کو تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۵
ہر ایک خواہ مرد ہو یا عورت اس کے اعمال کا بدلہ ملے گا۔	النساء (۴)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیکی کے بدلے ثواب ملے گا اور برائی کے بدلے عذاب۔	النساء (۴)	۸۵
جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو سب کی خبر ہے۔	النساء (۴)	۹۴
نجات نہ تو تمہاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔ جو شخص برے عمل کرے گا اسے اسی طرح کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔	النساء (۴)	۱۲۳
جو نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہوگا تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہونگے اور انکی تل برابر بھی حق تلفی نہ کی جائے گی۔	النساء (۴)	۱۲۴
جو شخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت کے لئے اجر (موجود) ہیں۔ اور اللہ سنتا دیکھتا ہے۔	النساء (۴)	۱۳۴
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	النساء (۴)	۱۳۵
کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔	المائدہ (۵)	۸
جو نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	المائدہ (۵)	۹
اللہ عنقریب اعمال بتادے گا جو کرتے رہے تھے۔	المائدہ (۵)	۱۴
جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۱
احرام کی حالت میں اللہ تعالیٰ شکار کو نزدیک لا کر آزماتے ہیں کہ کون ان سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے؟	المائدہ (۵)	۹۴
(قیامت کو) جب تم لوٹ کر اللہ کے پاس جاؤ گے تو وہ تم کو تمہارے سب کاموں سے جو (دنیا میں) کئے تھے آگاہ کردے گا۔	المائدہ (۵)	۱۰۵
اللہ تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے۔ اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے۔	الانعام (۶)	۳
اُنکے اعمال کی جوابدہی تم پر نہیں اور تمہارے اعمال کی جوابدہی اُن پر نہیں۔	الانعام (۶)	۵۲
اور اس طرح ہم اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں (تاکہ تم لوگ ان پر عمل کرو)۔ اور اس لئے کہ گنہگاروں کا رستہ ظاہر ہو جائے۔	الانعام (۶)	۵۵
لوٹ کر اسی کی طرف جانا ہے پھر جو عمل کرتے رہے ہو وہ بتادے گا۔	الانعام (۶)	۶۰
پرہیزگاروں پر (کفر کرنے والوں کے) حساب کی ذمہ داری نہیں ہاں نصیحت کریں تاکہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ بھی پرہیزگار بن جائیں۔	الانعام (۶)	۶۹
ظالموں کو ان کے اعمال کے سبب ایک دوسرے پر مسلط کر دیتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۹
اعمال کے درجے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۳۲
تم اپنی جگہ عمل کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) عمل کئے جاتا ہوں معلوم ہو جائے گا کہ جنت کس کا گھر ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۵
اگر ایمان کی حالت میں نیک عمل نہیں کئے ہوں گے تو ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا۔	الانعام (۶)	۱۵۸
جو کوئی (برا) کام کرتا ہے تو اس کا ضرر اسی کو ہوتا ہے۔ اور کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	الانعام (۶)	۱۶۴
اعمال کا تلنا برحق ہے۔	الاعراف (۷)	۸
قیامت کو (اعمال) تولے جائیں گے۔ جن کے اعمال زیادہ ہوں گے وہ نجات پائیں گے اور جن کے کم ہوں گے وہ خسارے میں رہیں گے۔	الاعراف (۷)	۸تا۹
برے اعمال کے بدلے آخرت کا عذاب۔	الاعراف (۷)	۳۹
تکذیب کرنے اور ان کے اعمال کے سبب عذاب ہوگا۔	الاعراف (۷)	۹۶
موسیٰ نے کہا کہ قریب ہے کہ تمہارا پروردگار تمہارے دشمن کو ہلاک کر دے اور اس کی جگہ تمہیں زمین میں خلیفہ بنائے پھر دیکھے کہ تم کیسا عمل کرتے ہو۔	الاعراف (۷)	۱۲۹
یہ لوگ جس (شغل) میں ہیں وہ برباد ہونے والا ہے۔ اور جو یہ کام کرتے ہیں سب بیہودہ ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۳۹
تورات میں فرمان کہ جیسے عمل کریں گے ویسا ہی بدلہ ملے گا۔	الاعراف (۷)	۱۴۷
جو کام یہ کرتے ہیں اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔	الانفال (۸)	۳۹،۷۲
سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	الانفال (۸)	۴۴
جو اعمال یہ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	الانفال (۸)	۴۷
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	التوبہ (۹)	۱۶
حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد محترم (خانہ کعبہ) کو آباد کرنے والے کے اعمال اور ایمان رکھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔ اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔	التوبہ (۹)	۹۴
تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ سب بتا دے گا۔	التوبہ (۹)	۱۰۵
ان سے کہہ دو عمل کئے جاؤ اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) اور مومن تمہارے عملوں کو دیکھ لیں گے۔	التوبہ (۹)	۱۰۵
اللہ چاہے تو عذاب دے چاہے تو معاف کر دے اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۶
وہ دوبارہ پیدا کرے گا تا کہ ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔	یونس (۱۰)	۴
ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے جنت، اسے دیکھتے ہی کہیں گے سبحان اللہ اور ایک دوسرے سے دعا سلام علیکم ہوگی۔	یونس (۱۰)	۹ اور ۱۰
حد سے نکل جانے والوں کو ان کے اعمال خوشنما کر کے دکھائے گئے ہیں۔	یونس (۱۰)	۱۲
بے شک اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔	یونس (۱۰)	۳۶
تم کو تمہارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور مجھ کو میرے اعمال کا اور کوئی ایک دوسرے کے اعمال کا جواب دہ نہیں؟	یونس (۱۰)	۴۱
اللہ آزمائے گا کہ اعمال کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔	ھود (۱۱)	۷
صبر کرنے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱
میرا پروردگار تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	ھود (۱۱)	۹۲
دنیا چاہنے والوں کے اعمال کا بدلہ دنیا میں اور آخرت میں ان کے لئے صرف آگ ہوگی۔	ھود (۱۱)	۱۵تا۱۶
حشر والے دن کچھ بد بخت ہوں گے اور کچھ نیک بخت۔	ھود (۱۱)	۱۰۵
ان کے اعمال سے اللہ واقف ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۱
حد سے تجاوز نہ کرنا اللہ تمہارے سب اعمال دیکھ رہا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۲
جو ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو تم اپنی جگہ عمل کرو ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں نتیجے کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۲۱تا۱۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیک اعمال پر اللہ دانائی اور علم عطا کرتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۲۲
جنہوں نے اللہ کے احکام کو قبول کیا ان کی حالت بہتر ہوگی اور منکر آخرت میں جتنا مرضی بھی بدلہ میں دنیا چاہیں مگر حساب پھر بھی بُرا ہوگا اور وہ دوزخی ہوں گے۔	الرعد (۱۳)	۱۸
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کیے ان کے لئے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۹
اللہ ظالموں کے اعمال کو دیکھ رہا ہے بس صرف مہلت دے رہا ہے پھر قیامت کو وہ دوڑ رہے ہوں گے ان کے دل خوف سے ہوا ہو رہے ہوں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۲ تا ۴۳
ہر شخص کو اعمال کا بدلہ ملے گا۔	ابراہیم (۱۴)	۵۱
تمہارے پروردگار کی قسم! ہم ان سے ضرور پرسش کریں گے ان کاموں کی جو وہ کرتے رہے۔	الحجر (۱۵)	۹۲ اور ۹۳
جو عمل تم کرتے ہو (اس دن) ان کے بارے میں تم سے ضرور پوچھا جائے گا۔	النحل (۱۶)	۹۳
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔	النحل (۱۶)	۱۱۱
ہر شخص اپنے طریقے پر عمل کرتا ہے اور پروردگار اس سے خوب واقف ہے جو سیدھے راستے پر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۴
جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ کی طرف ہے۔	الحج (۲۲)	۷۶
(فرشتے) اس (پروردگار) کے آگے بڑھ کر بول نہیں سکتے اور اس کے حکم پر عمل کرتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۷
یومِ حساب کو کسی کا رائی کے دانے کے برابر بھی (عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۷
جن کے اعمال بھاری ہوں گے وہ فلاح پائیں گے اور جن کے ہلکے ہونگے وہ خسارے میں ہوں گے اور دوزخ میں رہیں گے آگ ان کے مونہوں کو جھلس دے گی۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۲ تا ۱۰۴
جو کام تم کرتے ہو اللہ سب جانتا ہے۔	النور (۲۴)	۲۸، ۳۰
بیشک اللہ تمہارے سب اعمال سے خبردار ہے۔	النور (۲۴)	۵۳
جس روز لوگ اس کی طرف لوٹائے جائیں گے تو جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتادے گا۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	النور (۲۴)	۶۴
اللہ کو جو آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے اور تمہارے پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جانتا ہے، کیوں سجدہ نہ کریں۔	النمل (۲۷)	۲۵
تم کو اُن اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۹۰
بیہودہ بات سن کر منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال، ہم جاہلوں سے دوستی نہیں رکھتے۔	القصص (۲۸)	۵۵
جو کام تم کرتے رہے میں سب سے تم کو آگاہ کروں گا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۵
کوئی عمل اگر رائی کے دانے کے برابر ہو خواہ کسی پتھر میں کیا جائے یا آسمانوں میں یا زمین میں اللہ اُس کو قیامت کے دن لا موجود کرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۶
اللہ تمہارے اعمال سے باخبر ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۹
کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۹
منافق ایمان ہی نہیں لائے تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے یہ اللہ کے لئے آسان تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
نیک عمل کرو اور جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں۔	سبا (۳۴)	۱۱
نہ ہمارے اعمال کا تم سے پوچھا جائے گا اور نہ ہی تمہارے اعمال کا ہم سے پوچھا جائے گا۔	سبا (۳۴)	۲۵
جو عمل وہ کرتے تھے ان ہی کا ان کو بدلہ ملے گا۔	سبا (۳۴)	۳۳
تمام کام اللہ ہی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴
اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا مگر وہ مقررہ وقت تک مہلت دیئے جاتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۵
جو کچھ وہ آگے بھیج چکے ہیں یا پیچھے رہ گئے ہیں وہ سب کتاب روشن میں لکھ لیتے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۲
تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۴
اس کا حال ایک وقت کے بعد معلوم ہو جائے گا۔	صٓ (۳۸)	۸۸
تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۳۹
آج (قیامت) کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا بے انصافی نہ ہوگی بے شک		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۷
تو جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ملے گا اور جو نیک کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
جو کچھ وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آیا۔	المؤمن (۴۰)	۸۲
کافروں کا کہنا کہ تم اپنا عمل کرو ہم اپنا عمل کریں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور اگر برے کرے گا تو اس کا نقصان بھی اسی کو ہوگا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۶
ہم کو ہمارے اعمال کا بدلہ ملے گا اور تم کو تمہارے اعمال کا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
تمہارے اپنے اعمال کی وجہ سے مصیبت آتی ہے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۰
چاہے تو ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے یا بہت سے قصور معاف کر دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۴
رحمت ملنے پر انسان خوش ہوتا ہے اور اگر اعمال کے سبب تکلیف پہنچے تو ناشکرا ہو جاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
سب کام اللہ کی طرف رجوع ہوں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۳
ان کے سامنے دوزخ ہے اور جو کام وہ کرتے رہے کچھ بھی ان کے کام نہ آئیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۰
جو لوگ یوم حساب کی توقع نہیں رکھتے ان سے درگزر کریں تا کہ اللہ ان کو اعمال کا بدلہ دے۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۴
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور اگر برے کام کرے گا تو اس کا نقصان اسی کو ہوگا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۵
جو لوگ برے کام کرتے ہیں کیا وہ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم ان کو ان لوگوں جیسا کر دیں گے جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور ان کی زندگی اور موت یکساں ہوگی۔ یہ جو دعوے کرتے ہیں برے ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۱
آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا تا کہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۲
اعمال کا پورا پورا بدلہ ملے گا اور کسی کا ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۹
لوگوں نے جیسے کام کئے ہوں گے اس کے مطابق درجے ہوں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۹
کافروں کے لئے ہلاکت ہے اور ان کے اعمال برباد ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۸
منافقت پر اعمال برباد۔	محمد (۴۷)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔	محمد (۴۷)	۳۰
اللہ ہرگز تمہارے اعمال کو کم نہیں کرے گا۔	محمد (۴۷)	۳۵
جب (وہ کوئی کام کرتا ہے) دو لکھنے والے جو دائیں بائیں بیٹھتے ہیں لکھ لیتے ہیں۔	قٓ (۵۰)	۱۷
اعمال میں سے کچھ کم نہ کریں گے۔ ہر شخص اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔	الطور (۵۲)	۲۱
کوئی شخص دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	النجم (۵۳)	۳۸
انسان کو وہی ملتا ہے جس کی کوشش کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۳۹
جو کام تم کرتے ہو اللہ ان سے واقف ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۰
جب اللہ ان کو جمع کرے گا تو جو کام وہ کرتے تھے سب بتا دے گا اللہ کو سب یاد ہے البتہ یہ بھول گئے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	۶، ۷
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۱
اللہ سے ڈرتے رہو کہ اللہ تمہارے سارے اعمال سے خبردار ہے، ہر شخص کو فکر کرنی چاہئے کہ اس نے آخرت کے لئے کیا بھیجا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۸
اللہ سب جانتا ہے جو تم چھپاتے ہو یا کھلم کھلا کرتے ہو۔	التغابن (۶۴)	۴
پروردگار ضرور اٹھائے گا پھر جو کام کرتے رہے وہ تمہیں سب بتائے جائیں گے۔	التغابن (۶۴)	۷
اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	التغابن (۶۴)	۸
موت اور زندگی سے اللہ آزمائے گا کون اچھے کام کرتا ہے۔ وہ زبردست بخشنے والا ہے۔	الملک (۶۷)	۲
جو اعمال بھیج چکے ہو ان کا صلہ مزے سے کھاؤ پیو۔	الحاقہ (۶۹)	۲۴
اور اپنے پروردگار کی بڑائی کرو جو کم کرے یا زیادہ کرے وہ اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۷ اور ۳۸
یومِ حساب کو انسان کے تمام اعمال جو اس نے آگے یا پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔	القیامہ (۷۵)	۱۳
آنے والے عذاب سے آگاہ کر دیا ہے اس دن جو اعمال اس نے آگے بھیجے ہوں گے وہ دیکھ لے گا۔	النبا (۷۸)	۴۰
قیامت کو عملوں کے دفتر کھولیں جائیں گے۔	التکویر (۸۱)	۱۰
قیامت کو ہر شخص اعمال کو دیکھ لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا۔	التکویر (۸۱)	۱۴
یومِ حساب پر ہر شخص کو معلوم ہو جائے گا کہ اس نے آگے کیا بھیجا تھا اور پیچھے کیا چھوڑا۔	الانفطار (۸۲)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اعمال کو پروردگار دیکھ رہا ہے۔	الانشقاق (۸۴)	۱۵
دوزخ کو دیکھ کر انسان ڈرے گا اور پچھتائے گا کہ کاش اس اگلی زندگی کے لئے بھی کچھ جمع کیا ہوتا۔	الفجر (۸۹)	۲۳اور۲۴
تم لوگوں کی کوشش طرح طرح کی ہے۔	اللیل (۹۲)	۴

اعمال بد

ان پر افسوس ہے اس لئے کہ (بے اصل باتیں) اپنے ہاتھ سے لکھتے ہیں اور (پھر) ان پر افسوس ہے اس لئے کہ ایسے کام کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۹
جو برے کام کرے اور اس کے گناہ (ہر طرف سے) اس کو گھیر لیں تو ایسے لوگ دوزخ (میں جانے) والے ہیں اور ہمیشہ اس (جلتے) رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۸۱
یہودی موت کی تمنا نہیں کریں گے اپنے اعمال کی وجہ سے۔	البقرہ (۲)	۹۴اور۹۵
اللہ ان کے اعمال حسرت بنا کر دکھائے گا اور وہ دوزخ سے نہیں نکل سکیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۶۷
انبیاء کو ناحق قتل کرنے اور انصاف کا حکم نہ دینے والوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	آل عمران (۳)	۲۱اور۲۲
کہو کہ اے اہلِ کتاب! تم اللہ کی آیتوں سے کیوں کفر کرتے ہو اور اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	آل عمران (۳)	۹۸
کہہ دو کہ یہ تمہاری ہی شامتِ اعمال ہے (کہ تم نے پیغمبر ﷺ کے حکم کے خلاف کیا)۔ بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آل عمران (۳)	۱۶۵
یہ ان کاموں کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھ آگے بھیجتے رہے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸۲
جو لوگ اپنے (ناپسندیدہ) کاموں سے خوش ہوتے ہیں اور (ناپسندیدہ کام) جو کرتے نہیں ان کے لئے چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف کی جائے ان کی نسبت خیال نہ کرنا کہ وہ عذاب سے رستگار ہو جائیں گے۔	آل عمران (۳)	۱۸۸
ایسے لوگوں کی توبہ قبول نہیں ہوتی جو (ساری عمر) برے کام کرتے رہیں یہاں تک کہ جب ان میں کسی کی موت آموجود ہو تو اس وقت کہنے لگے کہ اب میں توبہ کرتا ہوں۔	النساء (۴)	۱۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اعمال کے سبب مصیبت آتی ہے۔	النساء(۴)	۶۲، ۷۹
جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے، تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا۔	النساء(۴)	۱۱۰
پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرنا اور مومنوں کے راستے کے علاوہ دوسرے راستہ پر چلنا۔	النساء(۴)	۱۱۵
جو شخص بُرے عمل کرے گا اسے اسی کا بدلہ دیا جائے گا۔	النساء(۴)	۱۲۳
یہود ونصاریٰ کہتے ہیں کہ ہم اللہ کے بیٹے اور اس کے پیارے ہیں۔ کہو کہ پھر وہ تمہاری بداعمالیوں کے سبب تمہیں عذاب کیوں دیتا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۸
برے اعمال گناہ، زیادتی اور حرام کھانا۔	المائدہ(۵)	۶۲
گناہ، زیادتی اور حرام کھانے سے نہ منع کرنا بھی برا ہے۔	المائدہ(۵)	۶۳
بہت سے لوگ ایسے ہیں کہ جن کے اعمال برے ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۶
حد سے تجاوز کرنے اور برے کاموں سے جو وہ کرتے تھے ایک دوسرے کو روکتے نہیں تھے۔ بلاشبہ وہ برا کرتے تھے۔	المائدہ(۵)	۷۸ اور ۷۹
اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے ناپاک کام اعمالِ شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا۔	المائدہ(۵)	۹۰
ہاں یہ جو کچھ پہلے چھپایا کرتے تھے (آج) ان پر ظاہر ہو گیا ہے اور اگر یہ (دنیا میں) لوٹائے بھی جائیں تو جن (کاموں) سے ان کو منع کیا گیا تھا وہی پھر کرنے لگیں اور کچھ شک نہیں کہ یہ جھوٹے ہیں۔	الانعام(۶)	۲۸
وہ اپنے (اعمال کے) بوجھ اپنے پیٹھوں پر اٹھائے ہوئے ہوں گے۔ دیکھو جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں بہت برا ہے۔	الانعام(۶)	۳۱
جو کام وہ کرتے تھے شیطان ان کو (ان کی نظروں میں) آراستہ کر دکھاتا تھا۔	الانعام(۶)	۴۳
کافروں کو شیطان ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھاتا رہا۔	الانعام(۶)	۴۳
اس قرآن کے ذریعے ان کو نصیحت کرتے رہو تا کہ (قیامت کے دن) کوئی اپنے اعمال کی سزا میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہلاکت میں نہ ڈالا جائے۔ اس روز اللہ کے سوا نہ تو کوئی دوست ہوگا اور نہ سفارش کرنے والا۔ اور اگر وہ ہر (چیز جو روئے زمین پر ہے بطور) معاوضہ دینا چاہے تو وہ اس سے قبول نہ ہو۔ یہی لوگ ہیں کہ اپنے اعمال کے وبال میں ہلاکت میں ڈالے گئے۔	الانعام (۶)	۷۰
مشرکوں کو ان کے اعمال (ان کی نظروں میں) اچھے کر دکھائے۔	الانعام (۶)	۱۰۸
اور (وہ ایسے کام) اس لئے بھی (کرتے تھے) کہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل ان کی باتوں پر مائل ہوں اور وہ انہیں پسند کرے۔ اور جو کام وہ کرتے تھے (پھر) کرنے لگیں۔	الانعام (۶)	۱۱۳
کافر جو عمل کر رہے ہیں انہیں اچھے معلوم ہوتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۲۲
مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۷
جو جو کچھ وہ کرتے رہے ہیں اللہ ان کو بتا دے گا۔	الانعام (۶)	۱۵۹
جھٹلانے والوں کا جہنم میں اوڑھنا بچھونا بھی آگ کا ہوگا۔	الاعراف (۷)	۴۰ اور ۴۱
قیامت کو ہم کو بھولنے والے بول اٹھیں گے کہ بیشک رسول حق لے کر آئے تھے اگر دنیا میں واپس لوٹائے جائیں تو بداعمالی کے بجائے نیک اعمال کریں گے۔	الاعراف (۷)	۵۳
غرض جن اعمال (بد) سے ان کو منع کیا گیا تھا جب وہ ان (پر اصرار اور ہمارے حکم) سے گردن کشی کرنے لگے تو ہم نے ان کو حکم دیا کہ ذلیل بندر ہو جاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۶۶
جب ہم نے ان (کے سروں) پر پہاڑ اٹھا کھڑا کیا گویا وہ سائبان تھا اور انہوں نے خیال کیا کہ وہ ان پر گرتا ہے۔ تو (ہم نے کہا کہ) جو ہم نے تمہیں دیا ہے اسے زور سے پکڑے رہو اور جو اس میں لکھا ہے اس پر عمل کرو تاکہ بچ جاؤ۔	الاعراف (۷)	۱۷۱
یا یہ نہ کہو کہ شرک تو پہلے ہمارے بڑوں نے کیا تھا اور ہم تو ان کی اولاد تھے جو ان کے بعد (پیدا) ہوئے۔ تو کیا جو کام اہلِ باطل کرتے رہے اس کے بدلے تو ہمیں ہلاک کرتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۷۳
شیطان نے جب ان کے اعمال آراستہ کر دکھائے اور آج کے دن تم پر کوئی غالب نہ ہوگا۔ اور میں تمہارا رفیق ہوں۔	الانفال (۸)	۴۸
یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ کہ اللہ بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔	الانفال (۸)	۵۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ اللہ کی آیتوں کے عوض تھوڑا سا فائدہ حاصل کرتے اور لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں کچھ شک نہیں کہ جو کام یہ کرتے ہیں برے ہیں۔	التوبہ(۹)	۹
لوگوں کا مال ناحق کھانا، اللہ کے راستے سے روکنا، سونا چاندی جمع کرنا، اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرنا، پھر یہی مال دوزخ میں گرم کر کے پیشانیوں، پہلو اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔	التوبہ(۹)	۳۴تا۳۵
کافروں کو ان کے برے اعمال بھلے دکھائی دیتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۳۷
منافق مرد اور منافق عورتیں ایک دوسرے کے ہم جنس ہیں کہ برے کام کرنے کا کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۶۷
یہ (دنیا میں) تھوڑا سا ہنس لیں اور (آخرت میں) ان کو ان اعمال کے بدلے جو کرتے رہے ہیں بہت سا رونا ہوگا۔	التوبہ(۹)	۸۲
جو کام یہ کرتے رہے ہیں ان کے بدلے ان کا ٹھکانا دوزخ ہے۔	التوبہ(۹)	۹۵
حد سے نکلنے والوں کو ان کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے گئے ہیں۔	یونس(۱۰)	۱۲
برے کام کرنے والوں کے مونہوں پر ذلت ہوگی گویا اندھیری رات کے ٹکڑے اوڑھا دیئے گئے ہوں یہی دوزخی ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۷
یوم حساب کو ہر شخص اپنے اعمال کو دیکھ لے گا جو بہتان وہ (اللہ کے لئے) باندھتے تھے وہ بھی جاتے رہیں گے۔	یونس(۱۰)	۳۰
برادران ملت! تم اپنی جگہ کام کئے جاؤ میں (اپنی جگہ) کام کئے جاتا ہوں اور تم کو عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ رسوا کرنے والا عذاب کس پر آتا ہے اور جھوٹا کون ہے۔	ھود(۱۱)	۹۳
بد بخت دوزخ میں ڈالے جائیں گے جہاں وہ چلائیں گے اور دھاڑیں گے۔	ھود(۱۱)	۱۰۶
بد بخت جب تک زمین اور آسمان میں ہیں اس وقت تک اسی میں رہیں گے یا جتنا پروردگار چاہے۔	ھود(۱۱)	۱۰۷
جو اللہ سے عہد کر کے توڑتے ہیں، رشتے قطع کرتے ہیں، ملک میں فساد پھیلاتے ان پر لعنت اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔	الرعد(۱۳)	۲۵
کافروں پر ہمیشہ ان کے اعمال کے بدلے بلا آتی رہے گی۔	الرعد(۱۳)	۳۱

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں کو ان کے فریب خوبصورت معلوم ہوتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۳
جن لوگوں نے اپنے پروردگار سے کفر کیا ان کے اعمال کی مثال راکھ کی سی ہے کہ آندھی کے دن اس پر زور کی ہوا چلے (اور) اسے اڑا لے جائے۔ (اس طرح) جو کام وہ کرتے رہے ان پر ان کو کچھ دسترس نہ ہوگی۔ یہی پرلے سرے کی گمراہی ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۸
لوگوں کو اس دن سے آگاہ کردو جب ان پر عذاب آجائے گا۔ تب ظالم لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! ہمیں تھوڑی سی مدت مہلت عطا کر تا کہ ہم تیری دعوت (توحید) قبول کریں اور (تیرے) پیغمبروں کے پیچھے چلیں۔ (تو جواب ملے گا) کیا تم پہلے قسمیں نہیں کھایا کرتے تھے کہ تم کو (اس حال سے جس میں تم ہو) زوال (اور قیامت کو حساب اعمال) نہیں ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴
شیطان نے کہا کہ اے پروردگار! جیسا تو نے مجھے رستے سے الگ کیا ہے میں بھی زمین میں لوگوں کے لئے (گناہوں کو) آراستہ کر دکھاؤں گا اور سب کو بہکاؤں گا۔	الحجر (۱۵)	۳۹
جو کام وہ کرتے تھے وہ ان کے کچھ بھی کام نہ آئے۔	الحجر (۱۵)	۸۴
کافر قیامت کے دن اپنے (اعمال کے) پورے بوجھ بھی اٹھائیں گے اور جن کو یہ بے تحقیق گمراہ کرتے ہیں ان کے بوجھ بھی (اٹھائیں گے)۔ سن رکھو کہ جو بوجھ یہ اٹھا رہے ہیں برے ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۵
اپنے حق میں ظلم کرنے والوں کی روحیں جب فرشتے قبض کرنے لگتے ہیں تو مطیع و منقاد ہو جاتے ہیں (اور کہتے ہیں) کہ ہم کوئی برا کام نہیں کرتے تھے۔ ہاں جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	النحل (۱۶)	۲۸
ان کو جن کے اعمال کے برے بدلے ملے اور جس چیز کے ساتھ وہ ٹھٹھے کیا کرتے تھے اس نے ان کو ہر طرف سے) گھیر لیا۔	النحل (۱۶)	۳۴
پہلی امتوں کو بھی شیطان نے ان کردار (ناشائستہ) ان کو آراستہ کر دکھائے تو آج بھی وہی ان کا دوست ہے اور ان کے لئے عذابِ الیم ہے۔	النحل (۱۶)	۶۳
اللہ کی نعمتوں کی ناشکری کی تو اللہ نے ان کے اعمال کے سبب ان کو بھوک اور خوف کا لباس پہنا کر (ناشکری کا) مزہ چکھا دیا۔	النحل (۱۶)	۱۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص دنیا میں اندھا ہو تو آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۷۲
جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے اس کا کہانہ ماننا۔	الکھف (۱۸)	۲۸
اس سے ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا اور جو اعمال وہ آگے کر چکا ان کو بھول گیا۔	الکھف (۱۸)	۵۷
کہہ دو کہ ہم تمہیں بتائیں جو عملوں کے لحاظ سے بڑے نقصان میں ہیں۔ وہ لوگ جن کی سعی دنیا کی زندگی میں برباد ہوگئی اور وہ یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ وہ اچھے کام کر رہے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۰۳اور۱۰۴
پھر ان کے بعد کچھ نے اختلاف کیا جنہوں نے نماز کو چھوڑ دیا اور خواہشات نفسانی کے پیچھے لگ گئے سو ان کو عنقریب گمراہی کی سزا مل جائے گی۔	مریم(۱۹)	۵۹
اگر ایک بات تمہارے پروردگار کی طرف سے پہلے صادر اور (جزائے اعمال کے لئے) ایک میعاد مقرر نہ ہو چکی ہوتی تو عذاب لازم ہو جاتا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۹
کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو۔ عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا کہ سیدھے رستے پر چلنے والے کون ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۵
لوگوں کا حساب (اعمال کا وقت) نزدیک آپہنچا ہے اور وہ غفلت میں منہ پھیر رہے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۱
(اللہ) جو کام کرتا ہے اس کی پرسش نہیں ہوگی اور (جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اس کی) ان سے پرسش ہوگی۔	الانبیاء(۲۱)	۲۳
قومِ لوط کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے۔	الانبیاء(۲۱)	۷۴
آیتوں کو نیچا دکھانے والے دوزخی ہیں۔	الحج (۲۲)	۵۱
اگر یہ تم سے جھگڑا کریں تو کہہ دو کہ جو عمل تم کرتے ہو اللہ ان سے خوب واقف ہے۔	الحج (۲۲)	۶۸
(دوزخی کہے گا کہ) میں اس (دنیا میں جو) چھوڑ آیا ہوں نیک کام کیا کروں۔ ہرگز نہیں یہ ایک (ایسی) بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا (اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا)۔	المؤمنون(۲۳)	۱۰۰
وہ کہیں گے کہ اے پروردگار! ہم پر ہماری کمبختی غالب ہوگئی اور ہم رستے سے بھٹک گئے۔ اے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہمارے پروردگار! ہم کو اس میں سے نکال دے۔ اگر ہم پھر (ایسے کام) کریں تو ظالم ہوں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۶ اور ۱۰۷
مومنو! شیطان کے قدموں پر نہ چلنا۔ اور جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی (کی باتیں) اور برے کام ہی بتائے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہوسکتا۔	النور (۲۴)	۲۱
جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایمان عورتوں پر بدکاری تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۲۳
جن لوگوں نے کفر کیا ان کے اعمال (کی مثال ایسی ہے) جیسے میدان میں ریت کہ پیاسا اسے پانی سمجھے۔	النور (۲۴)	۳۹
یا (ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے۔ جس پر لہر چڑھی چلی آتی ہو۔ اس کے اوپر لہر (آرہی ہو اور) اس کے اوپر بادل ہو غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو (کہیں بھی) روشنی نہیں (مل سکتی)۔	النور (۲۴)	۴۰
پوچھو کہ یہ (دوزخ) بہتر ہے یا بہشت جاودانی، جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے۔ یہ ان (کے عملوں) کا بدلہ اور رہنے اور ٹھکانا ہوگا۔	الفرقان (۲۵)	۱۵
جو عمل انہوں نے کئے ہوں گے ہم ان کی طرف متوجہ ہوں گے تو ان کو اڑتی خاک کر دیں گے۔	الفرقان (۲۵)	۲۳
(لوطؑ نے) کہا کہ میں تمہارے کام سے سخت بیزار ہوں۔ اے میرے پروردگار! مجھ کو اور میرے گھر والوں کو ان کے کاموں (کے وبال) سے نجات دے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۸ اور ۱۶۹
(شعیبؑ نے) کہا جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار تو اس سے واقف ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۸
اگر لوگ تمہاری نافرمانی کریں تو کہہ دو کہ میں تمہارے اعمال سے بے تعلق ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۶
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ہم نے ان کے اعمال ان کے لئے آراستہ کر رکھے ہیں۔	النمل (۲۷)	۴
قوم سبا کو شیطان نے ان کے اعمال انہیں آراستہ کر دکھائے ہیں۔	النمل (۲۷)	۲۴
برائی کرنے والوں کو اوندھے منہ دوزخ میں ڈالا جائے۔ اور تم کو انہی اعمال کا بدلہ ملے گا جو تم کرتے تھے۔	النمل (۲۷)	۹۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کام یہ لوگ کرتے ہیں اللہ ان سے بے خبر نہیں۔	النمل (۲۷)	۹۳
(اے پیغمبر ﷺ ہم نے تم کو اس لئے بھیجا ہے کہ) ایسا نہ ہو کہ اگر ان (اعمال) کے سبب جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں ان پر کوئی مصیبت واقع ہو تو یہ کہنے لگیں کہ اے پروردگار! تو نے ہماری طرف کوئی پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
کیا وہ لوگ جو برے کام کرتے ہیں یہ سمجھے ہوئے ہیں کہ ہمارے قابو سے نکل جائیں گے؟ جو خیال یہ کرتے ہیں وہ برا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴
قومِ عاد اور قومِ ثمود کو شیطان نے ان کے اعمال آراستہ کر دکھائے اور سیدھے رستے سے روک دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۳۸
جس دن عذاب ان کو ان کے اوپر سے اور نیچے سے ڈھانک لے گا اور (اللہ) فرمائے گا کہ جو کام کیا کرتے تھے (اب) ان کا مزہ چکھو۔	العنکبوت (۲۹)	۵۵
جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں اور آخرت کو جھٹلایا وہ عذاب میں ڈالیں جائیں گے۔	الروم (۳۰)	۱۶
جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو اس سے خوش ہو جاتے ہیں۔ اور اگر ان کے عملوں کے سبب جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں کوئی گزند پہنچے تو ناامید ہو کر رہ جاتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۳۶
خشکی اور تری میں لوگوں کے اعمال کے سبب فساد پھیل گیا۔ اللہ بعض بداعمالی کا مزہ چکھائے شائد کہ وہ باز آجائیں۔	الروم (۳۰)	۴۱
ان (کافروں) کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام یہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۳
جب دیکھو گے کہ گنہگار اپنے پروردگار کے سامنے سر جھکائے ہوں گے۔ کہ اے ہمارے پروردگار! ہم نے دیکھ لیا اور سن لیا تو ہم کو (دنیا میں) واپس بھیج دے کہ نیک عمل کریں۔ بیشک ہم یقین کرنے والے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۲
جو کام تم کیا کرتے تھے ان کی سزا میں ہمیشہ کے عذاب کے مزے چکھتے رہو۔	السجدہ (۳۲)	۱۴
جس شخص کو اس کے اعمال آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو صحیح بھی سمجھنے لگے تو وہ اس سے گمراہ ہو جاتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۸
بری بری چالیں چلنے والوں کے لئے سخت عذاب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
۱ اگر اللہ ان لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑنے لگتا تو روئے زمین پر ایک چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا۔ لیکن وہ ان کو ایک وقتِ مقرر تک مہلت دیئے جاتا ہے۔ سو جب ان کا وقت آ جائے گا تو (ان کے اعمال کا بدلہ دے گا)۔ اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۵
تم کو اپنے پروردگار کی طرف لوٹنا ہے۔ پھر وہ تم کو جو کچھ تم کرتے رہے بتلا دے گا۔	الزمر (۳۹)	۷
تم اپنے عمل کئے جاؤ میں اپنی جگہ عمل کئے جاتا ہوں عنقریب تم کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ عذاب کس پر آتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۹ اور ۴۰
اگر سارا مال و متاع اور اسی قدر اور بھی جو زمین میں ہے اگر قیامت کو عذاب کے بدلے دینا بھی دینا چاہے تب بھی عذاب ہو کر رہے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۷
ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آ گھیرے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۸
جو لوگ ان سے پہلے تھے وہ بھی یہی کہا کرتے تھے۔ تو جو کچھ وہ کیا کرتے تھے ان کے کچھ بھی کام نہ آیا۔	الزمر (۳۹)	۵۰
ان پر ان کے اعمال کے وبال پڑ گئے۔	الزمر (۳۹)	۵۱
جس شخص نے جو عمل کیا اس کو اس کا پورا پورا (یومِ حساب کو) بدلہ مل جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۷۰
فرعون کو اس کے بد اعمال اچھے معلوم ہوتے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۳۷
ان (ثمود) کے اعمال کی سزا میں کڑک نے ان کو آ پکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۷
اللہ کے دشمنوں کو دوزخ کی طرف ترتیب وار کر کے لے جایا جائے گا تو دوزخ کے پاس پہنچ کر ان کے کان، آنکھیں اور جلد ان کے خلاف ان کے اعمال کی شہادت دیں گے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۹ اور ۲۰
کان، آنکھ اور جلد آخرت میں گواہی دیں گے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۱ اور ۲۲
اللہ کے متعلق غلط خیال رکھنے پر ہلاکت اور خسارہ۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۳
صبر کریں تو ان کا ٹھکانہ دوزخ ہی ہے اور اگر توبہ کریں گے تو ان کی توبہ قبول نہیں کی جائے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۴
ہم نے (شیطانوں کو) ان (دوزخیوں) کا ہم نشین مقرر کر دیا تھا تو انہوں نے ان کے اگلے اور پچھلے اعمال ان کو عمدہ کر دکھائے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنات اور انسان کی جماعتیں جو گزر چکیں ان پر اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہوا اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۵
سو ہم بھی کافروں کو سخت عذاب کے مزے چکھائیں گے اور ان کے برے عملوں کی جو وہ کرتے تھے سزا دیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۷
پس جو کافر جو عمل کیا کرتے ہیں وہ ہم ضرور ان کو جتائیں گے اور ان کو سخت عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے ان کی (دعا) قبول فرماتا اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۶
غلط دعوے کرنا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۱
تم ہر ایک فرقے کو دیکھو گے کہ گھٹنوں کے بل بیٹھا ہوگا۔ ہر ایک جماعت اپنی کتاب (اعمال) کی طرف بلائی جائے گی، جو کچھ تم کرتے رہے آج تم کو اس کا بدلہ دیا جائے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۸
ان کے اعمال کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس (عذاب) کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ ان کو آگھیرے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۳
زمین میں ناحق غرور کرنا اور بدکرداری کرنا۔	الاحقاف (۴۶)	۲۰
جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ان کے اعمال اللہ نے برباد کردیئے۔	محمد (۴۷)	۱
اس لئے کہ انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی۔	محمد (۴۷)	۳
جو شخص پروردگار کی مہربانی سے سیدھے رستے پر چل رہا ہو تو وہ ان کی طرح ہو سکتا ہے جن کے اعمال بد انہیں اچھے کر کے دکھائے جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔	محمد (۴۷)	۴
اعمال اچھے کر کے دکھائے جاتے ہیں۔ اور یہ خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۴
جو لوگ راہِ ہدایت ظاہر ہونے کے بعد پیٹھ دے کر پھر گئے۔ شیطان نے (یہ کام) ان کو مزین کر دکھایا اور انہیں طول (عمر کا وعدہ) دیا۔	محمد (۴۷)	۲۵
سیدھے راستے سے کفر کرنا، اللہ کی راہ سے روکنا اور پیغمبر کی مخالفت کرنا۔	محمد (۴۷)	۳۲
کفر کرنے، اللہ کے راستے سے روکنے اور کفر پر مرنے والوں کو اللہ نہیں بخشے گا۔	محمد (۴۷)	۳۴
ہم نے اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو پکڑ لیا اور ان کو دریا میں پھینک دیا اور وہ کام ہی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قابل ملامت کرتا تھا۔	الذّریٰت (۵۱)	۴۰
یہی وہ جہنم ہے۔ جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔ تو کیا یہ جادو ہے یا تم کو نظر ہی نہیں آتا۔ اس میں داخل ہو جاؤ اور صبر کرو یا نہ کرو۔ تمہارے لئے یکساں ہے۔ جو کام تم کیا کرتے تھے تم کو ان ہی کا بدلہ مل رہا ہے۔	الطّور (۵۲)	۱۴تا۱۶
جس دن اللہ ان سب کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے وہ ان کو جتائے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۶
جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۷
ان کا حال ان لوگوں کا سا ہے جو ان سے کچھ ہی پیشتر اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ چکے ہیں اور (ابھی) ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب (تیار) ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۵
ان لوگوں جیسے نہ ہونا جنہوں نے اللہ کو بھلا دیا۔ یہ بدکردار ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۹
یہ ان (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس (موت) کی آرزو نہیں کریں گے۔ اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۷
کیا تم کو ان لوگوں کے حال کی خبر نہیں پہنچی جو پہلے کافر ہوئے تھے۔ تو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور (ابھی) دکھ دینے والا عذاب ہونا ہے۔	التغابن (۶۴)	۵
جو لوگ کافر ہیں ان کا اعتقاد ہے کہ وہ (دوبارہ) ہرگز نہیں اٹھائے جائیں گے کہہ دو کہ ہاں ہاں میرے پروردگار کی قسم تم ضرور اٹھائے جاؤ گے پھر جو کام تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں بتائے جائیں گے اور یہ اللہ کو آسان ہے۔	التغابن (۶۴)	۷
یوم حشر کافروں کے لئے نقصان اٹھانے کا دن ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔	الطلاق (۶۵)	۹
کافرو! آج بہانے مت بناؤ۔ جو عمل تم کیا کرتے ہو ان ہی کا تم کو بدلہ دیا جائے گا۔	التحریم (۶۶)	۷
جھٹلانا، بہت زیادہ قسمیں کھانا، شرارتیں اور چغلیاں کرنا، بخل، تکبر مال اور اولاد پر۔	القلم (۶۸)	۸تا۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
بدکرداروں کی ناک پر داغ لگائیں گے۔	القلم (۶۸)	۱۶
فرعون اور جو لوگ اس سے پہلے تھے اور وہ جو الٹی بستیوں میں رہتے تھے سب گناہ کے کام کرتے تھے۔	الحاقہ (۶۹)	۹
ایمان نہ لانا، فقیر کو کھانا نہ کھلانا۔	الحاقہ (۶۹)	۳۳ اور ۳۴
نماز نہ پڑھنا، فقیروں کو کھانا نہ کھلانا، اہلِ باطل کے ساتھ مل کر حق کا انکار کرنا اور روزِ جزا کو جھٹلانا۔	المدثر (۷۴)	۴۱ تا ۴۶
کسی بدعمل اور ناشکرے کا کہنا نہ ماننا۔	الدھر (۷۶)	۲۴
دوزخ کا مزہ چکھیں ہم تم پر عذاب بڑھاتے جائیں گے۔	النبا (۷۸)	۳۰
اس بڑی آفت کے دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا اور دوزخ دیکھنے والے کے سامنے رکھ دی جائے گی۔	النزعت (۷۹)	۳۴ تا ۳۶
کچھ شک نہیں کہ اللہ نے اسے جو حکم دیا اس نے اس پر عمل نہ کیا۔	عبس (۸۰)	۲۳
بدکاروں کے اعمال ایک بڑے خاص رجسٹر (سجین) میں لکھے ہوئے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۷ تا ۹
اعمالِ بد سے دلوں اور کانوں کو زنگ لگ گیا۔	المطففین (۸۳)	۱۴
تو کافروں کو ان کے عملوں کا (پورا پورا) بدلہ مل گیا۔	المطففین (۸۳)	۳۶
جس کا اعمال نامہ اس کی پیٹھ کے پیچھے سے دیا جائے گا تو وہ موت کو پکارے گا وہ دوزخ میں داخل ہوگا۔	الانشقاق (۸۴)	۱۰ تا ۱۲
وہ اپنے اہل وعیال میں مست رہتا تھا اور اس کا خیال پھر نہیں پیدا کیا جائے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۱۳ اور ۱۴
ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خبر سنا دو۔	الانشقاق (۸۴)	۲۴
جن لوگوں نے مومن مردوں اور مومن عورتوں کو تکلیفیں دیں اور توبہ نہ کی تو ان کو دوزخ کا اور جلنے کا عذاب ہے۔	البروج (۸۵)	۱۰
بدبخت نصیحت سے پہلو تہی کرے گا جب آگ میں ڈالا جائے گا پھر وہاں نہ مرے گا اور نہ جئے گا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۱ تا ۱۳
یتیم کی خاطر نہ کرنا، مسکین کو کھانا نہ کھلانا، میراث کے مال کو سمیٹنا اور مال کو عزیز رکھنا۔	الفجر (۸۹)	۱۷ تا ۲۰
جنہوں نے اللہ کی آیات کو نہ مانا وہ بدبخت ہیں اور یہ لوگ آگ میں بند کردیئے جائیں گے۔	البلد (۹۰)	۱۹ اور ۲۰
بخل کرنا، نیک بات کو جھوٹ جاننا ایسے کرنے والے کو سختی میں ڈالا جائے گا۔	الیل (۹۲)	۸ تا ۱۰
قیامت کو جس نے ذرہ بھر بھی برائی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔	الزلزال (۹۹)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس کے اعمال وزن میں ہلکے ہوں گے وہ دہکتی آگ میں ہوں گے۔	القارعۃ (۱۰۱)	۸تا۱۱
شرارتیں کرنے والوں اور چغل خوروں کی خرابی ہے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۱
مال جمع کرنا اور گن گن کر رکھنا تا کہ وہ اس کی ہمیشہ کی زندگی کے لئے معاون رہے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۲اور۳
یہ اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ میں ڈالیں جائیں گے جو دلوں پر جا لپٹے گی اور آگ کے بڑے بڑے ستونوں میں بند کر دیے جائیں گے۔	الھمزہ (۱۰۴)	۴تا۹
روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے یتیم کو دھکے دیتا، فقیر کو کھانا کھلانے کی ترغیب نہیں دیتا، نماز میں غفلت کرتا، ریاکاری کرتا اور برتنے کی چیزیں عاریتاً بھی نہیں دیتا۔	الماعون (۱۰۷)	۱تا۷

(ساتھ ہی دیکھئے: بدفعلی صفحہ ۷۱۹)

اعمال صالحہ

ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے جنت کی خوشخبری ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵
جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان (کے اعمال) کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا۔	البقرہ (۲)	۶۲
ایمان لانے والے اور اعمال صالح کرنے والے اہلِ جنت ہیں۔	البقرہ (۲)	۸۲
اور جو ایمان لائیں اور نیک کام کریں وہ جنت کے مالک ہوں گے (اور) ہمیشہ اس میں (عیش کرتے) رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۸۲
اللہ کی عبادت کرو اور والدین، یتیم رشتہ دار مسکین کے ساتھ اچھا سلوک کرنے کا حکم۔	البقرہ (۲)	۸۳
اور نماز ادا کرتے رہو اور زکوٰۃ دیتے رہو اور جو بھلائی اپنے لئے آگے بھیج رکھو گے اس کو اللہ کے ہاں پالو گے۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تمہارے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۰
نیکی میں بڑھنے کی کوشش کرو۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب، نبی پر ایمان لائیں اور اپنے مال کی مدد سے رشتے داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں کی مدد کریں اور گردنوں کو چھڑانے میں مدد دیں اور نماز پڑھیں، زکوٰۃ دیں اور عہد کو پورا کریں اور جنگ میں ثابت قدم رہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵۸
جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
بعض ایسے ہیں کہ دعا کرتے ہیں کہ پروردگار ہم کو دنیا میں بھی نعمت عطا فرما اور آخرت میں بھی نعمت بخشیو اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھیو۔ یہی لوگ ہیں جن کے لئے ان کے کاموں کا حصہ (یعنی اجرِ نیک تیار) ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۱اور۲۰۲
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہے ان کو ان کے کاموں کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا۔ اور (قیامت کے دن) ان کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۷۷
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو پورا پورا صلہ ملے گا۔	آل عمران (۳)	۵۷
جن کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ ہمیشہ ان پر رہے گی۔	آل عمران (۳)	۱۰۷
اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو متقیوں کے لئے بنائی گئی ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۳
آسودگی اور تنگی میں بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۳۴
جب کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے، توبہ کرتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ کون بخش سکتا ہے اور یہ لوگ جان بوجھ کر اپنی غلطی پر اڑے بھی نہیں رہتے۔	آل عمران (۳)	۱۳۵
ایسے لوگوں کے لئے بخشش اور باغ ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳۶
(استقلال رکھنے والے دعا کرتے ہیں کہ) اے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ہم کو ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔	آل عمران (۳)	۱۴۶اور۱۴۷
مرد اور عورت ہر ایک کے اعمال صالحہ کو ضائع نہیں کرتا، ہجرت کرنے، جہاد کرنے اور اس کے نتیجے میں ان کی غلطیوں کو معاف کر کے جنت میں داخل کیا جائے گا، یہ اللہ کی طرف سے بدلہ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۹۵
اللہ کسی کی حق تلفی نہیں کرتا اور نیکی کو خوب بڑھا کر دے گا۔ اور اپنے ہاں سے اجرِ عظیم بخشے گا۔	النساء (۴)	۴۰
عملِ نیک کرنے والوں کے لئے جنت جس میں ان کے لئے پاک بیبیاں ہوں گی اور گھنے سائے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تلے رہیں گے۔	النساء(۴)	۵۷
امانتیں ادا کرنا اور انصاف سے فیصلہ کرنا۔	النساء(۴)	۵۸
جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مشورہ دے، صدقہ کرے، نیک بات کرے یا لوگوں میں صلح کرائے تو اس کے لئے بڑا ثواب ہے۔	النساء(۴)	۱۱۴
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں مشورہ اسی کا اچھا ہے جو صدقہ کرتا ہو، نیک بات کرے یا لوگوں میں صلح کرائے۔	النساء(۴)	۱۱۴
جو بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ان کو جنت میں داخل کیا جائے گا اور ذرہ برابر بھی حق تلفی نہ ہوگی۔	النساء(۴)	۱۲۴
مردوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے اور عورتوں کو ان کاموں کا ثواب ہے جو انہوں نے کئے۔ اور اللہ سے اس کا فضل (وکرم) مانگتے رہو۔ کچھ شک نہیں اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	النساء(۴)	۳۲
اللہ ان کے سب کاموں کا احاطہ کئے ہوئے ہے۔	النساء(۴)	۱۰۸
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو ہم بہشتوں میں داخل کریں گے۔ جن کے جن کے نیچے نہریں جاری ہیں۔	النساء(۴)	۱۲۲
اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	النساء(۴)	۱۲۸
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کو پورا بدلہ بلکہ اپنے فضل سے زیادہ ہی عنایت کرے گا۔	النساء(۴)	۱۷۳
جو ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اپنا سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء(۴)	۱۷۵
نیکی اور پرہیزگاری کے کاموں میں ایک دوسرے کی مدد کیا کرو اور گناہ اور ظلم کی باتوں میں مدد نہ کیا کرو اور اللہ سے ڈرتے رہو۔	المائدہ(۵)	۲
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔ اور جنہوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہ جہنمی ہیں۔	المائدہ(۵)	۹ اور ۱۰
جو لوگ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں گے اور عمل نیک کریں گے خواہ وہ مسلمان ہوں یا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہودی یا ستارہ پرست یا عیسائی ان کو (قیامت کے دن) نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	المائدہ (۵)	۶۹
شیطانی کاموں سے بچتے رہنا۔	المائدہ (۵)	۹۱
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان پر ان چیزوں کا کچھ گناہ نہیں جو وہ کھا چکے۔ جبکہ انہوں نے پرہیز کیا اور ایمان لائے اور نیک کام کئے۔	المائدہ (۵)	۹۳
ان کے لئے ان کے اعمال کے صلے میں پروردگار کے ہاں سلامتی کا گھر ہے۔ اور وہی ان کا دوستدار ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۷
ایمان لاؤ اور نیک عمل کرتے رہو، اس کے لئے صلہ میں بہشت ہوگی۔	الاعراف (۷)	۴۲
قیامت کو منادی کر دی جائے گی کہ اعمال کے صلہ میں بہشت کے مالک بنا دیئے گئے ہو۔	الاعراف (۷)	۴۳
جنہوں نے برے کام کئے اور پھر اس کے بعد توبہ کر لی اور ایمان لے آئے تو کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار اس کے بعد بخشنے والا مہربان ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۳
وہ جو (محمد ﷺ) رسول (اللہ) کی جو نبی امی ہیں پیروی کرتے ہیں جن (کے اوصاف) کو وہ اپنے ہاں تورات اور انجیل میں لکھا ہوا پاتے ہیں۔ وہ انہیں نیک کام کا حکم دیتے ہیں اور برے کام سے روکتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
(اے محمد ﷺ) عفو اختیار کرو اور نیک کام کرنے کا حکم دو اور جاہلوں سے کنارہ کر لو۔	الاعراف (۷)	۱۹۹
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں کہ اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔	التوبہ (۹)	۷۱
سبقت کرنے والے یعنی جو پہلے ایمان لائے، نیکوکاری کے ساتھ انکی پیروی کی اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔	التوبہ (۹)	۱۰۰
کچھ اور لوگ ہیں کہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں۔ انہوں نے اچھے اور برے عملوں کو ملا جلا دیا تھا۔ قریب ہے کہ اللہ ان پر مہربانی سے توجہ فرمائے۔	التوبہ (۹)	۱۰۲
توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے،		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
سجدہ کرنے والے، نیک کاموں کا حکم دینے والے، اور بری باتوں سے منع کرنے والے اور اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے (یہی مومن لوگ ہیں) اور اے پیغمبر (ﷺ) مومنوں کو (بہشت کی) خوشخبری سنا دو۔	التوبہ(۹)	۱۱۲
جو مومن اللہ کی راہ میں تکلیف، پیاس، محنت، بھوک یا ایسی جگہ بھی چلتے ہیں کافران کو دیکھ کر غصہ کرتے ہیں تو ہر بات پر اُن کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔ اسی طرح جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا زیادہ یا کوئی میدان طے کرتے ہیں وہ بھی لکھ لیا جاتا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۲۰تا۱۲۱
وہ جو خرچ کرتے ہیں (اعمال میں) لکھ لیا جاتا ہے تا کہ اللہ انکے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دے۔	التوبہ(۹)	۱۲۱
ان کا ٹھکانا ان (اعمال) کے سبب جو وہ کرتے ہیں دوزخ ہے۔	یونس(۱۰)	۸
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کو پروردگار ان کے ایمان کی وجہ سے (ایسے محلوں کی) راہ دکھائے گا (کہ) ان کے نیچے نعمت کے باغوں میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	یونس(۱۰)	۹
پھر ظالم لوگوں سے کہا جائے گا کہ عذابِ دائمی کا مزہ چکھو۔ تم انہی (اعمال) کا بدلہ پاؤ گے جو (دنیا میں) کرتے رہے۔	یونس(۱۰)	۵۲
نیک کام کرنے والوں کے لئے بھلائی ہے ان کے مونہوں پر نہ سیاہی ہوگی اور نہ رسوائی، یہی جنتی ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۶
(تمہارے پیدا کرنے سے) مقصود یہ ہے کہ وہ تم کو آزمائے کہ تم میں عمل کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔	ھود(۱۱)	۷
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور اپنے پروردگار کے آگے عاجزی کی، یہی صاحبِ جنت ہیں۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے۔	ھود(۱۱)	۲۳
نہ میں ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں ہے اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں یہ کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔	ھود(۱۱)	۳۱
نیک بخت جنت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے یا جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔	ھود(۱۱)	۱۰۸
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں جو عہد کو پورا کرتے ہیں رشتوں کو جوڑے رکھتے ہیں پروردگار سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ڈرتے، برے حساب سے خوف رکھتے، اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے نیکی سے برائی کو ختم کرتے۔ ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹تا۲۴
جو ایمان لائے اور عمل نیک کئے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اپنے پروردگار کے حکم سے ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ وہاں ان کی صاحب سلامت سلام ہوگا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۳
(اے پیغمبر ﷺ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں اور اس دن کے آنے سے پیشتر جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی (کام آئے گی) ہمارے دیئے ہو مال میں سے درپردہ اور ظاہر خرچ کرتے رہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۱
متقی قرآن کے بارے میں کہیں گے کہ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰
فرشتے نیک لوگوں کی جانیں نکالتے وقت سلام علیکم کہتے ہیں۔ (اور کہتے ہیں کہ) جو عمل تم کیا کرتے تھے ان کے بدلے میں بہشت میں داخل ہو جائے۔	النحل (۱۶)	۳۲
پرہیزگار اپنے پروردگار سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں اور جو ان کو ارشاد ہوتا اس پر عمل کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۵۰
جن لوگوں نے صبر کیا ہم اُن کو اُن کے اعمال کا بہت اچھا بدلہ دیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۶
جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو اسکو پاک زندگی اور آخرت میں اچھا بدلہ دیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
جنہوں نے تکلیف اٹھائی، ہجرت کی، جہاد کئے اور ثابت قدم رہے پروردگار ان کو بخشنے والا اور رحمت والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۰
جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۹
یہ قرآن وہ رستہ دکھاتا ہے جو سب سے سیدھا ہے اور مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں بشارت دیتا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے کہ ان کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹
اگر تم نیک ہوگے والدین کا ادب اور خدمت کرو گے تو وہ بھی تمہیں بخش دے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳تا۲۵
قیامت کو ہر امت کے لوگ اپنے پیشواؤں کے ساتھ بلائے جائیں گے تو جن کے داہنے ہاتھ میں اعمال نامہ دیا جائے گے وہ خوش ہوں گے اور ان پر دھاگے برابر بھی ظلم نہ ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۱
یہ کتاب مومنوں کو جو نیک عمل کرتے ہیں خوشخبری سنائے اور کہ ان کے لئے (ان کے کاموں کا) نیک بدلہ (یعنی بہشت) ہے۔	الکھف (۱۸)	۲
ہم نے جو چیز زمین پر ہے اُس کو زمین کی آرائش کے لئے بنایا تاکہ لوگوں کی آزمائش کریں کہ اُن میں سے کون اچھے عمل کرنے والا ہے۔	الکھف (۱۸)	۷
(اصحاب کہف کی دعا کہ) اے ہمارے پروردگار! ہم پر اپنے ہاں سے رحمت نازل فرما اور ہمارے کام میں درستی (کے سامان) مہیا کر۔	الکھف (۱۸)	۱۰
تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا۔ اور تمہارے کاموں میں آسانی (کے سامان) مہیا کرے گا۔	الکھف (۱۸)	۱۶
جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	الکھف (۱۸)	۳۰
یہ لوگ ہمیشہ رہنے والوں باغوں میں ہوں گے، نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ سونے کے کنگن پہنائے جائیں گے باریک اطلس کا سبز رنگ کا لباس ہوگا تکیہ لگا کر بیٹھے ہوں گے کیا خوب بدلہ ہے اور کیسی اچھی جگہ ہے۔	الکھف (۱۸)	۳۱
جو ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا اس کے لئے بہت اچھا بدلہ ہے اور اپنے معاملے میں (اس پر کسی طرح کی سختی نہیں کریں گے بلکہ) اس سے نرم بات کہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۸۸
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے لئے بہشت کے باغ ہوں گے اور وہ وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۷تا۱۰۸
جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے، چاہئے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کئے تو ایسے لوگ ہی بہشت میں داخل کئے جائیں گے اور اس میں کوئی کمی نہ ہوگی۔	مریم (۱۹)	۶۰
بہشت جاودانی ہے جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے پوشیدہ ہے اس کا وعدہ آنے والا ہے۔	مریم (۱۹)	۶۱
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کئے اللہ ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کر دے گا۔	مریم (۱۹)	۹۶
جو ایمان لے کر آئے گا اور عمل بھی نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کے لئے اُونچے اُونچے درجے ہوں گے اور ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۵تا۷۶
جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھے راستے پر چلے تو اس کو بخش دوں گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۲
جو نیک کام کرے اور مومن بھی ہو تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۲
جو نیک کام کرے اور مومن بھی ہو تو وہ سب لکھ لیا جاتا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۴
جو لوگ ایمان لائے اور کام نیک کئے ان کے لئے بخشش اور آبرو کی روزی ہے۔	الحج (۲۲)	۵۰
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو بہشت میں داخل کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۴
نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری سنادو۔	الحج (۲۲)	۳۷
نماز پڑھنا، زکوٰۃ دینا، نیک کام کرنے کا کہنا اور برے کام سے روکنا	الحج (۲۲)	۴۱
جو نیک کرے گا اور مومن بھی ہوگا تو اس کی کوشش رائیگاں نہ جائے گی اور ہم اس کے لئے (ثواب اعمال) لکھ رہے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۹۴
جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کرتے رہے وہ بہشتوں میں داخل کئے جائیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔	الحج (۲۲)	۲۳،۵۶
قرآن پر ایمان لائیں اور عاجزی کریں ایسوں کو اللہ سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۴
اے ایمان والو! رکوع کرتے اور سجدے کرتے اور اپنے پروردگار کی عبادت کرتے رہو اور نیک کام کرو تاکہ تم فلاح پاؤ۔ (آیتِ سجدہ) اور جہاد بھی کرو۔	الحج (۲۲)	۷۷اور۷۸
نماز پڑھیں زکوٰۃ دیں اور اللہ کی رسی کو پکڑے رہیں تو اللہ ہی تمہارا دوست اور مددگار ہے۔	الحج (۲۲)	۷۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
۱ اے پیغمبرو! پاکیزہ چیزیں کھاؤ اور عمل نیک کرو۔ جو عمل تم کرتے ہو میں (یعنی اللہ) ان سے واقف ہوں۔	المومنون (۲۳)	۵۱
نیک لوگ پروردگار کے خوف سے ڈرتے، آیتوں پر ایمان رکھتے، شرک نہیں کرتے، اور اس بات سے ڈرتے ہیں کہ ان کو اپنے اللہ کے پاس لوٹ کر جانا ہے اور نیکیوں میں جلدی کرتے اور آگے بڑھتے جاتے ہیں۔	المومنون (۲۳)	۵۷تا۶۱
بری بات کے جواب میں ایسی بات کہو جو نہایت اچھی ہو۔	المومنون (۲۳)	۹۶
عبادت گزار بندے اُس دن سے جب دل اُلٹ جائیں گے اور آنکھیں پھر جائیں گی ڈرتے ہیں تا کہ اللہ اُن کو اُن کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی دے گا۔	النور (۲۴)	۳۷اور۳۸
جو لوگ تم میں ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنادے گا۔ جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا۔ اور ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا مستحکم اور پائیدار کرے گا اور خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔ وہ میری عبادت کریں گے اور میرے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائیں گے۔	النور (۲۴)	۵۵
اُنہوں نے جو عمل کئے اُس کی وجہ سے وہ اہل جنت ہوں گے اور اُس دن اُن کو ٹھکانہ بھی بہتر ہوگا۔	الفرقان (۲۵)	۲۴
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۰
جو توبہ کرتا اور نیک عمل کرتا ہے تو بیشک وہ اللہ کی طرف رجوع کرتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۱
ان کا حساب (اعمال) میرے پروردگار کے ذمے ہے۔ کاش تم سمجھو۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۳
جو لوگ ایمان لائے، نیک عمل کئے، اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۷
(سلیمانؑ کی دعا کہ) ایسے نیک کام کروں کہ تو خوش ہو جائے۔	النمل (۲۷)	۱۹
نیکی کرنے والوں کو کوئی گھبراہٹ نہ ہوگی ان کو اس سے بہتر صلہ ملے گا۔	النمل (۲۷)	۸۹
جس نے نیکی حاصل کی وہ اور کیا دنیاوی فائدہ حاصل کرنے والا برابر ہیں؟	القصص (۲۸)	۶۱
جس نے توبہ کی، ایمان لایا، نیک اعمال کئے تو امید ہے وہ نجات پانے والوں میں ہو۔	القصص (۲۸)	۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے جو ثواب اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۰
جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے۔ اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے ان کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا جس طرح کے وہ کام کرتے تھے۔	القصص (۲۸)	۸۴
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے گناہوں کو دور کر دیں گے اور ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۷
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو صالحین میں داخل کر دیا جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۹
اللہ کا ذکر بڑا (اچھا کام) ہے۔ اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو جنت میں اونچے اونچے محلوں میں جگہ ملے گی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اچھے عمل کرنے کا کیا خوب بدلہ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۸
یہ ان کے لئے جو صبر کرتے ہیں اور اپنے پروردگار پر بھروسہ کرتے رہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۹
جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں کوشش کی ان کو ضرور اپنا راستہ دکھائیں گے اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۹
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ جنت میں خوشحال ہوں گے۔	الروم (۳۰)	۱۵
اُسی اللہ کی طرف رجوع رہو، اسی سے ڈرتے رہو، نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہو جانا۔	الروم (۳۰)	۳۱
جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور نجات چاہتے ہیں تو وہ اہلِ قرابت محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیں۔	الروم (۳۰)	۳۸
کفر کا وبال اسی پر پڑے گا جبکہ نیکی کرنے والے اپنی ہی آرام گاہ سنواریں گے۔	الروم (۳۰)	۴۴
ایمان لائے اور نیک عمل کرنے پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جزا دے گا۔	الروم (۳۰)	۴۵
نماز کی پابندی کرنا، زکوٰۃ دینا اور آخرت پر یقین رکھنا ایسے لوگ اپنے پروردگار کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور جنت پانے والے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۴ اور ۵
(۱) جو لوگ ایمان لائے اور (۲) نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔	لقمٰن (۳۱)	۸ اور ۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(۳) نماز کی پابندی کرنا (۴) اچھے کاموں کو کرنے کا کہنا (۵) بری باتوں سے منع کرتے رہنا اور (۶) جو مصیبت تجھ پر آئے اس پر صبر کرنا، یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۱۷
اور (۸) اللہ کا فرمانبردار ہونا، پھر سارے کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲
کوئی شخص نہیں جانتا کہ ان کے لئے آنکھوں کی کیسی ٹھنڈک چھپا کر رکھی گئی ہے۔ یہ ان کے اعمال کا صلہ ہے جو وہ کرتے تھے۔	السجدہ (۳۲)	۱۷
جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت ہے یہ ان کے کاموں کی جزا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۱۹
جو (کتاب) تم کو تمہارے پروردگار کی طرف سے وحی کی جاتی ہے اسی کی پیروی کیے جانا۔ بیشک اللہ تمہارے سب عملوں سے خبردار ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲
جو تم میں سے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبردار رہے گی اور عمل نیک کرے گی اس کو ہم دونا ثواب دیں گے۔ اور اس کے لئے ہم نے عزت کی روزی تیار کر رکھی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۱
اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو بدلہ دے ان ہی کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	سبا (۳۴)	۴
ایمان لانا اور نیک عمل کرنے والوں کو دگنا بدلہ ملے گا اور وہ بالا خانوں میں بیٹھے ہوں گے۔	سبا (۳۴)	۳۷
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۷
پاکیزہ کلمات اللہ ہی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۰
اہلِ جنت عیش میں ہونگے اور وہ اور ان کی بیویاں سائیوں میں تختوں پر تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، ان کے لئے میوے اور جو کچھ بھی چاہیں گے موجود ہوں گے پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۵ تا ۵۸
جنت کی نعمتوں کے لئے عمل کرنے چاہئیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۶۱
اللہ کے آگے سجدہ کرنا، مغفرت مانگنا اور رجوع کرنا۔	صٓ (۳۸)	۲۴
کیا ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو ان کی طرح دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح دیں گے؟	صٓ (۳۸)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرنا، آخرت سے ڈرنا اور پروردگار سے رحمت کی امید کرنا۔	الزمر (۳۹)	۹
بت پرستی سے بچنے اور خالص اللہ کی طرف رجوع کرنے والوں کے لئے بشارت ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۷
اچھی باتوں کو غور سے سننا اور ان کی پیروی کرنا ان ہی کو ہدایت ہے اور یہی عقل والے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۱۸
جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۴
اللہ نیکوکاروں سے ان کی برائیاں دور کرے گا اور نیک کاموں کا جو وہ کرتے رہے بدلہ دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳۵
(اچھے) عمل کرنے والوں کا بدلہ بھی کیسا خوب ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۴
جو برے کام کرے گا اس کو بدلہ بھی ویسا ہی ملے گا اور جو نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر ایسا ثواب جو کبھی ختم نہ ہو۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۸
جن لوگوں نے اللہ کو پروردگار مانا اور اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے (ان کو بشارت دیں گے) اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور ڈرو اور بہشت جس کا وعدہ ہے اس کی خوشی مناؤ۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۰
اس سے اچھا کون جو اللہ کی طرف بلائے، نیک عمل کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۳
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور برے کام کرے گا تو اس کا ضرر اسی کو ہوگا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۶
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
اسی کا اللہ اپنے بندوں کو بشارت دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶
عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا دور چلے گا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوں گے۔ اور تم ہمیشہ اس میں رہو تم اس کے مالک کر دیئے گئے اور یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۱ تا ۷۳
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے پروردگار انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۰
یہ کتاب نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری سنانے والی ہے جو یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ کوئی خوف۔	الاحقاف (۴۶)	۱۳
یہی لوگ اہلِ جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۴
(جوان ہو کر دعا کرتا ہے کہ) اے میرے پروردگار! مجھے توفیق دے کہ تو نے جو احسان مجھ پر اور میرے ماں باپ پر کئے ہیں ان کا شکر گزار ہوں اور یہ کہ نیک عمل کروں جن کو تو پسند کرے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
اللہ کی طرف رجوع کرنے اور مسلمان رہنے پر ان کے اعمال قبول کئے جائیں گے، گناہوں سے درگزر کریں گے یہ اہلِ جنت ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۶
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور جو کتاب محمد (ﷺ) پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو ان کے گناہ دور کر دیئے جائیں گے اور ان کی حالت سنواری جائے گی۔	محمد (۴۷)	۲
ایسے اعمال کرنے والوں کے حالات اللہ بیان کرتا ہے۔	محمد (۴۷)	۳
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ جنت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	محمد (۴۷)	۱۲
(خوب کام تو) فرمانبرداری اور پسندیدہ بات کہنا (ہے)۔	محمد (۴۷)	۲۱
مومنوں کو خواہ وہ مرد ہوں یا عورت بہشت میں جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ہمیشہ ہمیشہ کے لئے داخل کرے اور ان کے گناہ دور کر دے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الفتح (۴۸)	۵
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر کے حکم کے مطابق چلے گا اللہ اس کو بہشت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	الفتح (۴۸)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
اگر تم اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو گے تو اللہ تمہارے اعمال میں سے کچھ کم نہیں کرے گا۔	الحجرات (۴۹)	۱۴
اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑنا۔	الحجرات (۴۹)	۱۵
نیکیاں کرنا، رات کو تھوڑا سونا، صبح بخشش مانگنا اور مانگنے اور نہ مانگنے والوں کو دینا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۶تا۱۹
اپنے اعمال کے صلے میں مزے سے کھاؤ اور پیو۔	الطور (۵۲)	۱۹
جن لوگوں نے برے اعمال کئے ان کو ان کے اعمال کا (برا) بدلہ دے اور جنہوں نے نیکیاں کیں ان کو نیک بدلہ دے۔	النجم (۵۳)	۳۱
بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچنے والوں کے لئے بخشش ہے۔	النجم (۵۳)	۳۲
یہ ان کے اعمال کا بدلہ ہے جو وہ کرتے ہیں۔	الواقعہ (۵۶)	۲۴
جو لوگ اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے یہی اپنے پروردگار کے نزدیک صدیق اور شہید ہیں۔ ان کے لئے ان (کے اعمال) کا صلہ ہوگا اور ان (کے ایمان) کی روشنی اور جن لوگوں نے کفر کیا اور ہماری آیتوں کو جھٹلایا وہی اہلِ دوزخ ہیں۔	الحدید (۵۷)	۱۹
جو مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ وہ نیک کاموں میں تمہاری نافرمانی نہ کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔ اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگو۔	الممتحنہ (۶۰)	۱۲
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لانے اس کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرنے سے اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت میں داخل کر دے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الصّف (۶۱)	۱۱اور۱۲
جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے ان کی برائیاں دور کر دے گا۔ اور باغہائے بہشت میں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کریں گا۔ ان میں ہمیشہ ان میں رہیں گے۔	التغابن (۶۴)	۹
جو شخص بخل سے بچا لیا گیا وہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱۶
جو اللہ سے ڈرے گا اللہ اس کے کام میں سہولت پیدا کر دے گا۔	الطلاق (۶۵)	۴
(فرعون کی بیوی کی دعا کہ) میرے پروردگار! میرے لئے بہشت میں اپنے پاس ایک گھر بنا اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مجھے فرعون اور اس کے اعمال (زشتِ مآل) سے نجات بخش۔	التحریم (٦٦)	۱۱
اُسی نے موت اور زندگی کو پیدا کیا تا کہ تمہاری آزمائش کرے کہ تم میں سے کون اچھے کام کرتا ہے۔	الملک (٦٧)	۲
نماز باقاعدگی سے ادا کرنا، مانگنے اور نہ مانگنے والوں کو دینا، روز حساب کو سچ جاننا پروردگار کے عذاب سے ڈرنا اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنا، امانتوں اور عہدوں کا پاس رکھنا اور گواہی پر قائم رہنا۔	المعارج (۷۰)	۲۲ تا ۳۴
اعمال صالحہ کرنے والے بہشت میں عزت و اکرام سے ہوں گے۔	المعارج (۷۰)	۳۵
جو نیک عمل تم آگے بھیجو گے اس کو اللہ کے ہاں صلہ میں بہتر اور زیادہ پاؤ گے۔	المزمل (۷۳)	۲۰
خالص اللہ کی خوشنودی کے لئے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھانا کھلانا۔	الدھر (۷٦)	۸ اور ۹
جو تم عمل کرتے رہے تھے۔ ان کے بدلے میں مزے سے کھاؤ پیو۔	المرسلت (۷۷)	۴۳
اعمال صالحہ کے بدلہ جنت میں مزے سے کھاؤ پیو۔	المرسلت (۷۷)	۴۴
نیک اعمال کرنے والوں کے اعمال بڑے اور خاص رجسٹر علیین میں لکھے جائیں گے جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۸ تا ۲۱
نیک لوگ چین سے تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ان کے چہروں پر تازگی اور راحت واضح ہوگی۔	المطففین (۸۳)	۲۲ تا ۲۴
جو اپنے پروردگار سے ملنے کی کوشش کرے گا اور جس کا اعمال نامہ داہنے ہاتھ میں ہوگا تو اس کا حساب بھی آسان ہوگا وہ پروردگار سے مل کر اپنے گھر والوں میں خوش خوش آئے گا۔	الانشقاق (۸۴)	٦ تا ۹
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔	الانشقاق (۸۴)	۲۵
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں۔ یہی بڑی کامیابی ہے۔	البروج (۸۵)	۱۱
وہ مراد کو پہنچ گیا جو پاک ہوا، اپنے پروردگار کے نام کی تسبیح کرتا اور نماز پڑھتا رہا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۴ اور ۱۵
اپنے اعمال (کی جزا) سے خوش دل بہشت بریں میں۔	الغاشیہ (۸۸)	۹ اور ۱۰
بھوکے کو کھانا کھلانا، گردن چھڑانا، یتیم رشتہ دار اور فقیر کو دینا، صبر نصیحت اور شفقت کرنا۔	البلد (۹۰)	۱۳ تا ۱۸
جو پاک رہا وہ مراد کو پہنچا۔	الشمس (۹۱)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، پرہیزگاری کرنا، نیک بات کو سچ جاننا ایسے کو ہم آسان راستہ کی توفیق دیں گے۔	اللیل (۹۲)	۵تا۷
پرہیزگار کو بچالیا جائے گا جو احسان کے لئے نہیں دیتا بلکہ اللہ کی رضا کے لئے دیتا ہے۔	اللیل (۹۲)	۱۷تا۲۱
یتیم پر ستم نہ کرنا اور نہ مانگنے والے کو جھڑکنا۔	الضحیٰ (۹۳)	۹اور۱۰
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بے انتہا اجر ہے۔	التین (۹۵)	۶
اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت، نماز پڑھنا اور زکوٰۃ دینا۔	البینۃ (۹۸)	۵
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔	البینہ (۹۸)	۷
نیک اعمال کرنے والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش یہ اللہ سے خوش۔ یہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔	البینۃ (۹۸)	۷اور۸
قیامت کو جس نے ذرہ بھر بھی نیکی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔	الزلزال (۹۹)	۷
جس کے اعمال وزن میں زیادہ ہوں گے وہ اپنے من پسند عیش میں ہوں گے۔	القارعۃ (۱۰۱)	۶اور۷
ایمان لانا، نیک عمل کرنا آپس میں حق اور صبر کی تلقین کرنا۔	العصر (۱۰۳)	۳
روز جزا پر یقین رکھنا، یتیم کا اکرام کرنا، فقیروں کو کھانا کھلانا اور کھلانے کی ترغیب دینا، نماز میں غفلت نہ کرنا، ریاکاری سے بچنا اور برتنے کی چیزیں عاریتاً دینا۔	الماعون (۱۰۷)	۱تا۷

اعمال ضائع کرنے والے کام

(ریاکار) لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہ کرسکیں گے اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔	البقرہ (۲)	۲۶۴
جو کوئی دین سے پھر جائے (یعنی کافر ہو جائے) اور کافر ہی مرے تو ایسے لوگوں کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہو جائیں گے اور یہ دوزخ میں ہمیشہ رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۲۱۷
ہماری آیتوں کو نہ ماننے، انبیاء کو ناحق قتل کرنے اور انصاف کرنے کا حکم دینے والوں کو قتل کرنے پر دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور ان کے اعمال دنیا اور آخرت دونوں میں برباد ہیں۔	آل عمران (۳)	۲۱اور۲۲
جو شخص ایمان کا منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہو گئے اور وہ آخرت میں نقصان پانے والوں میں ہوگا۔	المائدہ (۵)	۵
جو لوگ زمانے کی گردش سے ڈرتے ہیں اور یہود ونصاریٰ کو بھی ساتھ رکھنا چاہتے ہیں اور مسلمان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
بھی رہنا چاہتے ہیں ان کے اعمال ضائع گئے اور وہ خسارے میں پڑ گئے۔	المائدہ (۵)	۵۲ اور ۵۳
شرک کرنے پر تمام عمل جو وہ کرتے تھے سب ضائع ہو گئے۔	الانعام (۶)	۸۸
ہماری آیتوں کو اور آخرت کو جھٹلانے پر اعمال ضائع ہو جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۴۷
مشرکوں کو زیبا نہیں کہ وہ مسجدوں کو آباد کریں جبکہ وہ کفر پر ہیں۔ ان کے سب اعمال بے کار ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۷
باطل میں ڈوبے رہنے والوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں ضائع ہو گئے اور یہی نقصان اٹھانے والے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۹
دنیاوی زندگی کے طالب کو انکے اعمال کا بدلہ دنیا میں ہی دے دیتے ہیں اور آخرت میں ان کے لئے آگ ہے کیونکہ انہوں نے جو عمل کئے تھے وہ سب ضائع ہو گئے۔	ھود (۱۱)	۱۵ اور ۱۶
صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	ھود (۱۱)	۱۱۵
جو ایمان لائے اور نیک کام کرے اُن کا اجر ضائع نہیں ہوگا۔	الکھف (۱۸)	۳۰
انہوں نے پروردگار کی آیتوں کو ماننے سے انکار کیا اور اس کے پاس جانے سے بھی انکار کیا تو اس سے ان کے اعمال ضائع ہو گئے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۵
دنیا کے لئے کوشش کرنے والوں کے اعمال ضائع ہو گئے اور قیامت کے دن ان کے لئے کچھ بھی وزن قائم نہ ہوگا۔	الکھف (۱۸)	۱۰۳، ۱۰۴ اور ۱۰۵
منافقوں کے اعمال برباد کر دیئے جائیں گے اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
شرک کرنے پر تمام اعمال ضائع ہو جائیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۴ اور ۶۵
شیطان بداعمالی کرنے والوں کا ہم نشین ہے جو ان کو خراب اعمال اچھے کر کے دکھاتا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۵
جنہوں نے کفر کیا اور اللہ کے راستے سے روکا ان کے اعمال اللہ نے برباد کر دیئے اس لئے کہ انہوں نے جھوٹی بات کی پیروی کی۔	محمد (۴۷)	۱ تا ۳
اللہ کی راہ میں لڑنے والے لوگوں کے اللہ اعمال کو ضائع نہیں کرے گا بلکہ ان کو سیدھے راستے پر چلائے گا اور ان کی حالت درست کرے گا اور ان کو بہشت میں داخل کرے گا۔	محمد (۴۷)	۴ تا ۶
کافروں کے لئے ہلاکت ہے اور ان کے اعمال برباد ہوں گے۔	محمد (۴۷)	۸
اللہ نے جو چیز نازل کی جب انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کیا عمال کو اکارت کر دیا۔	محمد (۴۷)	۹
جو اللہ کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔	محمد (۴۷)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی راہ سے روکنے اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے سب کیا کرایا اکارت جائے گا۔	محمد (۴۷)	۳۲
اللہ کا حکم مانو اور پیغمبر کی اطاعت کرو اور اپنے اعمال ضائع ہونے سے بچاؤ۔	محمد (۴۷)	۳۳
رسول اللہ (ﷺ) کی بے ادبی کرنے پر اعمال ضائع ہو جائیں گے۔	الحجرات (۴۹)	۲

اعمال نامہ

(دیکھئے: کتاب الاعمال صفحہ ۲۱۳۰)

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب قرآن پڑھنے لگو تو شیطان مردود سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کرو۔	النحل (۱۶)	۹۸

افتراء

(دیکھئے: جھوٹ، جھوٹا اور جھٹلانا صفحہ ۱۰۳۰)

افسانے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن کو پچھلی لوگوں کی کہانیاں کہنے والے اپنے آپ ہی کو ہلاک کرتے ہیں۔ مگر وہ سمجھ نہیں رکھتے۔	الانعام (۶)	۲۵ اور ۲۶
پیغمبروں کو جھٹلانے پر ہم بھی بعض کو بعض کے پیچھے (ہلاک کرتے اور ان پر عذاب) لاتے رہے اور ان کے افسانے بناتے رہے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۴
میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتیں تو تم الٹے پاؤں پھر پھر جاتے تھے۔ ان سے سرکشی کرتے، کہانیوں میں مشغول ہوتے اور بیہودہ بکواس کرتے تھے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۷
یہ وعدہ (دوبارہ زندہ ہونے کا) ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے۔ یہ تو صرف اگلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸۳
کہتے ہیں کہ یہ پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں جن کو اس نے جمع کر رکھا ہے اور وہ صبح وشام اس کو پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ وعدہ (دوبارہ زندہ ہونے کا) ہم سے اور ہم اور ہمارے باپ دادا سے پہلے سے ہوتا چلا آیا ہے۔ یہ تو صرف پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۸
ماں باپ کے ایمان لانے کا کہنے اور کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے تو کہنے لگا یہ تو پہلے لوگوں کی کہانیاں ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷
انہوں نے دعا کی کہ اے پروردگار! ہماری مسافتوں میں بُعد (اور طول) پیدا کردے اور اس سے انہوں نے اپنے حق میں ظلم کیا تو ہم نے (انہیں نابود کرکے) ان کے افسانے بنادیئے۔	سبا (۳۴)	۱۹
(حد سے بڑھے ہوئے بدکار کو) جب ہماری آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتا ہے کہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔	القلم (۶۸)	۱۵
اللہ کی آیتوں کو سن کر کہتے ہیں کہ یہ اگلے لوگوں کے افسانے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۳

(ساتھ ہی دیکھئے: آثارِ قدیمہ صفحہ ۱۲۳)

افواہیں

منافق کے پاس کوئی خبر پہنچتی ہے خواہ امن کی افواہ ہو یا خوف کی تو اسے مشہور کردیتے ہیں مگر تحقیق کرنے والے تحقیق کرلیتے ہیں۔ افواہیں پھیلانے والے شیطان کے پیروکار ہیں۔	النساء (۴)	۸۳
منافق اور وہ جن کے دلوں میں مرض ہے افواہیں اڑاتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰
کوئی خبر اگر کوئی بدکردار لائے تو تحقیق کرلیا کرو ایسا نہ ہو کہ کسی کو نادانی میں نقصان پہنچادو۔	الحجرات (۴۹)	۶
افواہیں پھیلانے والے منع کرنے پر بھی باز نہیں آتے، یہ ظلم اور نافرمانی ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۸

القا

(دیکھئے: الہام صفحہ ۵۵۸، وحی صفحہ ۲۵۲۲)

اللہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
بھلا اس کا کوئی ہم نام جانتے ہو؟	مریم (۱۹) ۶۵
سب تعریفیں اللہ رب العٰلمین کے لئے ہیں۔	الفاتحہ (۱) ۱
یوم اجر کا مالک ہے۔	الفاتحہ (۱) ۳
جدھر بھی تم رخ کرو ہر طرف اللہ ہی کو پاؤ گے۔	البقرہ (۲) ۱۱۵
سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	البقرہ (۲) ۲۱۰، الحج (۲۲) ۷۶
وہ اعلیٰ اور جلیل القدر ہے۔	البقرہ (۲) ۲۵۵، النساء (۴) ۳۴، الاعلیٰ (۸۷) ۱
مالک ہے، درجات عالی اور صاحبِ عرش ہے۔	المؤمن (۴۰) ۱۵، المعارج (۷۰) ۳
عالی مرتبت اور گرامی قدر ہے۔	الحج (۲۲) ۶۲، لقمٰن (۳۱) ۳۰، سبا (۳۴) ۲۳
اللہ رب العٰلمین بڑی برکت والا ہے۔	الاعراف (۷) ۵۴، الفرقان (۲۵) ۱ اور ۱۰، الزخرف (۴۳) ۴۶
بابرکت ہے جو آگ اور آگ کے گرد روشنی دکھا رہا ہے۔	النمل (۲۷) ۸
کرم کرنے والا ہے۔	النمل (۲۷) ۴۰، المؤمن (۴۰) ۳، العلق (۹۶) ۳
عالی رتبہ اور عظمت والا ہے۔	الشوریٰ (۴۲) ۴
آسمانوں، زمین اور عرش کا مالک ہے۔	الزخرف (۴۳) ۸۲، التوبہ (۹) ۱۲۹
دانا اور خوبیوں والا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱) ۴۲
اللہ کے جیسا کوئی نہیں۔	الشوریٰ (۴۲) ۱۱، اخلاص (۱۱۲) ۴
سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔	سبا (۳۴) ۳۹
اللہ ہی کارساز اور لائقِ تعریف ہے۔	النساء (۴) ۱۳۲، الشوریٰ (۴۲) ۲۸، التحریم (۶۶) ۲
عزت تو ساری اللہ ہی کے لئے ہے۔	النساء (۴) ۱۳۹، الفاطر (۳۵) ۱۰
موجد ہے آسمانوں اور زمین کا۔	الانعام (۶) ۱۰۱
اللہ کی ذات میں شک نہ کرو۔	ابراہیم (۱۴) ۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
وہ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے۔	ابراہیم (۱۴) ۱۰
وہ چیزیں بھی پیدا کرتا ہے جن کی تم کو خبر نہیں۔	النحل (۱۶) ۸
اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے اور جو چاہے پیدا کرتا ہے۔	الحج (۲۲) ۱۴، الروم (۳۰) ۵۴، الصّفّت (۳۷) ۱۲۵
کفر پر بہت سخت ہے اور سزا کے لحاظ سے بھی بہت سخت ہے۔	النساء (۴) ۸۴
زبردست اور بدلہ لینے والا ہے۔	ابراہیم (۱۴) ۴۷
اللہ صاحبِ قوت اور سخت عذاب دینے والا ہے۔	الرعد (۱۳) ۱۳، المؤمن (۴۰) ۲۲
قوی اور زبردست ہے۔	الاحزاب (۳۳) ۲۵، المجادلہ (۵۸) ۲۱، الشوریٰ (۴۲) ۱۹
اللہ زبروست ہے صاحبِ حکمت ہے۔	المائدہ (۵) ۳۸
اللہ رزق دینے والا، قوت والا اور مضبوط ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱) ۵۸
اللہ تمہیں خوب نصیحت کرتا ہے۔	النساء (۴) ۵۸
اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟	النساء (۴) ۸۷، الانعام (۶) ۱۴۶
سچی بات بتاتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔	الاحزاب (۳۳) ۴
اللہ سچے وعدے کرتا ہے۔	النساء (۴) ۱۲۲، لقمٰن (۳۱) ۹
اللہ کے بارے سچ کہو۔	النساء (۴) ۱۷۱
تنگی کرنا نہیں بلکہ وہ تمہیں پاک کرنا اور نعمتیں پوری کرنا چاہتا ہے۔	المائدہ (۵) ۶
(تنگی اور) سختی سے نجات بخشتا ہے۔	الانعام (۶) ۶۴
اللہ جسے گمراہ کرنا چاہے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔	المائدہ (۵) ۴۱
اللہ کافروں کو ہدایت نہیں کرتا۔	المائدہ (۵) ۶۷
وہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الحج (۲۲) ۱۶
رات کو (سو جانے پر) روح قبض کرتا پھر دن کو اٹھا دیتا ہے۔	الانعام (۶) ۶۰
ہم ہی زندگی دیتے اور موت بھی اور ہم ہی وارث ہوں گے۔	الحجر (۱۵) ۲۳
مرنے کے بعد دوبارہ اٹھانا اللہ کے لئے آسان ہے۔	التغابن (۶۴) ۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
اللہ ہر چیز کا نگراں ہے۔	الانعام(۶) ۱۰۲
کیا اللہ کے سوا کوئی اور منصف تلاش کریں؟	الانعام(۶) ۱۱۴
اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف(۷) ۸۷اور ۸۹
صبر کرنے والوں اور پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔	البقرہ(۲) ۲۴۹، التوبہ(۹) ۳۶
مسلمانوں کا دوست ہے۔	الانعام(۶) ۱۲۷
اللہ کے سوا نہ کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔	العنکبوت(۲۹) ۲۲
اللہ رب العٰلمین ہیں۔	القصص(۲۸) ۳۰،
ساتوں آسمان اور زمین اور سب اللہ کی تسبیح کرتے ہیں۔	بنی اسرائیل(۱۷) ۴۴
تیری ذات پاک ہے۔	الاعراف(۷) ۱۴۳، الجمعہ(۶۲) ۱
اللہ پاک اور برتر ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷) ۴۳
وحدہٗ لاشریک ہے، اس کا کوئی مددگار نہیں۔	بنی اسرائیل(۱۷) ۱۱۱
اللہ پاک ہے ان کے شرک سے وہ بہت بلند ہے۔	الاعراف(۷) ۱۹۰، یونس(۱۰) ۱۸، النحل(۱۶) ۱، الحشر(۵۹) ۲۳
ہمارا پروردگار پاک ہے اور ہم ہی قصوروار تھے۔	القلم(۶۸) ۲۹
اللہ سب سے بہتر چال چلنے والا ہے۔	الانفال(۸) ۳۰
اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔	الانفال(۸) ۵۱، الحج(۲۲) ۱۰، الشعراء(۲۶) ۲۰۹
اللہ لوگوں پر ظلم نہیں کرتا بلکہ وہی اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں۔	المؤمن(۴۰) ۳۱، الزخرف(۴۳) ۷۶
مومنوں کے دلوں میں الفت پیدا کرتا ہے۔	الانفال(۸) ۶۳
اللہ اپنا کام پورا کر کے رہتا ہے۔	الطلاق(۶۵) ۳
اللہ عاجز نہیں ہے۔	المعارج(۷۰) ۴۱
کافر بھاگ کر ہرگز اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔	الانفال(۸) ۵۹، التوبہ(۹) ۲، یونس(۱۰) ۵۳، الزمر(۳۹) ۵۱
اللہ کو آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز عاجز نہیں کر سکتی۔	التوبہ(۹) ۳، الفاطر(۳۵) ۴۴، الشوریٰ(۴۲) ۳۱
اللہ اپنے بندوں سے توبہ اور صدقہ قبول کرتا ہے۔	التوبہ(۹) ۱۰۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
خیرات کرنے والوں کو ثواب دیتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۸
اللہ غنی ہے اور تم فقیر۔	محمد (۴۷)	۳۸
زمین و آسمان کے خزانے اللہ کے پاس ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۷
اللہ شریروں کے کام نہیں سنوارتا۔	یونس (۱۰)	۸۱
ہر چیز کا اس کے پاس ایک اندازہ مقرر ہے۔	الرعد (۱۳)	۸
خوب اندازہ مقرر کرنے والا ہے۔	المرسلٰت (۷۷)	۲۳
اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰) الرحمٰن (۵۵)	۷۳ ۲۷
بعض اللہ کے بارے میں بغیر علم، بغیر ہدایت اور بغیر کتاب روشن کے بحث کرتے ہیں اور بعض گمراہی سے گردن موڑ لیتے ہیں تاکہ وہ دوسروں کو بھی گمراہ کریں۔	الحج (۲۲)	۹
بعض لوگ بغیر کسی علم، ہدایت یا روشن کتاب کے اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۰
پیغمبر بھیجنے والا ہے۔	القصص (۲۸)	۴۵
حق نازل کرتا ہے۔	سبا (۳۴)	۴۸
اللہ معبودِ واحد ہے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔	حٰم السجدہ (۴۱) الصّٰفّٰت (۳۷)	۶ ۴
زندہ ہے۔	البقرہ (۲) المؤمن (۴۰)	۲۵۵ ۶۵
بخشنے والا قدردان ہے۔	الفاطر (۳۵) الشوریٰ (۴۲)	۳۴ ۲۳
بڑا معاف کرنے والا ہے۔	نوح (۷۱) المجادلہ (۵۸)	۱۰ ۲

(ساتھ ہی دیکھئے: پروردگار صفحہ ۸۰۲، معبود صفحہ ۲۳۵۷)

صفاتِ باری تعالیٰ

اللہ ایک ہے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یعقوبؑ کے بیٹوں نے کہا ہم اس کی عبادت کریں گے جو وحدہٗ لاشریک ہے اور معبود تو بس ایک ہی ہے اور ہم مسلمان رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۳۳
ہم سب کتابوں اور صحیفوں پر ایمان لائے اور ہم پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی اللہ واحد کے فرمانبردار ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۶
تمہارا معبود تو اللہ واحد ہے۔ اس بڑے مہربان رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۳
ہم سب کتابوں اور صحیفوں پر ایمان لائے اور ہم پیغمبروں میں سے کسی میں کچھ فرق نہیں کرتے اور ہم اسی اللہ واحد کے فرمانبردار ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۸۴
اللہ ہی معبودِ واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس سے اولاد ہے۔	النساء (۴)	۱۷۱
وہ لوگ کافر ہیں جو اس بات کے قائل ہیں کہ اللہ تین میں کا تیسرا ہے۔ حالانکہ اس معبود یکتا کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	المائدہ (۵)	۷۳
ان کو حکم یہ دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اور اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	التوبہ (۹)	۳۱
اللہ اور اس کا رسول (ﷺ) تمہارے عملوں کو دیکھیں گے پھر تم غائب و حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	التوبہ (۹)	۱۰۵،۹۴
بھلا کئی جدا جدا آقا اچھے یا اللہ یکتا و غالب؟	یوسف (۱۲)	۳۹
کہہ دو کہ اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہ یکتا (اور) زبردست ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۶
اللہ نے فرمایا ہے کہ دو دو معبود نہ بناؤ۔ معبود وہی ایک ہے تو مجھ ہی سے ڈرتے رہو۔	النحل (۱۶)	۵۱
جب تم قرآن میں اپنے پروردگار یکتا کا ذکر کرتے ہو تو وہ بدک جاتے اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۶
کہہ دو کہ مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تم سب کا معبود واحد ہے تو تم کو چاہئے کہ فرمانبردار ہو جاؤ۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا معبود ایک ہی ہے۔ تو تم کو چاہئے کہ فرمانبردار ہو جاؤ اور عاجزی کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔	الحج (۲۲)	۳۴
کہہ دو کہ جو (کتاب) ہم پر اتری اور جو (کتابیں) تم پر اتریں، ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں اور ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
تمہارا معبود ایک ہی ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴
کیا اس نے اتنے معبودوں کی جگہ ایک ہی معبود بنا دیا؟ یہ تو بڑی عجیب بات ہے۔	صٓ (۳۸)	۵
کہہ دو کہ میں تو صرف ہدایت کرنے والا ہوں اور اللہ یکتا غالب کے سوا کوئی معبود نہیں۔	صٓ (۳۸)	۶۵
اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا غالب ہے۔	الزمر (۳۹)	۴
پھر جب انہوں نے ہمارا عذاب دیکھ لیا تو کہنے لگے کہ ہم اللہ واحد پر ایمان لائے اور جس چیز کو اس کے سوا شریک بناتے تھے اس سے نا معتقد ہوئے۔	المؤمن (۴۰)	۸۴
مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے تو سیدھے اسی کی طرف متوجہ رہو اور اسی سے مغفرت مانگو۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۶
جب تک تم اللہ واحد پر ایمان نہ لاؤ۔ ہم میں تم میں ہمیشہ کھلم کھلا عداوت اور دشمنی رہے گی۔	الممتحنۃ (۶۰)	۴
کہو کہ وہ اللہ ایک ہے۔	الاخلاص (۱۱۲)	۱

تعریف کے لائق ہے

(دیکھئے: اللہ کی تعریف صفحہ ۴۷۹)

بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔	الفاتحہ (۱)	۲
حضرت ابراہیمؑ کی دعا کہ ہمارے حال پر توجہ فرما اور تو بیشک توجہ فرمانے والا مہربان ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۸
اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان اور رحمت والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
تمہارا معبود تو اللہ واحد ہے اس بڑے اور رحم والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ لوگوں کے لئے آسانی چاہتا ہے تنگی نہیں چاہتا اور اللہ کی بڑائی بیان کرو۔	البقرہ(۲)	۱۸۵
اللہ بندوں پر بہت ہی مہربان ہے۔	البقرہ(۲)	۲۰۷
اللہ اہلِ عالم پر بڑا مہربان ہے۔	البقرہ(۲)	۲۵۱
اللہ بندوں کو ڈراتا ہے وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	آلِ عمران(۳)	۳۰
اگر وہ توبہ کرلیں اور نیکوکار ہو جائیں تو ان کا پیچھا چھوڑ دو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	النساء(۴)	۱۶
بیشک اللہ تم پر رحم کرنے والا ہے۔	النساء(۴)	۲۹
اللہ صاحبِ رحمت وسیع ہے۔	الانعام(۶)	۱۴۷
قرآن پروردگار کی طرف سے نصیحت ہے تاکہ تم ڈرو اور پرہیزگار بنو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف(۷)	۶۳
جب قرآن پڑھا جائے تو توجہ سے سنا کرو اور خاموش رہا کرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	الاعراف(۷)	۲۰۴
مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے دوست ہیں اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے ہیں۔ اور نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے اور اللہ اور اس کے پیغمبر کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہی لوگ ہیں جن پر اللہ رحم کرے گا۔	التوبہ(۹)	۷۱
اللہ لوگوں پر مہربان ہے مگر اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	یونس(۱۰)	۶۰
اللہ کے عذاب سے صرف وہ بچ سکتا ہے جس پر اللہ رحم کرے۔	ھود(۱۱)	۴۳
میرا پروردگار رحم والا، محبت والا ہے۔	ھود(۱۱)	۹۰
اختلاف سے وہ بچ سکیں گے جن پر تمہارا پروردگار رحم کرے۔	ھود(۱۱)	۱۱۹
یوسفؑ نے کہا کہ میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیوں کہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔	یوسف(۱۲)	۵۳
اللہ ہی بہتر نگہبان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔	یوسف(۱۲)	۶۴
بہت رحم کرنے والا ہے۔	یوسف(۱۲)	۹۲
امید ہے کہ تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۸
تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا تم کو عذاب دے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا تم کو عذاب دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۴
تمہارے لئے دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو، وہ تم پر بڑا رحیم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۶
ایوبؑ نے پروردگار سے دعا کی کہ مجھے ایذا ہو رہی ہے اور تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۳
ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے۔ اسی سے ان باتوں میں جو تم بیان کرتے ہو مدد مانگی جاتی ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۲
مہربان اور خبر رکھنے والا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۳
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے اگر ہم ان پر رحم کریں اور جو تکلیفیں ان کو پہنچ رہی ہیں وہ دور کردیں تو بھی اپنی سرکشی پر اڑے رہیں اور بھٹکتے ہی پھریں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۴ اور ۷۵
مجھ پر نہایت مہربان ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۹
تمہارا پروردگار تو غالب اور مہربان ہے۔	الشعراء (۲۶)	۹، ۶۸، ۱۰۴، ۱۲۲، ۱۴۰، ۱۵۹، ۱۷۵، ۱۹۱
اور اللہ غالب اور مہربان پر بھروسہ رکھو۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۷
شروع اللہ کا نام لے کر جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔	النمل (۲۷)	۳۰
اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	النمل (۲۷)	۴۶
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۱
وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔ وہ غالب مہربان ہے۔	الروم (۳۰)	۵
یہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا (اور) غالب رحم والا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۶
یہی اللہ تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا غالب اور رحم والا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵
اللہ تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے اور اللہ مومنوں پر بڑا مہربان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۳
اللہ نے قرآن اس لئے نازل کیا تاکہ منافق مردوں اور منافق عورتوں اور مشرک مردوں اور (یہ قرآن اللہ) غالب مہربان نے نازل کیا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵
ان سے کہا جاتا ہے کہ جو تمہارے آگے اور جو پیچھے ہے اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنتیوں کو پروردگار مہربان کی طرف سے سلام کہا جائے گا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۸
رحمٰن اور رحیم ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲
اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۹
جس پر اللہ مہربانی کرے وہ تو غالب مہربان ہے۔	الدخان (۴۴)	۴۲
احسان کرنے والا مہربان ہے۔	الطور (۵۲)	۲۸
مجھ پر نہایت مہربان ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۱
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ وہ بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۲
بڑا مہربان ہے اور کوئی اس سے بات نہ کر سکے گا۔	النبأ (۷۸)	۳۷

بخشنے والا مہربان ہے

بخشنے والا مہربان ہے۔

البقرہ (۲) ۱۷۳، ۱۸۲، ۱۹۲، ۱۹۹، ۲۱۸، ۲۲۶،
آل عمران (۳) ۳۱، ۸۹، ۱۲۹
النساء (۴) ۲۳، ۲۵، ۹۶، ۱۰۰، ۱۰۶، ۱۱۰، ۱۲۹، ۱۵۲
المائدہ (۵) ۳، ۳۴، ۳۹، ۷۴، ۹۸، ۱۰۱
الانعام (۶) ۵۴، ۱۴۵، ۱۶۵، الاعراف (۷) ۱۵۳، ۱۶۷،
الانفال (۸) ۶۹، ۷۰، التوبہ (۹) ۵، ۲۷، ۹۱، ۹۹، ۱۰۲
یونس (۱۰) ۱۰۷، ھود (۱۱) ۴۱، یوسف (۱۲) ۵۳، ۹۸،
ابراہیم (۱۴) ۳۶، الحجر (۱۵) ۴۹، النحل (۱۶) ۷، ۱۸، ۱۱۰، ۱۱۵، ۱۱۹،
النور (۲۴) ۵، ۲۲، ۳۳، ۶۲، الفرقان (۲۵) ۶، النمل (۲۷) ۱۱
القصص (۲۸) ۱۶، الاحزاب (۳۳) ۵، ۲۴، ۵۰، ۵۹، ۷۳
سبا (۳۴) ۲، ۱۵، حٰم السجدہ (۴۱) ۳۲، الشوریٰ (۴۲) ۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
	الاحقاف (۴۶) ۸، الفتح (۴۸) ۱۴، الحجرات (۴۹) ۵، ۱۴،	
	الحدید (۵۷) ۲۸، المجادلہ (۵۸) ۱۲، الممتحنہ (۶۰) ۷، ۱۲،	
	التغابن (۶۴) ۱۴، التحریم (۶۶) ۱، المزمل (۷۳) ۲۰ اللہ	
بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۸
اللہ بخشنے والا حلم والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۵
اللہ بخشنے والوں پر بالکل بھی ظلم نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۱۸۲
معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	النساء (۴)	۴۳، ۹۹
اللہ معاف کرنے والا بخشنے والا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۰
بیشک اللہ غالب اور بخشنے والا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۸
بخشنے والا اور قدر دان ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۰، ۳۴
بخشنے والا اور قدر دان ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
اللہ زبردست اور بخشنے والا ہے۔	الملک (۶۷)	۲
بخشنے والا اور محبت کرنے والا ہے۔	البروج (۸۵)	۱۴
اللہ نے حضرت آدمؑ کا قصور معاف کردیا بیشک وہ معاف کرنے والا اور صاحبِ رحم ہے۔	البقرہ (۲)	۳۷
بنی اسرائیل کے توبہ کرنے پر اللہ نے ان کا قصور معاف کردیا بیشک وہ معاف کرنے والا اور صاحبِ رحم ہے۔	البقرہ (۲)	۵۴
جو لوگ توبہ کرلیتے ہیں اور اپنی حالت کو درست کرلیتے اور (احکامِ الٰہی کو) صاف صاف بیان کردیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کردیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا رحم والا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۶۰
بیشک اللہ بخشنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۳
معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۲، ۱۹۲، ۱۹۹
اگر عدت کے دوران رجوع کرلیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۶
(پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
رسول اللہ (ﷺ) کی پیروی کرنے پر اللہ تمہارے گناہ معاف کردے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنہوں نے توبہ کی اور اپنی حالت درست کر لی تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۸۹
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۱۲۹
اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۵
عہدِ جاہلیت کی زمانے کی غلطیوں کو اللہ بخشنے والا ہے۔	النساء (۴)	۲۳
یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا ڈر ہو اور اگر صبر کرو تو یہ تمہارے لئے بہت اچھا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۲۵
بیشک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	النساء (۴)	۴۳
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہو چکا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۱۰۰
اللہ سے بخشش مانگنا، بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۱۰۶
جو شخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا مہربان پائے گا۔	النساء (۴)	۱۱۰
اگر بیویوں کے ساتھ موافقت کر لو اور پرہیزگاری کر لو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۱۲۹
جو لوگ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کیا تو ایسے لوگوں کو وہ عنقریب صلہ عطا فرمائے گا اور اللہ بخشنے ولا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۱۵۲
جو لوگ کافر ہوئے اور ظلم کرتے رہے اللہ ان کو بخشنے والا نہیں اور نہ ہی ان کو رستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	۱۶۸
جو شخص بھوک سے لاچار ہو جائے (اور وہ مرے ہوئے جانور سے بقدر ضرورت کھا لے) بشرطیکہ گناہ کی طرف مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے ولا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۳
اگر فسادیوں نے اس سے پیشتر کہ تمہارے قابو آ جائیں توبہ کر لی تو جان رکھو کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۳۴
جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۳۹
مشرک کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے اور اللہ تو بخشنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
والا مہربان ہے۔	المائدہ(۵)	۷۴
جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے اور یہ کہ اللہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔	المائدہ(۵)	۹۸
جو کوئی نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے اور توبہ کرلے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ بخشنے والا ہے۔	الانعام(۶)	۵۴
بھوک سے مجبور ہو کر اگر حرام چیز کھائے بشرطیکہ اللہ کی حکم عدولی نہ کرتا ہو اور ضرورت سے زیادہ نہ کھائے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الانعام(۶)	۱۴۵
تم کو زمین میں نائب بنایا اور ایک کے دوسرے پر درجے بلند کئے تا کہ جو کچھ اس نے تمہیں بخشا ہے اس میں تمہاری آزمائش کرے۔ بیشک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے ولا مہربان بھی ہے۔	الانعام(۶)	۱۶۵
دونوں عرض کرنے لگے کہ اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔	الاعراف(۷)	۲۳
بنی اسرائیل جب نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے کہ اگر ہمارا پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔	الاعراف(۷)	۱۴۹
تب انہوں نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر، تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۱
جنہوں نے برے کام کئے پھر توبہ کی اور ایمان لے آئے تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۲اور۱۵۳
(دعا کہ) تو ہی ہمارا کارساز ہے تو ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر بخشنے والا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۵
بے شک تمہارا پروردگار جلد عذاب دینے والا ہے اور بیشک وہ بخشنے والا مہربان بھی ہے۔	الاعراف(۷)	۱۶۷
حلال طیب کھاؤ اور اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ بخشنے ولا مہربان ہے۔	الانفال(۸)	۶۹
اگر قیدیوں کے دلوں میں اللہ نے نیکی معلوم کرلی تو جو (مال) ان سے چھن گیا ہے اس سے بہتر انہیں عنایت فرمائے گا اور ان کے گناہ بھی معاف کردے گا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الانفال(۸)	۷۰
اگر توبہ کرلیں اور نماز پڑھنے لگیں اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۵
اللہ جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے اور اللہ بخشنے ولا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر مجبوری کی وجہ سے شریکِ جہاد نہ ہوں مگر نیکوکار رہوں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۹۱
گناہوں کا اقرار کرنے پر کہ اچھے برے عمل مل گئے اللہ مہربانی سے توجہ فرمائے گا بے شک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۲
اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات لیتا ہے اور بیشک اللہ ہی توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۴
اللہ نے مہربانی کی تاکہ توبہ کریں بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۸
اگر اللہ تم کو کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کوئی دور کرنے والا نہیں اور اگر تم سے بھلائی کرنی چاہے تو اس کے فضل کو کوئی روکنے والا نہیں۔ وہ اپنے بندوں میں جسے چاہتا ہے فائدہ پہنچاتا ہے اور وہ بخشنے ولا مہربان ہے۔	یونس(۱۰)	۱۰۷
بسم اللہ کر کے اس (کشتی) میں جس کا چلنا اور ٹھہرنا (اللہ کے حکم سے) ہے سوار ہو جاؤ پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔	ھود(۱۱)	۴۱
(نوحؑ نے) کہا کہ اگر تو مجھے نہیں بخشے گا اور مجھ پر رحم نہیں کرے گا تو میں تباہ ہو جاؤں گا۔	ھود(۱۱)	۴۷
یوسفؑ نے کہا کہ میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیوں کہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا ہے مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔ بیشک میرا پروردگار بخشنے والا مہربان ہے۔	یوسف(۱۲)	۵۳
یوسفؑ نے کہا کہ میں اپنے پروردگار سے تمہارے لئے بخشش مانگوں گا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	یوسف(۱۲)	۹۸
اللہ باوجود نا انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔	الرعد(۱۳)	۶
حضرت ابراہیمؑ کی دعا کہ اس شہر کو امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچائے رکھ انہوں نے بہت سوں کو گمراہ کیا۔ سو جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۳۵اور۳۶
(اے پیغمبر ﷺ) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا مہربان ہوں۔	الحجر(۱۵)	۴۹
اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو گن نہ سکو۔ بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النحل(۱۶)	۱۸
جنھوں نے تکلیف اٹھائی، ہجرت کی، جہاد کئے اور ثابت قدم رہے پروردگار ان کو بخشنے والا اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رحمت والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۰
اگر کوئی ناچار ہو کر حرام گوشت (بقدر ضرورت) کھالے بشرطیکہ گناہ کرنے والا نہ ہو اور نہ حد سے نکلے والا تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۵
جنہوں نے غلطی سے برا کام کیا پھر جلد توبہ کی نیک عمل کئے تو پروردگار بخشنے والا رحمت کرنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۹
تمہارا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے اگر وہ ان کے کرتوتوں پر پکڑ کرے تو جھٹ عذاب دے دے مگر اس کے لئے وقت مقرر ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۸
جو توبہ کرلیں اور (اپنی حالت) درست کرلیں تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	النور (۲۴)	۵
چاہیے کہ معاف کردیں اور درگزر کریں۔ کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تم کو بخش دے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔	النور (۲۴)	۲۲
اپنی لونڈیوں کو بدکاری پر مجبور نہ کرنا اور جو ان کو مجبور کرے گا تو ان (بے چاریوں) کے مجبور کئے جانے کے بعد اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	النور (۲۴)	۳۳
سو جب مومن آپ (ﷺ) سے کسی کام کے لئے اجازت مانگا کریں تو ان میں جسے چاہا کرو اجازت دے دیا کرو اور ان کے لئے اللہ سے بخشش مانگا کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ بخشنے ولا مہربان ہے۔	النور (۲۴)	۶۲
اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الفرقان (۲۵)	۶
جس نے توبہ کی اور ایمان لایا اور اچھے کام کئے تو ایسے لوگوں کے گناہوں کو اللہ نیکیوں سے بدل دے گا۔ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۰
جس نے ظلم کیا پھر برائی کے بعد اسے نیکی میں بدل دیا تو میں (یعنی اللہ) بخشنے والا مہربان ہوں۔	النمل (۲۷)	۱۱
موسیٰ کی دعا کہ اے پروردگار میں نے اپنے آپ پر ظلم کیا تو مجھے بخش دے۔ اللہ نے ان کو بخش دیا۔ بیشک وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	القصص (۲۸)	۱۶ اور ۱۷
بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۴
امشرک عورتوں کو عذاب دے اور اللہ مومن مردوں اور مومن عورتوں پر مہربانی کرے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۷۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سباوالوں کے لئے ایک نشانی ان ہی کے مقام پر تھی کہ دو باغ دائیں اور بائیں تھے کہ وہ شہرِ پاکیزہ ہے اور پروردگار بخشنے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۱۵
رحمت والا، گناہوں کو بخش دینے والا اور مہربان ہے۔	الزمر (۳۹)	۵۳
گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور صاحبِ کرم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳
میں تم کو غالب اور بخشنے والے کی طرف بلاتا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۴۲
جنت میں جس نعمت کو تمہارا جی چاہے گا تم کو ملے گی اور جو چیز طلب کرو گے تمہارے لئے موجود ہوگی۔ یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۱اور۳۲
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۴
اللہ کا ڈر رکھو بیشک اللہ توبہ قبول کرنے والا مہربان ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
دعا کہ ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۰
اللہ بڑا معاف کرنے اور بخشنے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲
اگر خیرات دینے کی طاقت نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔ نماز پڑھتے رہو زکوٰۃ دیتے رہو جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے خبردار ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۲اور۱۳
تمہاری عورتوں اور اولاد میں بعض تمہارے دشمن بھی ہیں سو ان سے بچتے رہو اور اگر معاف کردو اور درگزر کردو اور بخش دو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۴
اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المزمل (۷۳)	۲۰

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی بخشش صفحہ ۴۶۷، معاف صفحہ ۲۳۵۵)

شفقت کرنے والا مہربان ہے

اللہ نے مہاجرین اور انصار پر جو مشکل گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے مہربانی فرمائی بیشک وہ ان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پر نہایت شفقت کرنے والا اور مہربان ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۷
تمہارے رسول (ﷺ) تمہاری بھلائی کے خواہشمند ہیں اور مومنوں پر نہایت شفقت کرنے اور مہربان ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۸
شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	النحل (۱۶)	۷، ۴۷
وہ آسمان کو تھامے رہتا کہ زمین پر (نہ) گر پڑے مگر اس کے حکم سے۔ بیشک اللہ لوگوں پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	الحج (۲۲)	۶۵
شفقت والا، رحم والا ہے۔	النور (۲۴)	۲۰
واضح مطلب آیتیں نازل کیں تا کہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے۔ بیشک اللہ تم پر نہایت شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	الحدید (۵۷)	۹
دعا کہ ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما اور مومنوں کی طرف سے ہمارے دل میں کینہ نہ پیدا ہونے دے۔ اے ہمارے پروردگار! تو بڑا شفقت کرنے والا مہربان ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۰

بڑا بردبار ہے

اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔	البقرہ (۲) ۲۲۵
اللہ بڑا بردبار ہے۔	آل عمران (۳) ۱۵۵، النساء (۴) ۱۲
اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔	المائدہ (۵) ۱۰۱
بردبار اور معاف کرنے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷) ۴۴
وہ جاننے والا اور بردبار ہے۔	الحج (۲۲) ۵۹، الاحزاب (۳۳) ۵۱
بیشک وہ بردبار اور بخشنے والا ہے۔	الفاطر (۳۵) ۴۱
قدرشناس اور بردبار ہے۔	التغابن (۶۴) ۱۷

اللہ جانتا ہے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ ہر چیز کو جاننے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۹
اللہ نے کہا میں وہ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	البقرہ (۲)	۳۰
اللہ آسمان وزمین کے غیب اور جو کچھ ہوتا ہے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۳۳
کیا یہ لوگ یہ نہیں جانتے کہ جو کچھ یہ چھپاتے اور جو کچھ یہ ظاہر کرتے ہیں اللہ کو معلوم ہے۔	البقرہ (۲)	۷۷
ان اعمال کی وجہ سے جو ان کے ہاتھ آگے بھیج چکے ہیں یہ کبھی اس (موت) کی آرزو نہیں کریں گے اور اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۹۵
(قبلہ کی تبدیلی سے) ہم معلوم کریں کہ کون پیغمبر (ﷺ) کا تابع رہتا ہے اور کون الٹے پاؤں پھر جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
اللہ کو معلوم ہے کہ تم رمضانوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
حج کے دنوں میں جو نیک کام تم کرو گے وہ اللہ کو معلوم ہو جائے گا۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
تم جو بھی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
بہت سی باتوں کو اللہ ہی بہتر جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	البقرہ (۲)	۲۱۶
اللہ خوب جانتا ہے کہ خرابی کرنے والا کون ہے اور اصلاح کرنے والا کون ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۱
یہ نہایت خوب اور بہت پاکیزگی کی بات ہے اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	البقرہ (۲)	۲۳۲
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۴
اللہ کو معلوم ہے کہ تم ان سے (نکاح کا) ذکر کرو گے اور جان رکھو کہ جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کو سب معلوم ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۵
اللہ ظالموں کو جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۶
اللہ بڑی کشائش والا اور سب کچھ جاننے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۱
اللہ مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور وہ وسیع علم والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
جیسے بھی خرچ کرو یا نذر مانو اللہ اسے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۰
تم جو بھی کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۱
جیسے بھی خرچ کرو یا نذر مانو اللہ اسے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
متشابہات کا علم صرف اللہ کو ہے اور ان کو بھی جو راسخ علم رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم ان آیات پر ایمان لائے اور یہ سب پروردگار کی طرف سے ہے۔	آل عمران (۳)	۷
کوئی بات دل میں چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۹
جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اسے بھی جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۹
اللہ کو خوب معلوم تھا کہ عمرانؑ کی بیوی کے لڑکی پیدا ہوگی۔	آل عمران (۳)	۳۶
اللہ مفسدوں کو خوب جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۶۳
اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	آل عمران (۳)	۶۶
اللہ کشائش والا اور علم والا ہے۔	آل عمران (۳)	۷۳
جیسے بھی خرچ کرو یا نذر مانو اللہ اسے جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۹۲
پرہیزگاروں کو خوب جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۱۵
اللہ تمہارے دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔	آل عمران (۳)	۱۱۹
اللہ نے تو ابھی تم میں سے جہاد کرنے والوں کو معلوم کیا ہی نہیں۔ اور کہ وہ ثابت قدم رہنے والوں کو معلوم کرے۔	آل عمران (۳)	۱۴۲

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ دلوں کی باتوں سے خوب واقف ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
جو مصیبت تم پر دونوں جماعتوں کے مقابلے کے دن واقع ہوئی۔ سو اللہ کے حکم سے اور (اس سے) یہ مقصود تھا کہ اللہ مومنوں کو اچھی طرح معلوم کر لے۔	آل عمران (۳)	۱۶۶
اللہ چاہتا تھا کہ منافقوں کو بھی معلوم کر لے۔	آل عمران (۳)	۱۶۷
جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۶۷
آسمانوں اور زمین کا وارث اللہ ہی ہے اور جو عمل تم کرتے ہو اللہ کو معلوم ہے۔	آل عمران (۳)	۱۸۰
اللہ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	النساء (۴)	۱۱، ۱۷، ۲۴
وہ وسیع علم والا ہے، بہت قدر دان ہے علم رکھنے والا ہے۔	النساء (۴)	۱۲ اور ۱۴۷
اللہ تمہارے ایمان کو اچھی طرح جانتا ہے۔	النساء (۴)	۲۵
اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	النساء (۴)	۳۲
بیشک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔	النساء (۴)	۳۳
کچھ شک نہیں کہ اللہ سب کچھ جانتا اور سب باتوں سے خبردار ہے۔	النساء (۴)	۳۵
اللہ ان کے بخل اور ریا کو خوب جانتا ہے۔	النساء (۴)	۳۹
اللہ تمہارے دشمنوں سے خوب واقف ہے اور اللہ ہی کافی کارساز اور کافی مددگار ہے۔	النساء (۴)	۴۵
لوگوں کے دلوں میں جو کچھ ہے اللہ اس کو خوب جانتا ہے۔	النساء (۴)	۶۳
یہ اللہ کا فضل ہے اور اللہ جاننے والا کافی ہے۔	النساء (۴)	۷۰
اللہ سب کچھ جانتا اور بڑی حکمت والا ہے۔	النساء (۴)	۹۲، ۱۰۴، ۱۱۱
خیانت کرنے والوں کے ہر کام پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	النساء (۴)	۱۰۷ تا ۱۰۹
وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	النساء (۴)	۱۲۶
جو بھلائی تم کرو گے اللہ اسے جانتا ہے۔	النساء (۴)	۱۲۷
اگر تم نیکو کاری اور پرہیزگاری کرو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	النساء (۴)	۱۲۸
اگر تم پیچ دار شہادت دو گے یا (شہادت سے) بچنا چاہو گے تو اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	النساء (۴)	۱۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔	النساء (۴)	۱۴۸
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور اللہ سب کچھ جاننے والا حکمت والا ہے۔	النساء (۴)	۱۷۰
(یہ احکام وراثت کے) اللہ تم سے اس لئے بیان فرماتا ہے کہ بھٹکتے نہ پھرو اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	النساء (۴)	۱۷۶
اللہ سے ڈرو کچھ شک نہیں کہ اللہ دلوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔	المائدہ (۵)	۷
اللہ تمام اعمال کو جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۸
اللہ عنقریب اعمال بتا دے گا جو کرتے رہے تھے۔	المائدہ (۵)	۱۴
بڑی کشائش والا جاننے والا ہے۔	المائدہ (۵)	۵۴
جن باتوں کو یہ مخفی رکھتے ہیں اللہ ان کو جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۶۱
اللہ ہی سب کچھ سنتا اور جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۶
شکار کو نزدیک لاکر آزمائے گا کہ غائبانہ اس سے کون ڈرتا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۴
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۷
جو کچھ تم ظاہر کرتے ہو اور جو کچھ مخفی رکھتے ہو اللہ کو سب معلوم ہے۔	المائدہ (۵)	۹۹
قیامت کو اللہ جو تم کام کرتے تھے بتا دے گا۔	المائدہ (۵)	۱۰۵
جب پیغمبروں کو جمع کرے گا اور پھر ان سے پوچھے گا کہ تم کو کیا جواب ملا تھا۔ وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔	المائدہ (۵)	۱۰۹
اگر میں نے معبود بننے کا کہا ہوگا تو تجھ کو معلوم ہوگا (کیونکہ) جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے جی میں ہے میں اسے نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۶
تمہاری پوشیدہ اور ظاہر سب باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو سب سے واقف ہے۔	الانعام (۶)	۳
ساری مخلوق جو بستی ہے سب اسی کی ہے وہ سنتا ہے جانتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳
جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے۔ اور وہ سنتا اور جانتا ہے۔	الانعام (۶)	۳۳
(اللہ نے فرمایا) بھلا اللہ شکر کرنے والوں سے واقف نہیں۔	الانعام (۶)	۵۳
اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	الانعام (۶)	۵۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں جن کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اسے جنگلوں اور دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے۔ اور کوئی پتہ نہیں جھڑتا مگر وہ اس کو جانتا ہے۔	الانعام(۶)	۵۹
مشرکوں کے ڈھکوسلوں کو بھی، وہ حکمت والا خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۵۹
وہ تم کو تمہارے عمل جو تم کرتے رہے ہو (ایک ایک کرکے) بتائے گا۔	الانعام(۶)	۶۰
وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی دانا اور خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۷۳
میرا پروردگار کا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	الانعام(۶)	۸۰
نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۱۰۳
پروردگار جانتا ہے بھٹکے ہوئے لوگوں کو اور ہدایت پانے والوں کو بھی۔	الانعام(۶)	۱۱۷
حد سے نکلنے والوں کو خوب جانتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۱۹
اللہ اس کو خوب جانتا ہے کہ (رسالت کا کون سا محل ہے اور) وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔	الانعام(۶)	۱۲۴
جو کام یہ لوگ کرتے ہیں تمہارا پروردگار ان سے غافل نہیں۔	الانعام(۶)	۱۳۲
قیامت کا علم تو میرے پروردگار ہی کو ہے، لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	الاعراف(۷)	۱۸۷
بیشک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔	الانفال(۸)	۴۳
اللہ کے اور تمہارے دشمنوں کو اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	الانفال(۸)	۶۰
اللہ نے معلوم کر لیا کہ تم میں کس قدر کمزوری ہے۔	الانفال(۸)	۶۶
کچھ شک نہیں کہ اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	الانفال(۸)	۷۵
اللہ سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۵
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	التوبہ(۹)	۱۶
اللہ جانتا ہے کہ یہ جھوٹے ہیں۔	التوبہ(۹)	۴۲
اللہ پرہیزگاروں سے واقف ہے۔	التوبہ(۹)	۴۴
اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔	التوبہ(۹)	۴۷
ان کے بھیدوں اور مشوروں سے وہ واقف ہے وہ تو غیب کی باتیں جاننے والا ہے۔	التوبہ(۹)	۷۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتادے گا۔	التوبہ (۹)	۹۴
قیامت کو اللہ جو تم کام کرتے تھے بتادے گا۔	التوبہ (۹)	۱۰۵
بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۵
نشانی کب آئے گی؟ اس کا علم اللہ ہی کو ہے سو تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	یونس (۱۰)	۲۰
قیامت کو اللہ جو تم کام کرتے تھے بتادے گا۔	یونس (۱۰)	۲۳
بیشک اللہ تمہارے (سب) اعمال سے واقف ہے۔	یونس (۱۰)	۳۶
تمہارا پروردگار شریروں سے خوب واقف ہے۔	یونس (۱۰)	۴۰
تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین اور نہ آسمان میں۔	یونس (۱۰)	۶۱
پردہ میں کرو یا کپڑوں میں لپٹ کر کرو، وہ کھلی اور چھپی یہاں تک کہ دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔	ھود (۱۱)	۵
ہر چلنے پھرنے والے کو وہ جہاں بھی رہتا ہو۔	ھود (۱۱)	۶
جو ان کے دلوں میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	ھود (۱۱)	۳۱
میرا پروردگار تمہارے سب اعمال پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	ھود (۱۱)	۹۲
تمہارا پروردگار ان سب کو (قیامت کے دن) ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے۔ بیشک جو عمل یہ کرتے ہیں اللہ اس سے واقف ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۱
جو کچھ تم کر رہے ہو تمہارا پروردگار اس سے بے خبر نہیں ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲۳
تم جو بھی کرتے ہو اللہ کو سب معلوم تھا۔	یوسف (۱۲)	۱۹
لوگوں کے مکروں سے خوب واقف ہے۔	یوسف (۱۲)	۵۰
جو تم بیان کرتے ہو اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۷۷
(یوسفؑ نے کہا) اے پروردگار! تو نے مجھ کو حکومت سے بہرہ دیا اور خوابوں کی تعبیر کا علم بخشا۔	یوسف (۱۲)	۱۰۱
کوئی بات چپکے سے کہو یا پکار کر یا رات کو چھپ کر یا دن کی روشنی میں اسکے لئے سب برابر ہے۔	الرعد (۱۳)	۹اور۱۰
ماں کے پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے کو بھی جانتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۸
ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔	الرعد (۱۳)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۲
بھلا تم کو ان لوگوں کے (حالات) کی خبر نہیں پہنچی جو تم سے پہلے تھے (یعنی) نوحؑ اور عاد اور ثمود کی قوم اور جو ان کے بعد تھے۔ جن کا علم اللہ کے سوا کسی کو نہیں؟	ابراہیم (۱۴)	۹
اے پروردگار! جو بات ہم چھپاتے ہیں اور جو ظاہر کرتے ہیں تو سب جانتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۸
جو لوگ تم میں پہلے گزر چکے ہیں، ہم کو معلوم ہیں اور جو پیچھے آنے والے ہیں وہ بھی ہم کو معلوم ہیں۔	الحجر (۱۵)	۲۴
کچھ شک نہیں کہ تمہارا پروردگار ہی پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔	الحجر (۱۵)	۸۶
کوئی بات دل میں چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔	النحل (۱۶)	۲۳
جو کچھ تم چھپاتے ہو اور جو کچھ ظاہر کرتے ہو اللہ سب سے واقف ہے۔	النحل (۱۶)	۱۹
جو کچھ تم کیا کرتے تھے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	النحل (۱۶)	۲۸
بیشک اللہ جاننے والا قدرت والا ہے۔	النحل (۱۶)	۷۰
اللہ کے بارے میں (غلط) مثالیں نہ بناؤ (صحیح مثالوں کا طریقہ) اللہ ہی جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	النحل (۱۶)	۷۴
آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے قیامت کا آنا ایسا ہے جیسا کہ آنکھ کا جھپکنا، اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	النحل (۱۶)	۷۷
اللہ کو تم ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۱
جب ہم کوئی آیت کسی آیت کی جگہ بدل دیتے ہیں اور اللہ جو کچھ نازل فرماتا ہے اسے خوب جانتا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۱
تمہارا پروردگار خوب جانتا ہے رستے سے بھٹکنے والوں کو اور رستے پر چلنے والوں کو۔	النحل (۱۶)	۱۲۵
پوچھا پچھلی قوموں کا کیا حال ہے؟ کہا ان کا علم میرے پروردگار کو ہے۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۱اور۵۲
تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۷
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تمہارا پروردگار اس سے بخوبی واقف ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۵
تمہارا پروردگار تم سے خوب واقف ہے وہ چاہے تو تم پر رحم کرے یا تم کو عذاب دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۴
جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں تمہارا پروردگار ان سے خوب واقف ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۵
تمہارا پروردگار لوگوں کو احاطہ کئے ہوئے ہے اور جو نمائش ہم نے تمہیں دکھائی اُس کو لوگوں کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لئے آزمائش کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۰
تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے سیدھے رستے پر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۴
آپ (ﷺ) سے روح کے بارے میں سوال کرتے ہیں۔ کہہ دو کہ وہ میرے پروردگار کی ایک شان اور تم لوگوں (بہت ہی) کم علم دیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۵
جتنی مدت تم (غار میں) رہے ہو تمہارا پروردگار ہی اس کو خوب جانتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۱۹
ان کا پروردگار ان (غار والوں) کے حال سے خوب واقف ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۱
کہہ دو کہ میرا پروردگار ہی ان (غار والوں) کے شمار سے ہی خوب واقف ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۲
آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۶
ہم جانتے ہیں جو دوزخ میں داخل ہونے کے زیادہ لائق ہیں۔	مریم (۱۹)	۷۰
اگر تم پکار کر بات کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات تک کو جانتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷
موسیٰؑ نے (فرعون کے سوال کے جواب میں) کہا کہ پچھلی قوموں کا علم میرے پرودگار کو ہے۔ میرا پروردگار نہ چوکتا ہے نہ بھولتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۱اور ۵۲
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ ان کو جانتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۰
جو بات آسمان اور زمین میں ہے میرا پروردگار اُسے جانتا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۴
جو کچھ ان کے آگے ہو چکا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہوگا وہ سب سے واقف ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۸
ہم ابراہیمؑ کے حال سے واقف تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۵۱
جو بات پکار کر کی جائے وہ اسے بھی جانتا ہے اور جو تم پوشیدہ کرتے ہو اس سے بھی واقف ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۰
وہ جاننے والا اور بردبار ہے۔	الحج (۲۲)	۵۹
اللہ جانتا ہے زیادتی کرنے والے کو۔	الحج (۲۲)	۶۰
جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۸اور ۶۹
جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اسے بھی جانتا ہے۔	الحج (۲۲)	۷۰
جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے وہ اس سے واقف ہے۔	الحج (۲۲)	۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۵۱
وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۲
یہ (کافر) جو کچھ بیان کرتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۶
جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	النور (۲۴)	۱۹
جو کام تم کرتے ہو ظاہر یا پوشیدہ ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	النور (۲۴)	۲۸ تا ۲۹
اللہ وسعت والا اور جاننے والا ہے۔	النور (۲۴)	۳۲
اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	النور (۲۴)	۳۵
سب اپنی نماز اور تسبیح (کے طریقے) سے واقف ہیں اور جو کچھ وہ کرتے ہیں اللہ کو معلوم ہے۔	النور (۲۴)	۴۱
بیشک اللہ کو وہ لوگ معلوم ہیں جو تم میں سے آنکھ بچا کر چل دیتے ہیں۔	النور (۲۴)	۶۳
جو عمل وہ کرتے رہے وہ ان کو بتا دے گا اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	النور (۲۴)	۶۴
قرآن کو اس نے اتارا جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۶
(شعیبؑ نے) کہا کہ جو کام تم کرتے ہو میرا پروردگار اس سے خوب واقف ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۸
اللہ وسعت والا اور جاننے والا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۱۸ تا ۲۲۰
قرآن دانا اور جاننے والے کی طرف سے عطا کردہ ہے۔	النمل (۲۷)	۶
وہ پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو بھی جانتا ہے۔	النمل (۲۷)	۲۵ اور ۲۶
اللہ آسمانوں اور زمین میں چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے۔	النمل (۲۷)	۲۵ اور ۲۶
ایک شخص جس کو کتاب (الٰہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا کوئی بھی غیب کی باتیں نہیں جانتا۔	النمل (۲۷)	۶۵
جو باتیں ان کے سینوں میں ہیں یا جو وہ ظاہر کرتے ہیں پروردگار ان کو جانتا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۴
موسیٰؑ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف سے حق لے کر آیا ہے اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس کے لئے عاقبت کا گھر (یعنی بہشت) ہے۔	القصص (۲۸)	۳۷
وہ ہدایت پانے والوں کو خوب جانتا ہے۔	القصص (۲۸)	۵۶
جو ان کے سینے میں ہے یا ظاہر کرتے ہیں وہ اسے جانتا ہے۔	القصص (۲۸)	۶۹
(موسیٰ نے کہا) پروردگار خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور اس کو بھی جو صریح گمراہی میں ہے۔	القصص (۲۸)	۸۵
تم (سب) کو میری طرف لوٹ کر آنا ہے۔ پھر جو کچھ تم کرتے تھے میں تم کو جتا دوں گا۔	العنکبوت (۲۹)	۸
کیا جو اہلِ عالم کے سینوں میں ہے اللہ اس سے واقف نہیں؟	العنکبوت (۲۹)	۱۰
مومنوں اور منافقوں کو بھی جانتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۱
یہ جس چیز کو اللہ کے سوا پکارتے ہیں (خواہ) وہ کچھ ہی ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۲
اللہ کا ذکر بڑا کام ہے، جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۲
اللہ ہی اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۲
ان کو ہماری طرف لوٹ کر آنا ہے پھر جو کام وہ کیا کرتے تھے ہم ان کو جتا دیں گے۔ بیشک اللہ دلوں کی باتوں سے واقف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۳
اللہ ہی کو (۱) قیامت کا علم ہے۔ (۲) وہی مینہ برساتا ہے۔ (۳) وہی رحم میں جو ہے اس کو جانتا ہے (۴) کوئی نہیں جانتا کل وہ کیا کام کرے گا (۵) اور کسی کو نہیں پتہ کہ وہ کہاں مرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
وہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۶
اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۱
اللہ تم میں ان لوگوں کو بھی جانتا ہے جو (لوگوں کو) منع کرتے ہیں اور اپنے بھائیوں سے کہتے ہیں کہ ہمارے پاس چلے آؤ۔ اور لڑائی میں نہیں آتے مگر کم۔	الاحزاب (۳۳)	۱۸
اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۰
جو ان کے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
خواہ تم ظاہر کرو یا پوشیدہ رکھو اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۴
(اے عورتو!) اللہ سے ڈرتی رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
قیامت کب آئے گی اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے، ہوسکتا ہے نزدیک ہی ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۶۳
جو زمین میں داخل ہو یا جو آسمان سے اترے یا چڑھے اس کو سب معلوم ہے۔	سبا (۳۴)	۲
(پروردگار) غیب کا جاننے والا (ہے)۔ ذرہ بھر چیز بھی اس سے پوشیدہ نہیں۔	سبا (۳۴)	۳
(وہ) غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۴۸
یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ ان سے واقف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۸
بیشک اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کا جاننے والا ہے۔ وہ تو دل کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۸
رسولوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف بھیجے گئے ہیں اور ہمارے ذمہ تو صاف صاف پہنچا دینا ہے اور بس۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۶اور۱۷
یہ جو کچھ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۶
اللہ ہر طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۹
کہو کہ اے اللہ (اے) آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے (اور) پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے! تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۶
اے پروردگار! تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷اور۸
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو سینوں میں چھپا ہے اس کو بھی۔	المؤمن (۴۰)	۱۹
اللہ سنتا اور جانتا ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۶
جو ہماری آیتوں میں کج راہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۰
وہ ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۵۴
انہوں نے اللہ کے سوا کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ کو یاد ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۶
وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے،		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۲
بیشک وہ سینوں تک کی باتوں سے واقف ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۵
جاننے والا قدرت والا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۰
اسی کو قیامت کا علم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۵
انہوں نے کہا کہ (اس عذاب کا) علم تو اللہ ہی کو ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
اللہ اس گفتگو جانتا ہے جو کافر کتاب کے بارے میں کرتے ہیں۔	الاحقاف (۴۶)	۸
عذاب کب واقع ہوگا اس کا علم صرف اللہ ہی کو ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۲۳
تم لوگوں کے چلنے پھرنے اور ٹھہرنے کو بھی جانتا ہے۔	محمد (۴۷)	۱۹
اللہ ان کے پوشیدہ مشوروں سے واقف ہے۔	محمد (۴۷)	۲۶
اللہ تمہارے اعمال سے واقف ہے۔	محمد (۴۷)	۳۰
اللہ جاننے والا اور حکمت والا ہے۔	الفتح (۴۸)	۴
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۱
جو ان کے دلوں میں ہے اللہ جانتا ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۸
اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔	الفتح (۴۸)	۲۷
اللہ سب کچھ جاننے والا (اور) خبردار ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۳
اللہ تو آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں سے واقف ہے۔ اور اللہ ہر شے کو جانتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۶
آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۸
ان کے جسموں کو زمین جتنا (کھا کھا کر) کم کرتی جاتی ہے ہمیں معلوم ہے۔ اور ہمارے پاس تحریری یادداشت بھی ہے۔	قٓ (۵۰)	۴
وہ تو دلوں میں گزرتے خیالات کو بھی جانتا ہے۔	قٓ (۵۰)	۱۶
جو کچھ یہ لوگ کہتے ہیں ہمیں خوب معلوم ہے۔	قٓ (۵۰)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار جانتا ہے اس کے راستہ سے بھٹکنے والے اور رستہ پر چلنے والے کو۔	النجم (۵۳)	۳۰
اللہ تم کو اس وقت سے جانتا ہے جب تم ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔	النجم (۵۳)	۳۲
وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۳
جو زمین میں داخل ہو یا جو آسمان سے اترے یا چڑھے اس کو سب معلوم ہے۔	الحدید (۵۷)	۴
وہ دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الحدید (۵۷)	۶
جو کام تم کرتے ہو اللہ اس سے واقف ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۰
جو لوگ بن دیکھے اللہ اور کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں اللہ ان کو معلوم کرے۔	الحدید (۵۷)	۲۵
اس عورت کی فریاد جو آپ (ﷺ) سے اپنے شوہر کے بارے میں کر رہی تھی اللہ تم دونوں کی باتیں سن رہا تھا۔	المجادلہ (۵۸)	۱
جس دن اللہ ان کو جلا اٹھائے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ان کو جتا دے گا۔ اللہ کو وہ سب (کام) یاد ہیں اور یہ ان کو بھول گئے ہیں۔ اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۶
کیا تم کو معلوم نہیں کہ جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔ (کسی جگہ) لوگوں کا کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں مگر وہ ان میں ہوتا ہے۔ پھر جو کام یہ کرتے رہے ہیں قیامت کے دن وہ (ایک ایک) ان کو بتائے گا۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۷
اللہ تمہارے سب کاموں سے واقف ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۱
اللہ جھوٹے کو ظاہر کر کے رہتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔	الحشر (۵۹)	۲۲
جو کچھ تم مخفی طور پر اور جو علی الاعلان کرتے ہو وہ مجھے معلوم ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱
اللہ تو اُن (عورتوں) کے ایمان کو خوب جانتا ہے سو اگر تم کو یہ معلوم ہو کہ (یہ عورتیں) مومن ہیں تو اُن کو کفار کے پاس واپس نہ بھیجو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۰
اللہ ظالموں سے خوب واقف ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۷
مرنے کے بعد تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے (اللہ) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو جو تم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرتے رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا۔	الجمعہ (۶۲)	۸
اللہ جانتا ہے کہ درحقیقت تم اس کے پیغمبر (ﷺ) ہو لیکن اللہ ظاہر کیے دیتا ہے کہ منافق جھوٹے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۱
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ سب کو جانتا ہے وہ دل کے بھیدوں سے واقف ہے۔	التغابن (۶۴)	۴
اللہ قدرشناس اور بردبار ہے۔ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا۔ غالب (اور) حکمت والا ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۷ اور ۱۸
پوچھنے پر انہوں نے (آپ ﷺ نے) بتایا کہ مجھے اس نے بتایا ہے جو جاننے والا خبردار ہے۔	التحریم (۶۶)	۳
وہ تو پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور (ہر چیز سے) آگاہ ہے۔	الملک (۶۷)	۱۴
قیامت کا علم اللہ کو ہے۔	الملک (۶۷)	۲۶
تمہارا پروردگار اس کو بھی خوب جانتا ہے جو اس کے رستے بھٹک گیا اور ان کو بھی خوب جانتا ہے جو سیدھے رستے پر چل رہے ہیں۔	القلم (۶۸)	۷
(وہی) غیب (کی بات) جاننے والا ہے اور کسی پر اپنے غیب کو ظاہر نہیں کرتا۔	الجن (۷۲)	۲۶
(یوں تو) اس نے ان کی سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔	الجن (۷۲)	۲۸
پروردگار خوب جانتا ہے کہ بعض تہائی اور کبھی دو تہائی رات کے قریب، کبھی آدھی رات قیام کرتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰
ان کو جو بعض بیمار بھی ہوتے ہیں اور جو اللہ کے فضل کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں اور بعض اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰
تمہارے پروردگار کے لشکروں کو اس کے سوا کوئی نہیں جانتا۔	المدثر (۷۴)	۳۱
بیشک اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	الدھر (۷۶)	۳۰
(قیامت کے) وقوع کا علم تمہارے پروردگار ہی کو (معلوم ہے)۔	النٰزعٰت (۷۹)	۴۴
اللہ ان باتوں کو جو دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔	الانشقاق (۸۴)	۲۳
اللہ جس کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے، ہر چیز سے واقف ہے۔	البروج (۸۵)	۹
وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔	الاعلیٰ (۸۷)	۷
جو (بھید) دلوں میں ہے وہ ظاہر کر دیئے جائیں گے۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۱۰
پروردگار اس روز (قیامت کو) ان سے (جو قبروں میں ہیں) خوب واقف ہوگا۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ خبردار ہے صفحہ ۳۷۰، اللہ کا علم صفحہ ۴۲۹)

سننے والا اور جاننے والا ہے

اللہ سننے والا، جاننے والا، معاف کرنے والا اور رحمت والا ہے۔	البقرہ (۲) ۱۸۱ اور ۱۸۲
اللہ وسعت والا اور جاننے والا ہے۔	البقرہ (۲) ۱۱۵، ۲۴۷، ۲۶۱، ۲۶۸، آل عمران (۳) ۷۳،
سننے والا، جاننے والا ہے۔	البقرہ (۲) ۱۲۷، ۱۳۷، ۲۲۴، ۲۲۷، ۲۴۴، ۲۵۶، آل عمران (۳) ۳۴، ۳۵، ۱۲۱، المائدہ (۵) ۷۶، الانعام (۶) ۱۱۵، الاعراف (۷) ۲۰۰، الانفال (۸) ۱۷، ۴۲، ۵۳، ۶۱، التوبہ (۹) ۹۸، ۱۰۳، یونس (۱۰) ۶۵، یوسف (۱۲) ۳۴، الانبیاء (۲۱) ۴، النور (۲۴) ۲۱، ۶۰، الشعراء (۲۶) ۲۲۰، العنکبوت (۲۹) ۵، ۶۰، الدخان (۴۴) ۶، الحجرات (۴۹) ۱،
دعا کا سننے والا ہے۔	آل عمران (۳) ۳۸، ابراہیم (۱۴) ۳۹
بڑا سننے والا ہے اور نزدیک ہے	سبا (۳۴) ۵۰

جاننے والا اور حکمت والا ہے

عالی رتبہ اور حکمت والا ہے۔	الشوریٰ (۴۲) ۵۱
پاک ذات اور زبردست حکمت والا ہے۔	المائدہ (۵) ۳۸، التوبہ (۹) ۴۰، الجمعہ (۶۲) ۱
وہ سب کچھ جانتا اور حکمت والا ہے۔	النساء (۴) ۲۴، ۹۲، ۱۰۴، ۱۱۱
اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔	البقرہ (۲) ۳۲، النساء (۴) ۱۷، ۲۶، الانعام (۶) ۸۳، ۱۲۸ الانفال (۸) ۷۱، التوبہ (۹) ۱۵، ۲۸، ۶۰، ۹۷، ۱۰۶، ۱۱۰،
اللہ جاننے والا (اور) حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲) ۶، ۸۳، ۱۰۰، الحجر (۱۵) ۲۵، الحج (۲۲) ۵۲، النور (۲۴) ۱۸، ۵۸، ۵۹، النمل (۲۷) ۶، الاحزاب (۳۳) ۱

	حوالہ آیات نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	الزخرف (۴۳) ۸۴، الفتح (۴۸) ۴، الحجرات (۴۹) ۸،
	الممتحنہ (۶۰) ۱۰، التحریم (۶۶) ۲ الدھر (۷۶) ۳۰،
اللہ زبردست، حکمت والا ہے۔	البقرہ (۲) ۲۴۰
بڑی کشائش والا حکمت والا ہے۔	النساء (۴) ۱۳۰
وہ حکمت والا خبردار ہے۔	الانعام (۶) ۱۳۹، سبا (۳۴) ۱، الذٰریٰت (۵۱) ۳۰
حکمت اور علم عطا کرنے والا۔	القصص (۲۸) ۱۴
علم والا اور حکمت والا ہے۔	الحج (۲۲) ۵۲

سننے والا اور دیکھنے والا ہے

دیکھنے والا اور سننے والا ہے۔	ھود (۱۱) ۲۴، بنی اسرائیل (۱۷) ۱، الکھف (۱۸) ۲۶
سننے والا دیکھنے والا ہے۔	الحج (۲۲) ۶۱، ۷۵، لقمٰن (۳۱) ۲۸
سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔	المؤمن (۴۰) ۲۰، ۵۶، الشوریٰ (۴۲) ۱۱، المجادلہ (۵۸) ۱،

دیکھنے والا ہے

جو تم کر رہے ہو اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔	البقرہ (۲) ۹۶، ۱۱۰، ۲۳۳، ۲۳۷، ۲۶۵،
	آل عمران (۳) ۱۵۶، ۱۶۳، الانعام (۶) ۵۰،
	الانفال (۸) ۳۹، ۷۲، ھود (۱۱) ۲۴، ۱۱۲، الرعد (۱۳) ۱۶،
	الفاطر (۳۵) ۱۹، ۳۱، المؤمن (۴۰) ۴۴، ۵۸،
	حٰم السجدہ (۴۱) ۴۰، الشوریٰ (۴۲) ۲۷، الحجرات (۴۹) ۱۸،
	الحدید (۵۷) ۴، الممتحنہ (۶۰) ۳، التغابن (۶۴) ۲،
اللہ اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔	آل عمران (۳) ۱۵، ۲۰، المؤمن (۴۰) ۴۴
اللہ سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	المائدہ (۵) ۷۱، الفرقان (۲۵) ۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
دیکھنے والا کافی ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷) ۱۷	
خبردار اور دیکھنے والا ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷) ۹۶	
اعمال کو دیکھنے والا ہے۔	سبا(۳۴) ۱۱	
پروردگار اسے دیکھ رہا تھا۔	الانشقاق(۸۴) ۱۵	
اللہ ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	الانفال(۸) ۳۹، ۷۲	
جو کام تم کرتے ہو اللہ ان کو دیکھ رہا ہے۔	الاحزاب(۳۳) ۵۲، الفاطر(۳۵) ۴۵، حٰم السجدہ(۴۱) ۴۰	
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔	الفتح(۴۸) ۲۴، الحجرات(۴۹) ۱۸، الحدید(۵۷) ۴	
جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اس کو دیکھتا ہے۔	الممتحنہ(۶۰) ۳، التغابن(۶۴) ۲	
نیک عمل کرو اور جو عمل تم کرتے ہو میں ان کو دیکھنے والا ہوں۔	سبا(۳۴) ۱۱	
اللہ سنتا اور دیکھتا ہے۔	النساء(۴) ۱، ۵۸، ۱۳۴، المجادلہ(۵۸) ۱	
سننے والا دیکھنے والا ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷) ۱	
بندوں کے گناہوں کو جانتا ہے اور دیکھنے والا کافی ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷) ۱۷	
سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔	الحج(۲۲) ۶۱	
اللہ ہر حال میں دیکھ رہا ہے۔	طٰہٰ(۲۰) ۴۶	
بندوں کو دیکھنے والا ہے۔	المؤمن(۴۰) ۴۴	
اللہ اپنے بندوں کو جانتا اور دیکھتا ہے۔	الشوریٰ(۴۲) ۲۷	
ہوا میں پرندوں کو تھام رکھا ہے وہ ہر چیز کو دیکھ رہا ہے۔	الملک(۶۷) ۱۹	
خندق والوں کو، جب وہ ایمان والوں پر اس سبب سے کہ وہ اللہ پر ایمان والوں پر سختیاں کرتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔	البروج(۸۵) ۴ تا ۷	
اللہ تاک میں ہے۔	الفجر(۸۹) ۱۴	
کافر نہیں سمجھتا کہ اللہ اسے دیکھ رہا ہے۔	العلق(۹۶) ۱۴	
بیشک وہ تمہارے سب اعمال کو دیکھ رہا ہے۔	ھود(۱۱)	۱۱۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۷
جو لوگ ہماری آیتوں میں کجراہی کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں ہیں۔ جو چاہو سو کرلو۔ جو کچھ تم کرتے ہو وہ اس کو دیکھ رہا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے انداز ے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا (اور) دیکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۷
کیا اس کو معلوم نہیں کہ اللہ دیکھ رہا ہے؟	العلق (۹۶)	۱۴

خبردار ہے

اللہ تمہارے سب اعمال سے باخبر ہے۔	آل عمران (۳) ۹۸، ۹۹، لقمٰن (۳۱) ۲۹، الاحزاب (۳۳) ۲
سارے اعمال سے خبردار ہے۔	الحشر (۵۹) ۱۸
جو کچھ یہ کرتے ہیں اس کو سب کی خبر ہے۔	النساء (۴) ۹۴، الانعام (۶) ۱۳۲، النور (۲۴) ۳۰، ۶۴ الزمر (۳۹) ۷۰ النمل (۲۷) ۸۸، لقمٰن (۳۱) ۲۹ المجادلہ (۵۸) ۳، ۱۳، المنٰفقون (۶۳) ۱۱، التغابن (۶۴) ۸
جو کچھ کر رہے ہو پروردگار اس سے بے خبر نہیں۔	ہود (۱۱) ۱۲۲، ۱۲۳ النمل (۲۷) ۹۳، ہود (۱۱) ۱۲۳
وہ ہر متنفس کے عمل کو جانتا ہے تو کیا وہ بتوں کی طرح بے خبر ہو سکتا ہے؟	الرعد (۱۳) ۳۳
وہ اپنے بندوں سے خبردار اور دیکھنے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷) ۳۰، ۹۶، الفاطر (۳۵) ۳۱
اللہ اپنے بندوں کے گناہوں کی خبر رکھنے کے لئے کافی ہے۔	الفرقان (۲۵) ۵۸
مہربان اور خبردار ہے۔	الحج (۲۲) ۶۳
اللہ ہر چیز پر نگاہ رکھتا ہے۔	الاحزاب (۳۳) ۵۲
تمہارا پروردگار ہر چیز سے باخبر ہے۔	الانعام (۶) ۱۰۱ الحج (۲۲) ۱۷، الفتح (۴۸) ۲۶، بنی اسرائیل (۱۷) ۹۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	حٰمٓ السجدہ (۴۱) ۵۳، التغابن (۶۴) ۱۱، الفتح (۴۸) ۲۶
اللہ سب کچھ جاننے والا اور خبردار ہے۔	النساء (۴) ۳۵، الحجرات (۴۹) ۱۳،
اس نے بتایا جو جاننے والا اور خبردار ہے۔	التحریم (۶۶) ۳
دانا اور خبردار ہے۔	الانعام (۶) ۱۸، ۷۳، ۸۳، ۱۲۸، ھود (۱۱) ۱، الحجر (۱۵) ۲۵
بھید جاننے والا خبردار ہے۔	الانعام (۶) ۱۰۳
وہ حکمت والا خبردار ہے۔	الانعام (۶) ۱۳۹، سبا (۳۴) ۱، الذّٰریٰت (۵۱) ۳۰
اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔	القصص (۲۸) ۲۸، سبا (۳۴) ۴۷
ہر چیز پر نگہبان ہے۔	سبا (۳۴) ۲۱
باریک بین اور خبردار ہے۔	لقمٰن (۳۱) ۱۶، الاحزاب (۳۳) ۳۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ جانتا ہے صفحہ ۳۵۳، جاننے والا ہے صفحہ ۳۶۷، دیکھنے ولا ہے ۳۶۸)

غالب ہے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
اللہ غالب، انتقام لینے والا ہے۔	المائدہ (۵) ۹۵، الزمر (۳۹) ۳۷
اللہ اپنے بندوں پر غالب ہے۔	الانعام (۶) ۱۸
غالب اور علم والا ہے۔	الانعام (۶) ۹۶، الزخرف (۴۳) ۹، النمل (۲۷) ۷۸
غالب اور علم والا ہے۔	الزخرف (۴۳) ۹
اللہ اپنے کام میں غالب ہے۔	یوسف (۱۲) ۲۱
غالب اور قابلِ تعریف ہے۔	ابراہیم (۱۴) ۱، البروج (۸۵) ۸
اکیلا اور غالب ہے۔	یوسف (۱۲) ۳۹، الزمر (۳۹) ۴، المؤمن (۴۰) ۱۶، صٓ (۳۸) ۶۵
قوی اور غالب شخص کی طرح پکڑتا ہے۔	القمر (۵۴) ۴۲
غالب اور مہربان ہے۔	الشعراء (۲۶) ۹، ۶۸، ۱۰۴، ۱۲۲، ۱۴۰، ۱۵۹، ۱۷۵، ۱۹۱، ۲۱۷
	الروم (۳۰) ۵، یٰسٓ (۳۶) ۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
غالب ہے اور تعریف والے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔	سبا (۳۴) ۶
اللہ غالب اور بخشنے والا ہے۔	الفاطر (۳۵) ۲۸، صٓ (۳۸) ۶۶، الزمر (۳۹) ۵، المؤمن (۴۰) ۴۲
اللہ مضبوط اور غالب ہے۔	الحج (۲۲) ۴۰، ۷۴، الحدید (۵۷) ۲۵
نگہبان، غالب اور زبردست بڑائی والا ہے۔	الحشر (۵۹) ۲۳
اللہ اگر غالب آ جائے تو اس سے بچانے والا کوئی نہیں۔	المؤمن (۴۰) ۲۹
غالب اور بہت عطا کرنے والا ہے۔	صٓ (۳۸) ۹

غالب اور حکمت والا ہے

غالب اور حکمت والا ہے۔	البقرہ (۲) ۱۲۹، ۲۰۹، ۲۲۰، ۲۶۰، آلِ عمران (۳) ۶، ۶۲، ۱۲۶ النساء (۴) ۵۶، ۱۵۸، ۱۶۵، المائدہ (۵) ۱۱۸ الانفال (۸) ۴۹، ۶۷، ۶۳، التوبہ (۹) ۷۱، النحل (۱۶) ۶۰ العنکبوت (۲۹) ۲۶، ۴۲، الروم (۳۰) ۲۷ لقمٰن (۳۱) ۹، ۲۷، سبا (۳۴) ۲۷، الفاطر (۳۵) ۲، الزمر (۳۹) ۱ المؤمن (۴۰) ۸، الفتح (۴۸) ۷، الحدید (۵۷) ۱، الحشر (۵۹) ۲۴ الممتحنۃ (۶۰) ۵، الصّف (۶۱) ۱، الجمعۃ (۶۲) ۳، التغابن (۶۴) ۱۸
اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آلِ عمران (۳) ۶ اور ۱۸

غالب اور دانا ہے

وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا (اور) خبردار ہے۔	الانعام (۶) ۱۸
غالب اور دانا ہے۔	النمل (۲۷) ۹، یٰسٓ (۳۶) ۳۸ المؤمن (۴۰) ۲، الشوریٰ (۴۲) ۳، الجاثیہ (۴۵) ۲، ۳۷ الاحقاف (۴۶) ۲

دانا ہے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دانا اور حکمت والا ہے۔	البقرہ (۲)	۳۲
جو کوئی نیک کام کرے تو اللہ قدر شناس اور دانا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵۸
اللہ کو (اختیار ہے) جسے چاہے بادشاہی بخشے۔ وہ کشائش والا (اور) دانا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۷
اگر تم (اللہ کے) شکر گزار رہو اور ایمان لے آؤ تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا اور اللہ تو قدر شناس اور دانا ہے۔	النساء (۴)	۱۴۷
وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے اور وہی دانا (اور) خبردار ہے	الانعام (۶)	۷۳
ہم جس کے چاہتے ہیں درجے بلند کر دیتے ہیں۔ بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے۔	الانعام (۶)	۸۳
بیشک تمہارا پروردگار دانا (اور) خبردار ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۸
دانا حکمت والا ہے۔	الانفال (۸)	۷۱
بیشک وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۳
بیشک میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
تمہارا پروردگار (قیامت کے دن) ان سب کو جمع کرے گا وہ بڑا دانا اور خبردار ہے۔	الحجر (۱۵)	۲۵
اس پر جھوٹ کا دخل نہ آگے ہو سکتا ہے نہ پیچھے سے۔ دانا (اور) خوبیوں والے (اللہ) کی اتاری ہوئی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۲
وہی آسمانوں اور زمین میں معبود ہے اور وہ دانا (اور) علم والا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۴
اللہ ہی تمہارا کارساز ہے۔ وہ دانا حکمت والا ہے۔	التحریم (۶۶)	۲

زبردست ہے

اللہ زبردست ہے صاحبِ حکمت ہے۔	المائدہ (۵) ۳۸
پروردگار طاقتور اور زبردست ہے۔	ھود (۱۱) ۶۶، الرعد (۱۳) ۱۶، الاحزاب (۳۳) ۲۵

	حوالہ آیات — نام وشمار سورۃ نمبر آیات
	الشوریٰ(۴۲) ۱۹، المجادلہ(۵۸) ۲۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ غالب ہے صفحہ ۳۷۱)

بے پرواہے

اللہ بے پروا اور بردبار ہے۔	البقرہ(۲) ۲۶۳
اللہ بے پروا اور تعریف کے قابل ہے۔	البقرہ(۲) ۲۶۷، النساء(۴) ۱۳۱، لقمٰن(۳۱) ۱۲، ۲۶ الفاطر(۳۵) ۱۵، الممتحنہ(۶۰) ۶، التغابن(۶۴) ۶
بے پروا اور صاحبِ رحمت ہے۔	الانعام(۶) ۱۳۳
ناشکری کرنے والوں سے بے پرواہے۔	النمل(۲۷) ۴۰، الزمر(۳۹) ۷
سارے جہان سے بے پرواہے۔	العنکبوت(۲۹) ۶
روگردانی کرنے والوں سے اللہ بے پرواہے۔	الحدید(۵۷) ۲۴

زندہ اور قائم ہے

اللہ زندہ اور قائم ہے	البقرہ(۲) ۲۵۵
ہمیشہ زندہ رہنے والا ہے۔	آلِ عمران(۳) ۲، المؤمن(۴۰) ۶۵
زندہ اور قائم کے سامنے منہ لٹکائے ہوں گے۔	طٰہٰ(۲۰) ۱۱۱

دوبارہ زندہ کرنے والا ہے

موت کے بعد زندہ کیا۔	البقرہ(۲) ۵۶، النحل(۱۶) ۶۵، الحج(۲۲) ۵، ۶، ۶۶
مرنے کے بعد زندہ کرنے والا ہے۔	الشعراء(۲۶) ۷۷تا۸۲، العنکبوت(۲۹) ۶۳ الروم(۳۰) ۲۴، ۴۰، الفاطر(۳۵) ۹، الشوریٰ(۴۲) ۹ الجاثیہ(۴۵) ۵، الاحقاف(۴۶) ۳۳، الحدید(۵۷) ۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
میرا رب زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے۔	البقرہ(۲) ۲۵۸، الحدید(۵۷) ۲	
کیا اللہ دوبارہ زندہ بھی کرے گا؟	البقرہ(۲) ۲۵۹	
تم کو ڈراتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	آل عمران(۳) ۲۸	
مردوں کو زندہ نکالنے والا۔	الاعراف(۷) ۵۷، یٰسٓ(۳۶) ۱۲	
زندہ کو مردے سے اور مردہ کو زندہ سے نکالتا ہے۔	الروم(۳۰) ۱۹	
مردہ زمین کو زندہ کرتا۔	الروم(۳۰) ۵۰، یٰسٓ(۳۶) ۳۳تا۳۵	
کون زندہ کرے گا؟	یٰسٓ(۳۶) ۷۸	
وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔	یٰسٓ(۳۶) ۷۹	
زمین کو زندہ کرنے والا ہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔	حٰمٓ السجدہ(۴۱) ۳۹	
پانی سے مردہ شہر کو زندہ کیا۔	الزخرف(۴۳) ۱۱، قٓ(۵۰) ۹تا۱۱	
ہم ہی زندہ کرتے ہیں ہم ہی مارتے ہیں اور ہمارے پاس ہی لوٹ کر آؤ گے۔	قٓ(۵۰) ۴۳	
جب چاہے گا اٹھا کر کھڑا کرے گا۔	عبس(۸۰) ۲۲	
دوبارہ زندہ بھی کرے گا۔	البروج(۸۵) ۱۳	
تم بے جان تھے تو اس نے تم کو جان بخشی پھر وہی تم کو مارتا ہے پھر وہی تم کو زندہ کرے گا پھر تم اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	البقرہ(۲)	۲۸
ہم نے کہا اس بیل کا کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو اس طرح مردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ(۲)	۷۳
بھلا تم نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو ہزاروں ہی تھے اور موت کے ڈر سے اپنے گھروں سے نکل بھاگے تھے۔ تو اللہ نے ان کو حکم دیا کہ مر جاؤ پھر ان کو زندہ بھی کر دیا۔	البقرہ(۲)	۲۴۳
بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۲

(ساتھ ہی دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا صفحہ ۱۲۱۶)

عطا کرنے والا ہے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
جو چیزیں عطا فرمائی ہیں اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	البقرہ(۲) ۳
پاکیزہ چیزیں عطا کرنے والا ہے۔	البقرہ(۲) ۵۷
دنیا اور آخرت میں نعمت عطا فرمانے والا۔	البقرہ(۲) ۲۰۱
واضح نشانیاں عطا کرنے والا۔	البقرہ(۲) ۲۵۳
بڑا عطا کرنے والا ہے۔	آل عمران(۳) ۸، صٓ(۳۸) ۹، ۳۵
کتاب، حکومت اور نبوت عطا کرنے والا۔	آل عمران(۳) ۷۹
نعمتیں عطا کرنے والا۔	المائدہ(۵) ۲۰ اور ۲۱، الانعام(۶) ۱۷
جنت عطا کرنے والا۔	المائدہ(۵) ۶۵
روزی عطا کرنے والا۔	الانعام(۶) ۱۳۷تا۱۴۰
ممتاز کرنے والا۔	الانفال(۸) ۲۹
متاع نیک عطا کرنے والا۔	ھود(۱۱) ۳
علم عطا کرتا ہے۔	یوسف(۱۲) ۲۲
نبوت عطا کرنے والا۔	ابراہیم(۱۴) ۱۰اور۱۱
نصیحت کی توفیق عطا فرمانے والا۔	آل عمران(۳) ۷اور۸، طٰہٰ(۲۰) ۹۹
ٹھنڈک عطا فرمانے والا۔	الفرقان(۲۵) ۷۲تا۷۶
نعمتیں باغ، چشمے، کھیتیاں اور کھجوریں عطا کرنے والا۔	الشعراء(۲۶) ۱۴۶تا۱۴۹
بہتر عطا کرنے والا۔	النمل(۲۷) ۳۶
باغ عطا کرنے والا۔	نوح(۷۱) ۱۱اور۱۲
حکمت اور علم عطا کرنے والا۔	القصص(۲۸) ۱۴
مال عطا کرنے والا۔	القصص(۲۸) ۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اولادِ صالح عطا کرنے والا۔	آل عمران (۳)	۳۸
وارث عطا کرنے والا۔	مریم (۱۹)	۵
بیٹیاں، بیٹے یا دونوں عطا کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹اور ۵۰
بادشاہی عطا کرنے والا۔	صٓ (۳۸)	۳۴اور ۳۵
ہدایت اور پرہیزگاری عطا کرنے والا۔	محمد (۴۷)	۱۷
اللہ اپنا فضل جسے چاہے عطا کرے۔	الحدید (۵۷)	۲۱
نور (روشنی) عطا کرنے والا۔	الحدید (۵۷)	۲۸
درجے بلند کرنے والا۔	المجادلہ (۵۸)	۱۱
ریشم عطا کرنے والا۔	الدھر (۷۶)	۱۲تا ۱۸
جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۴

عنایت کرنے والا ہے

موسیٰؑ کو کتاب اور معجزے عنایت کئے۔	البقرہ (۲)	۵۳، ۸۷
جن کو کتاب عنایت کی وہ اس کو (ایسا) پڑھتے ہیں جیسا اس کے پڑھنے کا حق ہے۔	البقرہ (۲)	۱۲۱
دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم کو دنیا میں ہی عنایت کر۔	البقرہ (۲)	۲۰۰
دعا کہ ہمارے گناہ معاف فرما اور ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت کر۔	آل عمران (۳)	۱۴۷
جن کو کتاب عنایت کی ان سے اقرار لیا کہ (جو کچھ اس میں لکھا ہے) اسے صاف صاف بیان کرتے رہنا۔	آل عمران (۳)	۱۸۷
اور داؤدؑ کو زبور بھی عنایت کی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
داؤدؑ کو زبور بھی عنایت کی تھی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۵
جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عنایت کرے گا۔	النساء (۴)	۱۷۳

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل کو اتنا عنایت کیا کہ اہلِ عالم میں سے کسی کو نہیں دیا۔	المائدہ (۵)	۲۰
جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان میں سے دو شخص جن پر اللہ کی عنایت تھی کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے سے حملہ کر دو۔	المائدہ (۵)	۲۳
عیسیٰؑ کو انجیل عنایت کی جس میں ہدایت اور نور ہے۔	المائدہ (۵)	۴۶
اللہ ہی خوب جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کسے عنایت فرمائے۔	الانعام (۶)	۱۲۴
ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں۔	الانعام (۶)	۱۵۴
جو رزق اللہ نے تمہیں عنایت فرمایا ہے اس میں سے (کچھ ہمیں بھی دو)۔ جنتی جواب دیں گے کہ اللہ نے بہشت کا پانی اور رزق کافروں پر حرام کر دیا ہے۔	الاعراف (۷)	۵۰
نیکی دیکھ کر اللہ جو (مال) چھن گیا ہے اس سے بہتر عنایت فرمائے گا۔	الانفال (۸)	۷۰
جو کچھ تم نے مانگا سب میں سے تم کو عنایت کیا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۴
ہم نے موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲
ایک کو ہم نے انگور کے دو باغ (عنایت) کیے تھے۔	الکھف (۱۸)	۳۲
ابراہیمؑ کو اپنی رحمت سے (بہت سی چیزیں) عنایت کیں۔ اور ان کا ذکرِ جمیل بلند کیا۔	مریم (۱۹)	۵۰
سلیمانؑ کو جانوروں کی بولی سکھائی اور ہر چیز عنایت فرمائی۔	النمل (۲۷)	۱۶
موسیٰؑ کو جوان ہونے پر حکمت اور علم عنایت کیا۔	القصص (۲۸)	۱۴
ابراہیمؑ کو دنیا میں بھی صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۷
(لوطؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے معاملے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔	العنکبوت (۲۹)	۳۰
ان کو بیٹے اور بیٹیاں دونوں عنایت فرماتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے اولاد رکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۰
جو لوگ ہدایت یافتہ ہیں ان کو وہ ہدایت مزید بخشتا ہے اور پرہیزگاری عنایت کرتا ہے۔	محمد (۴۷)	۱۷
بیعت کے بعد ان پر تسلی نازل فرمائی اور انہیں جلد فتح عنایت کی۔	الفتح (۴۸)	۱۸
عیسیٰؑ کو انجیل عنایت کی۔	الحدید (۵۷)	۲۷
امید ہے کہ ہمارا پروردگار اس کے بدلے میں اس سے بہتر باغ عنایت کرے۔	القلم (۶۸)	۳۲
اللہ ان کو اس دن کی سختی سے بچا لے گا اور تازگی اور خوش دلی عنایت فرمائے گا۔	الدھر (۷۶)	۱۱

قادر ہے

جمع کرنے پر اور ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲) ۱۴۸
سب کو جمع کرنے پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲) ۲۹
ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲) ۱۰۶، ۱۰۹، ۲۵۹ اور ۲۸۴، آل عمران (۳) ۲۶ آل عمران (۳) ۲۹، ۱۶۵، ۱۸۹، النساء (۴) ۸۵ المائدہ (۵) ۱۷، ۱۹، الانعام (۶) ۱۷، الانفال (۸) ۴۱ النحل (۱۶) ۷۷، النور (۲۴) ۴۵، العنکبوت (۲۹) ۲۰ الفاطر (۳۵) ۱، الشوریٰ (۴۲) ۹، الاحقاف (۴۶) ۳۳ الفتح (۴۸) ۲۱، الحدید (۵۷) ۲، الحشر (۵۹) ۶ الطلاق (۶۵) ۱۲، التحریم (۶۶) ۸، الملک (۶۷) ۱ الممتحنہ (۶۰) ۷
تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	ھود (۱۱) ۴
چاہے تو بڑھاپے میں بھی اولاد دے دے۔	ھود (۱۱) ۷۱ تا ۷۲
عذاب دے دے یا بخش دے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵) ۴۰
نشانی اتارنے پر قادر ہے۔	الانعام (۶) ۳۷
اللہ ہی قادرِ مطلق ہے۔	الحج (۲۲) ۶
پھر پیدا کر دینے پر قادر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷) ۹۹
مدد کرنے پر قادر ہے۔	الحج (۲۲) ۳۹
پانی نابود کرنے پر قادر ہے۔	المؤمنون (۲۳) ۱۸
عذاب نازل کرنے پر قادر ہے۔	المؤمنون (۲۳) ۹۳ تا ۹۵
دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔	یٰسٓ (۳۶) ۸۱، الطارق (۸۶) ۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ نمبر آیات
اس بات پر قادر ہے کہ مردوں کو زندہ کر دے۔	الحج (۲۲) ۵، الاحقاف (۴۶) ۳۳، القیامہ (۷۵) ۴۰
معاف کرنے والا اور قدرت والا ہے۔	النساء (۴) ۱۴۹
اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	التوبہ (۹) ۳۹، الحج (۲۲) ۶، الفرقان (۲۵) ۵۴
اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	الاحزاب (۳۳) ۲۷
وہ علم والا اور صاحبِ قدرت ہے۔	الروم (۳۰) ۵۴، الفاطر (۳۵) ۴۴
جاننے والا قدرت والا ہے۔	الشوریٰ (۴۲) ۵۰
نشانیاں اللہ کی قدرت کی ہیں۔	الشوریٰ (۴۲) ۳۳
تباہ کرنے یا معاف کر دینے پر قدرت رکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲) ۳۲ تا ۳۴
ہاتھ روکنا اس کی قدرت ہے۔	الفتح (۴۸) ۲۰
جن پر تم قدرت نہیں رکھتے وہ اللہ ہی کی قدرت میں ہیں۔	الفتح (۴۸) ۲۱
ہر طرح کی قدرت رکھنے والا بادشاہ ہے۔	القمر (۵۴) ۵۵

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی قدرت صفحہ ۵۰۳)

فضل کا مالک ہے

(دیکھئے: اللہ کا فضل صفحہ ۴۳۱)

حساب لینے والا

جلد حساب لینے والا ہے۔	البقرہ (۲) ۲۰۲، آل عمران (۳) ۱۹، ۱۹۹، المائدہ (۵) ۴ الانعام (۶) ۶۲، الرعد (۱۳) ۴۱، ابراہیم (۱۴) ۵۱، المؤمن (۴۰) ۱۷
اللہ حساب کرے گا۔	البقرہ (۲) ۲۸۴
اللہ حساب لینے والا کافی ہے۔	النساء (۴) ۶، الانبیاء (۲۱) ۱، الاحزاب (۳۳) ۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔	النساء (۴)	۸۶
ہمارا کام حساب لینا ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۰
(اعمال کا) حساب میرے پروردگار کے ذمے ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۳
ہم ہی کو ان سے حساب لینا ہے۔	الغاشیہ (۸۸)	۲۵اور۲۶

ہر چیز سے واقف ہے

(دیکھئے: اللہ جانتا ہے صفحہ ۳۵۴)

اللہ خالق ہے

(دیکھئے: تخلیق صفحہ ۸۷۵)

اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت

جو اللہ کا دشمن ہو اور ملائکہ کا، رسول کا، جبرئیلؑ کا اور میکائیل کا، تو ایسوں کا اللہ دشمن ہے۔	البقرہ (۲)	۹۸
پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرنے والے اہلِ دوزخ ہیں۔	النساء (۴)	۱۱۵
شیطان صفت انسان اور جنات پیغمبر کے دشمن ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۲
سزا اس لئے کہ انہوں نے اللہ اور اسکے رسول کی مخالفت کی۔	الانفال (۸)	۱۳
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) سے مقابلہ کرنے والے کے لئے جہنم کی آگ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور یہ بڑی رسوائی ہے۔	التوبہ (۹)	۶۳
کافر پروردگار کی مخالفت بڑے زور سے کرتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۵۵
آپ (ﷺ) کے مخالفین سے انتقام تو لے کر رہیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۴۱اور۴۲
اللہ کی راہ سے روکنے اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے پر سارے اعمال اکارت جائیں گے۔	محمد (۴۷)	۳۲
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت پر ذلیل کئے جائیں گے جیسے پہلے ذلیل کئے گئے تھے۔	المجادلہ (۵۸)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اوراس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے والے ذلیل ہوں گے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۰
اللہ اور آخرت پر یقین رکھنے والے اللہ اوراس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں سے دوستی نہیں رکھتے خواہ وہ ان کے باپ ہوں یا بیٹے بھائی ہوں یا خاندان کے دوسرے لوگ۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
اللہ اوراس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرنے والوں کو اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۴
آپ (ﷺ) کا دشمن بے اولاد رہے گا۔	الکوثر (۱۰۸)	۳

اللہ پر بہتان

وہ یہ سمجھتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہوگی یہ جانتے ہوئے بھی اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۵
بعض کتاب پڑھتے ہوئے کچھ ایسا اضافہ کرتے ہیں کہ محسوس ہوگا کہ وہ کتاب میں ہے حالانکہ وہ کتاب میں نہیں ہوتا اور اسے اللہ کی طرف سے ثابت کرکے جانتے ہوئے بھی اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۸
تورات کو پڑھنے کے بعد بھی اگر کوئی اللہ پر جھوٹ باندھے تو وہ ظالم ہے۔	آل عمران (۳)	۹۳اور۹۴
جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔	النساء (۴)	۴۸
اللہ پر جھوٹ باندھنا بہت بڑا گناہ ہے۔	النساء (۴)	۵۰
کافر اللہ پر جھوٹ افترا کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۳
اللہ پر جھوٹ گڑھنے والے یا اس کی آیتوں کو جھٹلانے والے لوگ نجات نہیں پائیں گے۔	الانعام (۶)	۲۱
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ افترا کرے یا کہے کہ مجھ پر وحی نازل ہوئی یا قرآن کی طرح کتاب بنانے کا کہے۔	الانعام (۶)	۹۳
اللہ پر جھوٹ گھڑنے پر موت کی سختیوں میں ہوں گے اور ذلت کا عذاب ہوگا۔	الانعام (۶)	۹۳
کافر جو کچھ بھی بہتان باندھتے ہیں انہیں چھوڑ دو۔	الانعام (۶)	۱۱۲
مشرکوں کا حصہ مقرر کرنا، بچوں کو بھینٹ چڑھانا، دین کو خلط ملط کرنا، کھیتی اور چوپایوں میں سے اپنی مرضی سے دینا، بعض سواری والے جانوروں پر سواری نہ کرنا، غیر اللہ کے نام کا ذبیحہ، پیدا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہونے والے جانوروں کو بعض حصوں کو بعض کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے بچوں کو سب کو کھلانا، اللہ کی عطا کی ہوئی روزی کو حرام کہنا یہ سب اللہ پر بہتان اور گمراہی ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۷تا۱۴۰
چوپایوں سے بعض کو بعض کے لئے مخصوص کرنا اور مرے ہوئے کو سب کے لئے مخصوص کرنا۔	الانعام(۶)	۱۳۹
اللہ پر بہتان رکھنے والے اور لوگوں کو گمراہ کرنے والے ظالم ہیں اور اللہ ظالموں کو ہدایت نہیں دیتا۔	الانعام(۶)	۱۴۴
اللہ نے جب حرام اور حلال کا حکم دیا تو کیا بہتان کرنے والے اس وقت موجود تھے؟	الانعام(۶)	۱۴۴
حلال جانور کے ہونے والے بچوں یعنی نر اور مادہ کے کھانے کو مخصوص کرنے والے اللہ پر بہتان کرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۴۴
اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں۔	الاعراف(۷)	۳۳
اللہ پر جھوٹ باندھنے یا آیتوں کو جھٹلانے والے ظالم ہیں ایسے لوگوں کو جہنم میں داخل کیا جائے گا۔	الاعراف(۷)	۳۷اور۳۸
سرداروں کا کہنا اگر تمہارے دین میں شامل ہوں تو گویا ہم اللہ پر جھوٹ باندھیں گے جب کہ ہمیں اللہ اس سے نجات دے چکا ہے۔	الاعراف(۷)	۸۸اور۸۹
اللہ پر جھوٹ باندھنے والوں پر اللہ کا غضب ہوگا اور دنیا میں رسوائی ہوگی۔	الاعراف(۷)	۱۵۲
اللہ پر جھوٹ باندھنے والا سب سے بڑا ظالم ہے۔	یونس(۱۰)	۱۷
یوم حساب کو ہر شخص اپنے اعمال کو دیکھ لے گا جو بہتان وہ (اللہ کے لئے) باندھتے تھے وہ بھی جاتے رہیں گے۔	یونس(۱۰)	۳۰
جو اللہ پر بہتان کرتے ہیں وہ قیامت کو کیا جواب دیں گے۔ وہ نجات نہیں پائیں گے۔	یونس(۱۰)	۶۰، ۶۹اور۷۰
اللہ پر جھوٹ باندھنے والا ظالم ہے اور اس پر اللہ کی لعنت ہے۔	ھود(۱۱)	۱۸
اللہ کے سوا کسی کو معبود بنانا گویا اللہ پر بہتان ہے۔	ھود(۱۱)	۵۰
جو کچھ تم افترا (بہتان) کرتے ہو اس کی ضرور پرسش ہوگی۔	النحل(۱۶)	۵۶
قیامت کے دن وہ سرنگوں ہو جائیں گے اور جو طوفان (بہتان) وہ باندھا کرتے تھے وہ سب جاتا رہے گا۔	النحل(۱۶)	۸۶اور۸۷
مت کہو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام اور اللہ پر جھوٹ بہتان نہ باندھو۔	النحل(۱۶)	۱۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
اس سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ باندھے۔	الکھف (۱۸)	۱۵
اس دعویٰ سے کہ اللہ نے بیٹا بنا رکھا ہے قریب ہے کہ (اس بہتان سے) آسمان پھٹ پڑیں اور پہاڑ ریزہ ریزہ ہو جائیں یہ اللہ کی شان ہی نہیں کہ وہ بیٹا بنائے۔	مریم (۱۹)	۹۰ اور ۹۱
جس نے اللہ پر جھوٹ باندھا وہ نامراد رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۶۱
مومن مرد اور عورتیں کیوں نیک گمان نہیں کرتے؟	النور (۲۴)	۱۲
ہر امت سے گواہ نکالیں گے کہ وہ اپنی دلیل پیش کرے تو پھر ان کا جھوٹ ختم ہو جائے گا اور جان لیں گے کہ ساری سچائی اللہ ہی کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۷۵
قیامت کے دن ان کو ان بوجھوں کے ساتھ بہتان کا بھی بتانا پڑے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۳
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ جھوٹ بہتان باندھے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۸
مومن پر ایسے کام کا بہتان لگانا جو اس نے نہ کیا ہو تو انہوں نے بہتان اور گناہ کا بوجھ اپنے سر پر لے لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۵۸
کافر نے یا تو اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے یا اسے جنوں ہے۔	سبا (۳۴)	۸
یہ جھوٹ گھڑا ہوا کہتے ہیں کہ اللہ کے اولاد ہے یہ جھوٹے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۱ اور ۱۵۲
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات پہنچنے پر اس کو بھی جھٹلائے۔	الزمر (۳۹)	۳۲
جن لوگوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا قیامت کے دن ان کے منہ سیاہ ہوں گے، غرور کرنے والوں کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۰
جن لوگوں نے قرآن کو اور جو کچھ ہم نے پیغمبروں کو دے کر بھیجا اس کو جھٹلایا ان کو عنقریب اس کا نتیجہ معلوم ہو جائے گا ان کی گردنوں میں طوق اور زنجیریں ہوں گی اور وہ گھسیٹے ہوئے کھولتے ہوئے پانی میں ڈالے جائیں گے پھر آگ میں جھونک دیئے جائیں گے۔	المؤمن (۴۰)	۷۰ تا ۷۲
لوگوں کا الزام کہ پیغمبر نے اللہ پر جھوٹ باندھ لیا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
اللہ جھوٹے کو ظاہر کر کے رہتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
ظالم کو اسلام کی طرف بلایا جائے تو وہ اللہ پر بہتان باندھتا ہے۔	الصّف (۶۱)	۷
ہم جنات میں سے بعض بیوقوف اللہ کے بارے میں جھوٹ گھڑتے ہیں۔	جن (۷۲)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنات نے قرآن سن کر کہا کہ ہم سمجھتے تھے کہ انسان اور جن اللہ کے بارے میں جھوٹ نہیں بولتے۔	جن (۷۲)	۵

اللہ پر بھروسہ

مومنوں کو اللہ پر ہی بھروسہ کرنا چاہئے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۲
جب پکا ارادہ کرلو تو پھر اللہ پر بھروسہ رکھو۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۹
مومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۰
اللہ پر بھروسہ رکھو اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔	النساء (۴)	۸۱
اللہ سے ڈرتے رہو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔	المائدہ (۵)	۱۱
صاحبِ ایمان اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۲۳
ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے، وہی فیصلہ کرے گا۔	الاعراف (۷)	۸۹
ایمان والوں کا ایمان آیتیں سن کر اور بڑھ جاتا ہے وہ پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الانفال (۸)	۲
جو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب حکمت والا ہے۔	الانفال (۸)	۴۹
اللہ پر بھروسہ رکھو کچھ شک نہیں کہ وہ سب کچھ سنتا جانتا ہے۔	الانفال (۸)	۶۱
اگر یہ فریب دیں تو اللہ کافی ہے اسی نے اپنی مدد اور مسلمانوں سے مدد کی۔	الانفال (۸)	۶۲
کہہ دو کہ ہم پر کوئی مصیبت نہیں پہنچ سکتی بجز اس کے کہ اللہ لکھ دے۔ وہی ہمارا کارساز ہے اور مومنوں کو اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہئے۔	التوبہ (۹)	۵۱
اگر (منافق) لوگ پھر جائیں تو کہہ دو مجھے اللہ پر بھروسہ ہے اسی پر توکل کرتا ہوں اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۹
نوحؑ نے کہا کہ میں تو اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔	یونس (۱۰)	۷۱
موسیٰؑ نے کہا کہ اے قوم! اللہ پر بھروسہ رکھو۔	یونس (۱۰)	۸۴
تو وہ بولے کہ ہم تو اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۸۵
میں اللہ پر جو میرا اور تمہارا (سب کا) پروردگار ہے بھروسہ رکھتا ہوں (زمین پر) جو چلنے پھرنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
والا ہے وہ اس کو سنبھالتا ہے۔	ھود(۱۱)	۵۶
میں اسی اللہ پر بھروسہ رکھتا ہوں۔	ھود(۱۱)	۸۸
اسی کی عبادت کرو اسی پر بھروسہ رکھو جو کچھ تم کر رہے ہو پروردگار اس سے بے خبر نہیں ہے۔	ھود(۱۱)	۱۲۳
میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اہل توکل کو اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔	یوسف(۱۲)	۶۷
وہی میرا پروردگار اور معبود ہے میں اسی پر بھروسہ رکھتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	الرعد(۱۳)	۳۰
مومنوں کو اللہ ہی پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	ابراھیم(۱۴)	۱۱
اہلِ توکل کو اللہ ہی پر بھروسہ رکھنا چاہیے۔	ابراھیم(۱۴)	۱۲
یہ (مہاجر) وہ لوگ ہیں جو صبر کرتے ہیں اور پروردگار پر بھروسہ کرتے ہیں۔	النحل(۱۶)	۴۲
جو مومن ہیں وہ اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں اُن پر شیطان کا کچھ زور نہیں چلتا۔	النحل(۱۶)	۹۹
اللہ پر بھروسہ رکھ جسے کبھی موت نہیں آئے گی۔	الفرقان(۲۵)	۵۸
(اللہ) غالب (اور) مہربان پر بھروسہ رکھو۔	الشعراء(۲۶)	۲۱۷
اللہ پر بھروسہ رکھو آپ (ﷺ) تو صریح حق پر ہیں۔	النمل(۲۷)	۷۹
صبر کرنے اور پروردگار پر بھروسہ کرنے پر جنت کے اونچے اونچے محل۔	العنکبوت(۲۹)	۵۸اور۵۹
اللہ پر بھروسہ رکھنا اور اللہ ہی کافی کارساز ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۳، ۴۸
بھروسہ رکھنے والے اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الزمر(۳۹)	۳۸
اللہ میرا پروردگار ہے اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	الشوریٰ(۴۲)	۱۰
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الشوریٰ(۴۲)	۳۶
مومنوں کو چاہیے کہ اللہ پر بھروسہ رکھیں۔	المجادلہ(۵۸)	۱۰
ابراھیمؑ نے کہا کہ اے پروردگار! تجھ ہی پر ہمارا بھروسہ ہے اور تیری ہی طرف ہم رجوع کرتے ہیں اور تیرے ہی حضور میں (ہمیں) لوٹ کر آنا ہے۔	الممتحنۃ(۶۰)	۴
مومنوں کو صرف اللہ پر بھروسہ کرنا چاہیے۔	التغابن(۶۴)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے ڈرنے والے کو پریشانی سے نجات ہوگی اور ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو۔	الطلاق (۶۵)	۲ اور ۳
رحمٰن پر بھروسہ رکھو اور اسی پر ایمان لاؤ۔	الملک (۶۷)	۲۹

اللہ چاہتا ہے

اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلاشبہ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰
پروردگار نے فرشتوں سے کہ میں زمین میں (اپنا) نائب بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا کیا تو اس میں ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے؟	البقرہ (۲)	۳۰
اللہ نے چاہا تو ہمیں بیل کے متعلق ٹھیک بات معلوم ہو جائے گی۔	البقرہ (۲)	۷۰
اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے کتاب نازل فرماتا ہے۔	البقرہ (۲)	۹۰
اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰۵
وہ جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو اسے ارشاد فرما دیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۷
اللہ جسے چاہتا ہے سیدھے راستے کی ہدایت کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۲
اللہ تمہارے لئے آسانی چاہتا ہے اور تنگی نہیں چاہتا۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
اللہ جسے چاہتا ہے بے حساب رزق دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۲
اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا رستہ دکھاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
اگر اللہ چاہتا تو تم کو تکلیف میں ڈال دیتا۔	البقرہ (۲)	۲۲۰
مشرک لوگ دوزخ کی طرف بلاتے ہیں جبکہ اللہ تمہیں مغفرت اور جنت کی طرف بلاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
اللہ جسے چاہے بادشاہی بخشے۔	البقرہ (۲)	۲۴۷
اللہ جو چاہتا ہے سکھاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
اگر اللہ چاہتا تو ان سے پچھلے لوگ اپنے پاس نشانیاں آنے کے بعد آپس میں نہ لڑتے لیکن انہوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیا اختلاف کیا تو ان میں سے بعض تو ایمان لے آئے اور بعض کافر ہی رہے اور اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ باہم جنگ وقتال نہ کرتے لیکن جو چاہتا کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
اللہ اپنے علم میں سے جس قدر چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کرا دیتا ہے)۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
اللہ جس کے لئے چاہتا ہے مال بڑھاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۱
اللہ جسے چاہتا ہے حکمت دیتا ہے اور جسے حکمت دی اسے بڑی نعمت دی۔	البقرہ (۲)	۲۶۹
اللہ ہی جس کو چاہتا ہے ہدایت بخشتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۲
اللہ جسے چاہے مغفرت دے اور جسے چاہے عذاب دے۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
وہ جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔	آل عمران (۳)	۶
اللہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۳
جسے چاہے بادشاہی دے جس سے چاہے چھین لے، جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے۔	آل عمران (۳)	۲۶
جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۷
اللہ جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۳۷
اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۰
اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔	آل عمران (۳)	۴۷
اللہ جسے چاہتا ہے بزرگی دیتا ہے۔	آل عمران (۳)	۷۳
وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	آل عمران (۳)	۷۴
اہلِ عالَم پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	آل عمران (۳)	۱۰۸
اللہ چاہے تو مہربانی کرے یا عذاب دے۔	آل عمران (۳)	۱۲۸
جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے۔	آل عمران (۳)	۱۲۹
اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا یعنی اس وقت جبکہ تم کافروں کو اس کے حکم سے قتل کر رہے تھے یہاں تک کہ جو آپ (ﷺ) چاہتے ہیں اللہ نے تم کو کر دکھایا۔	آل عمران (۳)	۱۵۲
اللہ چاہتا ہے کہ کفر میں جلدی کرنے والوں کو آخرت میں کچھ حصہ نہ دے۔	آل عمران (۳)	۱۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع نہیں کرے گا البتہ پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے اسے بتانے کے لئے منتخب کر لیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۹
اللہ چاہتا ہے کہ تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی فرمائے۔	النساء (۴)	۲۶
اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور بوجھ ہلکا کرے جب کہ خواہشوں کے پیچھے چلنے والے چاہتے ہیں کہ تمہیں سیدھے راستے سے بھٹکا کر دور لے جائیں۔	النساء (۴)	۲۷ اور ۲۸
اللہ شرک کو معاف نہیں کرے گا اور اس کے سوا اور جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا۔	النساء (۴)	۴۸
اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاک کرتا ہے۔	النساء (۴)	۴۹
اگر اللہ چاہتا تو کافروں کو تم پر غالب کر دیتا تو وہ تم سے ضرور لڑتے۔	النساء (۴)	۹۰
اللہ شرک کو معاف نہیں کرے گا اس کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا۔	النساء (۴)	۱۱۶
اگر چاہے تو سب کو فنا کر کے دوسرے لوگوں کو لے آئے۔	النساء (۴)	۱۳۳
اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱
اللہ تنگی کرنا نہیں چاہتا بلکہ وہ چاہتا ہے کہ تمہیں پاک کرے اور نعمتیں پوری کرے۔	المائدہ (۵)	۶
اللہ اس کے راستے پر چلنے والوں کو نجات، اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۶
تمام لوگوں کو اللہ مارنا چاہے تو کون روک سکتا ہے؟۔	المائدہ (۵)	۱۷
وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۷
جسے چاہے بخش دے۔	المائدہ (۵)	۱۸
وہ جسے چاہے عذاب دے جسے چاہے بخش دے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۴۰
اللہ جسے گمراہ کرنا چاہے اسے کوئی ہدایت نہیں دے سکتا۔	المائدہ (۵)	۴۱
اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر وہ اپنے احکام پر عمل کرنے سے تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
اگر یہ نہ مانیں تو تو جان لو کہ اللہ چاہتا ہے کہ ان کے بعض گناہوں کے سبب ان پر مصیبت نازل کرے۔	المائدہ (۵)	۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔	المائدہ(۵)	۵۴
وہ تو جتنا چاہے دیتا ہے۔	المائدہ(۵)	۶۴
اگر اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت پر جمع کر لیتا۔	الانعام(۶)	۳۵
اللہ جسے چاہے گمراہ کرے جسے چاہے سیدھے راستے پر چلائے۔	الانعام(۶)	۳۹
(مصیبت کے وقت تم) اللہ کو پکارتے ہو تو جس دکھ کے لئے اسے پکارتے ہو وہ اگر چاہتا تو اس کو دور کر دیتا ہے۔	الانعام(۶)	۴۱
اللہ چاہے تو اوپر سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیج دے یا فرقہ فرقہ کر کے ایک دوسرے سے لڑا دے۔	الانعام(۶)	۶۵
میں نہیں ڈرتا البتہ اگر اللہ چاہے۔	الانعام(۶)	۸۰
پروردگار جس کے چاہتا ہے درجے بلند کرتا ہے۔	الانعام(۶)	۸۳
اللہ جسے چاہے اپنی ہدایت پر چلائے۔	الانعام(۶)	۸۸
مشرکوں سے کنارہ کر لو اگر اللہ چاہتا تو یہ لوگ شرک نہ کرتے۔	الانعام(۶)	۱۰۶ اور ۱۰۷
اگر ساری نشانیاں موجود بھی کر دیں تو بھی ایمان نہ لائیں ہاں اگر اللہ چاہے تو اور بات ہے۔	الانعام(۶)	۱۱۱
پروردگار چاہتا تو ایسا نہ کرتے۔	الانعام(۶)	۱۱۲
اللہ جسے چاہتا ہے کہ ہدایت دے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۵
ایک دوسرے سے فائدہ اٹھانے والے (جنات اور انسانوں) سے اللہ فرمائے گا کہ تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہے اس میں ہمیشہ (جلتے) رہو گے مگر جو اللہ چاہے۔	الانعام(۶)	۱۲۸
چاہے تو نابود کر دے اور نئی نسل پیدا کر دے۔	الانعام(۶)	۱۳۳
مشرکوں کو ان کے شریکوں نے ان کے بچوں کو جان سے مار ڈالنا اچھا کر دکھایا ہے اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے۔ تو ان کو چھوڑ دو کہ وہ جانیں اور ان کا جھوٹ۔	الانعام(۶)	۱۳۷
جو لوگ شرک کرتے ہیں وہ کہیں گے کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم شرک نہ کرتے۔	الانعام(۶)	۱۴۸
اللہ اگر چاہتا تو سب کو ہدایت دے دیتا۔	الانعام(۶)	۱۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ چاہے تو پتھروں کی بارش کر دے۔	الاعراف (۷)	۸۴
ہمیں شایاں نہیں کہ تمہارے مذہب میں واپس لوٹ جائیں سوائے یہ کہ اللہ چاہے (اور اللہ ہرگز یہ نہیں چاہے گا)۔	الاعراف (۷)	۸۹
اللہ جسے چاہتا ہے مالک بنا دیتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۲۸
آزمائش سے جس کو چاہے گمراہ کرے اور جسے چاہے ہدایت بخشے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
فرمایا کہ جو میرا عذاب ہے اسے تو جس پر چاہتا ہوں نازل کرتا ہوں اور جو میری رحمت ہے وہ ہر چیز میں شامل ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۶
اگر ہم چاہتے تو ان (آیتوں) سے اس (درجے) کو بلند کر دیتے۔	الاعراف (۷)	۱۷۶
کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں مگر جو اللہ چاہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۸
اللہ تعالیٰ کافروں کی جڑ کاٹ دینا چاہتا تھا۔	الانفال (۸)	۷
تم لوگ دنیا کے مال کے طلب ہو جبکہ اللہ تمہارے لئے آخرت چاہتا ہے۔	الانفال (۸)	۶۷
جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔	التوبہ (۹)	۱۵
اللہ جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے۔	التوبہ (۹)	۲۷
اگر مفلسی کا خوف ہو تو اللہ چاہے گا تو تم کو اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔	التوبہ (۹)	۲۸
ان منافقوں کے مال اور اولاد سے تعجب نہ کرنا اللہ چاہتا کے ان چیزوں سے دنیا کی زندگی میں ان کو عذاب دے اور جب ان کی جان نکلے تو وہ کافر ہی ہوں۔	التوبہ (۹)	۵۵
اللہ چاہتا ہے کہ مشرکوں اور منافقوں کو دنیا میں عذاب دے۔	التوبہ (۹)	۸۵
اللہ چاہے تو عذاب دے چاہے تو معاف کر دے اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۶
کہہ دو اگر اللہ چاہتا تو (نہ تو) میں یہ (کتاب) تم کو پڑھ کر سناتا اور نہ تمہیں اس سے واقف کرتا۔	یونس (۱۰)	۱۶
اللہ سلامتی کے گھر کی طرف بلاتا ہے اور جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔	یونس (۱۰)	۲۵
کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔	یونس (۱۰)	۴۵
کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں مگر جو اللہ چاہے۔	یونس (۱۰)	۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ شریروں کے کام سنوارا نہیں کرتا۔	یونس (۱۰)	۸۱
اگر پروردگار چاہتا تو سب کے سب ایمان لے آتے۔	یونس (۱۰)	۹۹
اگر اللہ تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا کوئی نہیں اگر بھلائی کرنا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں۔	یونس (۱۰)	۱۰۷
اللہ ہی چاہے گا تو (عذاب) نازل کرے گا۔	ھود (۱۱)	۳۳
اگر اللہ یہ چاہے کہ تمہیں گمراہ کرے تو میری خیر خواہی تم کو کچھ فائدہ نہیں دے سکتی۔	ھود (۱۱)	۳۴
چاہے تو بڑھاپے میں بھی اولاد دے دے۔	ھود (۱۱)	۷۱تا۷۳
جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۷
جو نیک بخت ہوں گے وہ بہشت میں (داخل کیے جائیں گے اور) جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اس میں رہیں گے یا جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۸
پروردگار چاہتا تو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۸
ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں۔ اور نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	یوسف (۱۲)	۵۶
جس کا چاہتا ہے درجہ بڑھاتا ہے۔	یوسف (۱۲)	۷۶
میرا پروردگار جو چاہتا ہے تدبیر سے کرتا ہے۔ وہ دانا (اور) حکمت والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۰۰
ڈرانے اور امید کے لئے بجلی دکھاتا، بھاری بادل پیدا کرتا اور جس پر چاہتا گرا دیتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۲ اور ۱۳
اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۶
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہو اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۷ اور ۲۸
اللہ چاہتا تو سب کو ہدایت کے رستے پر چلاتا، منکروں پر ان کے اعمال کے بدلے عذاب آتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۱
اللہ جس کو چاہتا ہے مٹا دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے قائم رکھتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۹
اللہ (جیسا چاہتا ہے) حکم کرتا ہے کوئی اس کے حکم کا رد کرنے والا نہیں۔	الرعد (۱۳)	۴۱
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۴
اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جس کو چاہتا ہے نبوت عطا کرتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۱
وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق پیدا کر دے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹
اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۷
اپنے بندوں میں جس کے پاس چاہتا ہے ملائکہ کے ذریعے پیغام بھیجتا ہے۔	النحل (۱۶)	۲
وہ چاہتا تو سب کو سیدھا راستہ پر لگا دیتا۔	النحل (۱۶)	۹
مشرکوں کا کہنا کہ اگر اللہ چاہتا تو نہ ہم ہی اس کے سوا کسی چیز کو پوجتے اور نہ ہمارے بڑے ہی (پوجتے)۔	النحل (۱۶)	۳۵
اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۳
جو شخص دنیا (کی آسودگی) کا خواہشمند ہو تو ہم اس سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں پھر اس کے لئے جہنم کو (ٹھکانہ) مقرر کر رکھا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۸
پروردگار جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۰
اللہ چاہے تو رحم کرے یا عذاب دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۴
ہم چاہیں تو جو (کتاب) ہم تمہاری طرف بھیجتے اس (دلوں سے) محو کر دیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۶
اللہ جس کو چاہے ہدایت دے اور جسے گمراہ کرے تو ان کا کوئی مددگار نہیں۔	الکھف (۱۸)	۱۷
کسی کام کی نسبت نہ کہنا کہ میں اسے کل کر دوں گا۔ مگر (انشاء اللہ کہہ کر یعنی اگر) اللہ چاہے تو، اور جب اللہ کا نام لینا بھول جاؤ تو یاد آنے پر لے لو۔	الکھف (۱۸)	۲۳ اور ۲۴
جب تم اپنے باغ میں داخل ہوئے تو تم نے ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ کیوں نہ کہا۔	الکھف (۱۸)	۳۹
موسیٰ نے کہا کہ اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابر پائیں گے اور میں آپ کے ارشاد کے خلاف نہیں کروں گا۔	الکھف (۱۸)	۶۹
قیامت یقیناً آنے والی ہے میں اس کو پوشیدہ رکھنا چاہتا ہوں تا کہ جو شخص اس کے لئے جتنی کوشش کرے اسے اس کا بدلہ بھی ملے اور جو اس پر ایمان نہ رکھے اور اپنی خواہش کے پیچھے چلے اگر تم کو بھی روک دے تو تم بھی ہلاک کئے جاؤ گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۵ اور ۱۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر ہم چاہتے کہ کھیل (کی چیزیں یعنی زن وفرزند) بنائیں تو ہم اپنے پاس سے بنالیتے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۷
جس کو چاہتے ہیں ایک مقررہ میعاد تک پیٹ میں رکھتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۵
اللہ جو چاہتا ہے وہ کرتا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۴
اللہ جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۶
اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	الحج (۲۲)	۱۸
ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے انہوں نے کہا اگر اللہ چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔	المؤمنون (۲۳)	۲۴
کہ تمہیں پاک کردے۔	النور (۲۴)	۲۱
اللہ اپنے نور سے جس کو چاہتا ہے سیدھی راہ دکھاتا ہے۔	النور (۲۴)	۳۵
اللہ جس کو چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	النور (۲۴)	۳۸
بادلوں کو جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے ہٹا رکھتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۳
اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	النور (۲۴)	۴۵
اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھے رستے کی طرف ہدایت کرتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۶
اللہ چاہے تو آپ (ﷺ) کے لئے اس سے بہتر (چیزیں) خزانے باغات اور نہریں اور محل بنا دے۔	الفرقان (۲۵)	۱۰
بھلا تم نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کو نہیں دیکھا کہ وہ سائے کو کس طرح دراز کر (کے پھیلا) دیتا ہے۔ اور اگر وہ چاہتا تو وہ اس کو ٹھہرا رکھتا۔ پھر سورج کو اس کا رہنما بنا دیتا۔	الفرقان (۲۵)	۴۵
اگر چاہتے تو ہر بستی میں ڈرانے والا بھیجتے۔	الفرقان (۲۵)	۵۱
اگر ہم چاہیں تو ان پر آسمان سے نشانی اتار دیں پھر ان کی گردنیں اس کے آگے جھک جائیں۔	الشعراء (۲۶)	۴
مگر جسے اللہ چاہے اور سب اس کے پاس عاجز ہو کر چلے آئیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۷
جب چاہے پہاڑوں کو بادل کی طرح اڑا بھی دے۔	النمل (۲۷)	۸۸
ہم چاہتے تھے کہ جو لوگ ملک میں کمزور کر دیے گئے ہیں ان پر احسان کریں اور ان کو پیشوا بنائیں اور انہیں ملک کا وارث بنائیں۔	القصص (۲۸)	۵
اللہ ہی جسے چاہتا ہے ہدایت کرتا ہے اور وہ ہدایت کرنے والوں کو خوب جانتا ہے۔	القصص (۲۸)	۵۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے برگزیدہ کرتا ہے۔	القصص (۲۸)	۶۸
جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے یا تنگ کر دیتا ہے۔	القصص (۲۸)	۸۲
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۱
اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۲
وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵
اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۳۷
اللہ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے آسمان پر پھیلا دیتا ہے، تہہ بہ تہہ کرتا پھر اس میں سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۴۸
وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۴
اگر چاہتے تو سب کو ہدایت دے دیتے مگر یہ بات قرار پا چکی کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	السجدہ (۳۲)	۱۳
اگر اللہ برائی کا ارادہ کرے تو کون اسے روک سکتا ہے اور اگر مہربانی کرنا چاہے تو کون اسے روک سکتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۱۷
اللہ چاہے تو منافقوں کو عذاب دے یا ان پر مہربانی کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۴
اللہ جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے، بیشک اللہ چاہتا ہے کہ اہلِ بیت سے ناپاکی دور کر دے اور بالکل پاک صاف رکھے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳
اللہ اور اس کے فرشتے چاہتے ہیں کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۳
اللہ چاہتا ہے کہ آپ (ﷺ) پر کسی طرح کی تنگی نہ رہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۰
ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔	سبا (۳۴)	۹
جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	سبا (۳۴)	۳۶
جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔ اور تم جو چیز خرچ کرو گے وہ اس کا عوض دے گا۔	سبا (۳۴)	۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ (اپنی) مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱
اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۸
اللہ چاہے تو تم کو ختم کردے اور نئی مخلوق لا آباد کردے یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۶ اور ۱۷
اللہ جس کو چاہتا ہے سنا دیتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۲۲
اگر رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان (غیروں) کی سفارش مجھے کچھ بھی فائدہ نہ دے سکے اور نہ ہی بچا سکیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳
اگر ہم چاہیں تو ان کو غرق کردیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۳
کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھانا کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۷
ہم چاہیں ان کی آنکھوں کو مٹا (کر اندھا کر) دیں پھر یہ رستے کو کہاں دیکھ سکیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۶
ہم چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں پھر وہاں سے نہ آگے جا سکیں اور نہ (پیچھے) لوٹ سکیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۷
اسمٰعیلؑ نے کہا کہ اللہ نے چاہا تو آپ مجھے صابروں میں پائیے گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۲
اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا انتخاب کر لیتا۔	الزمر (۳۹)	۱
اگر اللہ کسی کو اپنا بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے جس کو چاہتا منتخب کر لیتا۔ وہ پاک ہے وہی تو اللہ یکتا اور غالب ہے۔	الزمر (۳۹)	۴
یہ کتاب اللہ کی ہدایت ہے اس سے جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۳
اگر اللہ تکلیف پہنچانا چاہے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا اور اسی طرح اگر وہ مہربانی کرنا چاہے تو کوئی اسے روک نہیں سکتا۔	الزمر (۳۹)	۳۸
اللہ ہی جس کا رزق چاہتا ہے فراخ کردیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کردیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۵۲
جب صور پھونکا جائے گا تو سب بے ہوش ہوکر گر پڑیں گے مگر جس کو اللہ چاہے۔ پھر دوسری دفعہ پھونکا جائے گا تو فوراً سب کھڑے ہوکر دیکھنے لگیں گے۔	الزمر (۳۹)	۶۸
اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	المؤمن (۴۰)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو کہہ دیتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۸
اگر ہمارا پروردگار چاہتا تو فرشتے اتار دیتا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۴
اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۸
وہ جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۲
اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
اللہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۹
اللہ چاہے تو دل پر مہر لگا دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۷
وہ جب چاہے ان کو جمع کر لینے پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۹
وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۳
چاہے تو ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے یا بہت سے قصور معاف کر دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۴
جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے یا جسے چاہتا ہے بیٹے اور بیٹیاں جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ کسی کو دونوں عطا کرتا ہے اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹ اور ۵۰
اللہ جو چاہے القاء کرے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۱
ہم قرآن کے ذریعے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
اور کہتے ہیں کہ اگر اللہ چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔	الزخرف (۴۳)	۲۰
اگر چاہتے تو تم میں سے فرشتے بنا دیتے جو تمہاری جگہ زمین میں رہتے۔	الزخرف (۴۳)	۶۰
اللہ چاہتا تو انتقام لے لیتا۔	محمد (۴۷)	۴
اگر ہم چاہتے تو وہ لوگ تم دکھا دیتے۔	محمد (۴۷)	۳۰
اگر اللہ نقصان پہنچانا چاہے یا نفع پہنچانا چاہے تو اس کے سامنے کون اختیار رکھتا ہے؟	الفتح (۴۸)	۱۱
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔	الفتح (۴۸)	۱۴
اللہ چاہتا ہے کہ تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔	الفتح (۴۸)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
اللہ نے چاہا تو مسجدِ حرام میں اپنے سر منڈوا کر اور اپنے بال کتروا کر امن وامان سے داخل ہو گے اور کسی طرح کا خوف نہ کرو گے۔ جو بات تم نہیں جانتے تھے اس کو معلوم تھی۔ سو اس نے اس سے پہلے ہی جلد فتح کرادی۔	الفتح (۴۸)	۲۷
میں (یعنی اللہ) ان سے طالب رزق نہیں اور نہ یہ چاہتا ہوں کو وہ مجھے (کھانا) کھلائیں۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵۷
اللہ جس کے لئے چاہے سفارش کے لئے اجازت دے۔	النجم (۵۳)	۲۶
اللہ چاہے تو تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے یا تمہیں ایسے جہان میں پیدا کر دے جس کو تم نہیں جانتے۔	الواقعہ (۵۶)	۶۱
ہم چاہیں تو (کھیتی کو) چورا چورا کر دیں۔	الواقعہ (۵۶)	۶۵
ہم چاہیں تو (بارش کے پانی کو) کھاری کر دیں۔	الواقعہ (۵۶)	۷۰
اللہ چاہتا ہے کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔	الحدید (۵۷)	۹
اللہ اپنا فضل جسے چاہے عطا کرے۔	الحدید (۵۷)	۲۱
وہ جس کو چاہتا ہے اپنا فضل دیتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۹
اللہ اپنے پیغمبروں کو جن پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۶
اللہ چاہے تو تمہاری دشمنی کو دوستی میں بدل دے۔	الممتحنہ (۶۰)	۷
رسالت اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۴
اللہ اپنے کام کو (جو وہ کرنا چاہتا ہے) پورا کر دیتا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۳
چاہے تو زمین میں دھنسا دے، یا کنکر پتھر کی ہوا چلا دے۔	الملک (۶۷)	۱۶ اور ۱۷
جس پیغمبر کو بتانا چاہے تو پھر اس کے آگے پیچھے نگہبان بھیجتا ہے تاکہ یہ بھی معلوم رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے۔	جن (۷۲)	۲۶ تا ۲۸
اللہ اس طرح (مثالوں سے) جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے اور جس کو چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۱
کچھ شک نہیں کہ یہ کتاب نصیحت ہے تو جو چاہے اسے یاد رکھے اور یاد بھی تب ہی رکھیں گے جب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ چاہے۔	المدثر (۷۴)	۵۴تا۵۶
ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح کے اور لوگ لے آئیں۔	الدھر (۷۶)	۲۸
تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ کو منظور ہے۔	الدھر (۷۶)	۳۰
جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔	الدھر (۷۶)	۳۱
جب چاہے گا اٹھا کر کھڑا کرے گا۔	عبس (۸۰)	۲۲
تم کچھ بھی نہیں چاہ سکتے مگر وہ جو اللہ رب العالمین چاہے۔	التکویر (۸۱)	۲۹
جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔	الانفطار (۸۲)	۸
جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔	البروج (۸۵)	۱۶
ہمیں تمہیں (قرآن) پڑھا دیں گے کہ تم فراموش نہ کرو گے۔ مگر جو اللہ چاہے۔	الاعلیٰ (۸۷)	۶اور۷

اللہ رازق ہے

(دیکھئے: رزق صفحہ ۱۳۱۱)

اللہ رحمٰن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ لوگ رحمٰن کو نہیں مانتے کہہ دو وہی تو میرا پروردگار ہے میں اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	الرعد (۱۳)	۳۰
اللہ کہہ کر پکارو یا رحمٰن کہہ کر اس کے سب نام اچھے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۰
فرشتے کو آدمی کی شکل میں دیکھ کر مریم بولیں کہ اگر تم پرہیزگار ہو تو میں تم سے اللہ رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں۔	مریم (۱۹)	۱۸
مریم کو حکم کہ تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ رحمٰن کے لئے روزے کی منت مانی ہے تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔	مریم (۱۹)	۲۶
شیطان رحمٰن کا نافرمان ہے۔	مریم (۱۹)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مجھے ڈر لگتا ہے کہیں رحمٰن کا عذاب آپ کو آ پکڑے۔	مریم (۱۹)	۴۵
جب رحمٰن کی آیتیں پڑھ کر سنائی جاتیں تو وہ سجدے میں گر پڑتے اور روتے رہتے۔ (آیتِ سجدہ)	مریم (۱۹)	۵۸
بہشت جاودانی کا وعدہ رحمٰن نے کیا ہے۔	مریم (۱۹)	۶۱
رحمٰن سے سرکشی کرنے والوں کو جہنم میں ڈالا جائیگا۔	مریم (۱۹)	۶۹
گمراہوں کو رحمٰن مہلت دیئے رہتا ہے۔	مریم (۱۹)	۷۵
کیا رحمٰن سے کسی نے عہد لیا ہوا ہے۔	مریم (۱۹)	۷۸
پرہیزگاروں کو بطور مہمان رحمٰن کے سامنے پیش کیا جائے گا۔	مریم (۱۹)	۸۵
رحمٰن جس کو اجازت دے وہ سفارش کر سکتا ہے۔	مریم (۱۹)	۸۷
بہتان لگاتے ہیں کہ رحمٰن کے بیٹا ہے۔	مریم (۱۹)	۸۸
زمین شق ہو جائے اور پہاڑ پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں کہ انہیں نے رحمٰن کے لئے بیٹا تجویز کیا ہے۔	مریم (۱۹)	۹۱
اللہ رحمٰن کو شایان نہیں کہ کسی کو بیٹا بنائے۔	مریم (۱۹)	۹۲
تمام انسان رحمٰن کے روبرو اس کے بندے ہو کر جمع ہونگے۔	مریم (۱۹)	۹۳
رحمٰن ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر محبت پیدا کرتا ہے۔	مریم (۱۹)	۹۶
رحمٰن عرش پر قائم ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۵
تمہارا پروردگار تو رحمٰن ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۰
قیامت کو رحمٰن کی آواز کے سامنے ساری آوازیں پست ہو جائیں گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۸
کسی کی سفارش سوائے رحمٰن کی اجازت کے کام نہ آئے گی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۹
کہتے ہیں کہ رحمٰن نے بیٹا بنا رکھا ہے جبکہ (اولاد رکھنے والے) اس کے عزت والے بندے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۶
کافر رحمٰن کے نام سے انکار کرتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۳۶
رات اور دن میں رحمٰن کے علاوہ کون ہماری حفاظت کر سکتا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۲
ہمارا پروردگار رحمٰن ہے اسی سے مدد مانگی جاسکتی ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۱۲
قیامت کو صرف رحمٰن کی سچی بادشاہی ہوگی۔	الفرقان (۲۵)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
زمین اور آسمان اور جو کچھ ان کے درمیان ہے کو چھ دن میں بنانے کے بعد وہ یعنی جس کا نام رحمٰن ہے عرش پر جا ٹھہرا۔	الفرقان (۲۵)	۵۹
کافر رحمٰن سے لاعلم رہتے ہیں اور رحمٰن کو سجدہ نہیں کرتے۔	الفرقان (۲۵)	۶۰
رحمٰن کے بندے زمین پر آہستگی سے چلتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۶۳
رحمٰن کی طرف سے کوئی نئی نصیحت نہیں آتی مگر اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۵
صرف اسی کو نصیحت کر سکتے ہو جو رحمٰن سے غائبانہ ڈرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
پیغمبروں کو جھٹلایا گیا اور کہا کہ رحمٰن نے کوئی چیز نازل نہیں کی۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۵
اگر رحمٰن مجھے کوئی نقصان پہنچانا چاہے تو ان کی سفارش کام نہیں آسکتی۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۳
دوبارہ اٹھانے کا وعدہ رحمٰن نے کیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۲
رحمٰن اور رحیم کی طرف سے (یہ کتاب) اتری ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲
رحمٰن کے لئے بیٹیوں کی تجویز کرتے ہیں جبکہ بیٹی کی خوشخبری ملنے پر ان کا اپنا منہ سیاہ ہو جاتا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۷
فرشتوں کو رحمٰن کی بیٹیاں مقرر کرتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۹
مشرکوں کا کہنا کہ اگر رحمٰن چاہتا تو ہم ان کو نہ پوجتے۔	الزخرف (۴۳)	۲۰
اگر ایک جماعت ہونے کا خیال نہ ہوتا تو رحمٰن سے انکار کرنے والوں کے گھروں کی چھتوں، سیڑھیوں، دروازوں اور بستروں کو بھی چاندی کا بنا دیتے۔	الزخرف (۴۳)	۳۳ اور ۳۴
جو رحمٰن کی یاد سے آنکھیں بند کرے تو اس پر ایک شیطان مقرر ہو جاتا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۶
کیا رحمٰن کے سوا اور بھی معبود بنائے تھے کہ ان کی عبادت کی جائے۔	الزخرف (۴۳)	۴۵
کہہ دو کہ اگر رحمٰن کی کوئی اولاد ہوتی تو میں پہلا عبادت کرنے والا ہوتا۔	الزخرف (۴۳)	۸۱
بہشت کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے جو رحمٰن سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۳
رحمٰن نے قرآن کا علم سکھایا۔	الرحمٰن (۵۵)	۱ اور ۲
بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۲
اس نے سات آسمان اوپر تلے بنائے تو کیا تو اس کی صناعی میں کوئی نقص دیکھتا ہے؟	الملک (۶۷)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پرندوں کو آسمان میں سوائے رحمٰن کے کوئی نہیں تھام سکتا۔	الملک (۶۷)	۱۹
رحمٰن کے سوا کون ہماری مدد کر سکتا ہے؟	الملک (۶۷)	۲۰
ہم رحمٰن پر ایمان لائے اور اسی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الملک (۶۷)	۲۹
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان سب کا مالک رحمٰن ہے۔	النبا (۷۸)	۳۷
اس روز جس دن جبرئیلؑ اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہونگے، رحمٰن کی اجازت کے بغیر کوئی بول نہ سکے گا بشرطیکہ اس نے بات بھی صحیح کہی ہو۔	النبا (۷۸)	۳۸

(ساتھ ہی دیکھئے: بخشنے والا مہربان ہے صفحہ ۳۴۵، بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے صفحہ ۳۴۲)

اللہ سے ڈرنے والے

کتاب (قرآن) ہدایت ہے اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے۔	البقرہ (۲)	۲
کافروں کو ڈرانا یا نہ ڈرانا برابر ہے یہ ایمان نہیں لائیں گے۔	البقرہ (۲)	۶ تا ۷
نماز ان پر بھاری نہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۴۵
اللہ سے ڈرنے والے وہ ہیں جو یقین رکھتے ہیں کہ اس سے ملنا ہے۔	البقرہ (۲)	۴۶
حکم عدولی پر ذلیل کیا اور ان کو اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے عبرت بنا دیا۔	البقرہ (۲)	۶۵ اور ۶۶
صرف اللہ ہی سے ڈرو۔	البقرہ (۲)	۱۵۰
جو لوگ (ایمان میں) سچے ہیں وہی اللہ سے ڈرنے والے ہیں۔	البقرۃ (۲)	۱۷۷
ماں باپ اور رشتہ داروں کے لئے وصیت کرنا اللہ سے ڈرنے والوں پر یہ ایک حق ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۸۰
اللہ سے ڈرو تا کہ فلاح پا جاؤ۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
اللہ سے ڈرتے رہو اور جان رکھو کہ اللہ ڈرنے والوں کے ساتھ ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۴
اللہ سے ڈرو اور جان لو کہ ایک دن اس سے ملنا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۳
ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بقیہ سود چھوڑ دو۔	البقرہ (۲)	۲۷۸
اس دن سے ڈرو جس دن اللہ کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۲۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر رہن رکھو (یا امانت رکھو تو) اللہ سے ڈرتے رہو۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
اللہ سے ڈرنے والوں کے لئے جنت، جس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی اور پاکیزہ عورتیں بھی۔	آلِ عمران (۳)	۱۵
اللہ تم کو ڈراتا ہے، اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۸
اللہ تعالیٰ گناہوں سے بچنے کے لئے ڈراتا ہے، وہ بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۰
تم اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔	آلِ عمران (۳)	۵۰
اللہ ڈرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷۶
اللہ سے ڈرو جیسا کہ اس سے ڈرنے کا حق ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۲
تم اللہ سے ڈرو اور تم شکر کرو۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۳
حوصلہ کرنے اور اللہ سے ڈرنے پر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے مدد کریں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۵
اللہ سے ڈرو تاکہ نجات حاصل کرو۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۰
جو نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۲
شیطان سے مت ڈرنا بلکہ مجھ ہی سے ڈرنا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۵
ایمان لانے اور پرہیزگاری کرنے پر اجرِ عظیم ملے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۹
جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے رہے ان کے لئے جنت ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۸
اللہ سے ڈرتے رہنا تاکہ مراد پا جاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۲۰۰
اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔	النساء (۴)	۱
اللہ سے ڈرو جس کے نام سے حاجت براری مانگتے ہو۔	النساء (۴)	۱
لوگوں کو چاہئے کہ اللہ سے ڈریں اور اچھی بات کہا کریں۔	النساء (۴)	۹
جن لوگوں کو آپ (ﷺ) سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور تم کو بھی تاکید کی تھی کہ اللہ سے ڈرتے رہنا۔	النساء (۴)	۱۳۱
اللہ سے ڈرتے رہو بے شک اللہ سخت سزا دینے والا ہے۔	المائدہ (۵)	۲
کافروں سے مت ڈرو بلکہ اللہ سے ہی ڈرتے رہو۔	المائدہ (۵)	۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے ڈرتے رہو کہ اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	المائدہ(۵)	۴
اللہ سے ڈرو کہ اللہ دلوں کی باتوں کو جانتا ہے۔	المائدہ(۵)	۷
اللہ سے ڈرتے رہو وہ تمہارے تمام اعمال کو جانتا ہے۔	المائدہ(۵)	۸
اللہ سے ڈرتے رہو اور اسی پر بھروسہ رکھو۔	المائدہ(۵)	۱۱
بدلہ لینے سے انکار کیا کہ مجھے اللہ سے ڈر لگتا ہے۔	المائدہ(۵)	۲۷تا۲۹
اللہ سے ڈرتے رہو اور قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اختیار کرو۔	المائدہ(۵)	۳۵
لوگوں سے مت ڈرنا بلکہ مجھ سے ہی ڈرتے رہنا۔	المائدہ(۵)	۴۴
مومن صرف اللہ سے ڈرتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۵۷
اللہ کی فرمانبرداری اور رسول کی اطاعت کرتے رہو اور ڈرتے رہو۔	المائدہ(۵)	۹۲
احرام کی حالت میں اللہ تعالیٰ شکار کو نزدیک لاکر آزماتے ہیں کہ کون ان سے بغیر دیکھے ڈرتا ہے؟	المائدہ(۵)	۹۴
اللہ سے ڈرتے رہو اس کے پاس جمع کئے جاؤ گے۔	المائدہ(۵)	۹۶
اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ نجات پا جاؤ۔	المائدہ(۵)	۱۰۰
بہت اچھا گھر تو آخرت کا ہے ان کے لئے جو (اللہ سے) ڈرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۳۲
نصیحت ان لوگوں کے لئے جو اللہ کے روبرو حاضر ہونے سے ڈرتے ہیں۔	الانعام(۶)	۵۱
ہمیں حکم ملا کہ اللہ رب العلمین کے فرمانبردار رہیں نماز پڑھیں اور اس سے ڈریں۔	الانعام(۶)	۷۱ اور ۷۲
اس کتاب کی پیروی کرو اور ڈرو تا کہ تم پر مہربانی کی جائے۔	الانعام(۶)	۱۵۵
اللہ سے ڈرنے والوں کو نہ کچھ خوف ہوگا نہ وہ غمناک ہوں گے۔	الاعراف(۷)	۳۵
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی عبادت کرو اسی سے ڈرو۔	الاعراف(۷)	۶۵
تمہارے پروردگار کی طرف سے نصیحت کہ وہ تمہیں ڈرائے۔	الاعراف(۷)	۶۹
قوم کا سوال کہ جس سے ڈراتے ہو اسے سامنے لاؤ۔	الاعراف(۷)	۷۰
اللہ سے نہ ڈرنے والے خسارہ پانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۹۹
بھلائی تو اللہ سے ڈرنے والوں کی ہے۔	الاعراف(۷)	۱۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار سے ڈرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۴
اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔	الانفال (۸)	۱
اللہ کے ذکر سے ایمان والوں کے دل ڈر جاتے ہیں۔	الانفال (۸)	۲
اللہ سے ڈرو گے تو اللہ تمہیں (۱) ممتاز عطا کرے گا، (۲) تمہارے گناہ مٹا دے گا، (۳) تمہیں بخش دے گا۔	الانفال (۸)	۲۹
عہد کر کے توڑنے والے (اللہ سے) نہیں ڈرتے۔	الانفال (۸)	۵۶
جو اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے وہی لوگ ہدایت یافتہ ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۸
اللہ سے ڈرو اور کسی سے نہ ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔	التوبہ (۹)	۱۳
اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔	التوبہ (۹)	۱۱۹
جو چیزیں اللہ نے آسمان اور زمین میں پیدا کی ہیں سب میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	یونس (۱۰)	۶
تمام دنیا کے کاموں کا انتظام کون چلاتا ہے تو وہ جھٹ کہہ دیں کہ اللہ۔ تو کہو کہ پھر تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟	یونس (۱۰)	۳۱
پیغمبر اللہ کی طرف سے ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہے۔	ھود (۱۱)	۲
جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت میں بہترین اجر ہے۔	یوسف (۱۲)	۵۷
جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	یوسف (۱۲)	۹۰
ڈرانے اور امید کے لئے بجلی دکھاتا بھاری بادل پیدا کرتا جس پر چاہتا گرا دیتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۲ اور ۱۳
جو عقلمند ہیں وہی پروردگار سے ڈرتے ہیں ان کے لئے جنت ہے اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹ تا ۲۴
میرے سوا کوئی معبود نہیں صرف مجھ سے ہی ڈرو۔	النحل (۱۶)	۲
جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں ڈرتے نہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا عذاب دے یا چلتے پھرتے پکڑے۔	النحل (۱۶)	۴۵ تا ۴۷
تمام جاندار اور فرشتے اللہ سے جو ان کے اوپر ہے ڈرتے ہیں جو ان کو ارشاد ہوتا ہے ان پر عمل کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	النحل (۱۶)	۴۹ اور ۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم اللہ کے سوا اوروں سے کیوں ڈرتے ہو۔	النحل (۱۶)	۵۲
بے شک تمہارے پروردگار کا عذاب ڈرنے کی چیز ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۷
کیا اس سے نڈر ہو گئے کہ وہ خشکی پر لے جا کر تمہیں زمین میں دھنسا دے یا پتھروں کی آندھی چلا دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۸
یا پھر دوبارہ جب دریا میں لے جائے تو تیز ہوا چلا کر تمہیں ڈبو دے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۹
قرآن عربی میں تاکہ طرح طرح سے ڈر بتائے تاکہ لوگ پرہیزگار بنیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۳
جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں اور قیامت کا بھی خوف رکھتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۹
اپنے پروردگار سے ڈرو کہ (قیامت کے) زلزلہ کا وقت بڑا بھاری ہے۔	الحج (۲۲)	۱
اللہ کا جب نام لیا جاتا ہے تو ایمان والوں کے دل ڈر جاتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۵
نوحؑ نے اپنی قوم سے سوال کیا ”کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں“؟	المؤمنون (۲۳)	۲۳
(صالحؑ کا) سوال کیا تم اللہ سے ڈرتے نہیں؟	المؤمنون (۲۳)	۳۲
میں تمہارا پروردگار ہوں سو مجھ ہی سے ڈرو۔	المؤمنون (۲۳)	۵۲
نیک لوگ پروردگار کے خوف سے ڈرتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۷تا۶۱
جب سب چیزیں اللہ کی ہیں تو اس سے ڈرتے کیوں نہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸۷
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اور اس سے ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۲
موسیٰؑ کو بھیجا ظالم لوگوں کے پاس یعنی قوم فرعون کے پاس۔ کیا وہ ڈرتے نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۰ اور ۱۱
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۰۶
نوحؑ نے قوم سے کہا اللہ سے ڈرو، میرا کہنا مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۸تا۱۱۰
اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۲۴تا۱۳۱
صالحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۴۲
اللہ سے ڈرو، میرا کہا مانو، حد سے تجاوز کرنے والوں کی بات نہ مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۰تا۱۵۱
لوطؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۶۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے ڈرو اور میرا کہا مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۳
شعیبؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم (اللہ سے) ڈرتے کیوں نہیں؟	الشعراء (۲۶)	۱۷۷
اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۹
اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۴
اور جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے بھی رہے ان کو ہم نے نجات دی۔	النمل (۲۷)	۵۳
اللہ کی عبادت کرو اور اسی سے ڈرو اور یہی تمہارے لئے بہتر ہے اگر تم سمجھو۔	العنکبوت (۲۹)	۱۶
اللہ سے ہی ڈرتے رہو، نماز پڑھتے رہو اور مشرکوں میں نہ ہو جانا۔	الروم (۳۰)	۳۱
اپنے پروردگار سے ڈرو اور اس دن سے ڈرو جب نہ باپ بیٹے کے کام آئے گا اور نہ بیٹا باپ کے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۳
اللہ سے ڈرتے رہنا اور کافروں کا کہنا نہ ماننا۔	الاحزاب (۳۳)	۱
اللہ سے ڈرو اور لوگوں سے نہ ڈرو کہ اللہ ہی اس کا زیادہ مستحق ہے کہ اس سے ڈرا جائے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۷
پھر جو لوگ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے، تو پھر اللہ ہی حساب کرنے کے لئے کافی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۹
اللہ سے ڈرتے رہو بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۵
اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۷۰
نصیحت وہی لیتا ہے جو بن دیکھے اپنے پروردگار سے ڈرے اور نماز قائم رکھے۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
اللہ سے تو وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۲۸
صرف اسی کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کو مانے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
اس سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۵
الیاسؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تم ڈرتے کیوں نہیں؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۴
جو ایمان لائے اور پروردگار سے ڈرے اور جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۰
آگ کا سائبان ہوگا اور اسی کا فرش یہ وہ عذاب ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے بندوں مجھ ہی سے ڈرو۔	الزمر (۳۹)	۱۶
پروردگار سے ڈرنے والوں کے لئے اونچے اونچے محل ہیں جن پر بالا خانے بنے ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ اللہ کا وعدہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے ڈرنے والوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۳
(یہ) قرآن عربی (ہے) جس میں کوئی عیب (اور اختلاف) نہیں تا کہ وہ ڈر مانیں۔	الزمر (۳۹)	۲۸
پروردگار سے ڈرنے والوں کو گروہ گروہ بنا کر بہشت کی طرف لے جائیں گے جب نزدیک پہنچیں گے تو اس کے دروازے کھول دیئے جائیں گے اس کے داروغہ ان سے کہیں گے تم پر سلام ہو کہ تم بہت اچھے رہے اب اس میں ہمیشہ کے لئے داخل ہو جاؤ۔	الزمر (۳۹)	۷۳
اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تا کہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
چنگھاڑ کے عذاب سے ڈراؤ۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۳
جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچا لیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۸
مومن اسی سے ڈرتے ہیں وہ جانتے ہیں کہ یہ برحق ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۸
پیغمبروں نے کہا اللہ سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔	الزخرف (۴۳)	۶۳ اور ۶۴
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے قیامت کو نہ انہیں ڈر ہو گا نہ خوف۔	الزخرف (۴۳)	۶۸ اور ۶۹
جو کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ کوئی خوف۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲ اور ۱۳
اللہ سے ڈرتے رہو۔	الحجرات (۴۹)	۱
اللہ سے ڈرتے رہو۔	الحجرات (۴۹)	۱۲
اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔	الحجرات (۴۹)	۱۰
جنت کا وعدہ ہر رجوع لانے والے اور اللہ سے بغیر دیکھے ڈرنے والے سے کیا تھا۔	قٓ (۵۰)	۳۲ تا ۳۴
جو ہماری وعید سے ڈرے اسے قرآن سے نصیحت کرو۔	قٓ (۵۰)	۴۵
ہم اپنے گھروں میں اللہ سے ڈرتے تھے تو اللہ نے ہمیں لُو کے عذاب سے بچا لیا۔	الطور (۵۲)	۲۵ تا ۲۷
جھٹلانے پر میرا عذاب اور ڈرانا کیسا ہوا؟	القمر (۵۴)	۱۶، ۱۸، ۲۱، ۳۰، ۳۷ اور ۳۹
پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرنے والے کے لئے دو باغ ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۶
اللہ سے ڈرنے والوں کو دگنا اجر ملے گا اور ایسی روشنی بھی ملے گی جس میں تم چلو گے وہ تم کو بخش دے گا۔	الحدید (۵۷)	۲۸
اللہ سے ڈرتے رہنا جس کے سامنے جمع کئے جاؤ گے۔	المجادلہ (۵۸)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے ڈرتے رہو۔ بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	الحشر (۵۹)	۷
مجھے رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۶
اللہ سے ڈرتے رہو کہ اللہ تمہارے سارے اعمال سے خبردار ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۸
اگر کسی پہاڑ پر قرآن نازل کرتے تو دیکھتے کہ وہ اللہ کے خوف سے پھٹا اور دبا جا رہا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۱
اللہ سے ڈرتے رہو جس پر ایمان لائے ہو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۱
اللہ سے ڈرتے رہو، سنو اور فرمانبردار رہو۔	التغابن (۶۴)	۱۶
اللہ سے ڈرنے والے کو پریشانی سے نجات ہوگی اور ایسی جگہ سے رزق دے گا جہاں سے اس کو گمان بھی نہ ہو۔	الطلاق (۶۵)	۲ اور ۳
اللہ ڈرنے والے کے لئے سہولت پیدا کرے گا اس سے اس کے گناہ دور کر دے گا اور اس کے لئے اجرِ عظیم ہے۔	الطلاق (۶۵)	۴ اور ۵
عقل والے اللہ سے ڈریں ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو اللہ انہیں جنت میں داخل کرے گا۔	الطلاق (۶۵)	۱۰ اور ۱۱
جو لوگ بغیر دیکھے اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الملک (۶۷)	۱۲
اللہ کی عبادت کرو، اس سے ڈرو اور میرا کہنا مانو۔	نوح (۷۱)	۳
اللہ ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے۔	المدثر (۷۴)	۵۶
پاک ہونے کا کہو اور پروردگار کا راستہ بھی بتاؤ تاکہ وہ ڈرے۔	النٰزعٰت (۷۹)	۱۵ تا ۱۹
جو شخص اللہ سے ڈرتا ہو اس کے لئے قصوں میں عبرت ہے۔	النٰزعٰت (۷۹)	۲۶
جو اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا اور اپنی خواہشوں کو روکتا رہا اس کا ٹھکانہ جنت ہے۔	النٰزعٰت (۷۹)	۴۰ اور ۴۱
عذاب دینے پر اللہ کو لوگوں کے بدلہ لینے کا کچھ بھی ڈر نہیں۔	الشمس (۹۱)	۱۵
اللہ ایسوں سے خوش ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔	البینۃ (۹۸)	۷ اور ۸
پروردگار سے ڈرنے والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔	البینۃ (۹۸)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: پرہیزگار اور پرہیزگاری صفحہ ۸۱۹، ڈر اور خوف صفحہ ۱۲۵۹، غم صفحہ ۱۷۱۳، متقی صفحہ ۲۲۸۱)

اللہ شرک سے پاک ہے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرشتوں نے کہا تو پاک ہے۔	البقرہ (۲)	۳۲
اللہ اولاد سے پاک ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۶
فرشتوں نے کہا اے مریم! اللہ نے تمہیں پاک بنایا۔	آل عمران (۳)	۴۲
جو کھڑے، بیٹھے، لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں، غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے ان کو بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔	آل عمران (۳)	۱۹۱
اللہ ہی معبود واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔	النساء (۴)	۱۷۱
اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲، ۵۴
وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے۔	الانعام (۶)	۱۰۰
موسیٰ بے ہوش ہو کر گر پڑے، ہوش میں آ کر کہا تیری ذات پاک میں توبہ کرتا ہوں اور میں پہلا ایمان لانے والا ہوں۔	الاعراف (۷)	۱۴۳
اس پاک ذات کو یاد کرتے اور اس کے آگے سجدے کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الاعراف (۷)	۲۰۶
اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ انکے شرک مقرر کرنے سے پاک ہے۔	التوبہ (۹)	۳۱
وہ پاک ہے اور (اس کی شان) ان کے شرک کرنے سے بہت بلند ہے۔	یونس (۱۰)	۱۸
اللہ تعالیٰ اولاد سے پاک اور بے نیاز ہے ایسا کہنے والوں کو عذاب شدید دیں گے۔	یونس (۱۰)	۶۸ تا ۷۰
اللہ پاک ہے ان کے شرک سے وہ بہت بلند ہے۔	یونس (۱۰)	۱۸
اللہ پاک ہے اور میں شرک کرنے والوں میں سے نہیں ہوں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۸
اللہ شرک سے پاک اور بالاتر ہے۔	النحل (۱۶)	۱
یہ لوگ اللہ کے لئے تو بیٹیاں تجویز کرتے ہیں (اور) وہ ان سے پاک ہے اور اپنے (بیٹے) جو مرغوب (ودل پسند) ہیں۔	النحل (۱۶)	۵۷
پاک ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک تاکہ ہم اسے نشانیاں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دکھائیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱
اللہ تعالیٰ پاک ہے اس سے جو یہ کہتے ہیں وہ بڑا عالی مرتبہ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۳
کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے۔ میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۳
جن کو علم ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو پاک ہے اور پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ (آیتِ سجدہ)	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷ اور ۱۰۸
وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے یہی کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔	مریم (۱۹)	۳۵
جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالکِ عرش ان سے پاک ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۲
کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے وہ پاک ہے (اس کے نہ کوئی بیٹا ہے نہ بیٹی)۔	الانبیاء (۲۱)	۲۶
ذوالنون اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے (اور) بیشک میں قصوروار ہوں۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
یہ لوگ جو کچھ (اللہ کے بارے میں) بیان کرتے ہیں اللہ اس سے پاک ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۱
جب تم نے سنا تو کیوں نہ کہہ دیا کہ ہمیں شایان نہیں کہ ایسی بات زبان پر لائیں۔ (پروردگار) تو پاک ہے۔ یہ تو بڑا بہتان ہے۔	النور (۲۴)	۱۶
(ان کے شریک) کہیں گے تو پاک ہے ہمیں یہ بات شایان نہ تھی کہ تیرے سوا اوروں کو دوست بناتے۔	الفرقان (۲۵)	۱۸
اللہ پاک ہے اور سارے جہانوں کا پروردگار ہے۔	النمل (۲۷)	۸
یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔	القصص (۲۸)	۶۸
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا مارنے کے بعد پھر زندہ کرے گا وہ پاک ہے اور وہ ہر طرح کے شریکوں سے بلند ہے۔	الروم (۳۰)	۴۰
صبح اور شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۲
اللہ کا ذکر کثرت سے کیا کرو اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۱ اور ۴۲
وہ کہیں کہ تو پاک ہے تو ہی ہمارا دوست ہے۔	سبا (۳۴)	۴۱
پاکیزہ کلمات اللہ ہی کی طرف چڑھتے ہیں اور نیک عمل ان کو بلند کرتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
وہ اللہ پاک ہے جس نے زمین کی نباتات کے اور خود ان کے اور جن چیزوں کی ان کو خبر نہیں سب کے جوڑے بنائے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۶
وہ پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۳
پھر اگر وہ (یونسؑ اللہ تعالیٰ کی) پاکی بیان نہ کرتے تو اُس روز تک کہ لوگ دوبارہ زندہ کئے جائیں گے وہ اسی کے پیٹ میں رہتے۔	الصّفّت (۳۷)	۱۴۳ اور ۱۴۴
یہ جو کچھ (شرک کا) کہتے ہیں اللہ اُس سے پاک ہے۔	الصّفّت (۳۷)	۱۵۹
فرشتے صف باندھے (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں۔	الصّفّت (۳۷)	۱۶۵ اور ۱۶۶
جو کچھ یہ بیان کرتے ہیں تمہارا پروردگار جو صاحبِ عزت ہے اس سے پاک ہے۔	الصّفّت (۳۷)	۱۸۰
ہم نے پہاڑوں کے ان کے زیرِ نگیں کر دیا تھا کہ صبح وشام ان کے ساتھ اللہ پاک کا ذکر کرتے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۸
اللہ اگر کسی کو بیٹا بنانا چاہتا تو اپنی مخلوق میں سے کسی کو بنالیتا وہ پاک ہے۔	الزمر (۳۹)	۴
اللہ لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۷
سوار ہو کر پروردگار کے احسان کو یاد کرو اور کہو کہ وہ (ذات) پاک ہے جس نے اس کو ہمارے زیرِ فرمان کر دیا اور ہم میں طاقت نہ تھی کہ اس کو بس میں کر لیتے۔	الزخرف (۴۳)	۱۳
آسمانوں اور زمین اور عرش کا مالک جو یہ شرک کرتے ہیں اس سے پاک ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۲
اللہ کے سوا اور کوئی معبود نہیں وہ ان کے شریک بنانے سے پاک ہے۔	الطّور (۵۲)	۴۳
وہ بادشاہِ پاک ذات، سلامتی اور امن دینے والا۔ نگہبان، غالب اور زبردست بڑائی والا اور ان کے شرکوں سے پاک ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۳
اللہ بادشاہِ حقیقی، پاک ذات، زبردست حکمت والا ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۱
وہ کہنے لگے کہ ہمارا پروردگار پاک ہے۔ بیشک ہم ہی قصوروار تھے۔	القلم (۶۸)	۲۹
رات کو بڑی دیر تک اس کے آگے سجدے اور اس کی پاکی بیان کرو۔	الدھر (۷۶)	۲۶

(ساتھ ہی دیکھئے: شرک صفحہ ۱۵۲۳)

اللہ عالم الغیب ہے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ آسمان وزمین کے غیب اور جو کچھ ہوتا ہے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۳۳
اللہ جانتا ہے جو یہ چھپاتے ہیں اور اعلانیہ کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۷
چھپا کر دو یا ظاہر کر کے دو اللہ کو تمہارے سب کاموں کی خبر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۱
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے تم ظاہر کرو یا چھپاؤ اللہ اس کا حساب کرے گا۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
زمین وآسمان کی کوئی چیز اللہ سے پوشیدہ نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۵
کوئی بات دل میں چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے اور جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اسے بھی جانتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۹
جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۷
اللہ تم کو غیب کی باتوں سے مطلع نہیں کرے گا البتہ پیغمبروں میں سے جسے چاہتا ہے اسے بتانے کے لئے منتخب کر لیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۹
قیامت کو اللہ سے کوئی بات چھپا نہ سکیں گے۔	النساء (۴)	۴۲
اگر کوئی بھلائی کھلم کھلا کرو یا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو گے تو اللہ بھی معاف کرنے والا صاحبِ قدرت ہے۔	النساء (۴)	۱۴۹
حالتِ احرام میں شکار کو نزدیک لا کر اللہ آزمائے گا کہ اس سے غائبانہ کون ڈرتا ہے؟	المائدہ (۵)	۹۴
جو کچھ ظاہر کرو یا جو کچھ چھپا کر کرو اللہ سب کچھ جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۹
پیغمبروں کو جمع کر کے جب پوچھا جائے گا تو وہ عرض کریں گے کہ ہمیں کچھ معلوم نہیں تو ہی غیب کی باتوں سے واقف ہے۔	المائدہ (۵)	۱۰۹
عیسیٰؑ ایک سوال کے جواب میں کہیں گے کہ جو بات میرے دل میں ہے تو اسے جانتا ہے اور جو تیرے ضمیر میں ہے اسے میں نہیں جانتا۔ بیشک تو علام الغیوب ہے۔	المائدہ (۵)	۱۱۶
آسمان وزمین میں اللہ ہی ہے جو تمہاری پوشیدہ اور ظاہر باتیں جانتا ہے اور تم جو عمل کرتے ہو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب سے واقف ہے۔	الانعام(۶)	۳
اسی (اللہ) کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں۔	الانعام(۶)	۵۹
وہی پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، دانا اور خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۷۳
غیب کی کنجیاں اللہ کے پاس ہیں، جنگلوں، دریاؤں کی سب چیزوں کا علم ہے پتہ جھڑنے کو بھی جانتا		
مشرکوں کے ڈھکوسلوں کو بھی، وہ حکمت والا خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۹
(قیامت کو) اپنے علم سے ان کا حال بیان کریں گے ہم کہیں غائب تو نہ تھے۔	الاعراف(۷)	۷
کیا ان کو معلوم نہیں کہ اللہ ان کے بھیدوں اور مشوروں تک سے واقف ہے اور یہ کہ وہ غیب کی باتیں جاننے والا ہے؟	التوبہ(۹)	۷۸
تم اللہ غائب اور حاضر کے جاننے والے (اللہ واحد) کی طرف لوٹائے جاؤ گے اور جو عمل تم کرتے رہے ہو وہ سب تمہیں بتائے گا۔	التوبہ(۹)	۹۴ اور ۱۰۵
غیب کا علم اللہ ہی کو ہے سو تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	یونس(۱۰)	۲۰
پروردگار سے ذرہ برابر کوئی چیز چھپی ہوئی نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں، نہ کوئی چھوٹی اور نہ کوئی بڑی۔	یونس(۱۰)	۶۱
پردہ کرو یا کپڑوں میں لپٹ کر کرو، وہ کھلی اور چھپی یہاں تک کہ دلوں کی باتوں کو بھی جانتا ہے۔	ھود(۱۱)	۵
آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم صرف اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کا رجوع اسی کی طرف ہے تو اسی کی عبادت کرو۔	ھود(۱۱)	۱۲۳
وہ عالم الغیب ہے بزرگ و برتر، کوئی بات چپکے سے کہو یا پکار کر یا رات کو چھپ کر یا دن کی روشنی میں اسکے لئے سب برابر ہے۔	الرعد(۱۳)	۹ اور ۱۰
جو ان کے دلوں میں ہے اللہ اسے خوب جانتا ہے۔	ھود(۱۱)	۳۱
جو ہم چھپاتے ہیں یا ظاہر کرتے ہیں تجھ سے کچھ چھپا نہیں نہ زمین میں نہ آسمان میں۔	ابراہیم(۱۴)	۳۸
جو کچھ چھپاتے ہیں یا جو کچھ ظاہر کرتے ہیں وہ سب سے واقف ہے۔	النحل(۱۶)	۱۹
جو کچھ چھپاتے ہیں یا جو کچھ ظاہر کرتے ہیں اللہ اسے جانتا ہے۔	النحل(۱۶)	۲۳
آسمان اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے۔	النحل(۱۶)	۷۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے پروردگار ان سب سے واقف ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۵
غار میں کتنی مدت رہے یہ اللہ ہی جانتا ہے وہ آسمانوں اور زمین کی چھپی باتیں جانتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۶
بہشت جاودانی جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے جو ان سے پوشیدہ ہے۔	مریم (۱۹)	۶۱
اگر پکار کر کہو تو وہ تو چھپے بھید اور نہایت پوشیدہ بات کو بھی جانتا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷
جو کچھ ان کے آگے ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہے وہ سب جانتا ہے اور وہ اس کے علم کا احاطہ نہیں کر سکتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۰
جو ان کے آگے ہے اور جو ان کے پیچھے ہے اللہ سب سے واقف ہے۔	الحج (۲۲)	۷۶
وہ پوشیدہ اور ظاہر کو جانتا، وہ شرک سے (پاک اور) بلند ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۲
اللہ جانتا ہے جو تم کرتے ہو ظاہر یا پوشیدہ۔	النور (۲۴)	۲۸ اور ۲۹
قرآن کو اس نے اتارا جو آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۶
اللہ کو جو آسمانوں اور زمین میں ہے چھپی چیزوں کو ظاہر کر دیتا ہے، وہ پوشیدہ اور ظاہر اعمال کو بھی جانتا ہے کیوں سجدہ نہ کریں۔ اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں وہ عرشِ عظیم کا مالک ہے۔ (آیتِ سجدہ)	النمل (۲۷)	۲۵ اور ۲۶
جو لوگ آسمانوں اور زمین میں ہیں اللہ کے سوا کوئی بھی غیب کی باتیں نہیں جانتا اور نہ یہ جانتے ہیں کہ کب دوبارہ اٹھائے جائیں گے؟	النمل (۲۷)	۶۵
جو باتیں ان کے سینوں میں ہیں یا جو وہ ظاہر کرتے پروردگار ان کو جانتا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۴
آسمانوں اور زمین کی ہر پوشیدہ چیز کتاب روشن میں لکھی ہے۔	النمل (۲۷)	۷۵
پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا اور غالب اور رحم والا (اللہ) ہے۔	السجدہ (۳۲)	۶
جو کچھ تمہارے دلوں میں ہے اللہ اسے جانتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۱
خواہ تم ظاہر کرو یا پوشیدہ رکھو اللہ ہر چیز کو جانتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۴
وہ غیب کا جاننے والا ہے، اس سے ذرہ برابر بھی چیز پوشیدہ نہیں نہ آسمانوں میں اور نہ زمین میں۔	سبا (۳۴)	۳
کہہ دو کہ میرا پروردگار اوپر سے حق اتارتا ہے اور وہ غیب کی باتوں کا جاننے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۴۸
اللہ ہی آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ جو کچھ چھپاتے یا ظاہر کرتے ہیں ہمیں سب معلوم ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۶
وہ دلوں کی پوشیدہ باتوں تک سے آگاہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۷
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور ظاہر و پوشیدہ کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کیا اختلافی باتوں میں فیصلہ کریگا۔	الزمر (۳۹)	۴۶
جس روز وہ نکل پڑیں گے ان کی کوئی چیز اللہ سے مخفی نہ رہے گی۔	المؤمن (۴۰)	۱۶
وہ آنکھوں کی خیانت کو جانتا ہے اور جو سینوں میں چھپا ہے اس کو بھی۔	المؤمن (۴۰)	۱۹
جو لوگ ہماری آیتوں میں کج راہی (یعنی کمی یا مطلب بدلتے ہیں) کرتے ہیں وہ ہم سے پوشیدہ نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۰
وہ سینے تک کی باتوں سے واقف ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
ہم ان کو پوشیدہ باتوں اور سرگوشیوں کو سنتے ہیں اور فرشتے سب باتوں کو لکھ لیتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۸۰
ان کے پوشیدہ مشوروں سے اللہ واقف ہے۔	محمد (۴۷)	۲۶
جو ان کے دلوں میں تھا، وہ اللہ جانتا ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۸
اللہ آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۸
ان کے جسموں کو بھی جتنا زمین کم کرتی جاتی ہے۔	قٓ (۵۰)	۴
وہی اول وہی آخر وہی ظاہر، وہی پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۳
اللہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۲
موت تو آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ پھر وہ تم کو جو تم کرتے تھے سب بتلا دے گا۔	الجمعہ (۶۲)	۸
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے وہ سب جانتا ہے۔	التغابن (۶۴)	۴
جو کچھ تم چھپا کر کرو یا کھلم کھلا کرو وہ اسے بھی جانتا ہے۔ اللہ تو دلوں کے بھیدوں سے بھی واقف ہے۔	التغابن (۶۴)	۴
وہ پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۸
چاہے پوشیدہ کہو یا ظاہر وہ دلوں کے بھید کو جانتا ہے، وہ پوشیدہ باتوں کا جاننے والا اور باخبر ہے۔	الملک (۶۷)	۱۳ اور ۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہی غیب کا جاننے والا ہے اور اپنا غیب کسی پر ظاہر نہیں کرتا البتہ جس پیغمبر کو بتانا چاہے تو پھر اس کے آگے پیچھے نگہبان بھیجتا ہے تاکہ یہ بھی معلوم رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے۔	جن (۷۲)	۲۶ تا ۲۸
قیامت کا وقوع اللہ کو ہی پتہ ہے۔	النّزعٰت (۷۹)	۴۲ تا ۴۴
اللہ پوشیدہ باتوں کے ظاہر کرنے میں بخیل نہیں۔	التکویر (۸۱)	۲۴
اللہ ان باتوں کو جو یہ اپنے دلوں میں چھپاتے ہیں خوب جانتا ہے۔	الانشقاق (۸۴)	۲۳
وہ کھلی بات کو بھی جانتا ہے اور چھپی کو بھی۔	الاعلیٰ (۸۷)	۷

اللہ علیم وحکیم ہے

(دیکھئے: جاننے والا اور حکمت والا ہے صفحہ ۳۶۷)

اللہ غفور الرحیم ہے

(دیکھئے: اللہ معاف کرنے والا ہے صفحہ ۵۵۲)

اللہ غنی ہے

ان کا قول بھی سن لیا جو کہتے ہیں کہ ہم امیر ہیں اور اللہ غریب۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۱

اللہ قریب ہے

میں قریب ہوں پکارنے والے کی پکار سنتا ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۸۶
احسان کرنے والوں کے قریب ہے۔	الاعراف (۷)	۵۶
میرا پروردگار نزدیک ہے اور (دعا کا) قبول کرنے والا ہے۔	هود (۱۱)	۶۱
ہم نے ان کو طور کی داہنی طرف سے پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔	مریم (۱۹)	۵۲
بڑا سننے والا اور بہت ہی قریب ہے۔	سبا (۳۴)	۵۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ قریب ہیں۔	قٓ (۵۰)	۱۶
ہم تم سے بھی زیادہ نزدیک ہیں لیکن تم کو نظر نہیں آتے۔	الواقعہ (۵۶)	۸۵
تم جہاں کہیں بھی ہو وہ تمہارے ساتھ ہے۔	الحدید (۵۷)	۴
ہر تین میں چوتھا اور ہر پانچویں میں چھٹا وہ ہوتا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۷
لوگوں کی نگاہ میں دور ہے مگر ہماری نظر میں قریب۔	المعارج (۷۰)	۶ اور ۷

اللہ کا احسان

(دیکھئے: احسان صفحہ ۲۰۱)

اللہ کا اندازہ

چاند اور سورج (برسوں کا) شمار کرنے کے لئے، اللہ کے مقرر کئے ہوئے اندازے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۶
اس بچے کو جو ماں کے پیٹ میں ہے اور پیٹ کے سکڑنے اور بڑھنے کو بھی جانتا ہے، اس کے ہاں ہر چیز کا اندازہ مقرر ہے۔	الرعد (۱۳)	۸
موسیٰؑ کئی سال اہلِ مدین میں ٹھہرے رہنے کے بعد (قابلیت رسالت کے) اندازے پر آ پہنچے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
پانی ایک اندازے کے مطابق نازل کیا، پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور اس پر بھی قادر ہیں کہ پانی کو نابود کر دیں۔	المومنون (۲۳)	۱۸
اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا۔	الفرقان (۲۵)	۲
آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے ان کو حکمت اور ایک معین وقت کے لئے پیدا کیا۔	الروم (۳۰)	۸
ہم نے ان کے اور (شام میں) ان کی بستیوں کے درمیان آمد و رفت کا اندازہ مقرر کر دیا تھا کہ رات دن بے خوف و خطر چلتے رہو۔	سبا (۳۴)	۱۸
رات کی نشانی کہ جس پر سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ سورج اپنے مقررہ راستے پر رہتا ہے یہ غالب اور دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۷ اور ۳۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور اسے چراغوں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست اور جاننے والے کا اندازہ ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۲
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴
اگر رزق میں فراخی کرے تو لوگ زمین میں فساد کرنے لگتے ہیں اسی لئے وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۷
آسمان سے ایک اندازے کے مطابق پانی برسایا جس سے مردہ شہر کو زندہ کیا اسی طرح تم بھی نکالے جاؤ گے۔	الزخرف (۴۳)	۱۱
ہر چیز مقررہ اندازہ کے ساتھ پیدا کی۔	القمر (۵۴)	۴۹
اللہ نے ہر چیز کا اندازہ مقرر کر رکھا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۳
اللہ دن اور رات کا اندازہ رکھتا ہے۔	المزمل (۷۳)	۲۰
(خدام جنت میں) چاندی کے باسن لئے ہوئے ان کے گرد پھریں گے اور شیشے کے (نہایت شفاف گلاس اور شیشے بھی چاندی کے جو ٹھیک اندازے کے مطابق بنائے گئے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۱۵ اور ۱۶
حقیر پانی سے پیدا کیا پھر محفوظ جگہ ایک معین وقت تک کے لئے رکھا پھر اندازہ مقرر کیا۔	المرسلٰت (۷۷)	۲۰ تا ۲۳
نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا	عبس (۸۰)	۱۹ تا ۲۱
پیدا کیا پھر اسے درست کیا اور اس کا اندازہ مقرر کیا اور (اچھا اور برا) رستہ بتایا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۲ اور ۳

اللہ کا انعام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہدایت فرما سیدھے راستے کی جو انعام والا ہو اور ایسا نہ جو گمراہوں کا ہو یا ان کا جو تیرے غضب میں آئے۔	الفاتحہ (۱)	۵ تا ۷
جنت میں انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہوں گے۔ کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۱
فرعون پر اس جہان میں بھی لعنت ان کے پیچھے لگا دی گئی اور قیامت کے دن بھی (پیچھے لگی رہے گی)۔ جو انعام ان کو ملا برا ہے۔	ھود (۱۱)	۹۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کھوئے ہوئے گلاس لانے پر ایک بارِ شتر (انعام) دیا جائے گا۔	یوسف (۱۲)	۷۲
جو اللہ نے تم پر انعام کئے ہیں ان کو یاد کرو۔	الفاطر (۳۵)	۳
یہی وہ بہشت کے باغ (انعام ہے) جس کی اللہ اپنے بندوں کو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
اچھے اعمال پر پروردگار کی طرف سے متعین انعام ہے۔	النبا (۷۸)	۳۶

اللہ کا بندہ

(دیکھئے: اللہ کے بندے صفحہ ۵۳۰)

اللہ کا پیغام

جبرئیلؑ نے آپ (ﷺ) کے دل پر اللہ کے حکم سے پیغام اتارا۔	البقرہ (۲)	۹۷
اگر آپ (ﷺ) کا کہنا نہ مانیں تو آپ (ﷺ) کا کام صرف اللہ کا پیغام پہنچانا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۰
پیغمبر کے ذمہ تو صرف پیغام کو کھول کر پہنچا دینا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۲
پیغمبر کے ذمہ تو صرف اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۹
میرا کام پروردگار کا پیغام پہنچانا اور تمہاری خیر خواہی ہے اور اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔	الاعراف (۷)	۶۲
ہودؑ نے کہا کہ میں رب العٰلمین کا پیغمبر ہوں، اللہ کا پیغام پہنچاتا اور تمہارا خیر خواہ ہوں۔	الاعراف (۷)	۶۷ اور ۶۸
صالحؑ نے کہا کہ میری قوم! میں نے تم کو اللہ کا پیغام پہنچا دیا اور تمہاری خیر خواہی کی مگر تم (ایسے ہو کہ) خیر خواہوں کو دوست نہیں رکھتے۔	الاعراف (۷)	۷۹
میں نے تم کو پروردگار کا پیغام پہنچا دیا اور خیر خواہی چاہی اب اس بر باری پر رنج و غم کیوں کروں۔	الاعراف (۷)	۹۳
اللہ نے اپنے پیغام اور کلام سے ممتاز کر دیا۔	الاعراف (۷)	۱۴۴
نوحؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ میں تم کو کھول کھول کر ڈر سنانے (اور پیغام پہنچانے) آیا ہوں۔	ھود (۱۱)	۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبر کا پیغام کہ اللہ کی عبادت کرو اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی سے بخشش مانگو اور توبہ کرو۔	ھود(۱۱)	۲۶، ۵۰ اور ۵۲
ھودؑ نے کہا کہ میں نے تمہیں پیغام پہنچا دیا کفر کرنے پر اللہ تمہاری جگہ دوسرے لوگوں کو لے آئے گا۔	ھود(۱۱)	۵۷
پیغام دیا کہ اللہ کی عبادت کرو اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، اسی سے بخشش مانگو اور توبہ کرو وہ دعا قبول کرنے والا ہے۔	ھود(۱۱)	۶۱
اللہ کا پیغام دیا کہ اللہ چاہتا ہے کہ تمہارے گناہ بخشے اور مہلت کا تذکرہ کیا مگر قوم نے دلیل مانگی۔	ابراہیم(۱۴)	۱۰
یہ پیغام ہے، اس سے ڈرایا جائے تا کہ معلوم ہو کہ ایک ہی معبود ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۵۲
اپنے بندوں میں جس کے پاس چاہتا ہے ملائکہ کے ذریعے پیغام بھیجتا ہے کہ بتادو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں مجھ ہی سے ڈرو۔	النحل(۱۶)	۲
موسیٰؑ کو کتاب دی رہنما بنایا اور پیغام دیا کہ میرے سوا کسی کو کارساز نہ بنانا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲
میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۹۳
فرشتوں میں سے پیغام پہنچانے والے کو منتخب کر لیتا ہے اور انسانوں میں سے بھی۔	الحج(۲۲)	۷۵
پھر جو لوگ اللہ کا پیغام پہنچاتے اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے اور تو پھر اللہ ہی حساب کرنے کے لئے کافی ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۳۹
انہوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار جانتا ہے کہ ہم تمہاری طرف (پیغام دے کر) بھیجے گئے ہیں۔	یٰسٓ(۳۶)	۱۶
اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ ہو چکا ہے کہ وہی (مظفرو) منصور ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۱ اور ۱۷۲
پیغام دیا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے دے دو۔ میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الدخان(۴۴)	۱۸
قرآن ایک پیغام ہے۔	الاحقاف(۴۶)	۳۵
صرف پیغام کو کھول کھول کر پہنچا دینا ہے۔	التغابن(۶۴)	۱۲
یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے۔	الحاقہ(۶۹)	۴۰
پیغمبروں کا کام اللہ کا پیغام پہنچا دینا ہے۔	جن(۷۲)	۲۳
آگے پیچھے نگہبان بھیجتا ہے تا کہ یہ بھی معلوم رہے کہ انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغام پہنچا دیئے۔	جن(۷۲)	۲۶ تا ۲۸
بیشک یہ (قرآن) فرشتہ عالی مقام کی زبان کا پیغام ہے۔	التکویر(۸۱)	۱۹

اللہ کا حکم

(دیکھئے: حکم صفحہ ۱۰۹۱)

اللہ کا دشمن

(دیکھئے: اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی مخالفت صفحہ ۳۸۱)

اللہ کا ڈر

(دیکھئے: اللہ سے ڈرنے والے صفحہ ۴۰۲)

اللہ کا ذکر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو مسجد میں اللہ کے ذکر سے روکتا ہے وہ ظالم ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۴
تم مجھے یاد کیا کرو میں یاد کیا کروں گا اور میرا احسان مانتے رہنا ناشکری نہ کرنا۔	البقرہ (۲)	۱۵۲
اللہ نے تم کو ہدایت بخشی ہے تم اس کو بزرگی سے یاد کرو اور اس کا شکر کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
جب تم عرفات سے لوٹو تو مشعرِ احرام (یعنی مزدلفہ) میں اللہ کا ذکر اس طرح سے کرو جس طرح سے اس نے سکھایا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۹۸
منیٰ میں اللہ کو اس طرح یاد کرو جس طرح اپنے آباؤ اجداد کو یاد کرتے تھے بلکہ اس سے بھی زیادہ۔	البقرہ (۲)	۲۰۰
حج کے دنوں میں اللہ کا ذکر کرو۔	البقرہ (۲)	۲۰۳
پھر جب تم امن میں ہو جاؤ تو اللہ کو یاد کرو جیسا کہ اس نے تم کو بتلایا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۹
زکریاؑ کو نشانی کہ تم لوگوں سے تین دن اشارے کے سوا بات نہ کر سکو گے تو (ان دنوں میں) اپنے پروردگار کی کثرت سے یاد اور صبح شام اس کی تسبیح کرنا۔	آلِ عمران (۳)	۴۱
جب کوئی گناہ کر بیٹھتے ہیں تو اللہ کو یاد کرتے توبہ کرتے ہیں اور اللہ کے سوا گناہ کون بخش سکتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
راسخ العلم لوگ کھڑے، بیٹھے، لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں، غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے ان کو بے فائدہ نہیں بنایا، تو پاک ہے، تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۱
اللہ ہی جس کو چاہتا ہے پاکیزہ کرتا ہے۔	النساء (۴)	۴۹
نماز پڑھنے کے بعد کھڑے بیٹھے اور لیٹے اللہ کو یاد کرو۔	النساء (۴)	۱۰۳
منافق نماز میں بھی کھڑے ہوتے ہیں تو وہ بھی سستی اور کاہلی سے وہ بھی لوگوں کو دکھانے کے لئے، اللہ کو بھی یاد نہیں کرتے اور اگر کریں تو وہ بھی بہت کم۔	النساء (۴)	۱۴۲
اللہ سے ڈرتے رہو اور قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اختیار کرو۔	المائدہ (۵)	۳۵
شیطان چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے سبب تم میں دشمنی اور رنج ڈالے اور ذکر اور نماز سے روکے۔	المائدہ (۵)	۹۱
اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو تا کہ نجات حاصل کرو۔	الاعراف (۷)	۶۹
قوم سے کہا تم اللہ کی نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد نہ پھیلاؤ۔	الاعراف (۷)	۷۴
اپنے پروردگار کو دل ہی دل میں عاجزی اور خوف سے اور ہلکی آواز سے صبح شام یاد کرتے رہو۔	الاعراف (۷)	۲۰۵
اللہ کے ذکر سے ایمان والوں کے دل ڈر جاتے ہیں۔	الانفال (۸)	۲
اللہ کو بہت یاد کرو تا کہ مراد حاصل کرو۔	الانفال (۸)	۴۵
اللہ کی یاد سے دلوں کو اطمینان ملتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۸
اللہ کی یاد سے دل تسلی پاتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۱۲۷
موسیٰ سے کہا کہ ان کو اللہ کے دن یاد کراؤ۔	ابراہیم (۱۴)	۵
اللہ کے احسانوں کو یاد کرو جب فرعون سے تمہیں نجات دی وہ لڑکوں کو مارتے اور لڑکیوں کو زندہ رہنے دیتے۔	ابراہیم (۱۴)	۶
پنے پروردگار کی عبادت کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہاری موت آجائے۔	الحجر (۱۵)	۹۹
وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تا کہ تم یاد رکھو۔	النحل (۱۶)	۹۰
ساری تعریف اللہ کی ہے اس کا نہ تو بیٹا ہے اور نہ کوئی شریک نہ کوئی مددگار۔ اس کو بڑا جان کر بڑائی کرتے رہو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارنے والوں اور اس کی خوشنودی کے طالب لوگوں کے ساتھ صبر کرتے رہو اور جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا اس کا کہنا نہ ماننا۔	الکھف (۱۸)	۲۸
اس سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے اس سے منہ پھیر لیا۔	الکھف (۱۸)	۵۷
اور اس روز جہنم کو کافروں کے سامنے لائیں گے۔ وہ جو میری یاد سے غافل تھے اور نہ ہی سننے کی طاقت رکھتے تھے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۰ اور ۱۰۱
صبح شام اللہ کو یاد کرنا۔	مریم (۱۹)	۱۱
میری عبادت کیا کرو اور میری یاد کے لئے نماز پڑھا کرو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۴
موسیٰ نے کہا کہ میرے بھائی کو میرے کام میں شریک کرتا کہ ہم تیری بہت سی تسبیح کریں اور تجھے کثرت سے یاد کریں۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۴
تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۲
ایمان لانے والوں سے دوزخی تمسخر کرتے رہے یہاں تک کہ ان کے پیچھے میری یاد بھی بھول گئے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۰
بات یہ ہے کہ یہ اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے ہوئے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۴۲
اللہ کو اس کی بزرگی سے یاد کرو۔	الحج (۲۲)	۳۷
اگر اللہ لوگوں کو ایک دوسرے سے نہ ہٹاتا رہتا تو (راہبوں کے) صومعے اور (عیسائیوں کے) گرجے اور (یہودیوں کے) عبادت خانے اور (مسلمانوں کی) مسجدیں جن میں اللہ کا بہت سا ذکر کیا جاتا ہے گرائی جا چکی ہوتیں۔	الحج (۲۲)	۴۰
نصیحت اس لئے کی جاتی ہے کہ یاد رکھو۔	النور (۲۴)	۲۷
اللہ کے نام کا ذکر جن گھروں میں کیا جائے اور صبح وشام اس کی تسبیح کریں تو ان گھروں کو بلند کیا جائے گا۔	النور (۲۴)	۳۶
ایسے لوگ جن کو اللہ کے ذکر اور نماز پڑھنے اور زکوۃ دینے سے نہ سوداگری غافل کرتی ہے نہ خرید و فروخت وہ اس دن سے جب دل خوف سے الٹ جائیں گے اور آنکھیں چڑھ جائی گی ڈرتے ہیں۔	النور (۲۴)	۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تو نے جب ان کو اور ان کے باپ دادا کو نعمتیں دیں تو وہ تیری یاد کو بھول گئے۔	الفرقان (۲۵)	۱۸
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کئے اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۷
دعا قوتِ فیصلہ عطا فرمانے، نیکوکاروں میں ملانے کی، پچھلے لوگوں میں ذکرِ خیر کی اور نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں بنانے کی۔	الشعراء (۲۶)	۸۳تا۸۵
اللہ کا ذکر بڑا کام ہے جو کچھ تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۵
تمہارے لئے رسول اللہ (ﷺ) پیروی کرنے کے لئے بہترین نمونہ ہیں جو اللہ سے ملنے اور قیامت کے آنے کا یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں ان کو اور حکمت کی باتوں کو بھی یاد رکھو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۴
اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور عورتیں، ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۱
صبح وشام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۲
جو اللہ نے تم پر انعام کئے ہیں ان کو یاد کرو۔	الفاطر (۳۵)	۳
جو شخص پاک ہوتا ہے وہ اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
فرشتے (اللہ) پاک (ذات کا) ذکر کرتے رہتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۶
ہم نے پہاڑوں کے ان (داؤدؑ) کے زیرِ نگیں کر دیا تھا کہ صبح وشام ان کے ساتھ اللہ پاک کا ذکر کرتے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۸
سلیمانؑ افسوس کرنے لگے کہ اللہ کی یاد سے مال کی محبت اختیار کی یہاں تک کہ (سورج) پردے میں چھپ گیا۔	صٓ (۳۸)	۳۲
ان پر افسوس ہے جن کے دل اللہ کی یاد سے سخت ہو رہے ہیں اور یہی لوگ صریح گمراہی میں ہیں۔	الزمر (۳۹)	۲۲
اللہ سے ڈرنے والوں کے بدن کے رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں اور پھر ان کے بدن اور دل نرم ہو کر اللہ کو یاد کرتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اللہ کے ذکر پر منقبض ہو جاتے ہیں اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۴۵
اللہ کے سوا جو کارساز بنا رکھے ہیں وہ اللہ کو یاد ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	٦
جو کوئی اللہ کی یاد سے آنکھیں بند کر لے تو ہم اس پر شیطان مقرر کر دیتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۳٦
دنیا چاہنے والا جو ہماری یاد سے غافل ہو اس سے منہ پھیر لو۔	النجم (۵۳)	۲۹
اپنے پروردگار پر ایمان لانے کا تم سے عہد لے چکا ہے اگر تم کو یاد ہو۔	الحدید (۵۷)	۸
قرآن پڑھتے اور اللہ کو یاد کرتے وقت دل نرم پڑنے چاہئیں۔	الحدید (۵۷)	۱٦
جب اللہ ان کو جمع کرے گا تو جو کام وہ کرتے رہے ہے سب بتا دے گا اللہ کو سب یاد ہے البتہ یہ بھول گئے ہیں۔	المجادلہ (۵۸)	٦ اور ۷
منافق شیطان کے قابو میں ہیں جس نے ان کو اللہ کی یاد سے بھلا دیا ہے اور شیطان کا لشکر نقصان اٹھانے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۱۹
پیغمبر (ﷺ) اللہ کی آیتیں پڑھتے اور ان کو پاک کرتے اور کتاب اور دانائی سکھاتے ہیں۔	الجمعہ (٦۲)	۲
جمعہ کے دن جب نماز کے لئے اذان دی جائے تو اللہ کی یاد کے لئے جلدی کرو اور تجارت ترک کر دو۔ یہ تمہارے حق میں بہتر ہے۔	الجمعہ (٦۲)	۹
نماز کے بعد پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔	الجمعہ (٦۲)	۱۰
مال اور اولاد اللہ کی یاد سے غافل نہ کر دے غفلت میں پڑنے والا خسارہ میں رہے گا۔	المنفقون (٦۳)	۹
سویرے نکلے کہ جا کر کاٹیں گے مگر جب دیکھا تو باغ ویران تھا، ایک نے کہا تم نے اللہ کو کیوں نہ یاد کیا۔	القلم (٦۸)	۱۷ تا ۳۵
اللہ کی یاد سے روگردانی کرنے والوں کو سخت عذاب میں داخل کیا جائے گا۔	جن (۷۲)	۱۷
رات کو قیام کرو مگر تھوڑی دیر یعنی نصف رات یا اس سے کچھ کم یا کچھ زیادہ۔	المزمل (۷۳)	۲ تا ۴
دن میں دوسرے مشاغل ہوتے ہیں تو (رات کو) اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرو اور ہر طرف سے بے تعلق ہو کر اسی کی طرف متوجہ ہو جاؤ۔	المزمل (۷۳)	٦ تا ۸
بعض تہائی بعض دو تہائی اور بعض آدھی رات قیام کرتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن کو یاد بھی تب رکھیں گے جب اللہ چاہے۔	المدثر (۷۴)	۵۶
رات کو بڑی دیر تک اس کے آگے سجدے اور اس کی پاکی بیان کرو۔	الدھر (۷۶)	۲۶
بیشک وہ مراد کو پہنچ گیا جو اپنے پروردگار کے نام کا ذکر کرتا رہا اور پڑھتا رہا۔	اعلیٰ (۸۷)	۱۵
اللہ نے بدکاری سے بچنے اور پرہیزگاری کرنے کی سمجھ دی تو جس نے اپنے نفس کو پاک رکھا وہ مراد کو پہنچ گیا۔	الشمس (۹۱)	۸ اور ۹
پروردگار کی نعمتوں کا ذکر کرتے رہنا چاہئے۔	الضحیٰ (۹۳)	۱۱
فارغ اوقات میں ذکر میں محنت کرو۔	الانشرح (۹۴)	۷

(ساتھ ہی دیکھئے: تسبیح صفحہ ۸۹۲)

اللہ کا راستہ

(دیکھئے: راستہ صفحہ ۱۲۷۴، ہدایت صفحہ ۲۵۳۵)

اللہ کا رنگ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہہ دو کہ ہم نے اللہ کا رنگ اختیار کر لیا ہے۔ اور اللہ سے بہتر کس کا رنگ ہو سکتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۳۸

اللہ کا شکر

(دیکھئے: شکر صفحہ ۱۵۳۷)

اللہ کا عذاب

(دیکھئے: عذاب صفحہ ۱۶۴۰)

اللہ کا عرش

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر ٹھہرا۔ رات کو دن کا لباس پہناتا، سورج اور چاند کو پیدا کیا ساری مخلوق اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا۔	الاعراف (۷)	۵۴
اس کے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	التوبہ (۹) ۱۲۹، النمل (۲۷)	۲۶
چھ دن میں بنائے اور پھر عرش پر قائم ہوا۔	یونس (۱۰)	۳
چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بنایا، اس کا عرش پانی پر تھا۔	ھود (۱۱)	۷
اللہ وہی تو ہے جس نے ستونوں کے بغیر آسمان جیسا کہ تم دیکھتے ہو (اتنے) اونچے بنائے۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا اور سورج اور چاند کو کام میں لگا دیا۔ ہر ایک، ایک معیادِ معین تک گردش کر رہا ہے، وہی (دنیا کے) کاموں کا انتظام کرتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲
کہہ دو اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور عرش کی طرف رستہ نکال لیتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۲
قرآن اس ذات کا اُتارا ہوا ہے جس نے زمین اور اُونچے اُونچے آسمان بنائے یعنی رحمٰن جو عرش پر قائم ہوا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴ اور ۵
جو باتیں یہ لوگ کرتے ہیں اللہ مالکِ عرش ان سے پاک ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۲
سات آسمانوں اور عرشِ عظیم کا مالک۔	المؤمنون (۲۳)	۸۶ اور ۸۷
اللہ سچا بادشاہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی عرش کا مالک ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۶
چھ دن میں پیدا کیا، پھر عرش پر جا ٹھہرا، وہ بڑا مہربان ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۹
اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔	السجدہ (۳۲)	۴
فرشتے عرش کے گرد گھیرا باندھے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۷۵
فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے اس کے گرد گھیرا باندھے ہوئے اپنے پروردگار پر ایمان رکھتے ہوئے اس کی تعریف اور تسبیح کرتے رہتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ مالک ہے درجات عالی اور صاحبِ عرش ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
آسمانوں اور زمین اور عرش کا مالک ہے اور جو یہ شرک کرتے ہیں اس سے پاک ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۲
اسی نے آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر جا ٹھہرا۔ جو چیز زمین میں داخل ہوتی ہے اور جو آسمان سے اترتی یا اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے۔	الحدید (۵۷)	۴
قیامت کے دن آٹھ فرشتے اللہ کا عرش اٹھائے ہوئے ہوں گے۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۷
قرآن فرشتہ عالی مقام جو صاحبِ قوت اور مالکِ عرش کے نزدیک اونچا درجہ رکھتا ہے سردار اور امانت والے کی زبان سے ادا کئے گئے الفاظ میں ہے۔	التکویر (۸۱)	۱۹تا۲۱
عرش کا مالک بڑی شان والا ہے۔	البروج (۸۵)	۱۵

اللہ کا علم

(دیکھئے: اللہ جانتا ہے صفحہ ۳۵۳، خبردار ہے صفحہ ۳۷۰، علم صفحہ ۱۶۸۳)

اللہ کا غضب

ہدایت فرما سیدھے راستے کی جو انعام والا ہو اور ایسا نہ ہو جس پر تیرا غضب ہوا اور نہ ہی گمراہوں کا ہو۔	الفاتحہ (۱)	۵تا۷
آخر کار ذلت اور محتاجی ان چمٹا دی گئی اور وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گئے۔ یہ اس لئے کہ وہ اللہ کی آیتوں سے انکار کرتے تھے اور اس کے نبیوں کو ناحق قتل کر دیتے تھے اور نافرمانی کئے جاتے اور حد سے بڑھے جاتے تھے۔	البقرۃ (۲)	۶۱
اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو اس کے غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔	البقرۃ (۲)	۹۰
قیامت کو ہر شخص نیکی بھی دیکھ لے گا اور گناہوں کو بھی تو اس وقت آرزو کرے گا کاش میں گناہوں سے دور رہتا۔ اللہ تم کو اپنے غضب سے اسی لئے ڈراتا ہے اور وہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	آل عمران (۳)	۳۰
حد سے بڑھتے جانے پر ان سے ذلت چمٹی رہے گی، اللہ کے غضب کا شکار رہیں گے اور ناداری		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے ساتھ رہے گی اس لئے کہ یہ آیتوں کا انکار اور اس کے پیغمبروں کو قتل کر دیتے تھے۔	آل عمران (۳)	۱۱۱ اور ۱۱۲
جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء (۴)	۹۳
بدترین سزا پانے والے وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، غضب ناک ہوا، ان میں سے بندر اور سور بنائے۔	المائدہ (۵)	۶۰
ھودؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر عذاب اور غضب (کا نازل ہونا) مقرر ہو چکا ہے۔	الاعراف (۷)	۷۱
(اللہ نے فرمایا کہ) جن لوگوں نے بچھڑے کو (معبود) بنا لیا تھا ان پر پروردگار کا غضب واقع ہوگا اور دنیا کی زندگی میں ذلت ہوگی۔	الاعراف (۷)	۱۵۲
جنگ سے پیٹھ پھیرنے پر اللہ کا غضب اور وہ دوزخی ہوگا۔	الانفال (۸)	۱۶
بچھڑے کو معبود بنا لینے والوں پر اللہ کا غضب اور ذلت کی پیشگوئی اور توبہ کرنے والوں کے لئے بخشش۔	الاعراف (۷)	۱۵۲ اور ۱۵۳
جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے ماسوائے زبردستی کے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے اور ان کو بڑا سخت عذاب ہوگا۔	النحل (۱۶)	۱۰۶
حد سے نہ نکلنا ورنہ تم پر میرا غضب ہوگا اور جس پر میرا غضب ہوا وہ ہلاک ہو گیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۱
زنا کے الزام سے عورت کو سزا سے یہ بات ٹال سکتی ہے پہلے یہ چار بار اللہ کی قسم کھائے کہ یہ جھوٹا ہے اور پانچویں بار یوں کہے کہ اگر یہ سچا ہو تو مجھ پر اللہ کا غضب نازل ہو۔	النور (۲۴)	۸ اور ۹
جو لوگ ایمان لانے کے بعد اللہ کے بارے میں جھگڑتے ہیں ان کا جھگڑا فضول ہے اور ان پر اللہ کا غضب اور ان کے لئے سخت عذاب ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۶
ایسوں سے دوستی نہ کرو جن پر اللہ کا غضب ہوا، وہ نہ تم میں ہیں نہ اُن میں۔	المجادلہ (۵۸)	۱۴

اللہ کا طریقہ

(دیکھئے: طور طریقہ صفحہ ۱۶۰۱، عادت صفحہ ۱۶۲۵)

اللہ کا فضل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ فضل کا وعدہ کرتا ہے۔	البقرہ (۲) ۲۶۸	
بڑے فضل کا مالک ہے۔	آل عمران (۳) ۷۴، الانفال (۸) ۲۹، التوبہ (۹) ۲۹	
اللہ بڑے فضل والا ہے۔	الحدید (۵۷) ۲۱، الجمعہ (۶۲) ۴	
اگر اللہ کا فضل نہ ہوتا تو تم خسارے والے ہو جاتے۔	البقرہ (۲)	۶۴
اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنے فضل سے کتاب نازل فرماتا ہے۔	البقرۃ (۲)	۹۰
اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	البقرۃ (۲)	۱۰۵
تم پر کچھ گناہ نہیں کہ حج کے دنوں اپنے پروردگار سے اس کا فضل (روزی) طلب کرو۔	البقرۃ (۲)	۱۹۸
بے شک اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ ناشکرے ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۴۳
اللہ تمام جہان پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۱
اللہ مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور وہ وسیع علم والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
فضل کرنا بھی اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	آل عمران (۳)	۷۳
وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	آل عمران (۳)	۷۴
اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۲
جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس پر خوش ہیں۔ بلکہ جو بعد میں مرنے والے ان کے لئے خوشیاں منا رہے ہیں قیامت کو نہ ان کو کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم۔ اور اللہ کے انعامات اور فضل سے خوش ہو رہے ہیں اور اس سے بھی کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۱۷۰ اور ۱۷۱
وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	آل عمران (۳)	۱۷۴
جو لوگ مال میں جو اللہ نے اپنے فضل سے ان کو عطا فرمایا ہے بخل کرتے ہیں وہ اس بخل کو اپنے حق میں اچھا نہ سمجھیں۔	آل عمران (۳)	۱۸۰
اللہ سے اس کا فضل مانگتے رہو۔	النساء (۴)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ بخل کرنے اور بخل سکھانے والوں کو پسند نہیں کرتا کہ جو مال اللہ کے فضل سے ملا ہے اسے چھپائیں اور ناشکری کریں۔	النساء(۴)	۳۶اور ۳۷
اللہ نے جو لوگوں کو اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس سے حسد کرتے ہیں۔	النساء(۴)	۵۴
جو لوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں وہ قیامت کے دن افضل بندوں کے ساتھ ہوں گے یعنی انبیاء، صدیق، شہید اور نیک لوگوں کی رفاقت ملتی۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔	النساء(۴)	۶۹اور ۷۰
جہاد سے رک جانے والا اگر تم پر اللہ فضل کرے تو وہ افسوس کرتا ہے کہ کاش میں بھی ان کے ساتھ ہوتا۔	النساء(۴)	۷۳
اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند لوگوں کے سوا تمام لوگ شیطان کے پیرو ہو جاتے۔	النساء(۴)	۸۳
اللہ نے تم کو کتاب اور دانائی دی اور وہ باتیں سکھائیں جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر اللہ نے بڑا فضل کیا۔	النساء(۴)	۱۱۳
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کو پورا بدلہ بلکہ اپنے فضل سے زیادہ ہی عنایت کرے گا۔	النساء(۴)	۱۷۳
جو ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اپنا سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء(۴)	۱۷۵
جب عزت کے گھر جا رہے ہوں تو اپنے پروردگار کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار ہوں۔	المائدہ(۵)	۲
اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے پر اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔	المائدہ(۵)	۵۴
(دولت مند غریب کو دیکھ سوال کرتے ہیں) کیا یہی لوگ ہیں جب پر اللہ نے فضل کیا؟	الانعام(۶)	۵۳
اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الانفال(۸)	۲۹
اگر مفلسی کا خوف ہو تو اللہ اپنے فضل سے غنی کر دے گا۔	التوبہ(۹)	۲۸
صدقات کی تقسیم پر اگر وہ خوش رہتے جو اللہ نے اور اس کے رسول (ﷺ) نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے ہمیں پھر دے دیں گے۔	التوبہ(۹)	۵۹
مسلمانوں کو اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔	التوبہ(۹)	۷۴
بعض ایسے بھی ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ وہ اگر ہم پر اپنا فضل کرے گا تو ضرور خیرات کیا کریں گے۔	التوبہ(۹)	۷۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافروں نے مسلمانوں میں کونسا عیب دیکھا سوا اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے اپنی مہربانی سے ان کو دولت مند کر دیا ہے۔	التوبہ (۹)	۷۴
بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے مال عطا فرمائے گا تو ضرور خیرات کریں گے لیکن جب اللہ نے ان کو اپنے فضل سے مال عطا کیا تو اس میں بخل کرنے لگے اور اپنے عہد سے پھر گئے۔	التوبہ (۹)	۷۵ اور ۷۶
نصیحت، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔ اور یہ اللہ کا فضل اور مہربانی سے ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷ اور ۵۸
اگر اللہ تکلیف پہنچائے تو اس کو دور کرنے والا کوئی نہیں اگر بھلائی کرنا چاہے تو اس کے فضل کو روکنے والا کوئی نہیں۔	یونس (۱۰)	۱۰۷
ہمیں شایاں نہیں کہ کسی چیز کو اللہ کے ساتھ شریک بنائیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے ہم پر بھی اور لوگوں پر بھی ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	یوسف (۱۲)	۳۸
سمندر کو تمہارے لئے مسخر کیا تا کہ اس میں سے تازہ گوشت کھاؤ، زیور (موتی) نکالو، اس میں کشتیاں چلتی ہیں تا کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۱۴
رات تاریک اور دن روشن تا کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور برسوں کا حساب رکھو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۲
پروردگار وہ ہے جو سمندر/دریا میں کشتیاں چلاتا ہے تا کہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۶
قرآن کو چاہیں تو تمہارے دلوں سے غائب کر دیں مگر یہ تمہارے پروردگار کی رحمت اور فضل ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۶ اور ۸۷
اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہو تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں۔	النور (۲۴)	۱۰
دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو بڑا عذاب نازل ہوتا۔	النور (۲۴)	۱۴
اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی (تو کیا کچھ نہ ہوتا)۔	النور (۲۴)	۲۰
جو لوگ اس بات کو پسند کرتے ہیں کہ مومنوں میں بے حیائی کی خبر پھیلے ان کو دنیا اور آخرت میں دکھ دینے والا عذاب ہوگا اور اگر آپ (ﷺ) پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو کیا کچھ ہوتا۔	النور (۲۴)	۲۰
اللہ کا فضل اور احسان نہ ہوتا تو کوئی بھی پاک نہ ہوتا۔	النور (۲۴)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ تم میں صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ رشتہ داروں، محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ نہیں دیں گے۔	النور (۲۴)	۲۲
اپنی قوم کی بیوہ عورتوں کے نکاح کر دیا کرو اور اپنے غلاموں اور لونڈیوں کے بھی، جو نیک ہوں نکاح کر دیا کرو اگر وہ مفلس ہوں گے تو اللہ ان کو اپنے فضل سے خوشحال کر دے گا۔	النور (۲۴)	۳۲
جن کو بیاہ کا مقدور نہ وہ پاکدامنی کو اختیار کئے رہیں یہاں تک کہ اللہ ان کو اپنے فضل سے غنی کر دے۔	النور (۲۴)	۳۳
جن گھروں کو اللہ بلند کرنا چاہتا اس لئے کہ اللہ ان کو ان کے عملوں کا بہت اچھا بدلہ دے اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عطا کرے۔	النور (۲۴)	۳۸
سلیمانؑ نے لوگوں کو بتایا کہ اللہ تعالیٰ نے انہیں جانوروں کی بولی سکھائی جو ان پر اللہ کا فضل ہے۔	النمل (۲۷)	۱۶
سلیمانؑ نے تخت اپنے پاس دیکھ کر کہا کہ یہ میرے پروردگار کا فضل ہے کہ میں آزمائش پر شکر ادا کرتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
پروردگار تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے مگر اکثر شکر نہیں کرتے۔	النمل (۲۷)	۷۳
اپنی رحمت سے رات اور دن بنائے تاکہ آرام کرو اور اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔	القصص (۲۸)	۷۳
دن میں اس کا فضل تلاش کرو۔	الروم (۳۰)	۲۳
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جزا دے گا۔	الروم (۳۰)	۴۵
ہواؤں کو خوشخبری رحمت کے لئے بھیجتا اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل کماؤ اور تاکہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کا بڑا فضل ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۷
سمندر/دریا سے تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
اللہ پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔	الفاطر (۳۵)	۲۹ اور ۳۰
ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا تو ان میں سے کچھ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور کچھ میانہ رو ہیں اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جاتے ہیں۔ یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنتی اللہ کا شکر کریں گے کہ جس نے اپنے فضل سے ہمیشہ کے رہنے کے گھر میں اتارا۔	الفاطر (۳۵)	۳۵
اللہ لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	المؤمن (۴۰)	۶۱
جنتی جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس ہوگا یہی اس کا بڑا فضل ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۶
عیسیٰؑ ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے نمونہ بنایا۔	الزخرف (۴۳)	۵۹
پرہیزگار لوگوں پر اُن کے پروردگار کا فضل ہوگا۔	الدخان (۴۴)	۵۷
اسی نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تا کہ اس کے حکم سے تم اس میں کشتیاں چلاؤ تا کہ اس کے فضل سے اس کا معاش تلاش کرو۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۲
محمد (ﷺ) اور ان کے ساتھی جھک کر اور سجود ہو کر اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں سجدوں سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں تورات اور انجیل میں بھی ان کے یہی اوصاف لکھے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹
ایمان والے جو کفر اور نافرمانی سے بیزار ہوں وہی راہ ہدایت پر ہیں اور یہ اللہ کے فضل اور احسان سے ہوتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۷اور۸
آپ (ﷺ) اپنے پروردگار کے فضل سے نہ تو کاہن ہیں اور نہ دیوانے۔	الطور (۵۲)	۲۹
جنت جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو اُن لوگوں کے لئے تیار کی گئی جو اللہ پر اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۱
اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔ اور یہ کہ اللہ کے ہاتھ میں ہی اس کا فضل ہے وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۹
مفلس مہاجرین اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہ سچے ایمان والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۸
رسالت اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نماز کے بعد پھیل جاؤ اور اللہ کا فضل تلاش کرو اور اللہ کو بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات پاؤ۔	الجمعہ (۶۲)	۱۰
جو چیز اللہ کے پاس ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۱۱
(اے محمد ﷺ) تم اپنے پروردگار کے فضل سے دیوانے نہیں ہو۔	القلم (۶۸)	۲
بعض اللہ کے فضل کی تلاش میں ملک میں سفر کرتے ہیں۔	المزمل (۷۳)	۲۰

اللہ کا فیصلہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ان کے درمیان قیامت کو فیصلہ کرے گا۔	البقرہ (۲)	۱۱۳
کتابیں بھیجیں تاکہ جن امور میں یہ اختلاف کرتے ہیں اس سے ان میں فیصلہ کردیا جائے مگر اختلاف انہیں نے ہی کیا جن کو کتاب دی گئی تھی۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
تم سب میرے پاس لوٹ کر آؤ گے تو جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں اس دن تمہارے درمیان سب کا فیصلہ کردوں گا۔	آلِ عمران (۳)	۵۵
تم پر سچی کتاب نازل کی ہے تاکہ تم اللہ کی ہدایت کے مطابق لوگوں میں فیصلہ کرو۔	النساء (۴)	۱۰۵
اللہ تم میں (یعنی مومنوں اور کافروں میں) قیامت کے دن فیصلہ کردے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر ہرگز غلبہ نہیں دے گا۔	النساء (۴)	۱۴۱
اگر کچھ ایمان لاتے ہیں اور کچھ نہیں لاتے تو صبر کرو اللہ فیصلہ کردے گا۔	الاعراف (۷)	۸۷
اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۸۷
ہمارا اللہ ہی پر بھروسہ ہے، وہی فیصلہ کرے گا۔	الاعراف (۷)	۸۹
جن باتوں میں اختلاف کرتے ہیں وقت آنے پر ان میں فیصلہ کردیا جائے گا۔	یونس (۱۰)	۱۹
جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کرتے رہو صبر کرو اور فیصلہ کا انتظار کرو۔	یونس (۱۰)	۱۰۹
اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۰۹
اگر پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کردیا جاتا، قیامت کو ان کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دے گا ان کے اعمال سے اللہ واقف ہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۰ اور ۱۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ سب سے بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۰
آخرت میں فیصلہ ہونے کے بعد شیطان لوگوں سے کہے گا کہ اللہ کا وعدہ سچا تھا اور میرا جھوٹا تم میرے نقشِ قدم پر چلے اب تم اپنے آپ کو ملامت کرو، گمراہوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
اس (قرآن) کے ذریعہ جن میں اختلاف ہے فیصلہ کردو۔	النحل (۱۶)	۶۴
ہفتے کا دن تو ان کے لئے مقرر تھا جنہوں نے اختلاف کیا تھا اللہ قیامت کے دن ان کے اختلاف کا فیصلہ کردے گا۔	النحل (۱۶)	۱۲۴
ان کو حسرت کے دن سے ڈراؤ جب فیصلہ کردیا جائے گا وہ غفلت میں ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم (۱۹)	۳۹
مومنوں، یہودیوں، ستارہ پرستوں، عیسائیوں، مجوسیوں اور مشرکوں میں اللہ تعالیٰ قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۷
اس دن اللہ کی بادشاہی ہوگی۔ وہی فیصلہ کرے گا۔ ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے بہترین جنت ہوگی۔	الحج (۲۲)	۵۶
اور لوگ اگر جھگڑا کریں تو کہہ دو جو عمل تم کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے اور وہ قیامت کے دن اس کا فیصلہ کردے گا۔	الحج (۲۲)	۶۸ اور ۶۹
(نوحؑ کی فریاد) پروردگار میری قوم نے مجھے جھٹلایا، تو ہی کھلا فیصلہ کردے مجھے اور جو مومن میرے ساتھ ہیں انہیں بچالے۔	الشعراء (۲۶)	۱۱۷ اور ۱۱۸
پروردگار ان کا فیصلہ (قیامت کو) کردے گا وہ غالب اور علم والا ہے۔	النمل (۲۷)	۷۸
بے شک تمہارا پروردگار جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے تھے قیامت کے روز فیصلہ کردے گا۔	السجدہ (۳۲)	۲۵
ہمارا پروردگار سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کردے گا۔	سبا (۳۴)	۲۶
کافروں کو کہا جائے گا یہ ہے وہ فیصلہ کا دن جس کو تم جھوٹ سمجھتے تھے۔	الصفٰت (۳۷)	۲۱
اللہ کے سوا دوست بنانے اور وسیلہ بنانے والوں کا اللہ قیامت کو فیصلہ کردے گا۔	الزمر (۳۹)	۳
آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے اور ظاہر و پوشیدہ کے جاننے والے تو ہی اپنے بندوں کی اختلافی باتوں میں فیصلہ کریگا۔	الزمر (۳۹)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اعمال کی کتاب رکھ دی جائے گی پیغمبر اور گواہ حاضر کئے جائیں گے انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور بے انصافی نہیں ہوگی۔	الزمر (۳۹)	۶۹
جس شخص نے جو عمل کیا اس کو اس کا پورا پورا (یومِ حساب کو) بدلہ مل جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۷۰
(مشرکوں میں) بڑے آدمی کہیں گے تم اور ہم سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں کے درمیان فیصلہ کر چکا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۸
جب اللہ کا حکم آ پہنچے گا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔	المؤمن (۴۰)	۷۸
پروردگار کی طرف سے وقت مقرر نہ ہوتا تو فیصلہ کر دیا جاتا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۵
جس بات میں اختلاف کرتے ہو اس کا فیصلہ اللہ کرے گا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۰
اگر وقت مقرر تک بات نہ ٹھہری ہوتی تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۴
اگر وقت کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۱
فیصلہ کے دن کا وقت مقرر ہے۔	الدخان (۴۴)	۴۰
پروردگار قیامت کے دن ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے فیصلہ کر دے گا۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۷
اس روز وہی فیصلہ کرے گا جو کچھ تم کرتے ہو، اللہ اس کو دیکھتا ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: انصاف صفحہ ۶۱۵)

اللہ کافی ہے

(دیکھئے: اللہ پر بھروسہ صفحہ ۳۸۵، کارساز صفحہ ۲۰۶۷)

اللہ کا کلام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لاعلموں نے کہا کہ اللہ خود ہمارے ساتھ کیوں کلام نہیں کرتا؟	البقرہ (۲)	۱۱۸
رسولوں میں سے بعض وہ جن کے ساتھ اللہ نے کلام کیا اور بعض کے درجات کو بلند کیا۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
بعض کتاب میں کلام کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں۔	النساء (۴)	۴۶
اللہ نے اپنے پیغام اور کلام سے ممتاز کر دیا۔	الاعراف (۷)	۱۴۴
اللہ پر، اس کے نبی امّی پر اس کے تمام کلام پر ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو۔	الاعراف (۷)	۱۵۸
اللہ کے اختیار میں سب باتیں ہیں خواہ پہاڑ چلائے، زمین پھاڑے یا مردوں سے کلام کرے۔	الرعد (۱۳)	۳۱
اللہ کا کلام لوگوں کو ڈرانے کے لئے اور اہلِ عقل کی نصیحت کے لئے۔	ابراہیم (۱۴)	۵۲
متقی قرآن کے بارے میں کہیں گے کہ اللہ نے بہترین کلام نازل کیا ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت اچھا ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰
یہ کلام تمہارے پروردگار کی طرف سے حق کے ساتھ نازل ہوا۔	النحل (۱۶)	۱۰۲
اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شائد آپ (ﷺ) اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالیں۔	الکھف (۱۸)	۶
اس سے بڑا ظالم کون جس کو پروردگار کے کلام سے سمجھایا گیا تو اس نے منہ پھیر لیا اور بھول گیا کہ اس نے کون سے اعمال آگے بھیج رکھے ہیں۔	الکھف (۱۸)	۵۷
اگر پیغمبر سے پہلے انہیں عذاب دے دیتے تو یہ کہتے کہ پہلے پیغمبر کیوں نہ بھیجا کہ ہم تیرے کلام کی پیروی کرتے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۴
ایمان والوں کو پاکیزہ کلام سے ہدایت ملی۔	الحج (۲۲)	۲۳ اور ۲۴
کیا انہوں نے اس کلام میں غور نہیں کیا۔	المؤمنون (۲۳)	۶۸
کیا اس سے پہلے ایسا کلام نہ آیا تھا۔	المؤمنون (۲۳)	۶۸
اللہ کا کلام بدلتا نہیں۔	قٓ (۵۰)	۲۹
اگر یہ (کافر) سچے ہیں تو ایسا کلام خود بنا لائیں۔	الطور (۵۲)	۳۳ اور ۳۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کفار اس کلام سے تعجب کرتے ہیں۔	النجم (۵۳)	۵۹
مریمؑ اللہ کے کلام اور کتابوں کو برحق سمجھتی تھیں اور فرمانبردار تھیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
شاعر کا کلام نہیں اور نہ کاہن کے خرافات۔	الحاقۃ (۶۹)	۴۱ اور ۴۲
کافروں نے تکبر کیا اور کہا کہ یہ تو جادو ہے اور بشر کا کلام ہے۔	المدثر (۷۴)	۱۶ تا ۲۶
یہ (قرآن) شیطان مردود کا کلام نہیں ہے۔	التکویر (۸۱)	۲۵

اللہ کا گھر

(دیکھئے: قبلہ صفحہ ۱۷۷۶، مسجد صفحہ ۲۳۲۱، مسجد الحرام صفحہ ۲۳۲۲)

اللہ کا نور

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نور اور روشن کتاب جس پر چلنے والوں کے لئے نجات، اللہ اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لے جاتا ہے اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۵ اور ۱۶
اللہ اپنے نور کو پورا کئے بغیر رہنے کا نہیں۔	التوبہ (۹)	۳۲
(مشرک اور اہلِ کتاب) چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور پھونک مار کر بجھا دیں۔	التوبہ (۹)	۳۲
اللہ ہی آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔	النور (۲۴)	۳۵
اس کے نور کی مثال گویا طاق میں چراغ اور چراغ میں قندیل اور قندیل میں زیتون کا تیل جو جلنے پر تیار گویا نور پر نور ہے۔	النور (۲۴)	۳۵
یوم حشر کو زمین اپنے پروردگار کے نور سے چمک رہی ہو۔	الزمر (۳۹)	۶۹
اللہ پر، اس کے رسول (ﷺ) اور اس کے نور (قرآن) پر ایمان لاؤ۔	التغابن (۶۴)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: روشنی (نور) صفحہ ۱۳۸۴)

اللہ کا وعدہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو اللہ کے سچے وعدے کو توڑتے ہیں وہ خسارے میں ہیں۔	البقرہ(۲)	۲۷
وعدہ پورا کرنے کا حکم۔	البقرہ(۲)	۴۰
موسیٰ سے چالیس رات کا وعدہ کیا۔	البقرہ(۲)	۵۱
کیا اللہ سے کوئی اقرار (وعدہ) لے رکھا ہے انہوں نے؟	البقرہ(۲)	۸۰
ذکر کرنے اور نماز ادا کرنے کا وعدہ لیا۔	البقرہ(۲)	۸۳
وعدہ آپس میں خونریزی نہ کرنے کا اور نہ جلاوطن کرنے کا اور انہوں نے مان لیا۔	البقرہ(۲)	۸۴
جب بھی اللہ سے وعدہ کیا تو اکثر نے توڑ دیا۔	البقرہ(۲)	۱۰۰
سوال کیا میری اولاد میں بھی امام ہوگا، اللہ نے جواب دیا میرا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں۔	البقرہ(۲)	۱۲۴
اللہ مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور وہ وسیع علم والا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۶۸
اے پروردگار! تو اس روز جس (کے آنے) میں کچھ بھی شک نہیں سب لوگوں کو (اپنے حضور میں) جمع کرلے گا۔ بیشک تو اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔	آلِ عمران(۳)	۹
اللہ نے اپنا وعدہ سچا کر دیا (یعنی) اس وقت جبکہ آپ (ﷺ) کافروں کو قتل کر رہے تھے، یہاں تک کہ جو آپ چاہتے تھے اللہ نے آپ کو دکھا دیا۔	آلِ عمران(۳)	۱۵۲
اے پروردگار! تو نے جن چیزوں کے ہم سے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے وعدے کئے ہیں وہ ہمیں عطا فرما اور قیامت کے دن ہمیں رسوا نہ کیجیو۔ کچھ شک نہیں کہ تو وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔	آلِ عمران(۳)	۱۹۴
بے بس مرد، عورتیں اور بچے دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔	النساء(۴)	۷۵
اللہ نے مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے پر درجے میں فضیلت بخشی ہے اور اللہ کا نیک وعدہ سب سے ہے۔	النساء(۴)	۹۵
اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بات میں سچا اور کون ہوسکتا ہے۔	النساء(۴)	۱۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جولوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ نے وعدہ فرمایا ہے کہ ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	المائدہ (۵)	۹
عذاب جس کا وعدہ ہے جلد آنے والا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۴
بہشت کے مالک بننے پر اہلِ دوزخ سے کہیں گے کہ ہمارے پروردگار کا وعدہ سچا تھا اور اس نے ہمیں بچالیا کیا تم جن کو شریک بناتے تھے ان کا وعدہ بھی سچا تھا؟	الاعراف (۷)	۴۴
کیا یہ لوگ اس کے وعدہ عذاب کے منتظر ہیں؟	الاعراف (۷)	۵۳
بنی اسرائیل کے صبر کی وجہ سے اللہ نے وعدہ پورا کیا۔ فرعونیوں کو غرق کیا اور ان کو وارث بنایا۔	الاعراف (۷)	۱۳۷
(اس وقت کو یاد کرو) جب اللہ تم سے وعدہ کرتا تھا کہ (ابوسفیان اور ابوجہل کے) دو گروہوں میں سے ایک گروہ تمہارا (مسخر) ہوجائے گا۔	الانفال (۸)	۷
منافق مردوں اور عورتوں سے آتشِ جہنم کا وعدہ اور ان پر اللہ نے لعنت کردی اور ہمیشہ کا عذاب ہے۔	التوبہ (۹)	٦٨
اللہ اور اسکے رسول اللہ (ﷺ) کی اطاعت کرتے ہیں، ان سے بہشت کا وعدہ ہے جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہونگی اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور ان کے لئے نفیس مکانات ہوں گے، اور اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۷۱ اور ۷۲
اللہ نے مومنوں سے ان کی جان اور مال جنت کے بدلے خرید لی یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے جاتے بھی ہیں۔ یہ تورات انجیل اور قرآن میں سچا وعدہ ہے۔ (جس کا پورا کرنا اسے ضرور ہے)۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
اللہ سے زیادہ سچا وعدہ پورا کرنے والا کون ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یونس (۱۰)	۴، ۵۵
اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں تمہاری آنکھوں کے سامنے (نازل) کریں یا (اس وقت جب) تمہاری مدت حیات پوری کردیں تو ان کو ہمارے ہی پاس لوٹ کر آنا ہے۔ یہ جو کچھ کررہے ہیں اللہ اس کو دیکھ رہا ہے۔	یونس (۱۰)	۴۶
اور یہ کہتے ہیں کہ اگر تم سچے ہو تو (جس عذاب کا) یہ وعدہ (ہے وہ آئے گا) کب؟	یونس (۱۰)	۴۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تیرا وعدہ سچا ہے اور تو سب سے بہتر حاکم ہے۔	ھود (۱۱)	۴۵
عذاب کا وعدہ جھوٹا نہیں ہے۔	ھود (۱۱)	۶۵
قومِ لوط پر (عذاب کے) وعدہ کا وقت صبح ہے۔	ھود (۱۱)	۸۱
اختلاف کی وجہ سے اللہ کا وعدہ پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	ھود (۱۱)	۱۱۸ تا ۱۱۹
اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا۔	الرعد (۱۳)	۳۱
متقیوں کے لئے جنت کا وعدہ ہے جس میں نہریں بہہ رہی ہیں، اس کے پھل ہمیشہ رہنے والے ہیں اور ان کے سائے بھی۔	الرعد (۱۳)	۳۵
اگر ہم کوئی عذاب جس کا ان لوگوں سے وعدہ کرتے ہیں آپ (ﷺ) کو دکھائیں (یعنی آپ ﷺ کے روبرو نازل کریں)۔	الرعد (۱۳)	۴۰
آخرت میں فیصلہ ہونے کے بعد شیطان لوگوں سے کہے گا کہ اللہ کا وعدہ سچا تھا اور میرا جھوٹا، تم میرے نقشِ قدم پر چلے اب تم اپنے آپ کو ملامت کرو، گمراہوں کیلئے دردناک عذاب ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۲
اللہ نے جو وعدہ پیغمبروں سے کیا ہے اس کے خلاف نہیں کرے گا۔	ابراہیم (۱۴)	۴۷
شیطان کے پیچھے چلنے والوں سے وعدہ کی جگہ جہنم ہے۔	الحجر (۱۵)	۴۳
متقیوں کے لئے جنت کا وعدہ ہے انمیں سلامتی اور امن میں داخل ہو جاؤ اور یہ آپس میں بھائی بھائی ہیں تختوں پر آمنے سامنے بیٹھے ہوں گے ان کو وہاں کوئی تکلیف نہ ہوگی۔	الحجر (۱۵)	۴۵ تا ۴۸
قسمیں کھاتے ہیں کہ دوبارہ نہیں اٹھائے جائیں گے۔ ہرگز نہیں اللہ کا وعدہ سچا ہے۔ اکثر لوگ نہیں جانتے تا کہ جن باتوں میں یہ اختلاف کرتے تھے وہ جان لیں۔	النحل (۱۶)	۳۸ اور ۳۹
ہم نے کتاب میں بنی اسرائیل سے کہہ دیا تھا کہ تم زمین میں دو دفعہ فساد مچاؤ گے اور بڑی سرکشی کرو گے۔ پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے اور وہ شہروں کے اندر پھیل گئے اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴ اور ۵
پھر ہم نے دوسری بار تم کو ان پر غلبہ دیا اور مال اور بیٹوں سے تمہاری مدد کی اور تم کو جماعت کثیر بنا دیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶
دوسرے (وعدے) کا وقت آیا (تو ہم نے) چہرے بگاڑ دینے کے لئے بندے بھیجے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل سے کہا کہ تم ملک میں رہو سہو۔ پھر جب آخرت کا وعدہ آ جائے گا تو ہم تم سب کو جمع کر کے لے آئیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۴
جن کو علم ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو پاک ہے اور پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ (آیتِ سجدہ)	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷ اور ۱۰۸
ہم نے (لوگوں کو) ان (کے حال سے) خبردار کر دیا تا کہ وہ جان لیں کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	الکھف (۱۸)	۲۱
(ذوالقرنین) بولے کہ یہ میرے پروردگار کی مہربانی ہے اور میرے پروردگار کا وعدہ سچا ہے۔	الکھف (۱۸)	۹۸
بہشت جاودانی ہے جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے جو پوشیدہ ہے اور اس کا وعدہ آنے والا ہے۔	مریم (۱۹)	۶۱
کہہ دو کہ جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے۔ یہاں تک کہ جب اس چیز کو دیکھ لیں گے کہ جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ خواہ عذاب اور خواہ قیامت۔ تو جان لیں گے کہ مکان کس کا برا ہے اور لشکر کس کا کمزور ہے۔	مریم (۱۹)	۷۵
موسیٰ غصے کی حالت میں اپنی قوم کے پاس واپس آئے اور کہنے لگے کہ اے قوم! کیا تمہارے پروردگار نے تم سے اچھا وعدہ نہیں کیا تھا؟	طٰہٰ (۲۰)	۸۶
وہ کہنے لگے کہ ہم نے اپنے اختیار سے تم سے وعدہ کے خلاف نہیں کیا۔ بلکہ ہم لوگوں کے زیوروں کا بوجھ اٹھائے ہوئے تھے۔ پھر ہم نے اس کو (آگ میں) ڈال دیا۔ اسی طرح سامری نے ڈال دیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۷
سامری کو یہ سزا ہے کہ تو لوگوں سے کہتا رہے کہ مجھے ہاتھ نہ لگاؤ اور آخر میں تیرے لئے عذاب کا وعدہ ہے جس معبود کو تو پوجتا تھا اسے ہم جلا کر اس کی راکھ دریا میں بہا دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۹۷
پھر ہم نے ان کے بارے میں وعدہ سچا کر دیا تو ان کو اور جس کو چاہا نجات دی اور حد سے نکل جانے والوں کو ہلاک کر دیا۔	الانبیاء (۲۱)	۹
(قیامت کا) سچا وعدہ قریب آ جائے تو ناگاہ کافروں کی آنکھیں کھلی کی کھلی رہ جائیں۔	الانبیاء (۲۱)	۹۷
ان کو (اس دن کا) بڑا بھاری خوف غمگین نہیں کرے گا اور فرشتے ان کو لینے آئیں گے۔ (اور کہیں گے) کہ یہی وہ دن ہے جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کے دن کا وعدہ لازم ہے ہم (ایسا) ضرور کرنے والے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۴
مجھ کو معلوم نہیں کہ جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا وہ قریب ہے یا دور ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۹
اللہ اپنے وعدہ کے خلاف ہرگز نہیں کرے گا۔	الحج (۲۲)	۴۷
وہ دوزخ کی آگ ہے جس کا وعدہ اللہ نے کافروں کے ساتھ کیا ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	الحج (۲۲)	۷۲
جس بات (قیامت) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے (بہت) بعید اور (بہت) بعید ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۳۶
ان کو (وعدہ) برحق (کے مطابق زور کی آواز نے آ پکڑا تو ہم نے ان کو کوڑا کر ڈالا۔	المؤمنون (۲۳)	۴۱
یہ (مر کر زندہ ہونے) کا وعدہ ہم سے اور ہم سے پہلے ہمارے باپ دادا سے بھی ہوتا چلا آیا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۸۳
عذاب جس کا وعدہ ہے نازل کرنے پر قادر ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۹۳ تا ۹۵
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم دے گا جیسا کہ ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا۔	النور (۲۴)	۵۵
بہشتِ جاودانی میں جس کا پرہیزگاروں سے وعدہ ہے وہاں جو چاہیں گے ان کے لئے ہوگا اور یہ اُن کے پروردگار کو پورا کرنا لازم ہے اور وہ اس لائق ہے کہ اُس سے مانگ لیا جائے۔	الفرقان (۲۵)	۱۶
اگر ہم ان کو برسوں فائدہ دیتے رہیں پھر ان پر وہ (عذاب) آ واقع ہو جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے۔ تو جو فائدے یہ اٹھاتے رہے ان کے کس کام آئیں گے؟	الشعراء (۲۶)	۲۰۵ تا ۲۰۷
کافروں کا کہنا کہ دوبارہ پیدا ہونے کا وعدہ ہمارے باپ دادا سے پہلے ہوتا آیا ہے یہ تو صرف کہانیاں ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۷ اور ۶۸
کافر کہتے ہیں کہ اگر آپ (ﷺ) سچے ہیں تو یہ عذاب کا وعدہ کب پورا ہوگا؟	النمل (۲۷)	۷۱
اس کی جس کی جلدی کر رہے ہو شاید وہ ساتھ ہی لگا ہو۔	النمل (۲۷)	۷۲
جب ان کے بارے (عذاب کا) وعدہ پورا ہوگا تو ہم ان کے لئے زمین میں سے ایک جانور نکالیں گے جو ان سے بیان کر دے گا۔	النمل (۲۷)	۸۲
تو ان کے ظلم کے سبب وہ (عذاب کا) وعدہ پورا ہو کر رہے گا کہ وہ بول بھی نہ سکیں گے۔	النمل (۲۷)	۸۵
اس طرح ہم نے موسیٰؑ کو واپس ان کی ماں کے پاس پہنچا دیا تا کہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور انہیں کوئی خوف نہ رہے اور ان کو معلوم ہو جائے اللہ کا وعدہ سچا ہے لیکن اکثر نہیں جانتے۔	القصص (۲۸)	۱۳
بھلا جس شخص سے ہم نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرہ مند کیا پھر وہ قیامت کے روز ان لوگوں میں ہو جو (ہمارے روبرو) حاضر کئے جائیں گے۔	القصص (۲۸)	۶۱
وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور اللہ اپنے وعدہ کے خلاف نہیں کرتا مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔	الروم (۳۰)	۵ اور ۶
صبر کرو بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	الروم (۳۰)	۶۰
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں۔ یہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور وہ غالب حکمت والا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۸ اور ۹
اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۳
منافق اور وہ جن کے دل میں بیماری تھی کہنے لگے کہ اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) نے وعدہ دھوکہ دینے کے لئے کیا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۲
جب اللہ کا وعدہ پورا ہوتا نظر آتا ہے تو مومنوں کا ایمان اور اطاعت بڑھ جاتی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
قیامت کا وعدہ جب پورا ہوگا تو (وہ وقت) نہ ایک گھڑی پیچھے ہوگا اور نہ ایک گھڑی آگے۔	سبا (۳۴)	۲۹ اور ۳۰
اللہ کا وعدہ سچا ہے تو تم کو دنیا کی زندگی دھوکے میں نہ ڈال دے۔	الفاطر (۳۵)	۵
ظالم جو ایک دوسرے کو وعدہ دیتے ہیں وہ محض فریب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۰
کافر پوچھتے ہیں کہ یہ وعدہ (عذاب کا) کب آئے گا؟	یٰسٓ (۳۶)	۴۸ تا ۵۰
کہیں گے ہمیں خوابگاہوں سے کس نے جگایا؟ اس کا تو اللہ نے وعدہ کیا تھا اور پیغمبروں نے سچ کہا تھا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۲
پیغمبروں سے کہ وہی منصور ہوں گے اور ہمارا ہی لشکر غالب رہے گا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۱ تا ۱۷۳
پرہیزگاروں کے لئے عمدہ مقام ہے ہمیشہ رہنے والے باغ جن کے دروازے ان کے لئے کھلے ہوں گے ان میں تکیے لگائے بیٹھے ہوں گے، بہت سے میوے اور شراب منگاتے رہیں گے اور ان کے پاس نیچی نگاہ رکھنے والی ہم عمر عورتیں ہوں گی یہ وہ چیزیں ہیں جن کا تم سے وعدہ کیا جاتا تھا یہ ہمارا رزق کبھی ختم نہیں ہوگا۔	صٓ (۳۸)	۴۹ تا ۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سرکشوں کے لئے سزا کا وعدہ ہے۔	صٓ (۳۸)	۵۵ تا ۶۴
پروردگار سے ڈرنے والوں کے لئے اونچے اونچے محل ہیں جن پر بالا خانے بنے ہوں گے ان کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں یہ اللہ کا وعدہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۰
اہلِ جنت اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے وعدہ کو سچا کیا اور ہم کو اس زمین کا وارث بنایا ہم اس میں جس مقام میں چاہیں رہیں گے۔	الزمر (۳۹)	۷۴
فرشتے دعا کرتے ہیں کہ مومنوں کو ہمیشہ رہنے والی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی داخل کر۔	المؤمن (۴۰)	۸
جس عذاب کا وعدہ ہے وہ ہو کر رہے گا۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
صبر کرو بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح وشام اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۷۷
جنات اور انسان کی جماعتیں جو گزر چکیں ان پر اللہ کے عذاب کا وعدہ پورا ہوا اور وہ نقصان اٹھانے والے ہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۵
جن لوگوں نے کہا کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر وہ اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے اور کہیں گے کہ بہشت کی جس کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے اس کی خوشی مناؤ۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۰
اگر وقت کا وعدہ نہ ہوتا تو ان میں فیصلہ کر دیا جاتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۱
اگر آپ (ﷺ) کو ہم اٹھا لیں تو آپ کے مخالفین سے انتقام تو لے کر رہیں گے یا آپ (ﷺ) کے سامنے وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا وعدہ کیا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴۱ اور ۴۲
فرعون اور اس کے درباریوں نے موسیٰ سے کہا اے جادوگر جو وعدہ تیرے پروردگار نے کر رکھا ہے اس سے دعا کر۔ بیشک ہم ہدایت یافتہ ہو جائیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۴۹
عنقریب وہ دن جس کا وعدہ کیا جاتا ہے دیکھ لیں گے۔	الزخرف (۴۳)	۸۳
ہماری آیتوں سے کفر کرتے، تکبر کرتے، اللہ کے وعدہ کو سچا نہ جاننے اور قیامت پر یقین نہ رکھنے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
والوں کی برائیاں ان پر ظاہر ہو جائیں گی اور جس عذاب کی وہ ہنسی اڑاتے تھے وہ انہیں آگھیرے گا ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔ اوران کا کوئی مددگار نہ ہوگا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کا مذاق بنا رکھا تھا۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۱ تا ۳۵
اللہ کی طرف رجوع کرنے اور مسلمان رہنے پر ان کے اعمال قبول کئے جائیں گے، گناہوں سے درگزر کریں گے یہ اہلِ جنت ہیں یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جاتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۶
والدین کے ساتھ بے ادبی کرنے اور دوبارہ پیدا ہونے کے کہنے کو نہ ماننے پر عذاب کا وعدہ ہے جیسا کہ پہلے جنوں، انسانوں اور دوسری امتوں پر وعدہ تحقیق ہو چکا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷ اور ۱۸
جس دن یہ اس چیز (عذاب) کو دیکھیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تو (خیال کریں گے کہ) گویا (دنیا میں) رہے ہی نہ تھے مگر گھڑی بھر دن۔	الاحقاف (۴۶)	۳۵
جنت کا وعدہ پرہیزگاروں سے کیا جاتا ہے۔	محمد (۴۷)	۱۵
اللہ نے بہت سی غنیموں کا وعدہ کیا ہے سو اس نے تمہارے لئے جلدی فرمائی اور لوگوں کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔	الفتح (۴۸)	۲۰
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
جنت کا وعدہ ہر رجوع لانے والے اور اللہ سے بغیر دیکھے ڈرنے والے سے کیا تھا۔	قٓ (۵۰)	۳۲ اور ۳۳
اس کا وعدہ ہے کہ انصاف ضرور ہوگا۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۵ اور ۶
تمہارا رزق اور جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ آسمان میں ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۲
رزق اور اللہ کا وعدہ اسی طرح قابل یقین ہے جس طرح تم بات کرتے ہو۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۳
جس دن کا ان کافروں سے وعدہ کیا جاتا ہے اس سے ان کے لئے خرابی ہے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۶۰
ان کے وعدے کا وقت تو قیامت ہے اور قیامت بڑی ہی سخت اور بہت تلخ ہے۔	القمر (۵۴)	۴۶
اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس کی بہترین جزا کا وعدہ ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۰
جب کافر (قیامت کے وعدہ کو) قریب آتے دیکھیں گے تو ان کے منہ برے ہو جائیں گے۔	الملک (۶۷)	۲۷
ان کو باطل میں پڑے رہنے اور کھیل لینے دو یہاں تک کہ جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے وہ ان کے سامنے آموجود ہو۔	المعارج (۷۰)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی دن (قیامت) کا وعدہ کیا جاتا تھا۔	المعارج (۷۰)	۴۴
جب یہ لوگ وہ (قیامت کے دن کو) دیکھ لیں گے جس کا ان سے وعدہ کیا جاتا ہے تب ان کو معلوم ہو جائے گا کہ مددگار کس کے کمزور اور شمار کن کا تھوڑا ہے۔	الجن (۷۲)	۲۴
کہہ دو کہ جس (دن) کا تم سے وعدہ کیا جاتا ہے میں نہیں جانتا کہ وہ قریب (آنے والا) ہے یا میرے پروردگار نے اس کی مدت دراز کر دی ہے۔	الجن (۷۲)	۲۵
اگر تم بھی (ان پیغمبر ﷺ کو) نہ مانو گے تو اس دن سے کیونکر بچو گے جو بچوں کو بوڑھا کر دے گا (اور) جس سے آسمان پھٹ جائے گا یہ اس کا وعدہ ہے (جو پورا) ہو کر رہے گا۔	المزمل (۷۳)	۱۷ اور ۱۸
اس کا وعدہ ہو کر رہے گا۔	المرسلٰت (۷۷)	۷
آسمان کی قسم جس میں برج ہیں اور اس دن کی جس کا وعدہ ہے اور حاضر ہونے والے کی جو اس کے پاس حاضر کیا جائے اس کی۔	البروج (۸۵)	۱ تا ۳

(ساتھ ہی دیکھئے: عہد صفحہ ۱۶۹۸، قسم صفحہ ۱۸۰۸)

اللہ کون ہے

ساری تعریف اللہ کے لئے ہے۔	الفاتحہ (۱)	۱
رب العلمین، مہربان، نہایت رحم والا اور یوم دین کا مالک ہے۔	الفاتحہ (۱)	۱ تا ۳
اللہ رزق کو تنگ کرتا ہے اور کشادہ کرتا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴۵
اللہ (وہ معبود برحق ہے کہ) اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ زندہ ہمیشہ رہنے والا۔ اسے نہ اونگھ آتی ہے نہ نیند جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔ کون ہے کہ اس کی اجازت کے بغیر اس سے (کسی کی) سفارش کر سکے جو کچھ لوگوں کے روبرو ہو رہا ہے اور جو کچھ ان کے پیچھے ہو چکا ہے اسے سب معلوم ہے اور وہ اس کی معلومات میں سے کسی چیز پر دسترس حاصل نہیں کر سکتے ہاں جس قدر وہ چاہتا ہے (اسی قدر معلوم کر دیتا ہے) اسکی بادشاہی (اور علم) آسمان اور زمین سب پر حاوی ہے اور اسے انکی حفاظت کچھ بھی دشوار نہیں وہ بڑا عالی رتبہ (اور)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جلیل القدر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
اللہ مغفرت اور فضل کا وعدہ دیتا ہے اور وہ وسیع علم والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
جو کچھ آسمان و زمین میں ہے سب کچھ اللہ ہی کا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہمیشہ زندہ رہنے والا۔	آلِ عمران (۳)	۲
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بیشک اللہ غالب اور دانا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶۲
بیشک اللہ ہی دانے اور گٹھلی کو پھاڑ (کر ان سے درخت وغیرہ) اگاتا ہے وہی جان دار کو بے جان سے نکالتا ہے اور وہی بے جان کو جاندار سے نکالنے والا ہے یہی تو اللہ ہے۔ پھر تم کہاں بہکے پھرتے ہو؟ وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے اور اسی نے رات کو (موجب) آرام بنایا اور سورج اور چاند کو (ذرائع) شمار بنایا ہے یہ اللہ کے (مقرر کئے ہوئے) اندازے ہیں جو غالب (اور) علم والا ہے۔ اور وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں میں ان سے رستے معلوم کرو۔ عقل والوں کے لئے ہم نے اپنی آیتیں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ اور وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک سپرد ہونے کی۔ سمجھنے والوں کے لئے ہم نے (اپنی آیتیں) کھول کھول کر بیان کر دی ہیں۔ اور وہی تو ہے جو آسمان سے مینہ برساتا ہے پھر ہم ہی (جو مینہ برساتے ہیں) اس سے ہر طرح کی روئیدگی اُگاتے ہیں۔ پھر اس میں سے سر سبز کونپلیں نکالتے ہیں اور ان کونپلوں میں سے ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے نکالتے ہیں۔ اور کھجور کے گابھے میں سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغ اور زیتون اور انار جو ایک دوسرے سے ملتے جلتے بھی ہیں اور نہیں بھی ملتے۔ یہ چیزیں جب پھلتی ہیں تو ان کے پھلوں اور (جب پکتی ہیں تو) ان کے پکنے پر نظر کرو۔ ان میں ان لوگوں کے لئے جو ایمان لاتے ہیں (اللہ کی قدرت کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔ اور ان لوگوں نے جنوں کو اللہ کا شریک ٹھہرایا۔ حالانکہ انکو اسی نے پیدا کیا۔ اور بے سمجھے (جھوٹ بہتان) اس کے لئے بیٹے اور بیٹیاں بنا کر کھڑی کیں وہ ان باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور اس کی شان ان سے بلند ہے۔		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(وہی) آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے اس کے اولاد کہاں سے ہو جب کہ اس کی بیوی ہی نہیں۔ اور اسنے ہر چیز کو پیدا کیا ہے اور وہ ہر چیز سے باخبر ہے۔ یہی (اوصاف رکھنے والا) اللہ تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے تو اسی کی عبادت کرو اور وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔ (وہ ایسا ہے کہ) نگاہیں اس کا ادراک نہیں کر سکتیں اور وہ نگاہوں کا ادراک کر سکتا ہے۔ اور وہ بھید جاننے والا خبردار ہے۔	الانعام (۶)	۹۵ تا ۱۰۳
باغ پیدا کئے، بعض چھتریوں پر چڑھائے، کھجور اور کھیتی، زیتون اور انار بعض مشابہ اور بعض غیر مشابہ۔	الانعام (۶)	۱۴۱
چوپایوں میں بعض بوجھ اٹھانے والے پیدا کئے بعض زمین سے لگے ہوئے۔ اور آٹھ قسم کے پیدا کئے دو بھیڑوں میں سے دو بکریوں میں سے، دو اونٹوں میں سے اور دو گائیوں میں سے۔	الانعام (۶)	۱۴۲ تا ۱۴۴
زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا، اس میں سامان معیشت پیدا کئے، تم کو (مٹی سے) پیدا کیا شکل اور صورت بنائی۔	الاعراف (۷)	۱۰ اور ۱۱
آسمانوں اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا۔ پھر عرش پر ٹھہرا۔ رات کو دن کا لباس پہنایا، سورج اور چاند کو پیدا کیا ساری مخلوق اسی کی ہے اور حکم بھی اس کا۔	الاعراف (۷)	۵۴
اللہ رب العٰلمین بڑی برکت والا ہے۔	الاعراف (۷)	۵۴
جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا جو بھاری بادلوں کو لاتی ہیں، پھر مردہ زمین پر برساتا، جس سے ہر طرح کے پھل پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح مردوں کو زندہ باہر نکالیں گے۔	الاعراف (۷)	۵۷
(وہ) جو آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا اور موت دیتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۸
وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا۔ اسی سے اس کا جوڑا بنایا راحت کے لئے، ملنے سے ہلکا سا حمل رہ جاتا ہے جسے وہ لئے پھرتی ہے دونوں اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ تندرست بچہ عطا کر۔ بچہ صحیح پیدا ہونے پر بجائے شکرگزاری کے شرک کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۹ اور ۱۹۰
آسمانوں اور زمین کی چھپی چیزوں کا علم اللہ ہی کو ہے اور تمام امور کو رجوع اسی کی طرف ہے تو اسی کی عبادت کرو۔	ھود (۱۱)	۱۲۳
(۱) آسمانوں کو بغیر ستونوں کے بنایا، (۲) سورج اور (۳) چاند کو کام پر لگایا (۴) زمین کو پھیلایا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور اُس میں (۵) پہاڑ اور (۶) دریا پیدا کیئے، ہر قسم کے (۷) میووں کی دو دو قسمیں رکھیں (۸) رات کو (۹) دن کا لباس پہنایا۔ زمینی قطعات ایک دوسرے سے ملے ہوئے مگر کسی میں (۱۰) انگور، (۱۱) کھجور کے درخت تو کہیں (۱۲) کھیتیاں۔ کسی کی بہت سی شاخیں اور کسی کی کم، سب کو ایک ہی پانی ملتا ہے۔ (۱۳) بعض میووں کو بعض پر ذائقے میں فضیلت دی۔ وہ ہر امر کا انتظام کرتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲ تا ۴
(۱۴) چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو بنایا، عرش پانی پر تھا، وہ تم کو آزماتا ہے کہ اعمال کے لحاظ سے کون بہتر ہے۔	ھود (۱۱)	۷
ڈرانے اور امید کے لئے (۱۵) بجلی دکھاتا (۱۶) بھاری بادل پیدا کرتا (۱۷) جس پر چاہتا گرادیتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۲ اور ۱۳
(۱) آسمانوں اور (۲) زمین کو بنایا (۳) آسمان سے مینہ برسایا، کھانے کے لئے (۴) پھل پیدا کیئے (۵) کشتیوں اور (۶) دریا/سمندر کو تمہارے لئے بنایا (۷) سورج اور (۸) چاند کو کام پر لگایا، (۹) رات اور (۱۰) دن کو بھی تمہارے لئے کام پر لگایا۔	ابراہیم (۱۴)	۳۲ تا ۳۳
ہوائیں چلاتے ہیں مینہ برساتے ہیں، پانی پلاتے ہیں اور تم تو اس کا خزانہ نہیں رکھتے۔	الحجر (۱۵)	۲۲
اور ہم ہی حیات بخشتے اور ہم ہی موت دیتے ہیں اور ہم ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں۔	الحجر (۱۵)	۲۳
ہمارا پروردگار وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی شکل وصورت بخشی پھر راہ دکھائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۰
بہت ہی بابرکت ہے جو اگر چاہے تو آپ (ﷺ) کے لئے باغات اور نہریں اور محل بنادے۔	الفرقان (۲۵)	۱۰
اللہ بڑی برکت والا، جس نے آسمانوں میں برج بنائے، چراغ اور چمکتا چاند بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۶۱
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	النمل (۲۷)	۲۶
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ آسمان سے پانی برسایا پھر سرسبز باغ اگائے تمہارا کام تو نہ تھا کہ تم درخت اگاتے۔	النمل (۲۷)	۵۹ اور ۶۰
کس نے زمین کو رہنے کی جگہ بنایا اور اس کے درمیان نہریں بنائیں، پہاڑ رکھے، دو سمندروں کے درمیان پردہ رکھا تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ ان میں سے اکثر علم نہیں رکھتے۔	النمل (۲۷)	۶۱
بھلا کون بے قرار کی التجا قبول کرتا ہے جب وہ اس سے دعا کرتا ہے اور (اس کی) تکلیف کو دور کرتا ہے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اورتم کو زمین میں جانشین بناتا ہے۔ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود ہے؟ مگر تم بہت ہی کم غور کرتے ہو۔	النمل (۲۷)	۶۲
بھلا کون تم کو جنگل اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ بتاتا اور ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے؟ تو کیا اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود بھی ہے؟ یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے بلند ہے۔	النمل (۲۷)	۶۳
بھلا کون خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو بار بار پیدا کرتا ہے اور تم کو آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے؟ تو کیا کوئی اللہ کے ساتھ اور بھی معبود ہیں؟ کہہ دو کہ (مشرکو) اگر تم سچے ہو تو دلیل پیش کرو۔	النمل (۲۷)	۶۴
اللہ کی کاریگری ہے کہ اس نے ہر چیز مضبوط بنائی اور جب چاہے پہاڑوں کو بادل کی طرح اڑا بھی دے۔	النمل (۲۷)	۸۸
اگر اللہ ہمیشہ کے لئے دن کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو آرام کے لئے رات کر دے۔	القصص (۲۸)	۷۲
اس کے سوا کوئی معبود نہیں اس کے علاوہ ہر چیز فنا ہونے والی ہے۔ اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	القصص (۲۸)	۷۰ اور ۸۸
اللہ پہلی بار پیدا کرتا اور پھر بار بار پیدا کرتا ہے اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۹
وہ جسے چاہے عذاب دے اور جس پر چاہے رحم کرے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۱
کافر نہ زمین میں (اللہ کو) عاجز کر سکتے ہیں نہ آسمان میں۔	العنکبوت (۲۹)	۲۲
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا اور سورج اور چاند کو بھی اور پھر تمہارے لئے زیر فرمان کیا۔	العنکبوت (۲۹)	۶۱
زندہ کو مردے سے نکالتا اور مردے کو زندہ سے نکالتا ہے اور زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے، اسی طرح تم پھر زمین میں سے نکالے جاؤ گے۔	الروم (۳۰)	۱۹
وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اسے دوبارہ پیدا کر دے گا اور یہ اسے آسان ہے، آسمانوں اور زمین میں اس کی شان بڑی بلند ہے۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔	الروم (۳۰)	۲۷
اللہ ہی ہواؤں کو چلاتا ہے جو بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر اللہ جس طرح چاہتا ہے آسمان پر پھیلا دیتا ہے، تہ بہ تہ کرتا پھر اس میں سے اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے برسا دیتا ہے۔	الروم (۳۰)	۴۸
اسی نے (۱) آسمانوں کو بغیر ستونوں کے پیدا کیا (۲) زمین پر پہاڑ رکھے تاکہ تم کو ہلا نہ دے (۳) زمین میں ہر طرح کے جانور پھیلا دیئے (۴) آسمان سے پانی نازل کیا (۵) پھر اس میں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہر قسم کی نفیس چیزیں اگائیں۔	لقمٰن (۳۱)	۱۰
وہ (۶) رات کو دن میں اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے (۷) سورج اور چاند کو تمہارے زیر فرمان کیا ہر ایک وقت مقرر تک چل رہا ہے اور (۸) یہ بھی کہ وہ تمہارے سارے اعمال سے باخبر ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۹
اس لئے کہ اللہ کی ذات برحق ہے وہ عالی مرتبت اور گرامی قدر ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۰
اسی کی مہربانی سے (۹) کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تا کہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۱
اللہ ہی کو (۱) قیامت کا علم ہے۔ (۲) وہی مینہ برساتا ہے۔ (۳) وہی رحم میں جو ہے اس کو جانتا ہے (۴) کوئی نہیں جانتا کل وہ کیا کام کرے گا (۵) اور کوئی متنفس نہیں پتہ کہ وہ کہاں مرے گا۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
اللہ ہی نے آسمانوں اور زمین کو اور ان کے درمیان جو چیزیں ہیں ان کو چھ دنوں میں پیدا کیا پھر عرش پر قائم ہوا۔	السجدہ (۳۲)	۴
وہی آسمان سے زمین تک ہر کام کا انتظام کرتا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۵
وہی تو پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۶
جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی، پھر اس کی نسل حقیر پانی سے شروع کی، پھر اسے درست کیا اور اس میں روح پھونکی، کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	السجدہ (۳۲)	۷تا۹
وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی تا کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۳
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا اور دو دو تین تین چار چار پروں والے فرشتوں کو پیغامبر بنانے والا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱
اللہ ہی تو ہے جو ہوائیں چلاتا اور وہ بادلوں کو ابھارتی ہیں پھر ہم اس کو بے جان شہر کی طرف چلاتے ہیں۔ پھر اس سے زمین کو اس کے مرنے کے بعد زندہ کر دیتے ہیں۔ اسی طرح مردوں کو اٹھنا ہوگا۔	الفاطر (۳۵)	۹
اللہ ہی نے (۱) تم کو مٹی سے پیدا کیا، (۲) پھر نطفے سے، (۳) پھر جوڑا جوڑا بنایا۔ (۴) کوئی عورت اس کے علم کے بغیر حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی جنتی ہے۔ (۵) نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے اور یہ سب کتاب میں ہے۔ بیشک اللہ کو یہ آسان ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(۶) دو سمندر بنائے ایک میٹھا پیاس بجھانے والا دوسرا کھاری کڑوا۔ (۷) دونوں سے تازہ گوشت کھاتے اور (۸) زیور نکالتے اور پہنتے ہو۔ (۹) کشتیاں پانی کو پھاڑتی چلی جاتی ہیں (۱۰) تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر ادا کرو۔	الفاطر (۳۵)	۱۲
(۱۱) وہی رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں۔ اسی نے (۱۲) سورج اور چاند کو کام پر لگایا۔ یہی تمہارا اللہ (۱۳) تمہارا پروردگار ہے۔ (۱۴) جس کی بادشاہی ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۳
(۱۵) سب اللہ کے محتاج ہیں (۱۶) اللہ بے پروا اور (۱۷) لائقِ تعریف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۵
(۱۸) اللہ چاہے تو تم کو ختم کر دے اور (۱۹) نئی مخلوق لا آباد کر دے یہ اللہ کے لئے کچھ مشکل نہیں ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۶ اور ۱۷
(۲۰) آسمان سے مینہ برسایا تو اس سے طرح طرح کے رنگوں کے میوے پیدا کئے۔	الفاطر (۳۵)	۲۷
(۲۱) آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جاننے والا ہے۔ (۲۲) وہ تو دلوں کے بھیدوں تک سے واقف ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۸
اسی نے تم کو (۲۳) زمین میں جانشین بنایا۔	الفاطر (۳۵)	۳۹
(۲۴) آسمانوں اور زمین کو تھامے رکھتا ہے کہ ٹل نہ جائیں اگر وہ ٹل جائیں تو اللہ کے سوا کوئی ایسا نہیں جو ان کو تھام سکے۔	الفاطر (۳۵)	۴۱
ہم نے اپنے ہاتھوں سے چیزیں بنائیں اور ان کے لئے چوپائے پیدا کئے اور یہ ان کے مالک ہیں چوپایوں کو ان کے قابو کر دیا تو کسی پر یہ سواری کرتے ہیں تو کسی کا گوشت کھاتے ہیں ان میں پینے کی چیز (دودھ) بھی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۱ تا ۷۳
وہ پاک ہے	یٰسٓ (۳۶)	۸۳
آسمانوں اور زمین کو تدبیر کے ساتھ پیدا کیا، رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے اور سورج اور چاند کو بس میں کر رکھا ہے۔ سب ایک وقت مقررہ تک چلتے رہیں گے۔ وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔	الزمر (۳۹)	۵
اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا، چوپایوں میں سے آٹھ جوڑے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنائے۔ وہی تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔ یہی اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ پھر تم کہاں پھرے جا رہے ہو۔	الزمر (۳۹)	۶
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا پھر اسی سے کھیت اگاتا جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں، پھر اسے خشک کر کے چورا چورا کر دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۲۱
آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والا ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۸
اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۲
اسی کے پاس آسمانوں اور زمین کی کنجیاں ہیں۔	الزمر (۳۹)	۶۳
گناہ بخشنے والا، توبہ قبول کرنے والا، سخت عذاب دینے والا اور صاحبِ کرم ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳
وہ دو بار بے جان کرتا ہے اور دو بار جان بخشتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۱
حکم اللہ ہی کا ہے جو اوپر اور بڑا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۲
وہ تم کو نشانیاں دکھاتا ہے تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۳
اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لئے رات بنائی آرام کے لئے اور دن کو روشن بنایا کام کے لئے۔	المؤمن (۴۰)	۶۱
یہی تمہارا پروردگار ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۲
اسی نے زمین کو ٹھہرنے کی جگہ اور آسمان کو چھت بنایا۔ تمہاری اچھی صورتیں بنائیں اور کھانے کے لئے پاکیزہ چیزیں دیں وہی تمہارا پروردگار رب عالم بڑا برکت والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۴
وہی تمہارا پروردگار ہے وہ زندہ ہے اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے وہ سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۴ اور ۶۵
وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر لوتھڑا بنا کر، پھر بچہ بنا کر نکالتا ہے۔ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ پھر کوئی مر جاتا ہے اور تم وقتِ مقرر تک پہنچ جاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۶۷
وہی تم کو جلاتا (یعنی پیدا کرتا) ہے اور مارتا ہے۔ پھر جب وہ کوئی کام کرنا چاہتا ہے۔ تو کہہ دیتا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہے ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۸
اسی نے تمہارے لئے چوپائے بنائے۔ ان میں بعض پر تم سوار ہوتے ہو اور بعض کو تم کھاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۷۹
تمہارے لئے ان میں اور بھی فائدے ہیں کہ سوار ہو کر منزل پر جاتے ہو ان پر اور کشتیوں پر تم سوار ہوتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۸۰
وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو (نہ) مانو گے۔	المؤمن (۴۰)	۸۱
زمین کو دو دن میں پیدا کیا۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۹
پہاڑ بنائے زمین پر برکت رکھی اور اس میں سامانِ معیشت رکھا جو سب کے لئے یکساں ہے۔ یہ کل چار دن میں ہوا یعنی دو دن میں زمین بنائی اور دو دن میں پہاڑ، برکت اور سامانِ معیشت رکھا۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۱۰
پھر آسمان کی طرف متوجہ ہوا جو دھواں تھا۔ کہا دونوں آؤ خوشی سے یا ناخوشی سے انہوں نے کہا ہم خوشی سے آتے ہیں۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۱۱
پھر دو دن میں سات آسمان بنائے اور اسے چراغوں سے مزین کیا اور (شیطانوں سے) محفوظ رکھا۔ یہ زبردست اور جاننے والے کا اندازہ ہے۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۱۲
رات دن سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں تو تم سورج اور چاند کو سجدہ نہ کرو بلکہ اللہ ہی کو سجدہ کرو جس نے ان چیزوں کو پیدا کیا ہے۔ (آیتِ سجدہ)	حمٓ السجدہ (۴۱)	۳۷
زمین خشک پر جب پانی برساتے ہیں تو شاداب ہو جاتی ہے تو وہ پھولنے لگتی ہے۔ تو جس نے زمین کو زندہ کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۳۹
قیامت کا علم اسی کو ہے اسی طرح کوئی پھل اپنے گابھوں سے نہیں نکلتا نہ کوئی مادہ حاملہ ہوتی ہے اور نہ جنتی ہے بغیر اس کے علم کے۔	حمٓ السجدہ (۴۱)	۴۷
اللہ میرا پروردگار ہے اسی پر بھروسہ کرتا ہوں اور اسی کی طرف رجوع کرتا ہوں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۰
آسمان اور زمین کو پیدا کرنے والا، اسی نے تمہاری جنس کے جوڑے بنائے اسی طرح چوپایوں کے بھی تاکہ اس طریقہ سے تم کو پھیلاتا رہے۔ اس جیسی کوئی چیز نہیں اور وہ سنتا اور دیکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۱
اللہ نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور ترازو بھی۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور قصور معاف کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۵
لوگوں کے ناامید ہونے پر مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۸
اسی کی نشانیوں میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ وہ جب چاہے ان کو جمع کر لینے پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۹
تم زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکتے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۱
اسی کی نشانیوں میں پہاڑ جیسے جہاز جو سمندر میں چلتے ہیں وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے یا بہت سے قصور معاف کر دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۲ تا ۳۴
آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔ زمین کو بچھونا بنایا، اس میں راستے بنائے، ایک اندازے کے مطابق آسمانوں سے پانی نازل کیا اور اس مردہ شہر کو زندہ کیا۔ اسی نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے، سواری کے لئے کشتیاں اور چوپائے بنائے جن پر تم سوار ہوتے ہو۔	الزخرف (۴۳)	۹ تا ۱۲
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا۔	الدخان (۴۴)	۳۸ اور ۳۹
آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۵
اسی نے دریا کو تمہارے قابو میں کر دیا تاکہ اس کے حکم سے تم اس میں کشتیاں چلاؤ تاکہ اس کے فضل سے اس کا معاش تلاش کرو۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۲
آسمانوں اور زمین کا مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۶
آسمانوں اور زمین میں اسی کی بڑائی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۷
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے حکمت سے اور ایک وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا۔	الاحقاف (۴۶)	۳
آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۴
مومنوں کے دلوں پر تسلی کی تاکہ ان کا ایمان اور بڑھے۔	الفتح (۴۸)	۴
آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۷
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔	الفتح (۴۸)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی نے تم کو فتحیاب کرنے کے بعد مکہ میں تمہارے ہاتھ ان سے اور ان کے ہاتھ تم سے روک دیئے۔	الفتح (۴۸)	۲۴
آسمان کو ایسے بنایا کہ اس میں شگاف نہیں اور زمین پر پہاڑ رکھے اور اس میں طرح طرح کی خوشنما چیزیں اگائیں۔	قٓ (۵۰)	۶ اور ۷
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کو چھ دن میں بنایا اور تھکے نہیں۔	قٓ (۵۰)	۳۸
آسمانوں کو ہم نے ہاتھوں سے بنایا اور زمین کو ہم نے ہی بچھایا اور ہر چیز کی دو قسمیں بنائیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۴۷ اور ۴۹
دنیا اور آخرت تو اللہ کے ہاتھ میں ہے۔	النجم (۵۳)	۲۵
وہی ہنساتا ہے، وہی رلاتا ہے، اور یہ کہ مارتا اور جلاتا ہے، وہی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۴۳ تا ۴۵
وہی دوبارہ اٹھائے گا۔	النجم (۵۳)	۴۷
وہی دولتمند بناتا اور مفلس کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۴۸
وہی شعریٰ کا مالک ہے۔	النجم (۵۳)	۴۹
قوم عاد کو ہلاک کیا قوم ثمود کو بھی اور قوم نوحؑ کو بھی۔	النجم (۵۳)	۵۰ اور ۵۱
اور قوم نوحؑ کو بھی ہلاک کیا وہ لوگ بڑے ظالم اور سرکش تھے۔	النجم (۵۳)	۵۲
اسی نے الٹی ہوئی بستیوں کو دے پٹکا پھر ان پر چھایا جو چھایا۔	النجم (۵۳)	۵۳ اور ۵۴
نہایت مہربان ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۱
اسی نے قرآن کی تعلیم فرمائی۔	الرحمٰن (۵۵)	۲
انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔	الرحمٰن (۵۵)	۳ اور ۴
اسی نے آسمان کو بلند کیا اور ترازو بنایا۔	الرحمٰن (۵۵)	۷
اسی نے مخلوق کے لئے زمین بچھائی۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۰
جس میں میوے اور کھجور کے درخت ہیں جن کے خوشوں پر غلاف ہوتے ہیں اور اناج کے ساتھ بھس بھی ہوتا ہے اور خوشبودار پھول بھی۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۱ اور ۱۲
انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۴ اور ۱۵
مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دو سمندر رواں کیے جو آپس میں ملتے ہیں مگر ان دونوں میں ایک آڑ ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۹ اور ۲۰
دونوں سمندر / دریا سے موتی اور مونگے نکلتے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۲
جہاز بھی اسی کے ہیں جو پہاڑوں کی طرح اونچے کھڑے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۴
پروردگار صاحبِ جلال کی ذات باقی رہنے والی ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۷
وہ ہر روز کام میں مصروف رہتا ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۹
آسمانوں اور زمین میں سب لوگ اسی سے مانگتے ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۲۹
جلد ہی جن وانس کی طرف متوجہ ہوگا۔ (یعنی یوم حساب برپا کرے گا)	الرحمٰن (۵۵)	۳۱
تمہارے پروردگار صاحبِ جلال وعظمت اور اس کا نام بڑا بابرکت ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۸
جو تم بوتے ہو تو کیا تم اسے اگاتے ہو یا ہم اسے اگاتے ہیں اور اگر ہم چاہیں تو اسے چورا چورا کردیں۔ اور تم اپنے نصیب کو روؤ۔	الواقعہ (۵۶)	۶۳ تا ۶۷
پانی کو ہم بادل سے نازل کرتے ہیں اور چاہیں تو اسے کھاری کردیں۔	الواقعہ (۵۶)	۶۸ تا ۷۰
جس درخت سے آگ پیدا کرتے ہو اسے ہم نے پیدا کیا یا تم نے؟	الواقعہ (۵۶)	۷۱ اور ۷۲
درخت اور آگ کو یاد دلانے اور مسافروں کے برتنے کو بنایا۔	الواقعہ (۵۶)	۷۳
آسمانوں اور زمین میں بادشاہی اسی کی ہے۔ وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۲
وہی اول وہی آخر وہی ظاہر، وہی پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۳
جو چیز زمین میں داخل ہوتی اور جو اس سے نکلتی ہے اور جو آسمان سے اترتی اور جو اس کی طرف چڑھتی ہے سب اس کو معلوم ہے، وہ تمہارے ساتھ ہے۔	الحدید (۵۷)	۴
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے۔ اور اسی کی طرف تمام امور رجوع ہوتے ہیں۔	الحدید (۵۷)	۵
رات کو دن میں داخل کرتا اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۶
اللہ ہی زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۷
ہر تین گفتگو کرنے والوں میں چوتھا وہ ہوتا ہے اسی طرح ہر پانچوں میں چھٹا وہ ہوتا ہے۔ جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کفارِ اہل کتاب کو حشرِ اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔	الحشر (۵۹)	۲
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، پوشیدہ اور ظاہر کا جاننے والا، بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۲
اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بادشاہِ پاک ذات، سلامتی اور امن دینے والا۔ نگہبان، غالب اور زبردست بڑائی والا اور ان کے شرکوں سے پاک ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۳
وہ خالق، ایجاد واختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے نام ہیں۔ جتنی چیزیں آسمانوں میں اور زمین میں ہیں سب اسی کی تسبیح کرتی ہیں۔ وہ غالب اور حکمت والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۴
وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی کافر ہوا اور کوئی مومن۔	التغابن (۶۴)	۲
اسی نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے بنایا اور اسی نے تمہاری صورتیں پاکیزہ بنائیں اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	التغابن (۶۴)	۳
بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں جو بڑی برکت والا ہے۔ ہر چیز پر قادر ہے۔	الملک (۶۷)	۱
اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا، سات آسمان اوپر تلے بنائے، چاند کو نور اور سورج کو چراغ ٹھہرایا اللہ ہی نے تم کو زمین سے پیدا کیا پھر اسی میں لوٹائے گا اور اسی سے تم کو نکال کھڑا کرے گا۔ زمین کو تمہارے لئے فرش بنایا۔ تاکہ اس کے بڑے بڑے کشادہ راستوں میں چلو پھرو۔	نوح (۷۱)	۱۴تا۲۰
وہی مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو کارساز بناؤ۔	المزمل (۷۳)	۹
اسی نے تم کو بنایا پھر تجھے اور تیرا قد ٹھیک کیا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔	الانفطار (۸۲)	۷اور۸
وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ بھی کرے گا۔	البروج (۸۵)	۱۳
اللہ سب سے بڑا حاکم ہے۔	التین (۹۵)	۸
اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا، اور نہ کوئی اس کے برابر۔	الاخلاص (۱۱۲)	۱تا۴
لوگوں کا پروردگار، بادشاہِ حقیقی اور معبودِ برحق ہے۔	الناس (۱۱۴)	۱تا۳

اللہ کی آیات

(دیکھئے: آیات صفحہ ۱۷۷)

اللہ کی باتیں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرکوں کا مطالبہ کہ اللہ ہم سے خود کیوں نہیں بات کرتا۔	البقرہ (۲)	۱۱۸
غیب کی باتیں آپ (ﷺ) کو بذریعہ وحی بتا رہے ہیں۔	آل عمران (۳)	۴۴
عہدوں کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے سے فائدوں کے عوض توڑنے والوں کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوگا، قیامت کو اللہ نہ ان سے بات کرے گا، نہ دیکھے گا اور نہ ہی پاک کرے گا اور ان کو دکھ دینے والا عذاب ہوگا۔	آل عمران (۳)	۷۷
ساری باتوں کا اختیار اللہ کے پاس ہے۔	آل عمران (۳)	۱۵۴
اللہ سے بڑھ کر بات کا سچا کون ہے؟	النساء (۴)	۸۷
اللہ نے تم کو کتاب اور دانائی دی اور وہ باتیں سکھائیں جو تم نہیں جانتے تھے اور تم پر اللہ نے بڑا فضل کیا۔	النساء (۴)	۱۱۳
اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اللہ سے بات میں سچا اور کون ہو سکتا ہے؟	النساء (۴)	۱۲۲
موسیٰؑ سے تو اللہ نے باتیں بھی کی تھیں۔	النساء (۴)	۱۶۴
پیغمبر (ﷺ) جو اللہ کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں ان پر ایمان لاؤ۔	النساء (۴)	۱۷۰
اللہ کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔	الانعام (۶)	۳۴
سچائی اور انصاف میں پوری اور ان کو کوئی بدلنے والا نہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۵
(۱) شرک نہ کرنا (۲) ماں باپ سے حسنِ سلوک کرنا (۳) ناداری کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرنا اللہ ہی تم کو رزق اللہ دیتا ہے (۴) فحاشی کے پاس نہ جانا ظاہر ہوں یا چھپی (۵) قتل نہ کرنا (۶) یتیم کے مال کے پاس نہ جانا (۷) ناپ تول پوری پوری کرنا (۸) گواہی سچی دینا (۹) اللہ کے عہد کو پورا کرنا۔ ان باتوں کی وہ تاکید کرتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۵۱ تا ۱۵۳
اللہ کی نسبت ایسی بات کیوں کرتے ہو جس کا تمہیں علم نہیں۔	الاعراف (۷)	۲۸
اللہ کے بارے میں ایسی باتیں کیوں کہتے ہو جن کا تمہیں علم نہیں۔	الاعراف (۷)	۳۳
آخرت کے لئے پیغمبر سچ بات لے کر آئے۔	الاعراف (۷)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی طرف سے ایسی باتیں معلوم ہیں جو تم نہیں جانتے۔	الاعراف(۷)	۶۲
آسمان اور زمین میں بھاری بات ہوگی۔	الاعراف(۷)	۱۸۷
بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔	التوبہ(۹)	۴۰
جو اللہ کی اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتے ہیں وہ ایمان والوں کے لئے رحمت ہے۔	التوبہ(۹)	۶۱
اللہ کی باتیں بدلتی نہیں۔	یونس(۱۰)	۶۴
اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	یوسف(۱۲)	۸۶
یعقوبؑ نے کہا میں نہ کہتا تھا کہ میں اللہ کی طرف سے وہ باتیں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔	یوسف(۱۲)	۹۶
اللہ کے اختیار میں سب باتیں ہیں خواہ پہاڑ چلائے، زمین پھاڑے یا مردوں سے کلام کرے۔	الرعد(۱۳)	۳۱
جن باتوں میں اختلاف کرتے ہو قیامت کو اس کی حقیقت وہ ظاہر کردے گا۔	النحل(۱۶)	۹۲
اللہ نے جو دانائی کی باتیں وحی کی ہیں تو اللہ کے ساتھ کوئی اور معبود نہ بنانا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۳۹
ہم نے قرآن میں طرح طرح کی باتیں بیان کی ہیں تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۴۱
سب طرح کی باتیں قرآن میں بیان کردیں مگر معجزے کے بغیر اکثر نے قبول نہ کیا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۸۹اور۹۰
امید ہے میرا پروردگار مجھے اس سے بھی بہتر ہدایت کی باتیں بتائے۔	الکھف(۱۸)	۲۴
اس کی باتوں کو کوئی بدلنے والا نہیں۔	الکھف(۱۸)	۲۷
اگر سمندر سیاہی بن جائیں چاہے اور بھی اتنے ہی سمندر آجائیں تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔	الکھف(۱۸)	۱۰۹
موسیٰؑ کو کوہِ طور کے داہنی طرف پکارا اور باتیں کرنے کے لئے نزدیک بلایا۔	مریم(۱۹)	۵۲
کیا یہ بات موجب ہدایت نہیں ہے کہ ہم نے پہلے بھی بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا جہاں یہ چلتے پھرتے ہیں؟	طٰہٰ(۲۰)	۱۲۸
اللہ کی باتیں جب سمجھائی جاتی ہیں تو وہ اندھے بہرے ہوکر نہیں گرتے۔	الفرقان(۲۵)	۷۳
نیک بندے پروردگار کی باتوں پر غور وفکر کرتے ہیں۔	الفرقان(۲۵)	۷۲تا۷۶
ہم پے در پے نصیحت کے لئے لوگوں کے پاس (ہدایت کی) باتیں بھیجتے رہے ہیں۔	القصص(۲۸)	۵۱اور۵۲
زمین میں جتنے درخت ہوں قلم ہوجائیں اور سمندر سیاہی ہو پھر اسی طرح سات سمندر اور بھی ہوجائیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تب بھی اللہ کی باتیں ختم نہ ہوں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۷
اگر چاہتے تو سب کو ہدایت دے دیتے مگر یہ بات قرار پا چکی کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	السجدہ (۳۲)	۱۳
اللہ سچی بات بتاتا ہے اور وہی سیدھا راستہ دکھاتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
اس سے بڑھ کر ظالم کون جو اللہ پر جھوٹ بولے اور سچی بات پہنچنے پر اس کو بھی جھٹلائے۔	الزمر (۳۹)	۳۲
اللہ جھوٹ کو نابود کرتا ہے اور اپنی باتوں سے حق کو ثابت کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۴
کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے مگر وحی سے، پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے جو اللہ کے حکم سے وحی کرے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۱
یہ اللہ کی آیات ہیں جو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۶
اللہ کی باتیں بدلا نہیں کرتیں۔	قٓ (۵۰)	۲۹
یوم جزا کو بھولنے والے اللہ کی باتوں سے منہ پھیرتے ہیں اٹکل دوڑاتے ہیں اور بے خبری میں بھولے ہوئے ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۹ تا ۱۲
اگر کسی بات کو آسمان سے جنات کوئی خبر لینا چاہیں تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتے ہیں۔	جن (۷۲)	۹
نیک بات سچ جاننے والے کو ہم آسان راستہ کی توفیق دیں گے۔	الیل (۹۲)	۵ تا ۷

اللہ کی بادشاہی

اللہ ہی کی بادشاہی ہے آسمانوں اور زمین کی ہر چیز پر۔	البقرہ (۲)	۱۰۷
اس کی بادشاہی اور علم آسمان وزمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت دشوار نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
بادشاہی کا مالک، جسے چاہے بادشاہی دے جس سے چاہے چھین لے، جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے، ہر طرح کی بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آل عمران (۳)	۲۶
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۹
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے وہ جو چاہتا ہے پیدا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کرتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۷
جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب پر اللہ کی بادشاہی ہے اور سب کو اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۸
آسمانوں اور زمین میں اللہ کی بادشاہی ہے وہ جسے چاہے عذاب دے جسے چاہے بخش دے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۴۰
آسمان زمین اور جو کچھ اُن کے درمیان ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے۔	المائدہ (۵)	۱۲۰
جس دن صور پھونکا جائے گا اسی کی بادشاہت ہوگی۔	الانعام (۶)	۷۳
آسمانوں اور زمین کا بادشاہ ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہی زندگی دیتا اور موت دیتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۸
آسمان اور زمین کی بادشاہت اور جو اللہ نے چیزیں پیدا کیں ان کو دیکھ کر ایمان لے آئیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۵
اللہ ہی کے لئے آسمانوں اور زمین کی بادشاہت ہے وہی زندگی بخشتا اور موت دیتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۶
کہو کہ سب تعریف اللہ کو ہی ہے جس نے نہ تو کسی کو بیٹا بنایا ہے اور نہ اس کی بادشاہی میں کوئی شریک ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۱
بادشاہی سب اللہ برحق کی ہے۔	الکھف (۱۸)	۴۴
اللہ سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
اس دن اللہ کی بادشاہی ہوگی وہی فیصلہ کرے گا۔	الحج (۲۲)	۵۶
ہر چیز کی بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے وہی پناہ دیتا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۸۸تا۹۰
اللہ سچا بادشاہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں عرش کا مالک ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۶
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کے لئے ہے اور اللہ ہی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	النور (۲۴)	۴۲
اس نے کسی کو نہ بیٹا بنایا اور نہ ہی بادشاہی میں شریک کیا۔	الفرقان (۲۵)	۲
قیامت کے دن آسمان پھٹے گا اور فرشتے نازل کیے جائیں اس دن سچی بادشاہی اللہ کی ہوگی۔	الفرقان (۲۵)	۲۵تا۲۸
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	النمل (۲۷)	۲۶
یہی تمہارا اللہ، تمہارا پروردگار ہے جس کی بادشاہی ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ پاک ہے جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے۔ اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۳
آسمانوں اور زمین کا مالک اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا مالک ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵
اللہ تمہارا پروردگار ہے اسی کی بادشاہی ہے۔	الزمر (۳۹)	۶
اسی کی آسمانوں اور زمین میں بادشاہت ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۴
آخرت میں صرف اللہ کی بادشاہت ہوگی جو اکیلا اور غالب ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۶
زمین اور آسمان میں بادشاہت اللہ کی ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹
وہ بڑا بابرکت ہے جس کے لئے آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کی بادشاہت ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۵
آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۷
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔	الفتح (۴۸)	۱۴
اللہ قدرت رکھنے والا بادشاہ ہے۔	القمر (۵۴)	۵۵
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے وہی زندہ کرتا اور مارتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۲
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اسی کی ہے اور سب امور اسی کی طرف رجوع ہوتے ہیں۔	الحدید (۵۷)	۵
وہی اللہ ہے جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں بادشاہ (حقیقی) پاک ذات (ہر عیب سے) سلامتی امن دینے والا نگہبان غالب زبردست بڑائی والا، اللہ ان کے شریک مقرر کرنے سے پاک ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۳
جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ کی تسبیح کرتی ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۱
اسی کی سچی بادشاہی ہے۔	التغابن (۶۴)	۱
بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الملک (۶۷)	۱
آسمانوں اور زمین میں اس کی بادشاہی ہے۔	البروج (۸۵)	۹
اللہ سب سے بڑا حاکم ہے۔	التین (۹۵)	۸
میں پروردگار کی پناہ مانگتا ہوں (یعنی) لوگوں کے حقیقی بادشاہ کی۔	الناس (۱۱۴)	۲

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ مالک ہے صفحہ ۵۴۸، بادشاہ اور بادشاہی صفحہ ۶۹۷، حکومت صفحہ ۱۱۱۳)

اللہ کی بخشش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
اللہ اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
اللہ تم سے ہر چیز کا حساب لے گا۔ پھر وہ جسے چاہے مغفرت کرے اور جسے چاہے عذاب دے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
اے پروردگار! ہم تیری بخشش مانگتے ہیں اور تیری ہی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۵
اے پروردگار! ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۹
اپنے پروردگار کی بخشش اور بہشت کی طرف لپکو جس کا عرض آسمان اور زمین کے برابر ہے اور جو متقیوں کے لئے بنائی گئی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۳
اللہ کے سوا گناہ کون بخش سکتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۵
ایسے لوگوں کے لئے بخشش اور باغ ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے، یہ اچھے کام کرنے والوں کا بدلہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۶
اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ تو اللہ کی بخششیں اور رحمت اس سے کہیں زیادہ ہے جو یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۷
توبہ کرنے والوں کے لئے بخشش اور باغ ہیں، جن میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۶
اگر یہ اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ (ﷺ) بھی ان کے لئے بخشش طلب کرتے تو اللہ کو معاف کرنے والا اور مہربان پاتے۔	النساء (۴)	۶۴
اللہ اس گناہ کو نہیں بخشے گا کہ کسی کو اس کا شریک بنایا جائے اور گناہ جس کو چاہے معاف کر دے اور جس نے اللہ کا شریک مقرر کیا اس نے بڑا بہتان باندھا۔	النساء (۴)	۴۸اور۱۱۶
جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں سے کہیں زیادہ فضیلت بخشی ہے۔ ان کے لئے درجات، بخشش اور رحمت ہے۔	النساء (۴)	۹۵اور۹۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ سے بخشش مانگتے رہنا۔	النساء(۴)	۱۰۶
مرتدوں کو اللہ نہ تو بخشے گا اور نہ ہی سیدھا رستہ دکھائے گا۔	النساء(۴)	۱۳۷
ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	المائدہ(۵)	۹
اللہ جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے۔	المائدہ(۵)	۱۸
کیا تم کو معلوم نہیں کہ آسمان اور زمین میں اللہ ہی کی سلطنت ہے۔ جس کو چاہے عذاب کرے اور جسے چاہے بخش دے۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ(۵)	۴۰
تیری مرضی اور اگر بخش دے تو تُو غالب اور حکمت والا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۸
وہ (یہود) کہتے ہیں کہ ہم بخش دیئے جائیں گے۔	الاعراف(۷)	۱۶۹
مومنوں کے لئے پروردگار کے ہاں (بڑے بڑے) درجے اور بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال(۸)	۴
اللہ سے ڈرو گے تو اللہ تمہیں (۱) ممتاز کرے گا، (۲) تمہارے گناہ مٹا دے گا، (۳) تمہیں بخش دے۔	الانفال(۸)	۲۹
اللہ ایسا نہ تھا کہ جب تک تم ان میں تھے انہیں عذاب دیتا اور نہ ایسا تھے کہ وہ بخشش مانگیں اور انہیں عذاب دے۔	الانفال(۸)	۳۳
جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا، اور جگہ دی اور مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں ان کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال(۸)	۷۴
منافقوں کے لئے اگر آپ (ﷺ) انکے لئے ستر (۷۰) بار بھی بخشش مانگیں تب بھی اللہ انہیں نہیں بخشے گا۔	التوبہ(۹)	۸۰
مشرک اہلِ دوزخ ہیں تو انکے لئے بخشش نہ مانگیں۔	التوبہ(۹)	۱۱۳
پروردگار سے بخشش مانگو اور توبہ کرو وہ ایک وقت مقرر تک متاعِ نیک عطا کرے گا۔	ھود(۱۱)	۳
صبر کرنے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	ھود(۱۱)	۱۱
پیغمبر کا پیغام کہ اللہ کی عبادت کرو اللہ کے علاوہ کوئی معبود نہیں، اسی سے بخشش مانگو اور توبہ کرو۔	ھود(۱۱)	۲۶، ۵۰، ۵۲، ۶۱
نوحؑ اپنے بیٹے کی بخشش کے لئے دعا۔	ھود(۱۱)	۴۵ اور ۴۶
نوحؑ کی دعا پناہ اور بخشش کے لئے۔	ھود(۱۱)	۴۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار سے بخشش مانگو اور توبہ کرو۔ میرا پروردگار رحم والا محبت والا ہے۔	ھود(۱۱)	۹۰
نیک بختوں کے لئے اللہ کی بخششیں کبھی ختم نہیں ہونگی۔	ھود(۱۱)	۱۰۸
اللہ تمہیں اس لئے بلاتا ہے کہ وہ تمہارے گناہ بخشے۔	ابراہیم(۱۴)	۱۰
مومنوں کو ان کی کوشش پر بخشش سے مدد دیتے ہیں اور اسکی بخشش کسی سے رکی نہیں۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۱۹ اور ۲۰
اگر تم نیک ہوگے والدین کا ادب اور خدمت کروگے تو وہ بھی تمہیں بخش دے گا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۲۳ تا ۲۵
اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں۔	الکھف(۱۸)	۵۵
ابراہیمؑ نے کہا میں اپنے پروردگار سے بخشش مانگوں گا۔	مریم(۱۹)	۴۷
جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھے راستے پر چلے تو اس کو بخش دوں گا۔	طٰہٰ(۲۰)	۸۲
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الحج(۲۲)	۵۰
میرے بندے دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو بخش دے رحم فرما تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔	المومنون(۲۳)	۱۰۹
اللہ سے دعا کرو کہ اے میرے پروردگار! مجھے بخش دے اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔	المومنون(۲۳)	۱۱۸
نیک لوگوں کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔	النور(۲۴)	۲۶
توبہ کرنے ایمان لانے اچھے کام کرنے پر اللہ بخش دے گا۔	الفرقان(۲۵)	۷۰
جادوگروں نے کہا ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا اور ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہیں۔	الشعراء(۲۶)	۴۹ تا ۵۱
امید رکھتا ہوں کہ قیامت کے دن میرے گناہ بخش دے گا۔	الشعراء(۲۶)	۷۸ تا ۸۲
دعا باپ کی بخشش کے لئے اور دوبارہ اٹھانے پر رسوا نہ کرنے کے لئے۔	الشعراء(۲۶)	۸۶ اور ۸۷
(صالحؑ نے) کہا کہ اے قوم! تم بھلائی سے پہلے برائی کے لئے کیوں جلدی کرتے ہو اللہ سے بخشش کیوں نہیں مانگتے تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔	النمل(۲۷)	۴۶
موسیٰؑ کی دعا بخشش اور آئندہ گناہ سے بچنے کے لئے۔	القصص(۲۸)	۱۶ اور ۱۷
(۱) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، (۲) مومن مرد اور مومن عورتیں، (۳) قناعت کرنے والے مرد اور قناعت کرنے والی عورتیں، (۴) فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، (۵) سچ بولنے والے مرد		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور عورتیں، (۶) صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، (۷) عجز رکھنے والے مرد اور عجز رکھنے والی عورتیں، (۸) خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، (۹) روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، (۱۰) شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور (۱۱) اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو بدلہ دے ان ہی کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	سبا (۳۴)	۴
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۷
تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔ سو اس کو مغفرت اور بڑے ثواب کی بشارت سنا دو۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
کاش میری قوم کو اس کی خبر ہو کہ اللہ نے مجھے بخش دیا اور عزت والوں میں کیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۶ اور ۲۷
تو ہم نے داؤدؑ کو بخش دیا۔ اور بیشک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۵
یہ تمہیں ہماری بخششیں ہیں تو چاہو تو احسان کر دو یا رکھ چھوڑو کچھ حساب نہیں لیا جائے گا۔	صٓ (۳۸)	۳۹
اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے (سوائے شرک کے)۔	الزمر (۳۹)	۵۳
فرشتے مومنوں کے لئے بخشش مانگتے رہتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔	المؤمن (۴۰)	۷
جو نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو ایسے لوگ بہشت میں داخل ہوں گے۔ وہاں ان کو بے شمار رزق ملے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰
اپنے پروردگار سے صبح و شام اپنے گناہوں کی معافی مانگو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
پروردگار بخش دینے والا بھی ہے اور عذاب الیم دینے والا بھی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۳
اللہ پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
پرہیزگار کے لئے مغفرت ہے۔	محمد (۴۷)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ کافر ہوئے اور اللہ کے رستے سے روکتے رہے پھر کافر ہی مر گئے اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔	محمد (۴۷)	۳۴
اللہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔	الفتح (۴۸)	۲
پیچھے رہ جانے والے گنوار آپ (ﷺ) سے کہیں گے کہ ہم کو ہمارے مال اور اہل وعیال نے روک رکھا۔ آپ (ﷺ) ہمارے لئے (اللہ سے) بخشش مانگیں۔	الفتح (۴۸)	۱۱
وہ جسے چاہے بخش دے اور جسے چاہے سزا دے۔	الفتح (۴۸)	۱۴
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان سے گناہوں کی بخشش اور اجرِ عظیم کا وعدہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۹
ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الحجرات (۴۹)	۳
پرہیزگار اوقات سحر میں بخشش مانگا کرتے تھے۔	الذٰریٰت (۵۱)	۱۸
بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی سے بچنے والوں کے لئے بخشش ہے۔	النجم (۵۳)	۳۲
تمہارا پروردگار بڑی بخشش والا ہے۔	النجم (۵۳)	۳۲
ایمان والوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
اپنے پروردگار کی بخشش کی طرف اور جنت کی (طرف) جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو ان لوگوں کے لئے تیار کی گئی ہے جو اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں لپکو۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۱
ایمان لانے پر اللہ اپنی رحمت سے ایسا نور (روشنی) عطا کرے گا جس میں چلو گے اور وہ تم کو بخش دے گا۔	الحدید (۵۷)	۲۸
اللہ سے بخشش مانگتے رہو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲
اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور تم کو جنت میں داخل کر دے گا اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الصف (۶۱)	۱۱ اور ۱۲
سچے دل سے توبہ کرنے پر بخشش اور جنت، انکے ساتھ ایمان کا نور چلے گا۔	التحریم (۶۶)	۸
جو لوگ بغیر دیکھے اللہ سے ڈرتے ہیں ان کے لئے بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	الملک (۶۷)	۱۲
وہ تمہارے گناہ بخش دے گا اور وقت مقرر تک مہلت دے دے گا۔	نوح (۷۱)	۴
اللہ ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے۔	المدثر (۷۴)	۵۶

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ بخشنے والا مہربان ہے صفحہ ۳۴۵)

اللہ کی پسند اور ناپسند

پسند

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ اور یعقوبؑ نے اپنے بیٹوں سے کہا کہ اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۳۲
پروردگار نے نذر کو پسندیدگی کے ساتھ قبول فرمایا۔	آلِ عمران(۳)	۳۷
اہلِ عالم پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	آلِ عمران(۳)	۱۰۸
اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھنا، اچھے کاموں کا کہنا، برے کاموں سے منع کرنا اور نیکیوں کی طرف لپکنا۔	آلِ عمران(۳)	۱۱۰ اور ۱۱۵
جو لوگ آسودگی اور تنگی میں خرچ کرتے ہیں، غصے کو روکتے اور لوگوں کے قصور معاف کرتے ہیں۔	آلِ عمران(۳)	۱۳۴
اللہ نیک کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے جو برا کام کرنے پر فوراً توبہ کرتے ہیں۔	آلِ عمران(۳)	۱۳۴ اور ۱۳۵
اللہ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	آلِ عمران(۳)	۱۴۸
مرد اور عورت ہر ایک کے اعمال صالحہ کو پسند کر کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔	آلِ عمران(۳)	۱۹۵
اللہ نے تمہارے لئے یہی دین پسند فرمایا تو مرنا تو مسلمان مرنا۔	النساء(۴)	۱۹
اللہ چاہتا ہے کہ تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے، تم پر مہربانی کرے اور تم پر سے بوجھ ہلکا کرے۔	النساء(۴)	۲۷ اور ۲۸
اللہ نے تمہارے لئے اسلام کو پسند کیا اور مکمل کیا اور نعمتیں پوری کر دیں۔	المائدہ(۵)	۳
خطائیں معاف کرنا اور درگزر کرنا اللہ کو پسند ہے۔	المائدہ(۵)	۱۳
اللہ کے راستے پر چلنے والوں کو نجات، اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۶
شرک نہ کرنا، ماں باپ کے ساتھ حسنِ سلوک کرنا، بے حیاؤں کے پاس نہ جانا، قتل نہ کرنا، یتیم کے مال کے پاس نہ جانا، ناپ تول پوری پوری کرنا، انصاف سے بولنا اور عہد کو پورا کرنا۔	الانعام(۶)	۱۵۱ اور ۱۵۲
اللہ پاک رہنے والوں کو ہی پسند کرتا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۰۸
عہد کے پورا کرنے والوں کو۔	النحل(۱۶)	۹۱
اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم دیتے تھے وہ اپنے پروردگار کے ہاں پسندیدہ تھے۔	مریم(۱۹)	۵۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے۔ اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۹
ہجرت کرنے والوں کو پسندیدہ مقام دیا جائے گا۔	الحج (۲۲)	۵۹
تمہارے لئے تمہارے باپ ابراہیمؑ کا دین (پسند کیا)۔	الحج (۲۲)	۷۸
اللہ معاف، درگزر کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	النور (۲۴)	۲۲
ان کے دین کو جسے اس نے ان کے لئے پسند کیا ہے مستحکم اور پائیدار کرے گا۔	النور (۲۴)	۵۵
اللہ کے پسندیدہ لوگ (۱) مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں، (۲) مومن مرد اور مومن عورتیں، (۳) قناعت کرنے والے مرد اور قناعت کرنے والی عورتیں، (۴) فرمانبردار مرد اور فرمانبردار عورتیں، (۵) سچ بولنے والے مرد اور عورتیں، (۶) صبر کرنے والے مرد اور صبر کرنے والی عورتیں، (۷) عجز رکھنے والے مرد اور عجز رکھنے والی عورتیں، (۸) خیرات کرنے والے مرد اور خیرات کرنے والی عورتیں، (۹) روزہ رکھنے والے مرد اور روزہ رکھنے والی عورتیں، (۱۰) شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے مرد اور حفاظت کرنے والی عورتیں اور (۱۱) اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں، ان کے لئے اللہ نے بخشش اور اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۵
کیا اس نے بیٹوں کی بہ نسبت بیٹیوں کو پسند کیا ہے؟	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۳تا۱۵۵
شکر کو تمہارے لئے پسند کرتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۷
اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۹
نیک کو اعمال کو اللہ پسند کرتا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
آسمانوں میں بہت سے فرشتے ہیں جن کی سفارش کچھ بھی فائدہ نہیں دیتی مگر اس وقت کہ جس کے لئے چاہے اجازت بخشے اور (سفارش) پسند کرے۔	النجم (۵۳)	۲۶
اللہ تعالیٰ اُن لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اُس کی راہ میں لڑتے ہیں۔	القف (۶۱)	۴
جس پیغمبر کو پسند فرمائے تو اس (کو غیب کی باتیں بتا دیتا اور اس) کے آگے اور پیچھے نگہبان مقرر کر دیتا ہے۔	الجن (۷۲)	۲۷

ناپسند

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فتنہ فساد کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	البقرہ (۲)	۲۰۵
اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۵۷
عہدوں کو اور اپنی قسموں کو تھوڑے سے فائدوں کے عوض توڑنے والوں کو۔	آل عمران (۳)	۷۷
اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۱۴۰
بخل کی ترغیب دینے والوں کو۔	النساء (۴)	۳۷
خیانت کرنے والے رات کی تاریکی میں ایسے مشورے کرتے ہیں جن کو اللہ پسند نہیں کرتا۔	النساء (۴)	۱۰۸
اللہ کسی کی اعلانیہ برائی کو پسند نہیں کرتا سوائے مظلوم کے۔	النساء (۴)	۱۴۸
بے جا نہ اڑاؤ اللہ فضول خرچ کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	الانعام (۶)	۱۴۱
فحاشی کو خواہ وہ کھلی کی جائے یا چھپ کر کی جائے، گناہ اور ناحق زیادتی کرنے کو اور شرک کو ناپسند فرمایا۔	الاعراف (۷)	۳۳
اللہ مشرکوں سے بیزار ہے۔	التوبہ (۹)	۳
اللہ منافقوں کا شامل ہونا پسند نہیں کرتا کیونکہ یہ شامل ہوتے ہیں تو شرارتیں کرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۴۲ تا ۴۷
نافرمان لوگوں سے خوش نہیں ہوتا۔	التوبہ (۹)	۹۶
اللہ خیانت کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	یوسف (۱۲)	۵۲
اللہ سرکشوں کو پسند نہیں کرتا۔	النحل (۱۶)	۲۳
ساری برائیاں اللہ کو ناپسند ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۸
اللہ اترانے والوں (شیخی خوروں) کو پسند نہیں کرتا۔	القصص (۲۸)	۷۶
اللہ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔	الروم (۳۰)	۴۵
اللہ اترانے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۸
ناشکری کو پسند نہیں کرتا۔	الزمر (۳۹)	۷
اللہ اور مومنوں کے نزدیک جھگڑا سخت ناپسند ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ظلم کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۰
اللہ نے جو چیز نازل فرمائی انہوں نے اس کو ناپسند کیا تو اللہ نے ان کے اعمال اکارت کر دیئے۔	محمد (۴۷)	۹

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ چاہتا ہے صفحہ ۳۸۷، دوست اور دوستی صفحہ ۱۲۳۲)

اللہ کی پکڑ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بنی اسرائیل کو بجلی کے عذاب نے پکڑ لیا۔	البقرہ (۲)	۵۵
اللہ تمہاری ان قسموں کی پکڑ نہیں کرے گا جو تم غلطی سے کھاؤ۔	البقرہ (۲)	۲۲۵
جو قسمیں تم جان بوجھ کر کھاتے ہو اللہ اس کا مؤاخذہ کرے گا (یعنی ان قسموں پر پکڑے گا)۔	البقرہ (۲)	۲۲۵
دعا بھول چوک اور غلطی کی پکڑ سے بچنے کے لئے۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
گنہگاروں کو فرعونیوں اور پچھلی قوموں کی طرح پکڑ لیا جائے گا جبکہ انہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا۔	آلِ عمران (۳)	۱۱
وہ کہتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں ہم سے مواخذہ نہیں ہوگا۔ یہ اللہ پر محض جھوٹ بولتے ہیں اور (اس کو بات کو) جانتے بھی ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۷۵
جس نے اللہ کی ہدایت (قرآن) کو مضبوط پکڑ لیا۔ وہ سیدھے رستے لگ گیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۱
ان کے گناہ کے سبب ان کو بجلی نے پکڑا۔	النساء (۴)	۱۵۳
اگر پکڑے جانے سے پہلے مجرم توبہ کر لیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۳۴
اللہ تمہاری بے ارادہ قسموں پر تم سے مواخذہ نہیں کرے گا لیکن پختہ قسموں پر (جن کے خلاف کرو گے) مواخذہ کرے گا۔	المائدہ (۵)	۸۹
پیغمبروں کو ان کی طرف بھیجا مگر نافرمانیوں پر سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے۔	الانعام (۶)	۴۲ اور ۴۳
نصیحت فراموش کرنے پر ہر چیز دی جب خوش ہوئے تو ناگہاں پکڑ لیا۔ اور ظالموں کی جڑ کاٹ دی۔	الانعام (۶)	۴۴
اللہ کی اونٹنی تمہارے لئے معجزہ ہے تو اسے چھوڑ دو کہ اللہ کی زمین میں چرتی پھرے اور تم اسے بری نیت سے ہاتھ بھی نہ لگانا ورنہ عذاب الیم تمہیں پکڑ لے گا۔	الاعراف (۷)	۷۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اونٹنی کی کوچیں کاٹ دیں) تو ان کو بھونچال نے آ پکڑا اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے پڑے رہ گئے۔	الاعراف (۷)	۷۸
ہم نے ان کو ناگہاں پکڑ لیا اور وہ بے خبر تھے۔	الاعراف (۷)	۹۵
تکذیب کرنے اور ان کے اعمال کے سبب عذاب نے پکڑا۔	الاعراف (۷)	۹۶تا۹۸
ہم نے فرعونیوں کو قحطوں اور میووں کے نقصان میں پکڑا تا کہ نصیحت حاصل کریں۔	الاعراف (۷)	۱۳۰
موسیٰ اپنی قوم کے ستر آدمیوں کو لے کر (طور پر) پہنچے تو انہیں زلزلہ نے آ پکڑا۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
جو ظلم کرتے تھے ان کو برے عذاب نے پکڑ لیا کہ نافرمانی کیے جاتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۶۵
آیتوں کو جھٹلانے والوں کو اس طرح پکڑیں گے کہ ان کو معلوم ہی نہیں ہوگا ان کو مہلت دی جا رہی ہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۲اور۱۸۳
بھلا ان شریکوں کے پاؤں ہیں جن سے چلیں یا ہاتھ ہیں جن سے یہ پکڑیں یا آنکھیں ہیں جن سے دیکھیں یا کان ہیں جن سے سنیں؟	الاعراف (۷)	۱۹۵
اللہ کی آیتوں سے انکار کیا تو اللہ نے سزا میں ان کو پکڑ لیا۔	الانفال (۸)	۵۲
ہر سال ایک یا دو بار آفت میں پھنسا دیے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت پکڑتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۲۶
(زمین پر) جو چلنے پھرنے والا ہے وہ اس کو چوٹی سے پکڑے ہوئے ہے۔	ھود (۱۱)	۵۶
پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑتا ہے تو اسکی پکڑ دکھ دینے والی سخت ہوتی ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۲
ظالموں کی طرف مائل نہ ہونا ورنہ آگ پکڑ لے گی۔	ھود (۱۱)	۱۱۳
کافر رسولوں کے ساتھ مذاق کرتے، تو پہلے ان کو مہلت دی پھر ہمارے عذاب نے پکڑ لیا۔	الرعد (۱۳)	۳۲
صبح ہوتے ہی چنگھاڑ نے آ پکڑا البستی کو اوپر نیچے کر دیا اور ان پر کنکر اور پتھر برسائے۔	الحجر (۱۵)	۷۳اور۷۴
صبح ہوتے ہی چیخ نے آ پکڑا جو وہ کام کرتے تھے وہ بھی کام نہ آئے۔	الحجر (۱۵)	۸۳اور۸۴
جو لوگ بری بری چالیں چلتے ہیں ڈرتے نہیں کہ اللہ ان کو زمین میں دھنسا دے یا عذاب دے یا چلتے پھرتے پکڑ لے۔	النحل (۱۶)	۴۵اور۴۶
جب ان کو عذاب کا ڈر پیدا ہو گیا ہو تو ان کو پکڑ لے۔	النحل (۱۶)	۴۷
اللہ اگر ظلم پر پکڑ لے تو ایک کو بھی نہ چھوڑے وہ وقت مقررہ تک مہلت دیئے رکھتا ہے۔	النحل (۱۶)	۶۱
تمہارا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے اگر وہ ان کے کرتوتوں پر پکڑ کرے تو جھٹ عذاب دے دے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مگر اس کے لئے وقت مقرر ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۸
مجھے ڈر لگ رہا ہے کہ آپ کو اللہ کا عذاب پکڑ نہ لے۔	مریم (۱۹)	۴۴ اور ۴۵
کافروں کو مہلت دیتے پھر ان کو پکڑ لیا تو میرا عذاب کتنا سخت ہے۔	الحج (۲۲)	۴۴
بہت سی بستیوں کو مہلت دی مگر پھر پکڑ لیا، سب کو میری ہی طرف لوٹ کر آنا ہے۔	الحج (۲۲)	۴۸
آسودہ حال اللہ کی پکڑ پر تلملائیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۶۴ تا ۶۷
اگر ہم کافروں پر رحم کر کے تکلیفیں دور کر دیں یا عذاب میں بھی پکڑیں تب بھی یہ عاجزی نہیں کرتے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۵ اور ۷۶
اس (اونٹنی) کو تکلیف نہ دینا۔ (نہیں تو) تم کو سخت عذاب آ پکڑے گا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۶
کونچیں کاٹنے پر نادم ہوئے مگر ان کو عذاب نے آ پکڑا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۷ اور ۱۵۸
لوگوں کے جھٹلانے پر سائبان کے بڑے سخت دن کے عذاب نے آ پکڑا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۹
ہم نے ان کو اور ان کے لشکروں کو پکڑ لیا اور دریا میں ڈال دیا۔	القصص (۲۸)	۴۰
قوم کو ظلم کرنے پر طوفان نے پکڑ لیا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۴
سب کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑا، کچھ پر پتھروں کا مینہ برسایا، کچھ کو چنگھاڑ نے پکڑا اور کچھ کو ہم نے زمین میں دھنسا دیا اور کچھ ایسے تھے جن کو غرق کر دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۴۰
جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار کر دے تو اس نے مضبوط ہاتھ پکڑ لیا اب سارے کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲
اگر غلطی ہو جائے تو کوئی گناہ نہیں اگر قصداً کی تو اس کی پکڑ ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵
افواہیں اڑانے والے جلد ہی نکال دیئے جائیں گے یا پھٹکارے ہوئے پکڑے جائیں گے اور پھر مار دیئے جائیں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۰ اور ۶۱
پیغمبروں کو جھٹلایا گیا تو اللہ نے کافروں کو پکڑ لیا۔	الفاطر (۳۵)	۲۵ اور ۲۶
اگر اللہ لوگوں کو ان کے اعمال کے سبب پکڑتا تو روئے زمین پر ایک بھی چلنے پھرنے والے کو نہ چھوڑتا مگر وہ مقررہ وقت تک مہلت دیئے جاتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۵
کافر تو بس چنگھاڑ کے ہی منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں پکڑے گی جب یہ آپس میں جھگڑ رہے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہوں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۸تا۵۰
جب ہر قوم نے اپنے پیغمبر کو پکڑنا چاہا اور جھگڑتے رہے تاکہ حق کو زائل کریں تو میں نے ان کو پکڑ لیا۔	المؤمن (۴۰)	۵
ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے (عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۱
ان کے پاس پیغمبر کھلی دلیلیں لاتے تھے تو یہ کفر کرتے تھے تو اللہ نے ان کو پکڑ لیا۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
سزا کے طور پر کڑک نے آپکڑا اور وہ ذلت کا عذاب تھا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۷
جو نشانی ہم دکھاتے ہیں وہ اس سے بڑی ہوتی تھی اور ہم نے ان کو عذاب میں پکڑ لیا تاکہ وہ باز آئیں۔	الزخرف (۴۳)	۴۸
جس دن پکڑیں گے تو انتقام لے کر چھوڑیں گے۔	الدخان (۴۴)	۱۶
گنہگاروں کو پکڑ کر اور کھینچتے ہوئے دوزخ کے بیچوں بیچ ڈالا جائے گا۔	الدخان (۴۴)	۴۳تا۴۹
تو ہم نے اس کو اور اس کے لشکر کو پکڑ کر دریا میں پھینک دیا وہ قابلِ ملامت تھا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۰
پروردگار کے حکم سے سرکشی کرنے پر کڑک نے آپکڑا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۴۳اور۴۴
(لوطؑ نے) ان کو ہماری پکڑ سے ڈرا بھی دیا تھا۔ مگر انہوں نے ڈرانے میں شک کیا۔	القمر (۵۴)	۳۶
قوی اور غالب شخص کی طرح اللہ کی پکڑ ہے۔	القمر (۵۴)	۴۲
گنہگار اپنے چہروں سے ہی پہچان لئے جائیں گے۔ انہیں پیشانی سے اور پاؤں سے پکڑ کر اسی جہنم میں داخل کیا جائے گا جسے وہ جھٹلاتے تھے۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۱اور۴۳
احکام کی سرکشی پر سخت حساب کی پکڑ۔	الطلاق (۶۵)	۸
جھٹلانے والوں کی پکڑ بے خبری میں ہوگی۔	القلم (۶۸)	۴۴
انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغمبر کی نافرمانی کی تو اللہ نے بھی ان کو بڑا سخت پکڑا۔	الحاقہ (۶۹)	۱۰
اگر یہ پیغمبر (ﷺ) ہماری نسبت کوئی بات جھوٹ بنا لیتے تو ہم ان کا داہنا پکڑ لیتے۔	الحاقہ (۶۹)	۴۴اور۴۵
ہم نے اس کو بڑے وبال میں پکڑ لیا۔	المزمل (۷۳)	۱۶
اللہ نے دنیا اور آخرت کے عذاب میں پکڑ لیا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۵
تمہارے پروردگار کی پکڑ بڑی سخت ہے۔	البروج (۸۵)	۱۲
اللہ کی پکڑ جیسی کسی کی پکڑ نہ ہوگی۔	الفجر (۸۹)	۲۶
اگر باز نہ آئے تو اس جھوٹے خطا کار کو پیشانی کے بال سے پکڑ کر گھسیٹیں گے۔	العلق (۹۶)	۱۵اور۱۶

اللہ کی پناہ

(دیکھئے: پناہ صفحہ ۸۲۷)

اللہ کی تعریف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ساری تعریف اللہ کے لئے ہے۔	الفاتحہ(۱)	۱
فرشتوں نے کہا ہم تیری تعریف کے ساتھ تسبیح اور تقدیس کرتے رہتے ہیں۔	البقرہ(۲)	۳۰
اللہ بے پروا اور تعریف کے قابل ہے۔	البقرہ(۲)	۲۶۷
اللہ بے پروا اور لائقِ تعریف ہے۔	النساء(۴)	۱۳۱
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا۔	الانعام(۶)	۱
سب تعریفیں اللہ رب العٰلمین کے لئے ہیں۔	الانعام(۶)	۴۵
ایمان والے عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۱۲
الحمد للہ۔	الاعراف(۷) ۴۳، یونس(۱۰) ۱۰، ابراہیم(۱۴) ۳۹ الحجر(۱۵) ۸۷، النحل(۱۶) ۷۵، المؤمنون(۲۳) ۲۸، النمل(۲۷) ۱۵، ۹۳ العنکبوت(۲۹) ۶۳، الزمر(۳۹) ۲۹، ۷۴، الجاثیہ(۴۵) ۳۶،	
جنتیوں کا آخری قول یہ ہوگا کہ اللہ رب العٰلمین کی تعریف اور اس کا شکر ہے۔	یونس(۱۰)	۱۰
لائق تعریف اور بزرگ ہے۔	ھود(۱۱)	۷۳
فرشتے اللہ کی حمد کرتے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۱۳
غالب اور قابلِ تعریف ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۱
اگر سب ناشکری کریں تب بھی اللہ بے نیاز اور قابلِ تعریف ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۸
تو تم اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	الحجر(۱۵)	۹۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ساتوں آسمان، زمین اور جو بھی ان میں ہے سب اُسی کی تعریف کے ساتھ کی تسبیح کرتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۴
جس دن وہ پکارے گا تو تم تعریف کے ساتھ جواب دو گے اور خیال کرو گے کہ دنیا میں بہت تھوڑا رہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۲
ساری تعریف اللہ کی ہے اس کا نہ تو بیٹا ہے اور نہ کوئی شریک نہ کوئی مددگار۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱۱
ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں جس نے اپنے بندے پر یہ کتاب اتاری اور اس میں کوئی کمی اور کجی نہیں رکھی۔	الکھف (۱۸)	۱
اپنے پروردگار کی تسبیح وتحمید کیا کرو۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۰
اُن کو پاکیزہ کلام کی ہدایت کی گئی اور (اللہ) تعریف والے کی راہ بتائی گئی۔	الحج (۲۲)	۲۴
اللہ بے نیاز اور تعریف کے لائق ہے۔	الحج (۲۲)	۶۴
جب تم اور تمہارے ساتھی کشتی میں بیٹھ جاؤ تو (اللہ کا شکر کرنا اور) کہنا کہ سب تعریف اللہ ہی کو (سزاوار) ہے۔ جس نے ہم کو ظالم لوگوں سے نجات بخشی۔	المؤمنون (۲۳)	۲۸
اور اس (اللہ) زندہ پر بھروسہ رکھو جو نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	الفرقان (۲۵)	۵۸
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب کیا۔	النمل (۲۷)	۵۹
دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے، اسی کا حکم ہے اور اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۷۰
آسمانوں اور زمین میں اسی کی تعریف ہے۔	الروم (۳۰)	۱۸
جو شکر کرتا ہے تو اپنے ہی لئے کرتا ہے اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ اس سے بے پروا ہے وہ تو لائق تعریف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۲
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۲۵
اللہ بے پروا اور لائق تعریف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۶
فرشتے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	السجدہ (۳۲)	۱۵
ساری تعریفیں اللہ ہی کے لئے ہیں۔ اور آخرت میں بھی اسی کی تعریف ہے۔	سبا (۳۴)	۱
غالب ہے اور وہ تعریف والے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔	سبا (۳۴)	۶
اللہ بے پروا اور لائقِ تعریف ہے۔ (آیتِ سجدہ)	الفاطر (۳۵)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سب طرح کی تعریف اللہ رب العالمین ہی کے لئے ہے۔	الصفّٰت (۳۷)	۱۸۲
فرشتے عرش کے گرد گھیرا باندھے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کر رہے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۷۵
ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۵
فرشتے عرش کو اٹھائے ہوئے اور اس کے گرد گھیرا باندھے ہوئے تعریف و تسبیح کرتے رہتے ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۷
اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح و شام اپنے پروردگار کی تعریف (کے ساتھ تسبیح) کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے وہ سارے جہانوں کا پالنے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۴ اور ۶۵
یہ تو ایک عالی رتبہ کتاب ہے جو دانا اور تعریف والے اللہ کی اتاری ہوئی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۲
فرشتے اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے اور لوگوں کے لئے معافی مانگتے رہتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵
اللہ کارساز اور لائقِ تعریف ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۸
آسمانوں اور زمین کا مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۶
اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو اور نماز کے بعد بھی۔	قٓ (۵۰)	۳۹
جب اُٹھا کرو تو اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کیا کرو۔	الطّور (۵۲)	۴۸
جو خود بھی بخل کرے اور لوگوں کو بھی بخل سکھائیں۔ اور جو شخص روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا ہے۔ (اور) وہی سزاوار حمد (وثنا) ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۴
اگر کوئی روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور لائق تعریف ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۶
اسی کی تعریف ہے۔	التغابن (۶۴)	۱
بے پروا اور حمد کے لائق ہے۔	التغابن (۶۴)	۶
غالب اور قابلِ تعریف ہے۔	البروج (۸۵)	۸
وہی تعریف کے قابل ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۴
اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	النصر (۱۱۰)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: تسبیح صفحہ ۸۹۲)

اللہ کی راہ میں خرچ کرنا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۳
رشتے داروں، یتیموں محتاجوں، مسافروں، مانگنے والوں اور گردنوں کو چھڑانے میں خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
اللہ کی راہ میں خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۱۹۵
سوال کرتے ہیں آپ (ﷺ) سے کہ کیا خرچ کریں؟ جو بھی خرچ کرنا چاہو وہ ماں باپ رشتہ داروں، مسکینوں اور مسافروں پر خرچ کرو۔	البقرہ (۲)	۲۱۵
آپ (ﷺ) سے پوچھتے ہیں کہ (اللہ کی راہ میں) کونسا مال خرچ کریں۔ کہہ دو کہ جو ضرورت سے زیادہ ہو۔	البقرہ (۲)	۲۱۹
کون ہے جو اللہ کو قرض دے اور وہ اس کو کئی گنا بڑھا کردے گا۔	البقرہ (۲)	۲۴۵
مرنے سے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کرلو۔	البقرہ (۲)	۲۵۴
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال۔	البقرہ (۲)	۲۶۱
اللہ بڑھاتا ہے جس کے لئے چاہتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۱
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کا اجر اللہ کے پاس ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۲
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والوں کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔	البقرہ (۲)	۲۶۲
دکھاوے کے لئے خرچ کرنے والے کی مثال۔	البقرہ (۲)	۲۶۴اور۲۶۶
اللہ کی راہ میں خرچ کرنے والے کی مثال۔	البقرہ (۲)	۲۶۵
ایمان والو اچھی چیزیں خرچ کرو، بری چیزیں نہ دو۔	البقرہ (۲)	۲۶۷
جیسے بھی خرچ کرو یا نذر مانو اللہ اسے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۰
جو مال خرچ کروگے اس کا فائدہ تم کو ہی ہے، اور وہ پورا پورا واپس دیا جائے گا۔	البقرہ (۲)	۲۷۲
جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۳
اللہ کی راہ میں ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرنے والے کو نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم۔	البقرہ (۲)	۲۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے نیک بندے صبر کرتے، سچ بولتے، عبادت کرتے، خرچ کرتے اور سحر کے وقت گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۷
جو تمہیں عزیز ہو اللہ کی راہ میں خرچ کرو، اگر خرچ نہ کرو گے تو کبھی نیکی حاصل نہ کر سکو گے۔	آلِ عمران (۳)	۹۲
جو کچھ تم خرچ کرتے ہو اللہ اسے جانتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۹۲
دنیا کے لئے مال خرچ کرنے والے کی مثال جیسے سرد ہوا کھیتی کو تباہ کر دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۷
آسودگی اور تنگی میں بھی (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۴
لوگ دکھاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں، نہ ان کا ایمان اللہ پر ہے اور نہ روزِ آخرت پر۔	النساء (۴)	۳۸
یہ اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے تو جو کچھ یہ خرچ کرتے پھر ان کا کوئی نقصان نہ ہوتا۔	النساء (۴)	۳۹
پیغمبروں پر ایمان لانے، نماز پڑھنے، زکوٰۃ دینے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم اور صلہ میں گناہ دور کرنے اور جنت کا وعدہ۔	المائدہ (۵)	۱۲
ایسے باغات جن میں نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	المائدہ (۵)	۱۲
اللہ کو قرضِ حسنہ دینے یعنی اللہ کی راہ میں خرچ کرنے پر گناہ دور ہوں۔	المائدہ (۵)	۱۲
نماز پڑھتے ہیں جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الانفال (۸)	۳
اپنا مال اللہ کے راستے میں خرچ کرنے سے روکنے پر یہ دوزخ کی طرف ہانکے جائیں گے۔	الانفال (۸)	۳۶
جو کچھ اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا بدلہ تم کو پورا پورا دیا جائے گا اور ذرا بھی نقصان نہ کیا جائے گا۔	الانفال (۸)	۶۰
اللہ کے راستے میں خرچ نہ کرنے والے کا مال دوزخ میں گرم کر کے پیشانیوں، پہلو اور پیٹھوں کو داغا جائے گا۔	التوبہ (۹)	۳۴تا۳۵
(نافرمان کا مال) چاہے خوشی سے خرچ کریں یا ناخوشی سے، ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔	التوبہ (۹)	۵۳
نافرمان نماز میں سستی اور کاہلی، اور اگر خرچ کرتے ہیں تو بھی ناخوشی سے۔	التوبہ (۹)	۵۴
منافق مرد اور عورت ایک جیسے ہیں برے کام کا کہتے اور نیک کاموں سے منع کرتے اور خرچ سے روکتے۔	التوبہ (۹)	۶۷
جو (ذی استطاعت) مسلمان دل کھول کر خیرات کرتے ہیں اور جو (غریب) صرف اتنا ہی کما سکتے ہیں جتنی مزدوری کرتے (اور تھوڑی سی کمائی میں بھی خرچ کرتے ہیں)۔ ان پر جو طعن کرتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور ہنستے ہیں اللہ ان پر ہنستا ہے۔	التوبہ(۹)	۷۹
بعض اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو تاوان سمجھتے ہیں۔	التوبہ(۹)	۹۸
جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں انکے لئے قربت ہے انہیں اللہ رحمت میں داخل کرے گا۔	التوبہ(۹)	۹۹
مومن اللہ کی راہ جو خرچ کرتے ہیں تھوڑا یا زیادہ لکھ لیا جاتا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۲۱
قوم کا جواب کیا ہم ان کو جن کو ہمارے باپ دادا پوجتے آئے ہیں چھوڑ دیں یا مال کو اپنے لئے خرچ نہ کریں؟	ھود(۱۱)	۸۷
اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے ہیں۔	الرعد(۱۳)	۱۹تا۲۴
نماز پڑھا کریں اور جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے ظاہر اور در پردہ خرچ کرتے رہیں۔	ابراہیم(۱۴)	۳۱
اللہ ایک مثال بیان فرماتا ہے کہ ایک غلام جو دوسرے کے اختیار میں ہے اور قدرت نہیں رکھتا اور ایک ایسا شخص جس کو ہم نے اپنے ہاں سے مالِ طیب عطا فرمایا ہے اور وہ اس میں سے پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟	النحل(۱۶)	۷۵
اللہ تم کو انصاف اور احسان کرنے اور رشتہ داروں کو (خرچ سے مدد) دینے کا حکم دیتا ہے۔	النحل(۱۶)	۹۰
اگر پروردگار کے خزانے تمہارے پاس ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے بند کر رکھتے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۱۰۰
(ذوالقرنین نے) کہا کہ خرچ کا جو مقدور اللہ نے مجھے بخشا ہے وہ بہت اچھا ہے۔	الکھف(۱۸)	۹۵
جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الحج(۲۲)	۳۵
جو لوگ تم میں صاحبِ فضل اور صاحبِ وسعت ہیں وہ اس بات کی قسم نہ کھائیں کہ وہ رشتہ داروں اور محتاجوں اور وطن چھوڑ جانے والوں کو کچھ خرچ پات نہیں دیں گے۔	النور(۲۴)	۲۲
ایسے لوگوں کو دگنا اجر دیا جائے گا کیونکہ یہ صبر کرتے رہے اور بھلائی کے ساتھ برائی کو روکتے رہے اور جو اللہ نے دیا ہے اس میں خرچ کرتے رہے۔	القصص(۲۸)	۵۴
جو مال اللہ نے عطا کیا ہے اسے بھلائی کے کاموں میں خرچ کرو۔	القصص(۲۸)	۷۶
تجھے اللہ نے عطا کیا ہے اس سے آخرت طلب کیجئے اور دنیاوی حصے کو نہ بھولئے۔	القصص(۲۸)	۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۶
تم جو خرچ کرو گے تو وہ اس کا بدلہ دے گا۔	سبا (۳۴)	۳۹
ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرنے والے ایسی تجارت کے امیدوار ہیں جو کبھی تباہ نہ ہو گی کیوں کہ ان کو اللہ پورا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے کچھ زیادہ بھی دے گا۔	الفاطر (۳۵)	۲۹ اور ۳۰
جب ان سے کہا جاتا ہے کہ جو رزق اللہ نے تم کو دیا ہے اس میں سے خرچ کرو تو کافر مومنوں سے کہتے ہیں کہ بھلا ہم ان لوگوں کو کھلائیں جن کو اگر اللہ چاہتا تو خود کھلا دیتا۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۷
اللہ کے نیک بندے جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۸
تم میں ایسے بھی شخص ہیں جن سے اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کو کہتے ہیں تو وہ بخل کرتے ہیں۔	محمد (۴۷)	۳۸
اللہ نے تم کو مال میں نائب بنایا ہے تو اس میں سے خرچ کرو۔	الحدید (۵۷)	۷
ایمان لانے اور خرچ کرنے پر بڑا ثواب ہے۔	الحدید (۵۷)	۷
اللہ کی راہ میں خرچ کرو اس کی بہترین جزا کا وعدہ ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۰
فتح مکہ سے پہلے خرچ کرنے اور جہاد میں حصہ لینے والے اور بعد والے برابر نہیں ہو سکتے۔	الحدید (۵۷)	۱۰
ایسی تجارت جو عذاب الیم سے مخلصی دے وہ ہے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرو۔	الصف (۶۱)	۱۰ اور ۱۱
لوگوں کو اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے روکتے ہیں۔	المنٰفقون (۶۳)	۷
موت کے آنے سے پہلے پہلے اللہ کی راہ میں خرچ کر لو ایسا نہ ہو کہ بعد میں پچھتانا پڑے۔	المنٰفقون (۶۳)	۱۰
اس کی راہ میں خرچ کرتے رہو یہی تمہارے حق میں بہتر ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۶
صاحبِ وسعت کو اپنی وسعت کے مطابق خرچ کرنا چاہئے اور جس کے رزق میں تنگی ہو وہ جتنا اللہ نے اسے دیا ہے اس کے موافق خرچ کرے۔	الطلاق (۶۵)	۷
اللہ کی راہ میں خرچ کرنا، پرہیزگاری کرنا، نیک بات کو سچ جاننا ایسے کو ہم آسان راستہ کی توفیق دیں گے۔	اللیل (۹۲)	۵ تا ۷

(ساتھ ہی دیکھئے: زکوٰۃ صفحہ ۱۴۰۳، صدقہ خیرات صفحہ ۱۵۷۶)

اللہ کی راہ میں مارے جانے والے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی راہ میں قتل ہونے والے کو مردہ نہ کہو وہ زندہ ہیں لیکن تم شعور نہیں رکھتے۔	البقرہ (۲)	۱۵۴
مومنوں ان جیسے نہ ہونا جو کفر کرتے ہیں اور ان کے بھائی جب (اللہ کی راہ میں) سفر کریں اور مر جائیں یا جہاد کو نکلیں (اور مارے جائیں) تو ان کی نسبت کہتے ہیں کہ اگر وہ ہمارے پاس رہتے تو نہ مرتے اور نہ مارے جاتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۶
اگر تم اللہ کے رستے میں مارے جاؤ یا مر جاؤ تو جو (مال ومتاع) لوگ جمع کرتے ہیں اس سے اللہ کی بخشش اور رحمت کہیں بہتر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۷
اگر تم مر جاؤ یا مارے جاؤ اللہ کے حضور میں ضرور اکٹھے کئے جاؤ گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۸
جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے جائیں ان کو مردہ نہ سمجھنا وہ اللہ کے نزدیک زندہ ہیں اور ان کو رزق مل رہا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۹
جو کچھ اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دے رکھا ہے اس پر خوش ہیں۔ بلکہ جو بعد میں مرنے والے ان کے لئے خوشیاں منا رہے ہیں قیامت کو نہ ان کو کوئی خوف ہوگا اور نہ کوئی غم۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۰
اللہ کے انعامات سے خوش ہو رہے ہوں گے کہ اللہ مومنوں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۱
جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرے پھر مارا جائے یا غلبہ پائے تو ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔	النساء (۴)	۷۴
اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال خرید لئے ہیں اور عوض میں ان کے لئے بہشت تیار ہے۔ یہ لوگ اللہ کی راہ میں لڑتے ہیں تو مارتے بھی ہیں اور مارے بھی جاتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۱۱
جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں ہجرت کی پھر مارے گئے یا مر گئے ان کو اللہ اچھی روزی دے گا۔ اور بیشک اللہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۸
اور جو لوگ اللہ کی راہ میں مارے گئے وہ ان کے عملوں کو ہرگز ضائع نہیں کرے گا۔	محمد (۴۷)	۴

اللہ کی رحمت اور مہربانی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم (بنی اسرائیل) عہد سے پھر گئے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اسکی مہربانی نہ ہوتی تو تم خسارے میں پڑ گئے ہوتے۔	البقرہ (۲)	۶۴
اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے (وحی) نازل فرماتا ہے۔	البقرہ (۲)	۹۰
اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰۵
اللہ اپنے بندوں کے ساتھ بڑا مہربان اور رحمت والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
ایمان والوں پر اللہ کی مہربانی اور رحمت ہے اور یہی لوگ ہدایت پر ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۷
قصاص تو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے لئے آسانی اور مہربانی ہے۔	البقرہ (۲)	۱۷۸
اللہ سننے والا، جاننے والا، معاف کرنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۸۱اور۱۸۲
اللہ کو معلوم ہے کہ تم (بیویوں کے پاس جانے سے) اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
جہاں سے اور لوگ (عرفۃ کے بعد) واپس ہوں وہیں سے تم بھی واپس ہو اور اللہ سے بخشش مانگو بیشک اللہ بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔۔	البقرہ (۲)	۱۹۹
اللہ نے اپنی مہربانی سے مومنوں کو اس کی راہ دکھا دی اور اللہ جس کو چاہتا ہے سیدھا راستہ دکھا دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
جو ایمان لائے ہجرت کی اور جہاد کیا یہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۸
اللہ اپنی مہربانی سے بہشت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
کچھ شک نہیں کہ اللہ لوگوں پر مہربانی رکھتا ہے لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔	البقرہ (۲)	۲۴۳
پیغمبر نے کہا ایک صندوق آئے گا اس میں تمہارے پروردگار کی طرف سے تسلی بخشنے والی چیز ہوگی اور کچھ چیزیں اور بھی ہوں گی جو موسیٰؑ اور ہارونؑ چھوڑ گئے۔	البقرہ (۲)	۲۴۸
اللہ تم سے اپنی بخشش اور رحمت کا وعدہ کرتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۶۸
وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	آل عمران (۳)	۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کی مہربانی ہے کہ جب تم ایک دوسرے کے دشمن ہوئے تو اللہ نے تمہارے دلوں میں الفت ڈال دی اور تم بھائی بھائی ہو گئے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۳
جن کے منہ سفید ہوں گے وہ اللہ کی رحمت میں ہوں گے اور وہ ہمیشہ ان پر رہے گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۷
کافروں پر اللہ چاہے تو مہربانی کرے یا انہیں عذاب دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۸
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۲
اگر تم اللہ کی راہ میں مارے جاؤ تو اللہ کی بخششیں اور رحمت اس سے کہیں زیادہ ہے جو یہ لوگ جمع کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۷
(اے محمد ﷺ) اللہ کی مہربانی سے تمہاری افتادِ مزاج نرم واقع ہوئی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۹
اللہ توبہ انہیں لوگوں کی قبول فرماتا ہے جو نادانی سے بری حرکت کر بیٹھتے ہیں پھر جلد توبہ کر لیتے ہیں پس ایسے لوگوں پر اللہ مہربانی کرتا ہے۔	النساء (۴)	۱۷
اللہ چاہتا ہے کہ تم کو اگلے لوگوں کے طریقے بتائے اور تم پر مہربانی فرمائے۔	النساء (۴)	۲۶
اللہ چاہتا ہے کہ تم پر مہربانی کرے اور بوجھ ہلکا کرے جب کہ خواہشوں کے پیچھے چلنے والے چاہتے ہیں کہ تمہیں سیدھے راستے سے بھٹکا کر دور لے جائیں۔	النساء (۴)	۲۷اور۲۸
جہاد پر بعض ڈھیلے رہتے ہیں اور مصیبت پڑنے پر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی مہربانی ہوئی کہ میں ان میں نہیں تھا۔	النساء (۴)	۷۲
افواہ پھیلانے سے پہلے اس کی تحقیق کر لینی چاہیے۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو چند لوگوں کے سوا سب شیطان کے پیرو ہو جاتے۔	النساء (۴)	۸۳
جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں سے کہیں زیادہ فضیلت بخشی ہے۔ ان کے لئے درجات، بخشش اور رحمت ہے۔	النساء (۴)	۹۵اور۹۶
ایک جماعت تمہیں بہکانے کا قصد کر ہی چکی تھی اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی (تو تم بہک ہی جاتے)۔	النساء (۴)	۱۱۳
جو ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گا اور اپنا سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء(۴)	۱۷۵
اللہ نے ان پر مہربانی فرمائی (مگر) پھر ان میں بہت سے اندھے اور بہرے ہوگئے۔ اور اللہ ان کے سب کاموں کو دیکھ رہا ہے۔	المائدہ(۵)	۷۱
عیسیٰ کہیں گے کہ یہ تیرے بندے ہیں اگر بخش دے تو (تیری مہربانی ہے)۔ بیشک تو غالب (اور) حکمت والا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۸
اللہ نے اپنی ذات (پاک) پر رحمت کو لازم کرلیا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲
تمہارا پروردگار بے پروا اور صاحبِ رحمت ہے، چاہے تو نابود کردے اور نئی نسل پیدا کردے۔	الانعام(۶)	۱۳
جس شخص سے اس روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی اور یہ کھلی کامیابی ہے۔	الانعام(۶)	۱۶
اللہ نے اپنے اوپر رحمت کو لازم کرلیا ہے۔	الانعام(۶)	۵۴
بے پروا اور صاحبِ رحمت ہے، چاہے تو نابود کردے اور نئی نسل پیدا کردے۔	الانعام(۶)	۱۳۳
اگر یہ لوگ تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دو تمہارا پروردگار صاحبِ رحمت وسیع ہے۔ مگر اس کا عذاب گنہگاروں لوگوں سے نہیں ٹلے گا۔	الانعام(۶)	۱۴۷
تورات میں پروردگار سے ڈرنے والوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۴
یہ کتاب (قرآن) بھی ہم ہی نے اتاری برکت والی ہے اسکی پیروی کرو اور ڈرو تا کہ تم پر مہربانی کی جائے۔	لانعام(۶)	۱۵۵
سو تمہارے پاس تمہارے پروردگار کی طرف سے دلیل اور ہدایت اور رحمت (کی کتاب) آگئی ہے۔	الانعام(۶)	۱۵۷
(اہلِ اعراف مومنوں کی طرف اشارہ کر کے کہیں گے) کیا یہ وہی لوگ ہیں جن کے بارے میں تم قسمیں کھایا کرتے تھے کہ (اللہ) اپنی رحمت ان کی دستگیری نہ کرے گا۔ (تو مومنو!) تم بہشت میں داخل ہو جاؤ تمہیں کچھ خوف نہیں اور نہ تم کو کچھ رنج واندوہ ہوگا۔	الاعراف(۷)	۴۹
کتاب مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	الاعراف(۷)	۵۲
اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں کے قریب ہے۔	الاعراف(۷)	۵۶
جو اپنی رحمت (بارش) سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا جو بھاری بادلوں کو لاتی ہیں، پھر مردہ زمین پر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
برساتا، جس سے ہر طرح کے پھل پیدا ہوتے ہیں، اسی طرح مردوں کو زندہ باہر نکالیں گے۔	الاعراف(۷)	۵۷
انہوں (موسیٰ) نے دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کردے اور ہمیں اپنی رحمت داخل کر تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۱
میری (یعنی اللہ کی) رحمت میں ہر چیز شامل ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۶
پرہیزگاری، زکوٰۃ دینے اور آیتوں پر ایمان رکھنے والوں پر اللہ کی رحمت ہوتی ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۵۶
اللہ جس پر چاہے گا رحمت کرے گا۔	التوبہ(۹)	۱۴اور۱۵
ہجرت کے نتیجے میں پروردگار ان کو اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے۔	التوبہ(۹)	۲۱
اللہ جس پر چاہے مہربانی سے توجہ فرمائے۔	التوبہ(۹)	۲۷
(صدقات کی تقسیم پر) اگر وہ خوش رہتے جو اللہ نے اور اس کے رسول (ﷺ) نے ان کو دیا تھا اور کہتے کہ ہمیں اللہ کافی ہے اور اللہ اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر (ﷺ) (اپنی مہربانی سے) ہمیں پھر دے دیں گے اور ہمیں تو اللہ ہی کی خواہش ہے (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔	التوبہ(۹)	۵۹
جو اللہ کی اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتے ہیں وہ ایمان والوں کے لئے رحمت ہے۔	التوبہ(۹)	۶۱
انہوں نے (مسلمانوں میں) عیب ہی کون سا دیکھا ہے؟ سوا اس کے کہ اللہ نے اپنے فضل سے اور اس کے پیغمبر نے (اپنی مہربانی سے) ان کو دولت مند کر دیا ہے۔	التوبہ(۹)	۷۴
ان میں بعض ایسے ہیں جنہوں نے اللہ سے عہد کیا تھا کہ اگر وہ ہم کو اپنی مہربانی سے (مال) عطا فرمائے گا تو وہ ضرور خیرات کیا کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔	التوبہ(۹)	۷۵
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں انکے لئے قربت ہے۔ اللہ انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا۔	التوبہ(۹)	۹۹
گناہوں کا اقرار کرنے پر کہ اچھے برے عمل مل گئے اللہ مہربانی سے توجہ فرمائے گا۔	التوبہ(۹)	۱۰۲
اللہ نے پیغمبر پر مہاجرین اور انصار پر مہربانی کی جو مشکل گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔	التوبہ(۹)	۱۱۷
اللہ نے ان پر مہربانی کی تاکہ توبہ کریں۔	التوبہ(۹)	۱۱۸
جب تکلیف کے بعد رحمت کا مزہ چکھتے ہیں تو پھر ہماری آیتوں میں حیلے کرنے لگتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن لوگوں کے لئے نصیحت، دلوں کی بیماریوں کے لئے شفا، مومنوں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے۔	یونس (۱۰)	۵۷، ۵۸
دعا کہ اے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال اور اپنی رحمت سے قوم کفار سے نجات بخش۔	یونس (۱۰)	۸۶
نوحؑ نے کہا میں پروردگار کی طرف سے دلیل رکھتا ہوں اور مجھے رحمت بخشی ہے۔	ھود (۱۱)	۲۸
ہم نے ہودؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی مہربانی سے بچالیا اور انہیں عذاب شدید سے نجات دی۔	ھود (۱۱)	۵۸
ہم نے صالحؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے اپنی مہربانی سے بچالیا اور اس دن کی رسوائی سے محفوظ رکھا۔ بیشک تمہارا پروردگار طاقتور اور زبردست ہے۔	ھود (۱۱)	۶۶
فرشتوں نے ابراہیمؑ کے اہلِ بیت پر اللہ کی رحمتوں اور برکتوں کا بتایا۔	ھود (۱۱)	۷۳
ہم نے شعیبؑ کو اور جو لوگ ان کے ساتھ ایمان لائے تھے ان کو تو اپنی رحمت سے بچالیا اور جو ظالم تھے ان کو چنگھاڑ نے آدبوچا۔	ھود (۱۱)	۹۴
ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔	یوسف (۱۲)	۵۶
اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۸۷
فرشتے بہشت کے دروازے پر آکر کہیں گے کہ تم پر رحمت ہو (یہ) تمہاری ثابت قدمی کا بدلہ ہے اور عاقبت کا گھر خوب (گھر) ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۴
موسیٰؑ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ نے جو تم پر مہربانیاں کی ہیں ان کو یاد کرو جبکہ تم کو فرعون کی قوم سے مخلصی دی تھی۔	ابراہیم (۱۴)	۶
پروردگار کی رحمت سے مایوس ہونا گمراہوں کا کام ہے۔	الحجر (۱۵)	۵۶
ہجرت اور جہاد کے بعد تمہارا پروردگار بیشک بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۰
تمہارا پروردگار توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۹
تمہارا پروردگار تم پر رحم کرے گا اگر پھر وہی کرو گے تو ہم بھی ویسا سلوک کریں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸
دعا کرنا کہ جیسا ماں باپ نے مجھے بچپن میں پالا اور پرورش کیا تو بھی ان پر رحمت کرنا۔ جو کچھ تمہارے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دلوں میں ہے تمہارا رب اس سے واقف ہے اگر تم نیک ہو گے تو وہ بھی بخش دینے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۳تا۲۵
اگر تم کو اپنے پروردگار کی رحمت کی اُمید ہو تو نرمی سے (مستحقین کو) جواب دے دیا کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۸
یہ لوگ جن کو (اللہ کے سوا) پکارتے ہیں وہ خود اللہ کی رحمت کے امیدوار رہتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۷
قرآن کو چاہیں تو تمہارے دلوں سے غائب کر دیں مگر یہ تمہارے پروردگار کی رحمت اور فضل ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۶اور۸۷
کہہ دو کہ اگر میرے پروردگار کی رحمت کے خزانے تمہارے ہاتھ میں ہوتے تو تم خرچ ہو جانے کے خوف سے بند کر رکھتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۰
وہ جوان (اصحابِ کہف) جب غار میں جا رہے تھے تو انہوں نے پروردگار سے رحمت مانگی۔	الکھف (۱۸)	۱۰
تمہارا پروردگار تمہارے لئے اپنی رحمت وسیع کر دے گا اور تمہارے کاموں میں آسانی مہیا کرے گا۔	الکھف (۱۸)	۱۶
تمہارا پروردگار بخشنے والا رحمت والا ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۸
موسیٰ نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے پاس سے رحمت دی تھی۔	الکھف (۱۸)	۶۵
پروردگار کی مہربانی تھی کہ یہ یتیم بچے اپنے باپ کا خزانہ جوانی میں نکالیں۔	الکھف (۱۸)	۸۲
یاجوج اور ماجوج کو دیواریں بننے کے بعد قدرت نہ رہی کہ اس پر چڑھ سکیں اور نہ یہ طاقت رہی کہ وہ اس میں نقب لگا سکیں۔ یہ اللہ کی مہربانی ہے۔	الکھف (۱۸)	۹۸
یہ پروردگار کی مہربانی کا بیان ہے جو اس نے اپنے بندے زکریاؑ پر کی تھی۔	مریم (۱۹)	۲
یحییٰؑ پر سلام اور رحمت ہے۔	مریم (۱۹)	۱۵
تمہارے پروردگار نے فرمایا کہ یہ مجھے (پاکیزہ لڑکا بخشنا) آسان ہے اور میں اسے نشانی اور رحمت بناؤں گا۔	مریم (۱۹)	۲۱
جس دن میں پیدا ہوا اور جس دن میں مروں گا اور جس دن زندہ کر کے اٹھایا جاؤں گا مجھ پر سلام (ورحمت) ہے۔	مریم (۱۹)	۳۳
ان کو اپنی رحمت سے بہت سی چیزیں عنایت کیں اور ان کا ذکر بلند کیا۔	مریم (۱۹)	۵۰
اپنی مہربانی سے موسیٰؑ کو اور ان کے بھائی ہارونؑ کو پیغمبری عطا کیا۔	مریم (۱۹)	۵۳
ان کے پروردگار نے ان کو نوازا تو ان پر مہربانی سے توجہ فرمائی اور سیدھی راہ بتائی۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوطؑ کو اپنی رحمت میں داخل کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۷۵
ایوبؑ کی دعا قبول کر لی اور جوان کو تکلیف تھی دور کر دی اور ان کو بال بچے بھی عطا فرمائے اور اپنی مہربانی سے ان کے ساتھ اتنے ہی اور بھی دیئے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۴
ہم نے ایوبؑ کو اپنی رحمت داخل کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۸۶
اللہ سے رحمت کی دعا کرتے ہیں، کفار ان کا تمسخر اڑاتے مگر وہ صبر کرتے اور بدلے میں کامیاب ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹ تا ۱۱۱
اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی (تو بہت سی خرابیاں پیدا ہو جاتیں)۔	النور (۲۴)	۱۰، ۲۰
دنیا اور آخرت میں اللہ کا فضل اور رحمت نہ ہوتی تو بڑا عذاب نازل ہوتا۔	النور (۲۴)	۱۴
اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں سے پاک نہ ہو سکتا۔	النور (۲۴)	۲۱
پیغمبر (ﷺ) کے فرمان پر چلتے رہو تاکہ تم پر رحمت کی جائے۔	النور (۲۴)	۵۶
اللہ اپنی رحمت کے مینہ کے آگے ہواؤں کو خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۴۸
سلیمانؑ کی دعا کہ مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔	النمل (۲۷)	۱۹
ہواؤں کو اپنی رحمت سے پہلے خوشخبری بنا کر بھیجتا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۳
کہنے لگے کہ اے پروردگار! تو نے مجھ پر مہربانی فرمائی ہے میں (آئندہ) کبھی گنہگاروں کا مددگار نہیں بنوں گا۔	القصص (۲۸)	۱۷
تمہارے پروردگار کی رحمت ہے کہ تم ان لوگوں کو جن کے پاس تم سے پہلے کوئی ہدایت کرنے والا نہیں آیا، ہدایت کرو تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔	القصص (۲۸)	۴۶
اپنی رحمت سے رات اور دن بنائے تاکہ آرام کرو اور اس کا فضل تلاش کرو اور تاکہ تم شکر کرو۔	القصص (۲۸)	۷۳
آپ (ﷺ) پر آپ کے پروردگار کی مہربانی سے (قرآن) نازل ہوا۔	القصص (۲۸)	۸۶
اللہ سے ملنے اور اس کی آیتوں سے انکار پر رحمت سے دور ہوں گے اور دردوالا عذاب ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۳
پھر اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی عورتیں پیدا کیں تاکہ ان سے سکون حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔	الروم (۳۰)	۲۱
تکلیف کے وقت پروردگار کو پکارتے ہیں اور جب اللہ کی رحمت ملتی ہے تو ایک فرقہ شرک کرنے لگتا ہے۔	الروم (۳۰)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رحمت اللہ کی طرف سے اور تکلیف ان کے اعمال سے۔	الروم (۳۰)	۳۶
ہواؤں کو خوشخبری رحمت کے لئے بھیجتا ہے تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل کماؤ اور تاکہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
اللہ کی رحمت کی نشانیوں کو دیکھ کس طرح زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اسی طرح وہ مردوں کو بھی زندہ کرے گا۔	الروم (۳۰)	۵۰
اسی کی مہربانی سے کشتیاں دریا میں چلتی ہیں تاکہ وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھائے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۱
مومنو! اللہ کی اس مہربانی کو یاد کرو جو تم پر (اس وقت) کی جب فوجیں تم پر (حملہ کرنے کو) آئیں۔	الاحزاب (۳۳)	۹
اگر اللہ تمہارے ساتھ برائی کا ارادہ کرے تو کون تم کو اس سے بچا سکتا ہے یا اگر تم پر مہربانی کرنی چاہے (تو کون اس کو ہٹا سکتا ہے)۔	الاحزاب (۳۳)	۱۷
اللہ سچوں کو تو ان کی سچائی کا بدلہ دے اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے یا چاہے تو ان پر مہربانی کرے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۴
وہی تو ہے جو تم پر رحمت بھیجتا ہے اور اس کے فرشتے بھی۔ تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔ اور اللہ مومنوں پر مہربان ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۳
اللہ مومنوں پر مہربانی کرے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۳
اللہ اگر لوگوں کے لئے رحمت کھول دے تو اس کو بند کرنے والا کوئی نہیں اور اگر بند کر دے تو اس کو کھولنے والا کوئی نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۲
ہماری رحمت ایک مدت تک کے فائدے کے لئے ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۴
پروردگار مہربان کی طرف سے (اہلِ جنت پر) سلام کہا جائے گا۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۸
جنتی دوزخی سے کہے گا کہ اگر میں تیرا کہنا مان لیتا تو آج تو میں مارا ہی گیا ہوتا۔ اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی تم میں ہوتا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵۶تا۶۰
کیا ان کے پاس تمہارے پروردگار کی رحمت کے خزانے ہیں جو غالب (اور) بہت عطا کرنے والا ہے؟	صٓ (۳۸)	۹
(یہ واقعہ) ہماری طرف سے رحمت اور عقل والوں کے لئے نصیحت تھی۔	صٓ (۳۸)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرنا، آخرت سے ڈرنا اور پروردگار سے رحمت کی امید کرنا ایک مومن کا شعار ہے۔	الزمر (۳۹)	۹
جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو اگر اللہ مجھ کو کوئی تکلیف پہنچانی چاہے تو وہ اس تکلیف کو دور کر سکتے ہیں یا اگر مجھ پر مہربانی کرنا چاہے تو وہ اس کی مہربانی کو روک سکتے ہیں؟	الزمر (۳۹)	۳۸
اے میرے بندو! جنھوں نے اپنی جانوں پر زیادتی کی ہے اللہ کی رحمت سے ناامید نہ ہونا۔ اللہ تو سب گناہوں کو بخش دیتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۵۳
تیری رحمت اور تیرا علم ہر چیز پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔ تو جن لوگوں نے توبہ کی اور تیرے راستے پر چلے ان کو بخش دے اور دوزخ کے عذاب سے بچا لے۔	المومن (۴۰)	۷
فرشتوں کی دعا کہ مومنوں کو عذابوں سے بچائے رکھ اور جس کو تو نے اس روز عذاب سے بچا لیا تو بے شک اس پر بڑی مہربانی ہوئی اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	المومن (۴۰)	۹
یہ کتاب رحمٰن اور رحیم کی طرف سے اتری ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲
تکلیف پہنچنے کے بعد اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو کہتا ہے کہ یہ تو میرا حق تھا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۰
اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ مگر وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۸
لوگوں کے ناامید ہونے پر مینہ برساتا ہے اور اپنی رحمت کو پھیلاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۸
رحمت ملنے پر انسان خوش ہوتا ہے اور اگر اعمال کے سبب تکلیف پہنچے تو ناشکرا ہو جاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
جو کچھ یہ جمع کرتے ہیں تمہارے پروردگار کی رحمت اس سے کہیں زیادہ ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۲
شبِ قدر میں ساری رات تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔	الدخان (۴۴)	۶
اس دن کوئی دوست نہ کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی کوئی مدد ملے گی مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔	الدخان (۴۴)	۴۱اور۴۲
پیغمبروں کا بھیجنا تمہارے پروردگار کی رحمت ہے۔	الدخان (۴۴)	۴۲
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے پروردگار انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۰
پروردگار کی مہربانی سے کھلے رستے پر چلنے والے اور برے اعمال کرنے والے برابر نہیں ہو سکتے۔	محمد (۴۷)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ جسے چاہے اپنی رحمت میں داخل کرے۔	الفتح (۴۸)	۲۵
اللہ سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے۔	الحجرات (۴۹)	۱۰
مریم کے بیٹے عیسیٰؑ کو بھیجا اور ان کو انجیل عطا کی اور ان کی پیروی کرنے والوں میں شفقت اور مہربانی ڈالی۔	الحدید (۵۷)	۲۷
ایمان لانے پر اللہ اپنی رحمت سے دگنا اجر دے گا اور ایسا نور (روشنی) عطا کرے گا جس میں چلو گے اور وہ تم کو بخش دے گا۔	الحدید (۵۷)	۲۸
دوزخیوں کے لئے (اللہ کی رحمت سے) دوری ہے۔	الملک (۶۷)	۱۱
اگر اللہ مجھ کو اور میرے ساتھیوں کو ہلاک کر دے یا ہم پر مہربانی کرے تو کون ہے جو کافروں کو دکھ دینے والے عذاب سے پناہ دے؟	الملک (۶۷)	۲۸
اُن کے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو حضرت یونسؑ چٹیل میدان میں ڈال دیئے جاتے تو اُن کا حال ابتر ہو جاتا۔ پھر ان کے پروردگار نے اُن کو برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں کر لیا۔	القلم (۶۸)	۴۹ اور ۵۰
اس نے تم پر مہربانی کی پس جتنا آسانی سے ہو سکے اتنا قرآن پڑھ لیا کرو اور اللہ سے بخشش مانگتے رہو بیشک اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المزمل (۷۳)	۲۰
جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔	الدھر (۷۶)	۳۱

(ساتھ ہی دیکھئے: بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے صفحہ ۳۴۲، اور رحمت صفحہ ۱۳۰۹)

اللہ کی رسی

جس نے بتوں کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا اس نے مضبوط رسی کو پکڑ لیا، جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۶
جس نے اللہ (کی ہدایت کی رسی) کو مضبوط پکڑ لیا وہ سیدھے رستے لگ گیا۔	آل عمران (۳)	۱۰۱
سب مل کر اللہ کی رسی (قرآن) کو مضبوط پکڑے رہنا اور فرقہ فرقہ نہ ہونا۔	آل عمران (۳)	۱۰۳
اگر توبہ کر لیں، نیک ہو جائیں، اللہ کی رسی کو مضبوط پکڑ لیں اور حکم بردار بن جائیں تو پھر یہ مومنوں میں ہونگے۔	النساء (۴)	۱۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پس جو لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اس (کے دین کی رسی) کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اپنی طرف سیدھا رستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	۱۷۵
نماز پڑھیں زکوٰۃ دیں اور اللہ کی رسی کو پکڑے رہیں تو اللہ ہی تمہارا دوست اور مددگار ہے۔	الحج (۲۲)	۷۸
جو اپنے آپ کو اللہ کے تابع کرلے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مظبوط رسی کو پکڑ لیا۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲

(ساتھ ہی دیکھیے: رسی صفحہ ۱۳۶۳)

اللہ کی رضا

صبر کرنے والوں کو (اللہ کی خوشنودی کی) بشارت سنادو۔	البقرہ (۲)	۱۵۵
اللہ (کی خوشنودی) کے لئے حج اور عمرے کو پورا کرو۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے اور اللہ بندوں پر بہت مہربان ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۷
جو لوگ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اور خلوصِ نیت سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں ان کی مثال ایک باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اس پر مینہ پڑے تو دگنا پھل لائے۔	البقرہ (۲)	۲۶۵
تم جو خرچ کرو گے اللہ کی خوشنودی کے لئے کرو گے۔	البقرہ (۲)	۲۷۲
ان سب سے بہتر اجر اللہ کے ہاں جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں اس میں وہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لئے پاکیزہ عورتیں ہوں گی اور سب سے بڑھ کر یہ کہ اللہ کی خوشنودی ملے گی۔	آل عمران (۳)	۱۵
اللہ کی خوشنودی کا طالب اللہ کی ناخوشی میں گرفتار نہیں ہوسکتا۔	آل عمران (۳)	۱۶۲
اللہ جس سے ناراض ہو اس کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	آل عمران (۳)	۱۶۲
پھر یہ اللہ کے فضل سے واپس آئے اور ان کو کسی قسم کا ضرر نہیں پہنچا یہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے۔	آل عمران (۳)	۱۷۴
جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مشورہ دے، صدقہ کرے، نیک بات کرے یا لوگوں میں صلح کرائے تو اس کے لئے بڑا ثواب ہے۔	النساء (۴)	۱۱۴
ان لوگوں کی بے حرمتی نہ کرنا جو عزت کے گھر (یعنی بیت اللہ) کو جا رہے ہوں اور اپنے پروردگار		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلب گار ہوں۔	المائدہ (۵)	۲
تمہارے پاس اللہ کی طرف سے نور اور روشن کتاب آ چکی ہے۔ جس سے اللہ اپنی رضا پر چلنے والوں کو نجات کے رستے دکھاتا اور اپنے حکم سے اندھیرے میں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاتا اور ان کو سیدھے رستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۵اور۱۶
آج کے دن راستبازوں کو ان کی سچائی ہی فائدہ دے گی، ان کے لئے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں ابدلآباد اُن میں بستے رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۹
مجاہدوں اور مہاجروں کو ان کا پروردگار اپنی رحمت کی اور خوشنودی کی اور بہشتوں کی خوشخبری دیتا ہے۔	التوبہ (۹)	۲۱
اگر وہ اس پر خوش رہتے جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے ان کو دیا تھا (تو ان کے حق میں بہتر ہوتا)۔	التوبہ (۹)	۵۹
اللہ کی رضامندی تو سب سے بڑی نعمت ہے یہی بڑی کامیابی ہے۔	التوبہ (۹)	۷۲
جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے بھی اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۰
عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھی یا وہ جس عمارت کی بنیاد گر جانیوالی کھائی کے کنارے رکھی وہ اسکو دوزخ کی آگ میں لے گری۔	التوبہ (۹)	۱۰۹
سمجھتے تو وہی ہیں جو عقلمند ہیں جو عہد کو پورا کرتے ہیں رشتوں کو جوڑے رکھتے ہیں پروردگار سے ڈرتے، برے حساب سے خوف رکھتے، اللہ کی خوشنودی کے لئے صبر کرتے، نماز پڑھتے، ظاہر اور پوشیدہ خرچ کرتے نیکی سے برائی کو ختم کرتے۔ ان کے لئے جنت ہے ان کے باپ، بیویاں اور اولاد جو نیک ہوں گے وہ بھی داخل ہوں گے اور فرشتے انہیں سلام علیکم کہیں گے۔ یہ ثابت قدم رہنے کا بدلہ ہے۔ اور عاقبت کا گھر خوب گھر ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹تا۲۴
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۹
صبح وشام اپنے پروردگار کو پکارنے والوں اور اس کی خوشنودی کے طالب لوگوں کے ساتھ صبر کرتے رہو۔	الکھف (۱۸)	۲۸
دعا کہ میں ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے۔	النمل (۲۷)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو لوگ اللہ کی رضا کے طالب ہیں اور نجات چاہتے ہیں تو وہ اہلِ قرابت محتاجوں اور مسافروں کو ان کا حق دیں۔	الروم (۳۰)	۳۸
جو تم زکوٰۃ دیتے ہو اور اس سے اللہ کی رضامندی طلب کرتے ہو تو (وہ موجب برکت ہے)۔	الروم (۳۰)	۳۹
جو اللہ کی خوشنودی کو اچھا نہ سمجھے تو اس نے بھی ان کے عملوں کو برباد کر دیا۔	محمد (۴۷)	۲۸
مومن جب درخت کے نیچے تم سے بیعت کر رہے تھے تو اللہ ان سے خوش ہوا۔	الفتح (۴۸)	۱۸
محمد (ﷺ) اور ان کے ساتھی جھک کر اور سجود ہو کر اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طالب ہیں سجدوں سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں تورات اور انجیل میں بھی ان کے یہی اوصاف لکھے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹
ایمان والوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
شفقت اور مہربانی ڈالی اور لذت سے کنارہ کشی کی اپنی راہ نکال لی جو انہوں نے اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے کی حالانکہ اللہ نے اس کا حکم نہیں دیا تھا۔ پھر وہ اس کو نباہ بھی نہ سکے۔	الحدید (۵۷)	۲۷
جو لوگ اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے دشمنوں سے دوستی نہیں رکھتے۔ ان لوگوں کے دلوں میں اللہ نے ایمان (پتھر کی لکیر کی طرح) تحریر کر دیا ہے اور فیضِ غیبی سے ان کی مدد کی ہے۔ اور وہ ان کو بہشتوں میں جن کے تلے نہریں بہ رہی ہیں داخل کرے گا۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
مفلس مہاجرین جو اپنے گھروں اور مالوں سے اس لئے نکالے گئے کہ وہ اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہ سچے ایمان والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۸
میری خوشنودی کے لئے میری راہ میں لڑنے کے لئے نکلو تو میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست نہ بناؤ۔	الممتحنہ (۶۰)	۱
خود کو طعام کی خواہش ہونے کے باوجود اللہ کی خوشنودی کے لئے فقیروں، یتیموں اور قیدیوں کو کھلاتے ہیں اور کہتے ہیں ہم تو خالص اللہ کے لئے کھلاتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۸ اور ۹
اے اطمینان پانے والے روح! اپنے پروردگار کی طرف لوٹ چل۔ تو اس سے راضی اور وہ تجھ سے راضی۔ تو میرے (ممتاز) بندوں میں شامل ہو جا اور بہشت میں داخل ہو جا۔	الفجر (۸۹)	۲۷ تا ۳۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو مال پاک کرنے کے لئے دیتا ہے نہ احسان کی غرض سے اور نہ ہی بدلہ کی غرض سے بلکہ اپنے اللہ کی خوشنودی کے لئے دیتا ہے۔	اللیل (۹۲)	۱۷تا۲۱
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔ ان کا صلہ ان کے پروردگار کے ہاں ہمیشہ رہنے کے باغ ہیں جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابد الآباد ان میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش اور اس سے خوش۔	البینۃ (۹۸)	۸

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ چاہتا ہے صفحہ ۳۸۷، اللہ کی پسند اور ناپسند صفحہ ۴۷۲)

اللہ کی سنت

(دیکھئے: طور طریقہ صفحہ ۱۶۰۱، عادت صفحہ ۱۶۲۵)

اللہ کی شان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ بلند مرتبہ اور عظیم ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۵
اعلیٰ اور جلیل القدر ہے۔	النساء (۴)	۳۴
وہ ان سے باتوں سے جو اس کی نسبت بیان کرتے ہیں پاک ہے اور (اس کی شان ان سے) بلند ہے۔	الانعام (۶)	۱۰۰
شرک سے بلند ہے۔	الاعراف (۷)	۱۹۰
بات تو اللہ ہی کی بلند ہے۔	التوبہ (۹)	۴۰
اللہ مجھے کفایت کرتا اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا بھروسہ ہے اور وہی عرش عظیم کا مالک ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۹
یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں وہ اس سے پاک اور بالاتر ہے۔	النحل (۱۶)	۱
اس کی ذات (کافروں) کے شرک سے اونچی ہے۔	النحل (۱۶)	۳
اللہ کو صفتِ اعلیٰ (زیب دیتی ہے) اور وہ غالب حکمت والا ہے۔	النحل (۱۶)	۶۰
اللہ پاک ہے ان کے شرک سے وہ بہت بلند ہے۔	یونس (۱۰)	۱۸
وہ پاک ہے اور جو کچھ یہ بکواس کرتے ہیں اس سے (اس کا رتبہ) بہت عالی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
روح پروردگار کی ایک شان ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۵
اللہ کی یہ شان ہی نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے وہ پاک ہے جب کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اسے یہی کہتا ہے ہو جا اور وہ ہو جاتی ہے۔	مریم (۱۹)	۳۵، ۹۰ اور ۹۱
اللہ سچا بادشاہ ہے عالی قدر ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۴
بغیر علم بحث کرنے والے شیطان کی پیروی کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۳
اللہ ہی برحق ہے اور جس چیز کو (کافر) اللہ کے سوا پکارتے وہ باطل ہے اور اس لئے کہ اللہ رفیع الشان اور بڑا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۲
کون ساتوں آسمانوں کا مالک اور عرشِ عظیم کا مالک ہے؟	المؤمنون (۲۳)	۸۶
نہ اس کا کوئی بیٹا ہے نہ اس کا کوئی شریک اگر اور معبود ہوتے تو وہ ایک دوسرے پر غالب آتے، اللہ کی شان شرک سے بلند ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۹۱ اور ۹۲
اللہ سچا بادشاہ ہے (اس کی شان) اونچی ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۶
اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں (وہی) عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	النمل (۲۷)	۲۶
یہ لوگ جو شرک کرتے ہیں اللہ تعالیٰ اس سے بلند ہے۔	النمل (۲۷)	۶۳
تمہارا پروردگار جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے برگزیدہ کر لیتا ہے ان کو (اس کا) اختیار نہیں ہے۔ یہ جو شرک کرتے ہیں اللہ اس سے پاک و بالاتر ہے۔ ان کے سینے میں جو کچھ مخفی ہے یا جو یہ ظاہر کرتے ہیں تمہارا پروردگار اس کو جانتا ہے۔	القصص (۲۸)	۶۸ اور ۶۹
وہی اللہ ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں۔ دنیا اور آخرت میں اسی کی تعریف ہے اور اسی کا حکم اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔		
آسمانوں اور زمین میں اس کی شان بڑی بلند ہے۔	الروم (۳۰)	۲۷
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا مارنے کے بعد پھر زندہ کرے گا وہ پاک ہے اور وہ ہر طرح کے شریکوں سے بلند ہے۔	الروم (۳۰)	۴۰
اللہ کی ذات برحق ہے اور جن کو یہ لوگ اللہ کے سوا پکارتے ہیں وہ لغو ہیں اور یہ کہ اللہ ہی عالی رتبہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گرامی قدر ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۰
اللہ نے جو فرمایا حق فرمایا اور وہ عالی رتبہ (اور) گرامی قدر ہے۔	سبا (۳۴)	۲۳
وہ تو بڑا پیدا کرنے والا (اور) علم والا ہے۔ اس کی شان یہ ہے کہ جب وہ کسی چیز کا ارادہ کرتا ہے تو اس فرمادیتا ہے کہ ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔ وہ (ذات) پاک ہے جس کے ہاتھ ہر چیز کی بادشاہی ہے اور اسی کی طرف تم کو لوٹ کر جانا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۰تا۸۳
اللہ لوگوں کے شرک سے پاک اور عالی شان ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۷
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے اور عالی رتبہ اور گرامی قدر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴
تم اپنے پروردگار بزرگ کے نام کی تسبیح کرتے رہو۔	الواقعہ (۵۶)	۹۶
اللہ اپنا فضل جسے چاہے عطا فرمائے اور وہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۱
فضل اللہ کے ہاتھ میں ہے جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۹
اللہ اپنا فضل جسے چاہے عطا فرمائے اور وہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الجمعہ (۶۲)	۴
بائیں ہاتھ میں اعمال نامہ لینے والا اللہ شانہٗ پر ایمان نہ لاتا تھا۔	الحاقہ (۶۹)	۳۳
ہمارے پروردگار کی شان بہت بڑی ہے وہ نہ بیوی رکھتا اور نہ اولاد۔	الجن (۷۲)	۳
عرش کا مالک بڑی شان والا ہے۔	البروج (۸۵)	۱۵
پروردگار جلیل الشان کے نام کی تسبیح کرو۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱
پرہیزگار اپنے رب اعلیٰ کی رضامندی کے لئے دیتا ہے۔	اللیل (۹۲)	۲۰

اللہ کی طرف لوٹنا

(دیکھئے: دوبارہ زندہ کرنا صفحہ ۱۲۱۶، رجوع صفحہ ۱۳۰۵، رجوع الی اللہ صفحہ ۱۳۰۶، لوٹنا صفحہ ۲۲۴۱)

اللہ کی عادت

(دیکھئے: عادت صفحہ ۱۶۲۵)

اللہ کی قدر

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جیسی جاننی چاہیے تھی ویسی نہ جانی۔	الانعام (۶)	۹۱
جیسی کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔	الحج (۲۲)	۷۴
انہوں نے جیسی اللہ کی قدر کرنی چاہیے تھی نہیں کی۔	الزمر (۳۹)	۶۷

اللہ کی قدرت

اگر اللہ چاہتا تو ان کے کانوں (کی شنوائی) اور آنکھوں (کی بینائی دونوں) کو زائل کر دیتا۔ بلا شبہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰
ہم نے کہا اس بیل کو کوئی سا ٹکڑا مقتول کو مارو۔ اس طرح اللہ مُردوں کو زندہ کرتا ہے اور تم کو اپنی قدرت کی نشانیاں دکھاتا ہے تاکہ تم سمجھو۔	البقرہ (۲)	۷۳
ہم جس آیت کو منسوخ کرتے ہیں تو اس سے بہتر یا ویسی ہی آیت بھیج دیتے ہیں کیا تم جانتے نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰۶
دوسرا حکم بھیجنے پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰۹
بے شک اللہ جمع کرنے پر اور ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
تم جہاں بھی چلے جاؤ اللہ تم کو ایک دن جمع کر لے گا۔	البقرہ (۲)	۱۴۸
بیشک آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے میں اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں اور کشتیوں (اور جہازوں) میں جو دریا میں لوگوں کے فائدے کے لئے رواں ہیں اور مینہ میں جس کو اللہ آسمان سے برساتا اور اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ (یعنی خشک ہوئے پیچھے سرسبز) کر دیتا ہے اور زمین پر ہر قسم کے جانور پھیلانے میں اور ہواؤں کے چلانے میں اور بادلوں میں جو آسمان اور زمین کے درمیان گھرے رہتے ہیں عقلمندوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
اللہ نے سو برس روح قبض کرنے کے بعد دوبارہ جلا اٹھایا اور گدھے کی ہڈیوں کو جوڑ کر اس پر گوشت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پوست چڑھایا دیکھ کر اس نے کہا میں یقین کرتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
اللہ جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۶
وہ جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶
تمہارے لئے دو گروہوں میں جو (جنگِ بدر کے دن) آپس میں بھڑ گئے (اللہ کی قدرت کی عظیم الشان) نشانی تھی۔	آلِ عمران (۳)	۱۳
بادشاہی کا مالک، جسے چاہے بادشاہی دے جس سے چاہے چھین لے، جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے، ہر طرح کی بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے۔ وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۶
رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا۔ بے جان سے جان دار کو پیدا کرتا اور جان دار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بے شمار رزق دیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۷
کوئی بات دل میں چھپاؤ یا ظاہر کرو اللہ اس کو جانتا ہے۔ اور جو کچھ آسمانوں میں اور زمین میں ہے اسے بھی جانتا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۹
اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۰
اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۷
اگر تم صاحبِ ایمان ہو تو ان باتوں میں تمہارے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۹
جسے چاہے بخش دے جسے چاہے عذاب دے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۹
سب باتیں اللہ ہی کے اختیار میں ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۵۴
تمہاری ہی شامت اعمال کے نتیجے میں مصیبت آئی بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۵
آسمانوں اور زمین کی بادشاہی اللہ ہی کی ہے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۹
نیک بات کی سفارش پر بھی اور بری بات کی سفارش پر بھی بدلہ دیگا اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	النساء (۴)	۸۵
اگر چاہے تو سب کو فنا کر کے دوسرے لوگوں کو لے آئے۔	النساء (۴)	۱۳۳
معاف کرنے والا اور قدرت والا ہے۔	النساء (۴)	۱۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر عیسیٰؑ ان کی والدہ اور تمام لوگوں کو اللہ مارنا چاہے تو کون روک سکتا ہے؟ سب پر اللہ کی بادشاہی ہے جو چاہے پیدا کرتا ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۷
پیغمبر ﷺ کو بھیجا بطور خوشخبری اور ڈر سنانے والے کے اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۹
آسمانوں اور زمین میں اللہ کی بادشاہی ہے وہ جسے چاہے عذاب دے جسے چاہے بخش دے وہ ہر چیز پر قاور ہے۔	المائدہ (۵)	۴۰
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان (دونوں) میں ہے سب پر اللہ ہی کی بادشاہی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۲۰
اللہ سختی کرے تو کوئی ہٹانے والا نہیں اور اگر نعمت عطا کرے تو کوئی روکنے والا (نہیں) وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الانعام (۶)	۱۷
اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے۔	الانعام (۶)	۳۷
ایسا حکم (عذاب کا) اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الانعام (۶)	۵۷
کہہ دو کہ وہ (اس پر بھی) قدرت رکھتا ہے کہ تم پر اوپر کی طرف سے یا تمہارے پاؤں کے نیچے سے عذاب بھیجے۔	الانعام (۶)	۶۵
ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں (اللہ کی قدرت میں) نشانیاں ہیں۔	الانعام (۶)	۹۹
ہر چیز کا پیدا کرنے والا اور نگران ہے۔	الانعام (۶)	۱۰۲
کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔	الاعراف (۷)	۱۸۸
اپنے بندے (محمد رسول ﷺ) کی مدد پر جس دن (جنگِ بدر میں) دونوں فوجیں مڈھ بھیڑ ہو گئیں اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الانفال (۸)	۴۱
اگر تم نہ نکلو تو تم کو بڑی تکلیف کا عذاب دے گا اور تمہاری جگہ دوسرے لوگ پیدا کر دے گا اور تم اس کا کچھ نقصان نہ کر سکو گے اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	التوبہ (۹)	۳۹
جب پیغمبر گھر سے نکالے گئے اور تم نے مدد نہ کی تو اللہ نے ایسے لشکروں سے مدد کی جو تم کو نظر نہیں آئے۔	التوبہ (۹)	۴۰
اللہ ایسا نہیں کہ ہدایت دینے کے بعد گمراہ کرے جب تک وہ چیز نہ بتا دے جس سے وہ پرہیز		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کریں بیشک اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۵
وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۶
جولوگ غور کرنے والے ہیں ان کے لئے ہم (اپنی قدرت کی) نشانیاں اسی طرح کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۴
آسمان اور زمین سے رزق دیتا ہے، تمہارے کانوں اور آنکھوں کا مالک، اور بے جان سے جان دار کو پیدا کرتا اور جان دار سے بے جان کو پیدا کرتا ہے اور دنیا کے کاموں کا انتظام کرتا ہے۔	یونس (۱۰)	۳۱
وہی حق کا راستہ دکھاتا ہے۔	یونس (۱۰)	۳۵
کہہ دو کہ میں اپنے فائدے اور نقصان کا کچھ بھی اختیار نہیں رکھتا مگر جو اللہ چاہے۔	یونس (۱۰)	۴۹
تم سب کو اللہ کی طرف لوٹ کر جانا ہے وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	ھود (۱۱)	۴
اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔	ھود (۱۱)	۱۲
بوڑھے میاں بیوی کو بڑھاپے میں بھی اولاد دے سکتا ہے۔ فرشتوں نے کہا کیا تم اللہ کی قدرت پر تعجب کرتے ہو؟	ھود (۱۱)	۷۲اور۷۳
اللہ اپنے کام میں غالب ہے مگر اکثر لوگ نہیں جانتے۔	یوسف (۱۲)	۲۱
وہ ہر امر کا انتظام کرتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲تا۴
اللہ بڑی قوت والا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۳
سب باتیں اللہ کے اختیار میں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۳۱
ان لوگوں کے لئے جو صابر اور شاکر ہیں (قدرت الٰہی کی) نشانیاں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۵
آسمانوں اور زمین کو تدبیر سے پیدا کیا وہ چاہے تو تم کو نابود کردے اور نئی مخلوق پیدا کردے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹
غور کرنے والوں کے لئے (قدرت الٰہی کی بڑی) نشانی ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۱
سمجھنے والوں کے لئے اس میں (قدرت الٰہی کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۲
جس نے اتنی مخلوقات بنائیں ویسا ہوسکتا ہے جو کچھ بھی پیدا نہ کر سکے تو پھر تم غور کیوں نہیں کرتے۔	النحل (۱۶)	۱۷
جو لوگ سمجھ رکھتے ہیں ان کے لئے ان میں (قدرت الٰہی کی بہت سی) نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بیشک اللہ جاننے والا (اور) قدرت والا ہے۔	النحل (۱۶)	۷۰
آسمانوں اور زمین کا علم اللہ ہی کو ہے قیامت کا آنا ایسے ہے جیسا کہ آنکھ جھپکنا۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	النحل (۱۶)	۷۷
معراج پر لے گیا تا کہ ہم اسے اپنی (قدرت کی) نشانیاں دکھائیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱
پروردگار وہ ہے جو سمندر میں کشتیاں چلاتا ہے تاکہ تم اس کا فضل تلاش کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۶
جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا ہے وہ اس بات پر بھی قادر ہے کہ پھر پیدا کر دے، مگر اس کا ایک وقت مقرر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۹
اللہ تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	الکھف (۱۸)	۴۵
وہ تو وہی ہے جس نے زمین کو فرش بنایا اور اس میں راستے بنائے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے انواع واقسام کی چیزیں اُگائیں خود بھی کھاؤ اور اپنے چوپایوں کو بھی چراؤ ان میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳ اور ۵۴
زمین خشک ہوتی ہے پھر جب اس پر مینہ برساتے ہیں تو وہ شاداب ہو جاتی ہے یعنی مردہ زمین زندہ ہو جاتی ہے ابھرنے لگتی ہے اور طرح طرح کی خوشنما چیزیں اگتی ہیں۔ ان سے ظاہر ہوتا ہے کہ اللہ قدرت رکھتا ہے کہ وہ دوبارہ بھی پیدا کر دے۔	الحج (۲۲)	۵
اللہ ہی قادرِ مطلق ہے وہی مردوں کو زندہ کرتا ہے اور وہی ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	الحج (۲۲)	۶
اللہ سب لوگوں کو جو قبروں میں ہیں جلد اٹھائے گا۔	الحج (۲۲)	۷
اللہ یقیناً مدد کرنے پر قادر ہے۔	الحج (۲۲)	۳۹
سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الحج (۲۲)	۴۱
ایک اندازے کے مطابق نازل کیا، پھر اس کو زمین میں ٹھہرا دیا اور اس پر بھی قادر ہیں کہ پانی کو نابود کر دیں۔	المؤمنون (۲۳)	۱۸
عذاب جس کا وعدہ ہے نازل کرنے پر قادر ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۹۳ تا ۹۵
بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	النور (۲۴)	۴۵
سائے کو پھیلاتا ہے، چاہتا تو سورج کو ٹھہرا رکھتا، سورج کو سائے کا رہنما بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سائے کا پھیلانا، رات آرام کے لئے، دن اٹھ کھڑے ہونے کے لئے، بارش سے پہلے ٹھنڈی ہوائیں بھیجتا ہے، پانی سے زمین زندہ ہوتی ہے اور وہ پینے کے لئے بھی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۴۵ تا ۴۹
تمہارا پروردگار (ہر طرح کی) قدرت رکھتا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۴
کچھ شک نہیں کہ اس میں (قدرتِ الٰہی کی) نشانی ہے مگر یہ اکثر ایمان لانے والے نہیں۔	الشعراء (۲۶)	۸
جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے برگزیدہ کرتا ہے۔	القصص (۲۸)	۶۸
اگر ہمیشہ کے لئے رات کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو روشنی لا دے۔	القصص (۲۸)	۷۱
اگر اللہ ہمیشہ کے لئے دن کر دے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو آرام کے لئے رات کر دے۔	القصص (۲۸)	۷۲
ملک میں چل پھر کر دیکھو اس نے کس طرح پہلے پیدا کیا۔ اور اس کو پھر پیدا کرے گا اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۰
کس نے آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو بعد مرنے کے زندہ کیا۔ کہیں گے اللہ نے، شکر الحمد للہ، مگر اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۳
بارش بھیج کر لوگوں کو خوش کرتا، مردہ زمین کو زندہ کرتا اور اسی طرح وہ مردوں کو بھی زندہ کرے گا۔	الروم (۳۰)	۵۰
اگر ایسی ہوا چلا دے کہ جس سے کھیتی زرد ہو جائے تو لوگ ناشکری کرنے لگیں۔	الروم (۳۰)	۵۱
پہلے کمزور پیدا کیا پھر طاقت دی، پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا۔ وہ جو چاہے پیدا کرتا ہے۔ وہ علم والا اور صاحبِ قدرت ہے۔	الروم (۳۰)	۵۴
دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور رات کو دن میں، چاند اور سورج کو تمہارے زیرِ فرمان کیا۔	لقمٰن (۳۱)	۲۹
بنجر زمین پر پانی رواں کرتے ہیں جس سے کھیتی پیدا ہوتی ہے جس میں سے وہ بھی کھاتے ہیں اور ان کے چوپائے بھی، تو پھر یہ دیکھتے کیوں نہیں؟	السجدہ (۳۲)	۲۷
اگر اللہ برائی کا ارادہ کرے تو کون اسے روک سکتا ہے اور اگر مہربانی کرنا چاہے تو کون اسے روک سکتا ہے؟	الاحزاب (۳۳)	۱۷
ان کی زمین، گھر، مال اور اس زمین کا جس میں تم نے پاؤں بھی نہ رکھا تھا تم کو وارث بنا دیا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۷
ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں۔	سبا (۳۴)	۹
مخلوقات میں جو چاہتا ہے بڑھاتا ہے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلوں کا کیا انجام کیا وہ ان سے قوت میں کہیں زیادہ تھے۔ اللہ ایسا نہیں کہ جسے آسمانوں اور زمین کی کوئی چیز عاجز کر سکے۔ وہ علم والا اور قدرت والا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۴
پہلی بار بھی پیدا کیا تھا وہ دوبارہ بھی پیدا کرے گا، وہ سب طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۹
اسی نے تمہارے لئے سبز درخت سے آگ پیدا کی۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۰
بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ویسے ہی (دوبارہ) پیدا کر دے۔ وہ تو بڑا پیدا کرنے والا علم والا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۱
وہ جب کسی چیز کا پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۲
کہہ دو کہ سفارش تو سب اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۴
اللہ صاحبِ قوت اور سخت عذاب دینے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۲
جس نے زمین کو مرنے کے بعد پیدا کیا وہی مردوں کو زندہ کرنے والا ہے۔ بیشک وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۹
کارساز تو صرف اللہ ہی ہے وہی مُردوں کو زندہ کرے گا وہ ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۹
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور جانوروں کو ان میں پھیلانا اسی کی نشانیوں میں سے ہے، وہ جب چاہے سب کو جمع کر لینے پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۹
اور اُسی کی نشانیوں میں سے پہاڑ جیسے جہاز ہیں جو سمندر میں چلتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۲
اللہ چاہے تو ہوا کو روک دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں۔ تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۳
جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے یا جسے چاہتا ہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹ اور ۵۰
بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت کا) نمونہ بنا دیا۔	الزخرف (۴۳)	۵۹
بیشک آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۳
جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں (قدرتِ الٰہی کی) نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۳
وہ آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے سے تھکا نہیں۔ وہ اس پر بھی قادر ہے مُردوں کو زندہ کر دے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۳
دشمنوں کے ہاتھ روکنا اس کی قدرت کا نمونہ ہے۔	الفتح (۴۸)	۲۰
اور بھی بہت سی غنیمتیں ہیں جن پر تم قدرت نہیں رکھتے تھے وہ اللہ ہی کی قدرت میں تھیں۔	الفتح (۴۸)	۲۱
انہوں نے اپنے پروردگار (کی قدرت) کی کتنی ہی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔	النجم (۵۳)	۱۸
ہر چیز اندازۂ مقرر کے ساتھ پیدا کی۔	القمر (۵۴)	۴۹
ہمارا حکم تو پلک جھپکنے میں ہو جاتا ہے۔	القمر (۵۴)	۵۰
اللہ قدرت رکھنے والا بادشاہ ہے۔	القمر (۵۴)	۵۵
اللہ چاہے تو تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے یا تمہیں ایسے جہان میں پیدا کر دے جس کو تم نہیں جانتے۔	الواقعہ (۵۶)	۶۱
وہی زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الحدید (۵۷)	۲
وہ (سب سے) پہلا اور پچھلا اور (اپنی قدرتوں سے سب پر) ظاہر اور (اپنی ذات سے پوشیدہ ہے اور وہ تمام چیزوں کو جانتا ہے۔	الحدید (۵۷)	۳
دن کو رات میں داخل کرتا ہے اور رات کو دن میں داخل کرتا ہے۔ وہ تو دلوں کے بھید تک سے واقف ہے۔	الحدید (۵۷)	۶
اپنے پیغمبروں کو جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الحشر (۵۹)	۶
اللہ چاہے تو تم میں اور ان لوگوں میں جن سے دشمنی رکھتے ہو دوستی پیدا کر دے اور اللہ قادر ہے اور بخشنے والا مہربان ہے۔	الممتحنۃ (۶۰)	۷
جو چیز آسمانوں اور زمین میں ہے۔ (سب) اللہ کی تسبیح کرتی ہے۔ اسی کی سچی بادشاہی ہے اور اسی کی تعریف کرتی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	التغابن (۶۴)	۱
زمین و آسمان ان میں اللہ کے احکام اترتے رہتے ہیں تاکہ تم دیکھو کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الطلاق (۶۵)	۱۲
اللہ پیغمبر کو اور جو ان کے ساتھ ایمان لائے ہیں رسوا نہیں کرے گا۔ اور ان کے ساتھ ان کا نور ان کے آگے اور داہنی طرف چل رہا ہو گا ان کی التجا ہو گی کہ ہمارا نور ہمارے لئے پورا کر دے اور ہمیں معاف کر دے، بیشک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	التحریم (۶۶)	۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بادشاہی اللہ کے ہاتھ میں ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	الملک(۶۷)	۱
اس نے ہوا میں پرندوں کو تھام رکھا ہے۔	الملک(۶۷)	۱۹
اگر اللہ رزق بند کر دے تو کون کھول سکتا ہے؟	الملک(۶۷)	۲۱
زمین کو نرم کیا، چاہے تو زمین میں دھنسا دے یا کنکر بھری ہوا چھوڑ دے، ہوا میں پرندوں کا تھامنا، چاہے تو رزق بند کر دے، یا پانی بند کر دے۔	الملک(۶۷)	۱۵تا۳۰
مشرقوں اور مغربوں کی قسم کہ ہم قدرت رکھتے ہیں کہ ان سے بہتر لوگ بدل لائیں۔	المعارج(۷۰)	۴۰اور۴۱
اس نے سب چیزوں کو ہر طرف سے قابو کر رکھا ہے اور ایک ایک چیز گن رکھی ہے۔	جن(۷۲)	۲۸
قرآن کو یاد بھی تب رکھیں گے جب اللہ چاہے۔	المدثر(۷۴)	۵۶
کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے۔ ضرور کریں گے ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کریں۔	القیامہ(۷۵)	۴
وہ مُردوں کو جلا اٹھانے کی قدرت رکھتا ہے۔	القیامہ(۷۵)	۴۰
اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے ان ہی کی طرح کے دوسرے لوگ لے آئیں۔	الدھر(۷۶)	۲۸
تم کچھ نہیں چاہ سکتے مگر جو اللہ منظور کرے۔	الدھر(۷۶)	۳۰
تم کچھ چاہ نہیں سکتے البتہ وہی جو رب العالمین چاہے۔	التکویر(۸۱)	۲۹
عرش کا مالک بڑی شان والا ہے وہ جو چاہتا ہے کر دیتا ہے۔	البروج(۸۵)	۱۵اور۱۶
اللہ دوبارہ پیدا کرنے پر قادر ہے۔	الطارق(۸۶)	۸
اس نے اونٹ کو کیسا بنایا، آسمان کو کیسا بلند کیا، پہاڑ کیسے کھڑے کئے اور زمین کیسے بچھائی۔	الغاشیہ(۸۸)	۱۷تا۲۰
کیا اسے گمان ہے کہ اس پر کوئی قابو نہ پا سکے گا؟	البلد(۹۰)	۵
اللہ ایک ہے وہ بے نیاز ہے، نہ کسی کا باپ ہے اور نہ کسی کا بیٹا، اور نہ کوئی اس کے برابر۔	الاخلاص(۱۱۲)	۱تا۴

اللہ کی لعنت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کفر کے سبب اللہ نے لعنت کی۔	البقرہ (۲)	۸۸
کتاب تصدیق کرنے والی کو جھٹلایا اس پر اللہ نے ان پر لعنت کی۔	البقرہ (۲)	۸۹
جو لوگ ہمارے حکموں اور ہدایتوں کو جو ہم نے نازل کی ہیں (کسی غرض فاسد سے) چھپاتے ہیں ایسوں پر اللہ اور تمام لعنت کرنے والے لعنت کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۹
جنہوں نے کفر کیا اور اسی پر مر گئے ان پر اللہ اور اس کے فرشتوں کی لعنت۔	البقرہ (۲)	۱۶۱
اگر یہ جاننے کے بعد بھی جھگڑا کریں اور نہ مانیں تو ان سے کہنا کہ آؤ ہم اپنے بیٹوں اور عورتوں کو اور تم بھی اپنے بیٹوں اور عورتوں کو بلاؤ اور ہم اور تم بھی آئیں پھر دونوں دعا کریں کہ جھوٹوں پر اللہ کی لعنت ہو۔	آلِ عمران (۳)	۶۱
مرتد پر اللہ کی، فرشتوں کی اور سب انسانوں کی لعنت۔	آلِ عمران (۳)	۸۷
مرتدوں پر ہمیشہ کی لعنت اور کبھی عذاب بھی کم نہیں کیا جائے گا اور نہ انہیں مہلت ہی ملے گی۔	آلِ عمران (۳)	۸۸
اللہ نے کفر کے سبب لعنت کر رکھی ہے۔	النساء (۴)	۴۶
اے کتاب والو! قبل اس کے کہ ہم لوگوں کے مونہوں کو بگاڑ کر ان کی پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا ان پر اس طرح لعنت کریں جس طرح ہفتے والوں پر کی تھی۔ ہماری نازل فرمائی ہوئی کتاب پر جو تمہاری کتاب کی بھی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔	النساء (۴)	۴۷
بتوں اور شیطانوں کو مانتے اور کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ مومنوں سے زیادہ سیدھے رستے پر ہیں، ایسے لوگوں پر اللہ نے لعنت کی ہے۔	النساء (۴)	۵۱
جس پر اللہ لعنت کرے اس کا کوئی مددگار نہیں۔	النساء (۴)	۵۲
جو کسی مسلمان کو جان بوجھ کر قتل کر دے تو اس کی سزا دوزخ ہے جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اللہ غضبناک ہو گا اور لعنت کرے گا۔	النساء (۴)	۹۳
اللہ نے شیطان پر لعنت کی کیونکہ اس نے اللہ کے بندوں سے اپنا حصہ لینے گمراہ کرنے، امیدیں دلانے،		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جانوروں کے کان چیرنے اور اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلنے کا کہا۔	النساء (۴)	۱۱۸ اور ۱۱۹
عہد توڑنے پر لعنت کی اور ان کے دلوں کو سخت کر دیا۔	المائدہ (۵)	۱۳
بدترین سزا پانے والے وہ لوگ ہیں جن پر اللہ نے لعنت کی، غضب ناک ہوا، ان میں سے بندر اور سور بنائے۔	المائدہ (۵)	۶۰
اور یہود کہتے ہیں کہ اللہ کا ہاتھ (گردن سے) بندھا ہوا ہے۔ (یعنی اللہ بخیل ہے) انہیں کے ہاتھ بندھ جائیں اور ایسا کہنے کے سبب ان پر لعنت ہو۔	المائدہ (۵)	۶۴
حد سے بڑھنے، نافرمانی کرنے اور کفر کرنے پر داؤدؑ اور عیسٰیؑ کی زبان سے اللہ نے لعنت کی۔	المائدہ (۵)	۷۸
ظالموں (اور بے انصافوں) پر اللہ کی لعنت جو اللہ کی راہ سے روکتے اور آخرت سے انکار کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۴۴ اور ۴۵
منافق مردوں اور عورتوں سے آتشِ جہنم کا وعدہ اور ان پر اللہ نے لعنت کر دی اور ہمیشہ کا عذاب۔	التوبہ (۹)	۶۸
اللہ پر جھوٹ باندھنے والا ظالم ہے اور اس پر اللہ کی لعنت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۸
کہہ دیا گیا کہ بے انصاف لوگوں پر لعنت۔	ھود (۱۱)	۴۴
ھودؑ اور ایمان لانے والوں کے علاوہ منکر عذاب سے ہلاک ہوئے اور ان پر ہمیشہ لعنت لگی رہے گی۔	ھود (۱۱)	۵۸ تا ۶۰
قومِ عاد پر کفر کے باعث لعنت کی پھٹکار۔	ھود (۱۱)	۶۰
قیامت کو اپنی قوم کے آگے چلے گا ان کو دوزخ میں ڈالا جائے گا ان پر دنیا اور آخرت میں لعنت رہے گی۔	ھود (۱۱)	۹۸ اور ۹۹
جو اللہ سے عہد کر کے توڑتے ہیں، رشتے قطع کرتے ہیں، ملک میں فساد پھیلاتے ان پر لعنت اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۵
اللہ نے ابلیس کو مردود کیا اور کہا کہ تجھ پر قیامت تک لعنت رہے گی۔	الحجر (۱۵)	۳۴ اور ۳۵
جس پر قرآن میں لعنت کی گئی ان سے ڈراتے ہیں تو ان میں سرکشی اور بھی بڑھتی جاتی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۰
ظالموں پر۔	المؤمنون (۲۳)	۴۱
ایمان نہ لانے والوں پر۔	المؤمنون (۲۳)	۴۴
نیک لوگوں پر بدکاری کی تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت اور آخرت میں عذاب۔	النور (۲۴)	۲۳ اور ۲۴
فرعون کو اس دنیا میں بھی ان کے لئے لعنت ہے اور قیامت کے دن بھی بد حالوں میں ہوں گے۔	القصص (۲۸)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قیامت کے دن مشرک اور ان کے شریک ایک دوسرے سے انکار کروگے اور ایک دوسرے پر لعنت بھیجو گے پھر تمہارا ٹھکانہ دوزخ ہوگا وہاں کوئی تمہارا مددگار نہ ہوگا۔	العنکبوت (۲۹)	۲۵
جولوگ اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کو تکلیف پہنچاتے ہیں ان پر اللہ دنیا اور آخرت میں لعنت کرتا ہے اور ان کے لئے ذلت والا عذاب ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۵۷
کافروں پر اللہ کی لعنت ہے اور ان کے لئے جہنم کی آگ تیار کر رکھی ہے اس میں وہ ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے۔	الاحزاب (۳۳)	۶۴اور۶۵
کافر دوزخ میں کہیں گے کہ ہم نے اپنے سرداروں اور بڑوں کا کہنا مانا انہوں نے ہمیں گمراہ کیا تو ان کو دگنا عذاب دے اور بڑی لعنت کر۔	الاحزاب (۳۳)	۶۶تا۶۸
شیطان کو حکم دیا کہ یہاں سے نکل جا تو مردود ہے اور تجھ پر قیامت تک میری لعنت رہے گی۔	صٓ (۳۸)	۷۷اور۷۸
اس دن ظالموں کی معذرت کوئی فائدہ نہ دے گی اور ان کے لئے لعنت اور برا گھر ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۲
ان پر اللہ نے لعنت کی ہے۔ ان کے کانوں کو بہرا اور آنکھوں کو اندھا کر دیا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۳
اللہ منافقوں اور مشرکوں پر غصے ہوا لعنت کی اور ان کے لئے دوزخ تیار کی۔	الفتح (۴۸)	۶

اللہ کی مدد

ہم تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں۔	الفاتحہ (۱)	۴
نماز اور صبر سے مدد طلب کرو۔	البقرہ (۲)	۴۵
قیامت کو کسی کی مدد نہیں کی جائے گی۔	البقرہ (۲)	۴۸
دنیا کی زندگی خریدنے والوں سے نہ تو عذاب ہی ہلکا کیا جائے گا اور نہ ان کو (اور طرح کی) مدد ملے گی۔	البقرہ (۲)	۸۶
عیسیٰؑ کی مدد روح القُدُس (جبرئیلؑ) سے کی۔	البقرہ (۲)	۸۷
جب جالوت کے مقابلے پر کھڑے ہوئے تو انہوں نے دعا کی کہ اللہ ہماری مدد فرما اور ہمیں مضبوط کر۔	البقرہ (۲)	۲۵۰
عیسیٰؑ کو واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے مدد کی۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
دعا کافروں کے مقابلے میں مدد کے لئے۔	البقرہ (۲)	۲۸۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایک نشانی تھی کہ اللہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳
اللہ نے جنگِ بدر میں بھی تمہاری مدد کی تھی جبکہ تم بے سروسامان تھے تم اللہ سے ڈرو تا کہ تم شکر کرو۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۳
آپ (ﷺ) مومنوں کو حوصلہ دے رہے تھے کہ پروردگار تین ہزار فرشتوں سے مدد کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۴
حوصلہ کرنے اور اللہ سے ڈرنے پر اللہ تعالیٰ فرشتوں سے مدد کریں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۵
دلوں کے اطمینان کے لئے اللہ بشارت دیتا ہے ورنہ مدد تو صرف اللہ ہی کی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۶
گناہوں اور کوتاہیوں سے معافی، ثابت قدم رہنے پر اور کافروں سے مقابلہ پر مدد کی۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۷ اور ۱۴۸
اگر اللہ تمہارا مددگار رہے تو تم پر کوئی غالب نہیں آسکتا اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ مدد کرے اور مومنوں کو چاہئے کہ وہ اللہ ہی پر بھروسہ رکھیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۰
اللہ کافی کارساز اور مددگار ہے۔	النساء (۴)	۴۵
اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ کی مدد جبرئیلؑ سے کی۔	المائدہ (۵)	۱۱۰
اپنی قوم سے موسیٰؑ نے اللہ سے مدد مانگنے اور ثابت قدم رہنے کا کہا کہ اللہ جسے چاہتا ہے مالک بنا دیتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۲۸
نبی امّی پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۵۷
اللہ تعالیٰ کی نصرت اپنے بندے (محمد رسول ﷺ) پر جس دن (جنگِ بدر میں) دونوں فوجیں مڈھ بھیڑ ہوگئیں۔	الانفال (۸)	۴۱
اگر یہ چاہیں کہ تمہیں فریب دیں تو اللہ تمہیں کفایت کرے گا۔ وہی تو ہے جس نے تم کو اپنی مدد سے اور مسلمانوں (کی جمعیت سے) تقویت بخشی۔	الانفال (۸)	۶۲
اللہ نے بہت سے موقعوں پر تم کو مدد دی ہے۔	التوبہ (۹)	۲۵
اگر تم پیغمبر (ﷺ) کی مدد نہ کرو گے تو اللہ ان کا مددگار ہے۔	التوبہ (۹)	۴۰
اس وقت جب پیغمبر (ﷺ) اپنے رفیق کو تسلی دیتے تھے کہ غم نہ کرو اللہ ہمارے ساتھ ہے۔ تو اللہ نے ان پر تسکین نازل فرمائی اور ایسے لشکروں سے مدد دی جو تم کو نظر نہیں آتے تھے۔	التوبہ (۹)	۴۰
اللہ نے غارِ (ثور) میں اُن (دونوں) پر تسکین فرمائی اور ایسے لشکروں سے مدد دی جو نظر نہیں آتے تھے اور کافروں کی بات کو پست کردیا۔	التوبہ (۹)	۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست اور مددگار نہیں۔	التوبہ (۹)	۱۱۶
(بتاؤ) اللہ کے مقابلہ میں میری کون مدد کر سکتا ہے؟	ھود (۱۱)	۳۰
اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں اگر ظالموں کی طرف مائل ہوئے تو پھر مدد نہ ملے گی۔	ھود (۱۱)	۱۱۳
پرہیزگار اور نیکوکار کا اللہ مددگار ہے۔	النحل (۱۶)	۱۲۸
مومنوں کو ان کی کوشش پر بخشش سے مدد دیتے ہیں اور اسکی بخشش کسی سے رکی نہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۹ اور ۲۰
ان لوگوں نے اللہ کے سوا اور بھی اپنی مدد کے لئے معبود بنا لئے ہیں ہرگز نہیں وہ تو ان کی پرستش سے ہی انکار کریں گے اور ان کے مخالف ہوں گے۔	مریم (۱۹)	۸۱ اور ۸۲
ہمارا پروردگار بڑا مہربان ہے اور اسی سے مدد مانگی جاتی ہے۔	لانبیاء (۲۱)	۱۱۲
جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا اس کو چاہئے کہ اوپر کی طرف (یعنی اپنے گھر کی چھت میں) ایک رسی باندھے پھر گلا گھونٹ لے پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو دور کر دیتی ہے۔	الحج (۲۲)	۱۵
جن مسلمانوں سے (خوامخواہ) لڑائی کی جاتی ہے ان کو اجازت ہے (کہ وہ بھی لڑیں) کیونکہ ان پر ظلم ہو رہا ہے۔ اور اللہ یقیناً ان کی مدد پر قادر ہے۔	الحج (۲۲)	۳۹
اللہ ان کی مدد کرتا ہے جو اللہ کی مدد کرتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۰
جس شخص کو جتنی ایذا دی گئی ہے اتنی ہی ایذا دے۔ پھر اگر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔	الحج (۲۲)	۶۰
نماز پڑھیں زکوٰۃ دیں اور اللہ کی رسی کو پکڑے رہیں تو اللہ ہی تمہارا دوست اور مددگار ہے۔	الحج (۲۲)	۷۸
(نوحؑ نے) کہا کہ اے پروردگار! انہوں نے مجھے جھٹلایا ہے تو میری مدد کر۔	المؤمنون (۲۳)	۲۶، ۳۹
کیا یہ لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ہم جو دنیا میں ان کو مال اور بیٹوں سے مدد دیتے ہیں (تو اس سے) ان کی بھلائی میں جلدی کر رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۵
تمہارا پروردگار ہدایت اور مدد کرنے کے لئے کافی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۳۱
(قوم عاد کو) چوپایوں، بیٹوں، باغوں اور چشموں سے مدد دی۔	الشعراء (۲۶)	۱۳۳ اور ۱۳۴
سلیمانؑ نے کہا کہ تم مال سے مدد کرنا چاہتی ہو جب کہ مجھے اللہ نے اس سے بہتر عطا کیا ہے، حقیقت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ ہے کہ اپنے تحفہ سے تم خود ہی خوش ہو جاؤ۔	النمل (۲۷)	۳۶
ہم نے ان کو پیشوا بنایا تھا وہ (لوگوں کو) دوزخ کی طرف بلاتے تھے اور قیامت کے دن ان کی مدد نہیں کی جائے گی۔	القصص (۲۸)	۴۱
اللہ کے سوا نہ کوئی تمہارا دوست ہے اور نہ مددگار۔	العنکبوت (۲۹)	۲۲
(لوطؑ نے) کہا کہ اے میرے پروردگار! ان مفسد لوگوں کے مقابلے میں مجھے نصرت عنایت فرما۔	العنکبوت (۲۹)	۳۰
مومن خوش ہو جائیں (یعنی) اللہ کی مدد سے، اور وہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے اور وہ غالب مہربان ہے۔	الروم (۳۰)	۴ اور ۵
مومنوں کی مدد ہم پر لازم ہے۔	الروم (۳۰)	۴۷
(جنگِ احزاب میں) تیز ہوا اور ایسے لشکر سے مدد کی جن کو دیکھ نہیں سکتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۹
اہلِ کتاب جنہوں نے اُن کی مدد کی تھی ان کے دلوں میں دہشت ڈال کر قلعوں سے اتار دیا اگر تم قتل کرتے تو کتنوں کو قتل کر دیتے یا کتنوں کو قید کر لیتے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۶
ہم نے ان کے آگے بھی دیوار بنا دی اور پیچھے بھی اور پھر پردہ ڈال دیا تو وہ دیکھ نہ سکے۔	یٰسٓ (۳۶)	۹
ان پیغمبر کو انہوں نے جھٹلایا۔ تو پھر ہم نے تیسرے کو ان کی مدد کے لئے بھیجا۔ انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری طرف پیغمبر ہو کر آئے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۴
موسیٰؑ اور ہارونؑ اور ان کی قوم کی مدد کی تو وہ غالب آ گئے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۶
اس سے پہلے کہ تم پر عذاب آئے اپنے پروردگار کی طرف رجوع کرلو اور اس کے فرمانبردار ہو جاؤ ورنہ پھر تم کو مدد نہیں ملے گی۔	الزمر (۳۹)	۵۴
فرعون نے موسیٰؑ کو قتل کرنے کا کہا اور کہا خواہ اپنی مدد کے لئے اپنے اللہ کو بلا لے۔	المؤمن (۴۰)	۲۶
اگر اللہ ہم پر غالب آ گیا تو پھر ہماری مدد کون کرے گا؟	المؤمن (۴۰)	۲۹
ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے (یعنی قیامت کو بھی)۔	المؤمن (۴۰)	۵۱
آخرت کا عذاب تو بہت ہی ذلیل کرنے والا ہے پھر ان کو مدد بھی نہ ملے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۶
اللہ کے سوا نہ تمہارا کوئی دوست ہے اور نہ مددگار۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۱
ان کا اللہ کے سوا کوئی دوست نہیں جو ان کی مدد کرے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس دن کوئی دوست نہ کسی کے کام آئے گا اور نہ ہی کوئی مدد ملے گی۔ مگر جس پر اللہ مہربانی کرے۔	الدخان (۴۴)	۴۱ اور ۴۲
جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں اللہ کو عاجز نہیں کر سکے گا اور نہ اس کے سوا اس کے کوئی حمایتی ہوں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۳۲
اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا اور تمہیں ثابت قدم رکھے گا۔	محمد (۴۷)	۷
اللہ تمہاری زبردست مدد کرے گا۔	الفتح (۴۸)	۳
اللہ اور اس کے رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔ اور اس کی مدد کرو اور اسی کو بزرگ سمجھو۔	الفتح (۴۸)	۹
لوہا پیدا کیا اس میں لوگوں کے لئے فائدے اور (جنگ میں) خطرہ شدید بھی ہے تا کہ جو لوگ اللہ کو بغیر دیکھے اس کی اور اس کے پیغمبروں کی مدد کرتے ہیں آزمائے۔	الحدید (۵۷)	۲۵
اللہ نے ایمان والوں کی مدد فرشتوں سے کی۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
مفلس مہاجرین بھی اللہ کے پیغمبر کے مددگار ہیں یہ سچے ایمان والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۸
اللہ کی مدد اور فتح قریب ہے اس کی خوشخبری سنا دو۔	الصف (۶۱)	۱۳
مومنو! اللہ کے مددگار ہو جاؤ جیسے عیسیٰؑ ابن مریمؑ نے حواریوں سے کہا کہ کون ہے جو اللہ کی طرف (بلانے میں) میرے مددگار ہوں۔ حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں۔ تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ تو ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔ بالآخر ہم نے ایمان لانے والوں کو ان کے دشمنوں کے مقابلے میں مدد دی اور وہ غالب ہو گئے۔	الصف (۶۱)	۱۴
حواریوں نے کہا ہم اللہ کے مددگار ہیں۔	الصف (۶۱)	۱۴
ایمان لانے والوں کی مدد کی اور وہ دشمنوں پر غالب ہو گئے۔	الصف (۶۱)	۱۴
رسول اللہ (ﷺ) کے اللہ، جبریلؑ، فرشتے اور نیک مسلمان مددگار ہیں۔	التحریم (۶۶)	۴
اللہ کے سوا کون تمہاری مدد کر سکے گا، کافر تو دھوکے میں ہیں۔	الملک (۶۷)	۲۰
اللہ تعالیٰ مال و اولاد سے مدد کرے گا۔	نوح (۷۱)	۱۲
اللہ کی مدد آئی اور فتح ہوئی تو لوگ جوق در جوق اللہ کے دین میں داخل ہو رہے ہیں۔	النصر (۱۱۰)	۱ اور ۲

(ساتھ ہی دیکھئے: دوست اور دوستی صفحہ ۱۲۳۲، مدد اور مددگار صفحہ ۲۲۹۹)

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

اللہ کی مہربانی

(دیکھئے: اللہ کی رحمت اور مہربانی صفحہ ۴۸۷)

اللہ کی نشانیاں

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آپ (ﷺ) کی طرف واضح نشانیاں اتاریں مگر پھر بھی کافر اُن سے منکر رہے۔	البقرہ (۲)	۹۹
اگر آپ تمام نشانیاں بھی دکھا دیں تب بھی وہ آپ (ﷺ) کے قبلہ کو نہیں مانیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۴۵
اہل کتاب (یہودی) جان بوجھ کر اللہ کی نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
صفا اور مروہ اللہ کی نشانیاں ہیں جو کوئی حج یا عمرہ کرے تو ان کا طواف کرے۔	البقرہ (۲)	۱۵۸
آسمان زمین دن، رات، کشتی اور بارش میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۴
قرآن کریم ماہِ رمضان میں نازل ہوا، اس میں ہدایت کی کھلی نشانیاں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۵
بنی اسرائیل سے آپ (ﷺ) پوچھیں ہم نے ان کو کتنی کھلی نشانیاں دیں؟ جو شخص اللہ کی نعمت کو آنے کے بعد بدل دے تو اس پر اللہ کا عذاب ہوگا۔	البقرہ (۲)	۲۱۱
اس میں تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۴۸
عیسیٰؑ کو واضح نشانیاں عطا کیں اور روح القدس سے مدد کی۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
عیسیٰؑ کے پاس نشانیاں دیکھ کر بھی بعض کافر ایمان نہ لائے۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
دو گروہ (مسلمانوں اور کافروں کے) آپس میں لڑ گئے ایک گروہ اللہ کے لئے لڑ رہا تھا اور دوسرا ان کو دوگنا سمجھتا تھا یہ بھی ایک نشانی تھی کہ اللہ جسے چاہتا ہے مدد دیتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۳
زکریاؑ کو بچہ کی خوشخبری کے لئے نشانی بتائی کہ وہ تین دن تک صرف اشاروں میں بات کر سکیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۴۱
حضرت عیسیٰؑ کو اللہ تعالیٰ نے یہ نشانیاں دیں۔ (۱) مٹی کا پرندہ بنا کر اور اسے پھونک مار کر سچ مچ کا پرندہ بنانا۔ (۲) اندھے اور (۳) کوڑھی کو تندرست کرنا (۴) مردے کو زندہ کرنا (۵) جو کچھ کھا کر آئے وہ اور (۶) جو کچھ لوگ گھروں میں جمع کر رکھتے تھے وہ بھی بتلا دیتے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۴۹
نشانیاں اس لئے کہ اللہ سے ڈرو اور اسی کی عبادت کرو۔	آلِ عمران (۳)	۵۰ اور ۵۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(خانہ کعبہ) اس میں کھلی نشانی ابراہیمؑ کے کھڑے ہونے کی جگہ ہے۔ اس میں داخل ہونے والا امن پالے گا۔	آلِ عمران (۳)	۹۷
کیوں اللہ کی نشانیوں سے انکار کرتے ہیں؟	آلِ عمران (۳)	۹۸
تمہیں کھول کھول کر نشانیاں بتا دی ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۸
اگر تم کو سچا نہ سمجھیں تو پہلے بھی بہت سے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں اور کتابیں لے کر آئے ان کو بھی سچا نہ جانا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۴
آسمانوں اور زمین کی پیدائش اور رات اور دن کے بدل بدل کر آنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۰
عقل والوں کے لئے نشانیاں جو کھڑے، بیٹھے، لیٹے اللہ کو یاد کرتے ہیں غور کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اے پروردگار تو نے ان کو بے فائدہ نہیں بنایا تو پاک ہے، تو ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۱
اللہ کی نشانیوں کی بے حرمتی نہ کرو نہ حرمت والے مہینوں کی، نہ قربانی والے جانوروں کی، نہ گلے میں پٹے پڑے ہوئے جانوروں کی اور نہ بیت الحرام جانے والوں کی۔	المائدہ (۵)	۲
کفر کرنے اور اللہ کی نشانیوں کو جھٹلانے پر جہنم۔	المائدہ (۵)	۱۰
اللہ کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی ان کے پاس آئی مگر یہ اس سے منہ پھیر لیتے ہیں۔	الانعام (۶)	۴
ان کے دلوں پر پردے، کانوں میں ثقل پیدا کر دیا کہ وہ سن نہ سکیں اور یہ تمام نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الانعام (۶)	۲۵
اللہ نشانی اتارنے پر قادر ہے۔	الانعام (۶)	۳۷
ان لوگوں کے لئے جو ایمان رکھتے ہیں (اللہ کی قدرت میں) نشانیاں ہیں۔	الانعام (۶)	۹۹
کافر اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے آئیں یا خود پروردگار آئے یا پروردگار کی نشانیاں آئیں، نشانیاں تو سب اللہ کے پاس ہیں۔	الانعام (۶)	۱۰۹
ایمان لانے کے لئے نشانی مانگتے ہیں۔ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہیں لانے کے۔	الانعام (۶)	۱۰۹
ایسی نشانیاں آنے پر ایمان لانے کا یا توبہ کرنے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔	الانعام (۶)	۱۵۸
نشانیوں کے منتظروں سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۸
لباس بھی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے تاکہ لوگ نصیحت پکڑیں۔	الاعراف (۷)	۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس سے ڈراتے ہو اسے سامنے لاؤ۔	الاعراف(۷)	۷۰
غریب ایمان والوں کا جواب کہ ان کی نشانی پر بلاشبہ ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۷۵
سرداروں کا تکبر کہ ہم ان کی نشانی کو نہیں مانتے۔	الاعراف(۷)	۷۶
پیغمبر بطور نشانی۔	الاعراف(۷)	۸۵
پیغمبران کے پاس نشانیاں لے کر آئے مگر وہ کفر پر قائم رہے اسی طرح کافروں کے دلوں پر مہر لگا دیتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۰۱
موسیٰ کو نشانیاں دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔	الاعراف(۷)	۱۰۳
فرعون نے نشانی مانگی۔	الاعراف(۷)	۱۰۶
نشانیاں۔ لاٹھی ڈالی تو اژدھا بن گئی ہاتھ باہر نکالا تو وہ دیکھنے والوں کے لئے سفید براق تھا۔	الاعراف(۷)	۱۰۷ اور ۱۰۸
آسمان اور زمین میں چیزیں اللہ نے پیدا کی ہیں ان میں ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	یونس(۱۰)	۶
آخرت سے غافل لوگ دنیا کی زندگی میں خوش اور مطمئن ہیں وہ ہماری نشانیوں سے غافل ہو رہے ہیں، ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	یونس(۱۰)	۷ اور ۸
پہلے کئی امتوں کو ہلاک کیا وہ ایمان نہ لانے والے تھے ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔	یونس(۱۰)	۱۳
نشانی کب آئے گی اس کا علم اللہ ہی کو ہے سو تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	یونس(۱۰)	۲۰
غور کرنے والوں کے لئے نشانیاں کھول کھول کر بتاتے ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۴
رات اور دن میں سننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	یونس(۱۰)	۶۷
نوحؑ کے بعد اور بھی پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر انہوں نے ہمیشہ ان کو جھٹلایا۔	یونس(۱۰)	۷۴ اور ۷۵
موسیٰؑ اور ہارونؑ کو فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس نشانیاں دے کر بھیجا مگر انہوں نے تکبر کیا اور اسے جادو کہا۔	یونس(۱۰)	۷۵ اور ۷۶
آسمان اور زمین میں دیکھو کیا کیا ہے؟	یونس(۱۰)	۱۰۱
جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کو نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے۔	یونس(۱۰)	۱۰۱
طوفانِ نوح کی نشانی کہ تندور (پانی سے) جوش مارنے لگا۔	ھود(۱۱)	۴۰
قومِ عاد کو اللہ کی نشانیوں سے کفر کرنے پیغمبروں کی نافرمانی کرنے اور سرکشوں کی تائید کرنے پر عذاب۔	ھود(۱۱)	۵۹

ا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اونٹنی بطور نشانی جہاں چاہے چرے، تکلیف دینے پر عذاب آئے گا۔	ھود (۱۱)	۶۴
موسیٰؑ کو نشانیاں اور دلیل روشن دے کر فرعون اور اسکے سردار کی طرف بھیجا۔	ھود (۱۱)	۹۶ اور ۹۷
یوسفؑ اور انکے بھائیوں کے قصے میں نشانیاں ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷
یوسفؑ اپنے پروردگار کی نشانی دیکھ چکے تھے اس لئے برائی کا ارادہ نہ کیا۔	یوسف (۱۲)	۲۴
بہت سے مشرک ایمان نہیں لانے کے، حالانکہ آسمان وزمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن سے یہ گزرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۳، ۱۰۵تا۱۰۶
ان قصوں میں عقلمندوں کے لئے نشانی ہے۔	یوسف (۱۲)	۱۱۱
غور کرنے والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۳
عقل والوں کے لئے اس میں بہت سی نشانیاں ہیں۔	الرعد (۱۳)	۴
کافر بھلائی سے پہلے برائی کی تمنا رکھتے ہیں اور نشانی کا پوچھتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۵تا۷
آپ (ﷺ) سے نشانی کا پوچھتے ہیں کہہ دو اللہ جسے چاہتا ہے گمراہ کر دیتا ہے اور جو اس کی طرف رجوع ہو اس کو اپنی طرف کا راستہ دکھاتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۷ اور ۲۸
کسی پیغمبر کے اختیار میں نہیں کہ وہ اللہ کے حکم کے بغیر نشانی لائے۔	الرعد (۱۳)	۳۸
نشانیاں دے کر بھیجا کہ قوم کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن یاد دلاؤ کہ اس میں نشانیاں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۵
قصہ لوطؑ میں اہلِ فراست کے لئے نشانیاں ہیں۔	الحجر (۱۵)	۷۵
قصہ میں ایمان والوں کے لئے بھی نشانیاں ہیں۔	الحجر (۱۵)	۷۷
حجر یعنی (قومِ ثمود) پتھر والوں نے بھی اپنے پیغمبر کو جھٹلایا اور نشانیوں سے منہ پھیرا۔	الحجر (۱۵)	۸۰ اور ۸۱
اسی پانی سے کھیتی ہوتی ہے اور زیتون، کھجور، انگور اور ہر طرح کے پھل پیدا کرتا ہے۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۱
سورج چاند اور ستاروں کو بھی کام پر لگایا، سمجھنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۲
طرح طرح کی مختلف رنگ کی چیزیں زمین میں پیدا کیں نصیحت پکڑنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	النحل (۱۶)	۱۳
آسمان سے پانی برسایا پھر زمین کو مرنے کے بعد زندہ کیا۔ اس میں سننے والوں کے لئے نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۶۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چوپایوں میں بھی تمہارے لئے عبرت ہے کہ گوبر اور لہو کے درمیان سے تم کو خوشگوار اور خالص دودھ پلاتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۶
کھجور اور انگور کے میووں میں بھی نشانی ہے کہ عمدہ رزق بھی ہے اور جن سے شراب بھی بناتے ہو (شراب پر پہلے پابندی نہیں تھی بعد میں سورۃ المائدہ میں شراب پر پابندی عائد کردی گئی)۔	النحل (۱۶)	۶۷
شہد کی مکھی میں بھی نشانی ہے جو اللہ نے حکم دیا کہ پہاڑوں درختوں اور جو لوگ گھر بناتے ہیں ان میں گھر بنا اور ہر قسم کے پھل کھا۔ اس کے پیٹ سے پینے کی چیز نکلتی ہے جس کے مختلف رنگ ہوتے ہیں اس میں لوگوں کے لئے شفا ہے۔	النحل (۱۶)	۶۸ اور ۶۹
اللہ ہی نے پرندوں کو آسمان میں تھام رکھا ہے۔ ایمان والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔	النحل (۱۶)	۷۹
پاک ہے وہ ذات جو لے گیا اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک تا کہ ہم اسے نشانیاں دکھائیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱
دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا۔ رات تاریک اور دن روشن تا کہ تم اللہ کا فضل تلاش کرو اور برسوں کا حساب رکھو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۲
ہم نے نشانیاں اس لئے روک دیں کہ پہلے ان کو جھٹلاتے تھے قومِ ثمود کو اونٹنی دی تھی اس پر ظلم کیا اور نشانیاں تو ڈرانے کے لئے تھیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۹
موسیٰؑ کو نو نشانیاں دے کر فرعون کے پاس بھیجا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۱
کیا تم خیال کرتے ہو کہ غار اور لوح والے ہماری نشانیوں میں سے عجیب تھے؟	الکھف (۱۸)	۹
یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے۔	الکھف (۱۸)	۱۷
زکریاؑ نے نشانی کا پوچھا فرمایا نشانی یہ ہے کہ تم تندرست ہوتے ہوئے بھی تین دن تک لوگوں سے بات نہ کر سکو گے۔	مریم (۱۹)	۱۰
حضرت عیسیٰؑ کا پیدا ہونا بھی ایک نشانی اور رحمت ہے۔	مریم (۱۹)	۲۱
میں نے تمہیں اپنے لئے بنایا ہے تم دونوں ہماری نشانیاں لے کر جاؤ اور میری یاد میں سستی نہ کرنا۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰ تا ۴۲
بنی اسرائیل کو ہمارے ساتھ جانے کی اجازت دیجئے ان پر ظلم نہ کیجئے ہم نشانی لے کر آئے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۷
وہ تو وہی ہے جس نے زمین کو فرش بنایا اور اس میں راستے بنائے آسمان سے پانی برسایا پھر اس سے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انواع اقسام کی چیزیں اُگائیں خود بھی کھاؤ اور چوپایوں کو بھی چراؤ۔ ان میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۳ اور ۵۴
ہم نے فرعون کو سب نشانیاں دکھلائیں مگر وہ سب کو جھٹلاتا ہی رہا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۶
کیا یہ بات موجب ہدایت نہیں ہے کہ ہم نے پہلے بھی بہت سی بستیوں کو ہلاک کیا جہاں یہ چلتے پھرتے تھے عقل والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۸
جو اللہ کی نشانیوں کا ادب کرے تو وہ متقی ہے۔	الحج (۲۲)	۳۲
قربانی کے اونٹوں میں نشانیاں ہیں۔	الحج (۲۲)	۳۶
چوپایوں میں بھی عبرت اور نشانی ہے۔	المومنون (۲۳)	۲۱
اس میں نشانیاں ہیں اور ہمیں تو آزمائش کرنی تھی۔	المومنون (۲۳)	۳۰
موسیٰؑ اور انکے بھائی ہارونؑ کو نشانیاں اور دلیل دے کر فرعون کی طرف بھیجا۔	المومنون (۲۳)	۴۵
مریم کو اور انکے بیٹے کو نشانی بنایا۔	المومنون (۲۳)	۵۰
نوحؑ کی قوم کو غرق کیا اور لوگوں کے لئے نشانی بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۳۷
نشانیاں ان کے لئے جو غور کرنا چاہیں اور شکر کریں۔	الفرقان (۲۵)	۶۲
ہم چاہیں تو آسمان سے کوئی نشانی اتار دیں۔	الشعراء (۲۶)	۴
زمین میں ہر قسم کی کتنی نفیس چیزیں اگائی ہیں یہ بھی اک نشانی ہے۔	الشعراء (۲۶)	۷ اور ۸
حکم دیا کہ فرعون کے پاس نشانیاں لے کر جاؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۵
(قصوں میں) نشانی ہے مگر اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	الشعراء (۲۶)	۱۵، ۶۷، ۱۰۳، ۱۲۱، ۱۳۹، ۱۵۸، ۱۷۴، ۱۹۰
(قوم ثمود) کہنے لگے تم تو ہماری طرح کے آدمی ہو، جادو زدہ نظر آتے ہو، سچے ہو تو کوئی نشانی لاؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۳ اور ۱۵۴
یہ اونٹنی ہے (ایک دن) اس کے پانی پینے کی باری اور ایک معین روز (قوم ثمود) کے پینے کی باری۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۵
قوم ثمود پر اونٹنی (نشانی والی) کی کونچیں کاٹنے پر عذاب آیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۷ اور ۱۵۸
بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے مگر اکثر ایمان لانے والے نہیں تھے۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۴
(شعیبؑ سے نشانی مانگی کہ) اگر سچے ہو تو آسمان کا ٹکڑا لا گراؤ۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(قومِ ثمود کے) گھر ان کے ظلم کے سبب خالی پڑے ہیں جو علم ودانش رکھنے والوں کے لئے نشانی ہے۔	النمل (۲۷)	۵۲
رات آرام کے لئے اور دن روشن کام کے لئے، اس میں مومنوں کے لئے نشانی ہے۔	النمل (۲۷)	۸۶
اللہ عنقریب اپنی نشانیاں دکھائے گا تو تم ان کو پہچان لو گے۔	النمل (۲۷)	۹۳
جب موسیٰؑ ہماری نشانیاں لے کر اس کے پاس پہنچے تو وہ کہنے لگے کہ یہ تو جادو ہے جو اس نے گھڑ لیا ہے۔	القصص (۲۸)	۳۶
حق پہنچنے پر بھی اعتراض کہ ان کو وہ نشانیاں کیوں نہ ملیں جو موسیٰؑ کو ملیں تھیں تو کیا انہوں اس سے کفر نہیں کیا؟ اور کہنے لگے کہ دونوں جادوگر ہیں اور ہم سب سے منکر ہیں۔	القصص (۲۸)	۴۸
نوحؑ کی کشتی کو اہل عالم کے لئے نشانی بنایا۔	العنکبوت (۲۹)	۱۵
جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس (قصہ میں) نشانیاں ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۲۴
ہم نے عقل والوں کے لئے لوطؑ کی بستی کو کھلی نشانی بنا دیا۔	العنکبوت (۲۹)	۳۵
قارون، فرعون اور ہامان کو بھی ہلاک کیا جبکہ ان کے پاس موسیٰؑ کھلی نشانیاں لے کر آئے تو وہ ملک میں مغرور ہو گئے۔ وہ ہمارے قابو سے نکل نہ سکتے تھے۔	العنکبوت (۲۹)	۳۹
آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا۔ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۴۴
اعتراض کہ اس پر پروردگار کی طرف سے نشانیاں کیوں نازل نہیں ہوئیں؟	العنکبوت (۲۹)	۵۰
نشانیاں تو صرف اللہ کے پاس ہیں میں تو کھلم کھلا ہدایت کرنے والا ہوں۔	العنکبوت (۲۹)	۵۰
کتاب (نشانی ہے) آپ (ﷺ) پر نازل کی جو اُن کو پڑھ کر سنائی جاتی ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۱
انہوں نے بھی اپنے پیغمبر کو جو نشانیاں لائے تھے جھٹلایا تھا۔	الروم (۳۰)	۹ اور ۱۰
اسی کی نشانی ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا پھر تم انسان ہو کر جا بجا پھیل گئے۔	الروم (۳۰)	۲۰
پھر اس نے تمہارے لئے تمہاری جنس کی عورتیں پیدا کیں تا کہ ان سے سکون حاصل کرو اور تم میں محبت اور مہربانی پیدا کر دی۔ غور کرنے والوں کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۱
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اس میں جاننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۲
رات اور دن میں سونا اور اس کا فضل تلاش کرنا اس میں سننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
خوف اور امن دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور آسمان سے مینہ برساتا پھر زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۴
اسی کے حکم سے آسمان اور زمین قائم ہیں۔ پھر جب تم کو زمین سے نکلنے کے لئے آواز دے گا تو تم جھٹ نکل پڑو گے۔	الروم (۳۰)	۲۵
بھلا اپنے غلاموں کو جو مال ہم نے تمہیں عطا کیا ہے شریک کرتے ہو۔ اور کیا ان سے اسی طرح ڈرتے ہو جس طرح اپنوں سے ڈرتے ہو۔ عقل والوں کے لئے اسی طرح نشانیاں کھول کھول کر بیان کرتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۸
اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اس میں بھی نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔	الروم (۳۰)	۳۷
ہواؤں کو خوشخبری کے لئے بھیجنا رحمت کے لئے اور تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں چلیں اور تم اس کا فضل کماؤ اور تاکہ تم شکر کرو۔	الروم (۳۰)	۴۶
آپ (ﷺ) سے پہلے بھی پیغمبر نشانیاں لے کر آئے مگر نافرمانی کرنے والوں سے بدلہ لے کر چھوڑا۔	الروم (۳۰)	۴۷
اللہ کی رحمت کی نشانیوں کو دیکھ کس طرح زمین کو مرنے کے بعد زندہ کرتا ہے اسی طرح وہ مردوں کو بھی زندہ کرے گا۔	الروم (۳۰)	۵۰
صرف وہی سنیں گے جو ہماری نشانیوں پر ایمان لائے۔	الروم (۳۰)	۵۳
کافروں کے سامنے اگر نشانی پیش کر دو تو یہ آپ (ﷺ) کو جھوٹا ہی کہیں گے۔	الروم (۳۰)	۵۸
کشتیاں جو پانی میں چلتی ہیں اس میں صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۱
ہماری نشانیوں سے انکار وہی کرتے ہیں جو عہد شکن اور ناشکرے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۲
بہت سی قوموں کو جو چلتے پھرتے تھے ہلاک کر دیں، اس میں نشانیاں ہیں تو یہ سنتے کیوں نہیں؟	السجدہ (۳۲)	۲۶
بنجر زمین پر پانی رواں کرتے ہیں جس سے کھیتی پیدا ہوتی ہے جس میں سے وہ بھی کھاتے ہیں اور ان کے چوپائے بھی، تو پھر یہ دیکھتے کیوں نہیں؟	السجدہ (۳۲)	۲۷
ہم چاہیں تو ان کو زمین میں دھنسا دیں یا ان پر آسمان کے ٹکڑے گرا دیں اس میں ہر بندے کے لئے نشانی ہے۔	سبا (۳۴)	۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سباوالوں کے لئے ایک نشانی انہی کے مقام پر تھی کہ دو باغ دائیں اور بائیں تھے کہ وہ اپنے پروردگار کا رزق کھائیں اور اس کا شکر ادا کریں۔	سبا(۳۴)	۱۵
شہر پاکیزہ ہے اور پروردگار بخشنے والا ہے۔	سبا(۳۴)	۱۵
قصہ سبا میں ہر صابر وشاکر کے لئے نشانیاں ہیں۔	سبا(۳۴)	۱۹
اگر یہ آپ (ﷺ) کو جھٹلائیں تو ان سے پہلے بھی پیغمبروں کو جھٹلاتے رہے ہیں جو ان کے پاس نشانیاں، صحیفے اور روشن کتابیں لے لے کر آتے رہے۔	الفاطر(۳۵)	۲۵
ایک نشانی مردہ زمین بھی ہے کہ ہم نے اس کو زندہ کیا، اس میں اناج اگایا جسے تم کھاتے ہو اور اس میں کھجوروں اور انگوروں کے باغ پیدا کئے کھانے کے لئے اور اس میں چشمے جاری کئے۔	یٰسٓ(۳۶)	۳۳تا۳۵
رات کی نشانی کہ جس پر سے دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔ سورج اپنے مقررہ راستے پر رہتا ہے یہ غالب اور دانا کا مقرر کیا ہوا اندازہ ہے۔	یٰسٓ(۳۶)	۳۷ اور ۳۸
چاند کی منزلیں مقرر کیں یہاں تک کہ کھجور کی پرانی شاخ کی طرح ہو جاتا ہے۔	یٰسٓ(۳۶)	۳۹
نہ سورج ہی چاند کو پکڑ سکتا ہے نہ رات ہی دن سے پہلے آ سکتی ہے۔ سب اپنے دائرے میں تیر رہے ہیں۔	یٰسٓ(۳۶)	۴۰
ایک نشانی کشتی ہے کہ ہم نے ان کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔	یٰسٓ(۳۶)	۴۱
ان کے پاس ان کے پروردگار کی طرف سے کوئی نشانی نہیں آئی مگر اس سے یہ منہ پھیر لیتے ہیں۔	یٰسٓ(۳۶)	۴۶
نشانی دیکھ کر ٹھٹھے کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	الصّفّٰت(۳۷)	۱۴ اور ۱۵
اللہ آسمان سے پانی نازل کرتا پھر اس سے زمین میں چشمے جاری کرتا پھر اسی سے کھیت اگاتا جس کے طرح طرح کے رنگ ہوتے ہیں۔ پھر اسے خشک ہو کر چورا چورا کر دیتا ہے۔ اس میں عقل والوں کے لئے نصیحت ہے۔	الزمر(۳۹)	۲۱
اللہ لوگوں کے مرنے کے وقت روحیں قبض کر لیتا ہے اور سوتے وقت بھی پھر جن پر موت کا حکم نہیں ہوتا ان کی روحیں ایک وقت مقررہ تک چھوڑ دیتا ہے۔ جو لوگ فکر کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	الزمر(۳۹)	۴۲
اللہ ہی جس کا رزق چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے جو لوگ ایمان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لاتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	الزمر (۳۹)	۵۲
وہ تم کو نشانیاں دکھاتا ہے تم پر آسمان سے رزق اتارتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۳
موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں اور دلیل روشن دے کر بھیجا فرعون، ہامان اور قارون کی طرف۔	المؤمن (۴۰)	۲۳اور۲۴
موسیٰؑ پروردگار کی طرف سے نشانیاں لائے۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
پہلے یوسفؑ بھی تمہارے پاس نشانیاں لے کر آئے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۳۴
جہنم کے داروغہ سوال کریں گے کہ کیا تمہارے پاس تمہارے پیغمبر نشانیاں لے کر نہیں آئے تھے۔	المؤمن (۴۰)	۵۰
کسی پیغمبر میں طاقت نہ تھی کہ اللہ کے حکم کے بغیر نشانی لے آئے۔	المؤمن (۴۰)	۷۸
وہ تم کو اپنی نشانیاں دکھاتا ہے تو تم اللہ کی کن کن نشانیوں کو نا مانو گے۔	المؤمن (۴۰)	۸۱
جب ان کے پیغمبر ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو اس کا مزاق اڑایا اور اپنے علم پر اتراتے تھے اس پر عذاب نے ان کو آگھیرا۔	المؤمن (۴۰)	۸۳
رات دن سورج اور چاند اللہ کی نشانیاں ہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۷
نشانیاں دکھا کر ظاہر کر دیں گے کہ یہ قرآن حق ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۳
اسی کی نشانیوں میں ہے۔ آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا اور ان جانوروں کا جو اس نے ان میں پھیلا رکھے ہیں۔ وہ جب چاہے ان کو جمع کر لینے پر قادر ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۹
اسی کی نشانیوں میں پہاڑ جیسے جہاز جو سمندر میں چلتے ہیں وہ چاہے تو ہوا کو ٹھہرا دے اور جہاز اس کی سطح پر کھڑے رہ جائیں یا ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے یا بہت سے قصور معاف کر دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۲تا۳۴
تمام صبر اور شکر کرنے والوں کے لئے اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۳
موسیٰؑ کو اپنی نشانیاں دے کر فرعون اور اس کے درباریوں کی طرف بھیجا۔	الزخرف (۴۳)	۴۶
نشانیوں پر وہ ہنسی کرنے لگے۔	الزخرف (۴۳)	۴۷
جو نشانی ہم دکھاتے ہیں وہ اس سے بڑی ہوتی تھی۔	الزخرف (۴۳)	۴۸
عیسیٰؑ قیامت کی نشانی ہیں تو اس میں شک نہ کرو۔	الزخرف (۴۳)	۶۱
جب عیسیٰؑ نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے میں تمہارے پاس (کتاب) دانائی لے کر آیا ہوں اور جن باتوں میں تم اختلاف کرتے ہو تم کو سمجھا دوں۔	الزخرف (۴۳)	۶۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نشانیاں آزمائش کے لئے تھیں۔	الدخان (۴۴)	۳۳
آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۳
تمہاری پیدائش میں اور جانوروں کی پیدائش میں اور جس طرح وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۴
آسمان سے رزق نازل کیا پھر اس سے زمین کو مرنے کے بعد زندہ کیا اس میں اور ہواؤں کے بدلنے میں عقل والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۵
یہ اللہ کی آیات ہیں جو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۶
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں سب کو تمہارے کام میں لگا دیا۔ جو لوگ غور کرتے ہیں ان کے لئے اس میں نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۱۳
تمہارے اردگرد بستیوں کو ہم نے ہلاک کر دیا اور بار بار نشانیاں ظاہر کیں تا کہ وہ رجوع کریں۔	الاحقاف (۴۶)	۲۷
قیامت کی نشانیاں ظاہر ہو چکی ہیں۔	محمد (۴۷)	۱۸
تا کہ رجوع کرنے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔	قٓ (۵۰)	۸
زمین میں اور خود تمہارے جسم میں نشانیاں ہیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۰ اور ۲۱
عذاب الیم سے ڈرنے والوں کے لئے نشانیاں چھوڑ دیں۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۳۷
(رسول اللہ ﷺ نے) اپنے پروردگار کی بڑی بڑی نشانیاں دیکھیں۔	النجم (۵۳)	۱۸
چاند ٹکڑے ہو گیا۔	القمر (۵۴)	۱
کافر نشانیوں کو دیکھ کر منہ پھیر لیتے ہیں اور اسے جادو کہتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۲
نشانیوں کو جھٹلا کر اپنی خواہشوں کی پیروی کرتے ہیں۔	القمر (۵۴)	۳
نشانیاں عبرت کے لئے ہیں تو کوئی ہے جو سوچے سمجھے۔	القمر (۵۴)	۱۵
انہوں نے بھی ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تو ہم نے ان کو غالب شخص کی طرح پکڑ لیا۔	القمر (۵۴)	۴۲
نشانیاں کھول کھول کر بیان کر دی ہیں تا کہ تم سمجھو۔	الحدید (۵۷)	۱۷
پیغمبروں کو کھلی نشانیاں، کتاب اور ترازو دے کر بھیجا تا کہ لوگ انصاف قائم کریں۔	الحدید (۵۷)	۲۵
وہ ان کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے تو کہنے لگے کہ یہ تو صریح جادو ہے۔	الصف (۶۱)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پیغمبروں کے کھلی نشانیاں لانے پر اعتراض کہ کیا انسان کو ہمارا ہادی بنایا گیا ہے؟	التغابن (۶۴)	۶
غرض انہوں نے اس کو بڑی نشانی دکھائی مگر اس نے جھٹلایا اور نہ مانا پھر لوٹ کر تدبیریں کرنے لگا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۰تا۲۲

(ساتھ ہی دیکھئے: آیات صفحہ ۱۷۷، نشانیاں صفحہ ۲۴۶۲ نشانیاں ان لوگوں کے لئے صفحہ ۲۴۶۳)

اللہ کی یاد

(دیکھئے: اللہ کا ذکر صفحہ ۴۲۲)

اللہ کے احکام

(دیکھئے: حکم صفحہ ۱۰۹۱)

اللہ کے بندے

اگر تم کو اس (کتاب) میں جو ہم نے اپنے بندے (محمد ﷺ عربی) پر نازل فرمائی ہے کچھ شک ہو تو اسی طرح کی ایک سورت تم بھی بنا لاؤ۔	البقرہ (۲)	۲۳
سجدہ کرنے اور توبہ کرنے پر ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔	البقرہ (۲)	۵۸
جس چیز کے بدلے انہوں نے اپنے تئیں بیچ ڈالا وہ بہت بری ہے۔ اس جلن سے کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی سے نازل فرماتا ہے۔	البقرہ (۲)	۹۰
جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اُس کا صلہ اُس کے پروردگار کے پاس ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۲
حلال چیزیں کھاؤ اور اللہ کا شکر کرو اگر تم اس کے بندے ہو۔	البقرہ (۲)	۱۷۲
(اے پیغمبر ﷺ) جب تم سے میرے بندے میرے بارے میں دریافت کریں تو (کہہ دو کہ) میں تو پاس ہی ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۸۶
نیکوکار وہ ہے جو پرہیزگار رہو۔ اور گھروں میں ان کے دروازوں سے آیا کرو اور اللہ سے ڈرتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
رہو تا کہ نجات پاؤ۔	البقرہ (۲)	۱۸۹
اجر نیک لوگوں کے لئے ہے اور اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۲
کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔ اور اللہ اپنے بندوں پر بڑا مہربان ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۷
اللہ بندوں کو دیکھ رہا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۵، ۲۰
دعا کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ سے بچا۔	آلِ عمران (۳)	۱۶
صبر کرتے، سچ بولتے، عبادت کرتے، خرچ کرتے اور سحر کے وقت گناہوں کی معافی مانگتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۷
اللہ، فرشتے اور علم والے گواہی دیتے ہیں کہ اس غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۸
اللہ اپنے بندوں پر نہایت مہربان ہے۔	آلِ عمران (۳)	۳۰
یحییٰ (اللہ کے) پیغمبر (اور) نیکوکاروں میں ہوں گے۔	آلِ عمران (۳)	۳۹
وہ بڑا ہو کر نیکوکاروں میں ہوگا۔	آلِ عمران (۳)	۴۶
کسی کے شایان نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب، حکومت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۷۹
نیکوکار اللہ پر اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۴
اللہ نیک کام کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔ جو برا کام کرنے پر فوراً توبہ کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۳۴ اور ۱۳۵
اللہ نیکوکاروں کو دوست رکھتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۸
جو نیکوکار اور پرہیزگار ہیں ان کے لئے بڑا ثواب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۲
اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۳
اللہ کے ہاں نیکوکاروں کے لئے اچھا صلہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نیک بیویاں شوہر کی غیر موجودگی میں شوہر کے مال اور اس کی عزت کی حفاظت کرتی ہیں۔	النساء(۴)	۳۴
اللہ اور اُس کے رسول (کے حکم) کی طرف رجوع کرنا بہت اچھی بات ہے اور اُس کا نتیجہ بھی بہت اچھا ہے۔	النساء(۴)	۵۹
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت پر قیامت کے دن نیک بندے انبیاء، صدیق، شہید کے ساتھ ہوں گے۔	النساء(۴)	۶۹
جو اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے مشورہ دے، صدقہ کرے، نیک بات کرے یا لوگوں میں صلح کرائے تو اس کے لئے بڑا ثواب ہے۔	النساء(۴)	۱۱۴
(شیطان) کہنے لگا کہ میں تیرے بندوں سے ایک مقرر حصہ لے لیا کروں گا۔	النساء(۴)	۱۱۸
اُس شخص سے جس کا دین اچھا ہو سکتا ہے جس نے اللہ کا حکم قبول کیا اور نیکوکار بھی ہے اور ابراہیمؑ کے دین کا پیرو ہے۔	النساء(۴)	۱۲۵
نیکوکاری اور پرہیزگاری کرو تو اللہ اس سے واقف ہے۔	النساء(۴)	۱۲۸
مسیحؑ اس بات سے عار نہیں رکھتے کہ اللہ کے بندوں ہوں اور نہ مقرب فرشتے۔ اور جو شخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجبِ عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء(۴)	۱۷۲
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے وہ ان کو ان کا پورا بدلہ دے گا اور اپنے فضل سے زیادہ بھی عنایت کرے گا اور جنہوں نے (بندہ ہونے سے) عار و انکار اور تکبر کیا ان کو تکلیف دینے والا عذاب دے گا۔	النساء(۴)	۱۷۳
ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	المائدہ(۵)	۹
جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔	المائدہ(۵)	۳۹
ہم امید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ (بہشت میں) داخل کرے گا۔	المائدہ(۵)	۸۴
اس کہنے کے عوض کہ ہم اللہ پر اور حق بات پر جو ہمارے پاس آئی ہے ایمان کیوں نہ لائیں، ہم اُمید رکھتے ہیں کہ پروردگار ہم کو نیک بندوں کے ساتھ داخل کرے گا اور اس بات پر اللہ ہمیں جنت عطا فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی جو ہمیشہ اُن میں رہیں گے اور نیکوکاروں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا یہی صلہ ہے۔	المائدہ(۵)	۸۵
جب اُنہوں نے پرہیز کیا، ایمان لائے اور نیک کام کئے پھر پرہیز کیا اور ایمان لائے، پھر پرہیز کیا اور نیکوکاری کی تو اللہ نے نیکوکاروں کو دوست رکھا ہے۔	المائدہ(۵)	۹۳
اگر تو ان کو عذاب دے تو یہ تیرے بندے ہیں اگر بخش دے تو بے شک تو غالب حکمت والا ہے۔	المائدہ(۵)	۱۱۸
وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور وہ دانا اور خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۱۸
جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ اندوہناک ہوں گے۔	الانعام(۶)	۴۸
نادانی سے کوئی بری حرکت کر بیٹھے اور توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ بخشنے والا ہے۔	الانعام(۶)	۵۴
وہ اپنے بندوں پر غالب ہے اور تم پر نگہبان مقرر کئے رکھتا ہے۔	الانعام(۶)	۶۱
یہ اللہ کی ہدایت ہے اس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔	الانعام(۶)	۸۸
ہم نے اُن (ابراہیمؑ) کو اسحاقؑ اور یعقوبؑ بخشے سب کو ہدایت دی اسی طرح پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی اور اُن (ابراہیمؑ) کی اولاد میں سے داؤدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، یوسفؑ، موسیٰؑ اور ہارونؑ کو بھی ہدایت دی اور ہم نیک لوگوں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔ اسی طرح زکریاؑ، یحیٰؑ، عیسیٰؑ اور الیاسؑ کو بھی ہدایت دی یہ سب نیکوکار تھے اور اسماعیلؑ، الیسعؑ، یونسؑ اور لوطؑ کو بھی اور ان سب کو جہان کے لوگوں پر فضیلت بخشی اور بعض بعض کو اُن کے باپ دادا اور اولاد اور بھائیوں میں سے بھی اُن کو برگزیدہ بھی کیا تھا اور سیدھا رستہ بھی دکھایا تھا۔ یہ اللہ کی ہدایت ہے اُس پر اپنے بندوں میں سے جسے چاہے چلائے۔	الانعام(۶)	۸۴تا۸۸
تمہارا پروردگار بے پروا اور صاحبِ رحمت ہے اگر چاہے (تو اے بندو!) تمہیں نابود کر دے اور تمہارے بعد جن لوگوں کو چاہے تمہارا جانشین بنا دے۔	الانعام(۶)	۱۳۳
کتاب دی تاکہ نیکوکاروں پر اپنی نعمت پوری کر دیں۔	الانعام(۶)	۱۵۴
پوچھو! تو کہ جو زینت اور کھانے کی پاکیزہ چیزیں اللہ نے اپنے بندوں کے لئے پیدا کی ہیں ان کو حرام کس نے کیا ہے۔	الاعراف(۷)	۳۲
نیک لوگوں کے لئے جنت ہے جس میں وہ ہمیشہ رہیں گے۔	الاعراف(۷)	۴۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جنت میں داخل ہونے پر اللہ کا شکر ادا کریں گے کہ اس نے ہمیں سیدھا راستہ دکھایا۔	الاعراف(۷)	۴۳
اللہ کی رحمت نیکی کرنے والوں سے قریب ہے۔	الاعراف(۷)	۵۶
موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ اللہ سے مدد مانگو اور ثابت قدم رہو۔ زمین تو اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔	الاعراف(۷)	۱۲۸
ہم نے ان کو جماعت جماعت کر کے ملک میں منتشر کر دیا۔ بعض ان میں سے نیکوکار ہیں اور بعض اور طرح کے (یعنی بدکار)۔ اور ہم آسائشوں اور تکلیفوں سے ان کی آزمائش کرتے رہے تاکہ رجوع کریں۔	الاعراف(۷)	۱۶۸
ہم نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	الاعراف(۷)	۱۷۰
(مشرکو!) جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو تمہاری طرح کے ہی بندے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۹۴
میرا مددگار تو اللہ ہے جس نے کتاب نازل کی اور نیک لوگوں کا بھی مددگار۔	الاعراف(۷)	۱۹۶
جس دن دونوں فوجوں میں مڈبھیڑ ہوگئی، تو اللہ نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر فتح نازل فرمائی۔	الانفال(۸)	۴۱
یہ ان (اعمال) کی سزا ہے جو تمہارے ہاتھوں نے آگے بھیجے ہیں اور یہ کہ اللہ اپنے بندوں پر ظلم نہیں کرتا۔	الانفال(۸)	۵۱
اللہ سے عہد کیا تھا کہ جب اللہ مال دے گا تو ہم ضرور خیرات کریں گے اور نیکوکاروں میں ہو جائیں گے۔	التوبہ(۹)	۷۵ اور ۷۶
نیکوکاروں پر کسی طرح کا الزام نہیں ہے جو ضعیفی، بیماری یا جن کے پاس خرچ موجود نہیں ہے اور وہ جہاد میں شریک نہ ہو سکیں، اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۹۱
بعض لوگ ایسے ہیں جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قرابت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں انکے لئے قربت ہے۔ رحمت میں داخل کرے گا۔ اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	التوبہ(۹)	۹۹
سبقت کرنے والے یعنی جو پہلے ایمان لائے، نیکوکاری کے ساتھ انکی پیروی کی اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔	التوبہ(۹)	۱۰۰
کیا یہ لوگ نہیں جانتے کہ اللہ ہی اپنے بندوں سے توبہ قبول فرماتا اور صدقات لیتا ہے؟	التوبہ(۹)	۱۰۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	التوبہ(۹)	۱۲۰
جو مومن اللہ کی راہ میں تکلیف، پیاس، محنت، بھوک یا ایسی جگہ بھی چلتے ہیں کافران کو دیکھ کر غصہ کرتے ہیں تو ہر بات پر ان کے لئے عمل نیک لکھا جاتا ہے۔	التوبہ(۹)	۱۲۰تا۱۲۱
نیک کام کرنے والوں کے لئے بھلائی ہے ان کے مونہوں پر نہ سیاہی ہوگی اور نہ رسوائی، یہی جنتی ہیں۔	یونس(۱۰)	۲۶
سن رکھو کہ جو مخلوق آسمانوں میں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کے (بندے اور اس کے مملوک) ہیں۔	یونس(۱۰)	۶۶
صبر کرنے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم ہے۔	ھود(۱۱)	۱۱
انہوں نے (شعیبؑ نے) کہا کیا میرے بھائی بندوں کا دباؤ تم پر اللہ سے زیادہ ہے؟	ھود(۱۱)	۹۲
نیک بخت جنت میں داخل کئے جائیں گے اور جب تک آسمان اور زمین ہیں ہمیشہ اسی میں رہیں گے یا جتنا تمہارا پروردگار چاہے۔	ھود(۱۱)	۱۰۷اور۱۰۸
صبر کئے رہو کہ اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	ھود(۱۱)	۱۱۵
تمہارا پروردگار ایسا نہیں ہے کہ بستیوں کو جبکہ وہاں کے باشندے نیکوکار ہوں ازراہِ ظلم تباہ کردے۔	ھود(۱۱)	۱۱۷
جوانی پر دانائی اور علم بخشا یہ نیکوکاروں کے لئے بدلہ ہے۔	یوسف(۱۲)	۲۲
بیشک (یوسفؑ) ہمارے نیک بندوں میں سے تھے۔	یوسف(۱۲)	۲۴
قیدیوں نے یوسفؑ کو کہا کہ ہمیں خواب کی تعبیر بتا دیجئے کہ ہم آپ کو نیکوکار دیکھتے ہیں۔	یوسف(۱۲)	۳۶
ہم اپنی رحمت جس پر چاہتے ہیں کرتے ہیں اور نیکوکاروں کے اجر کو ضائع نہیں کرتے۔ جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے اُن کے لئے آخرت کا اجر بہت بہتر ہے۔	یوسف(۱۲)	۵۶اور۵۷
جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	یوسف(۱۲)	۹۰
(یوسفؑ نے اللہ سے دعا کی کہ) تو مجھے (دنیا سے) اپنی اطاعت میں اٹھائیو اور اپنے نیک بندوں میں داخل کیجیو۔	یوسف(۱۲)	۱۰۱
باپ دادا بیبیوں اور اولاد میں جو نیک ہوں گے وہ بھی بہشت میں جائیں گے۔	الرعد(۱۳)	۲۳
ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔	ابراہیم(۱۴)	۱۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(اے پیغمبر ﷺ) میرے مومن بندوں سے کہہ دو کہ نماز پڑھا کریں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۱
(شیطان نے کہا کہ) ہاں ان میں جو تیرے مخلص بندے ہیں (ان پر قابو چلنا مشکل ہے)۔	الحجر (۱۵)	۴۰
جو میرے (مخلص) بندے ہیں ان پر تجھے (یعنی شیطان کو) کچھ قدرت نہیں۔	الحجر (۱۵)	۴۲
(اے پیغمبر ﷺ) میرے بندوں کو بتا دو کہ میں بڑا بخشنے والا مہربان ہوں۔	الحجر (۱۵)	۴۹
وہی فرشتوں کو پیغام دے کر اپنے حکم سے اپنے بندوں میں سے جس کے پاس چاہتا ہے بھیجتا ہے کہ بتا دو کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ تو مجھ ہی سے ڈرو۔	النحل (۱۶)	۲
جو نیکوکار ہیں ان کے لئے اس دنیا میں بھی بھلائی ہے اور آخرت کا گھر تو بہت ہی اچھا ہے اور پرہیزگاروں کا گھر بہت خوب ہے۔	النحل (۱۶)	۳۰
جن لوگوں نے نادانی سے برا کام کیا۔ پھر اس کے بعد توبہ کی اور نیکوکار ہو گئے تو تمہارا پروردگار (ان کو) توبہ کرنے اور نیکوکار ہو جانے کے بعد بخشنے والا (اور) رحمت کرنے والا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۱۹
ان کو دنیا میں بھی خوبی دی اور آخرت میں نیک لوگوں میں ہوں گے۔	النحل (۱۶)	۱۲۲
جو پرہیزگار اور نیکوکار ہیں اللہ اُن کا مددگار ہے۔	النحل (۱۶)	۱۲۸
وہ پاک ہے جو ایک رات اپنے بندے کو مسجد الحرام سے مسجد اقصیٰ تک جس کے گرداگرد ہم نے برکتیں رکھی ہیں لے گیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱
اے ان لوگوں کی اولاد! جن کو ہم نے نوحؑ کے ساتھ (کشتی میں) سوار کیا تھا بیشک نوحؑ (ہمارے) شکرگزار بندے تھے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳
پس جب پہلے (وعدے) کا وقت آیا تو ہم نے اپنے سخت لڑائی لڑنے والے بندے تم پر مسلط کر دیئے۔ اور وہ شہروں میں پھیل گئے اور وہ وعدہ پورا ہو کر رہا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵
اگر تم نیکوکاری کرو گے تو اپنی ہی جانوں کے لئے کرو گے اور بداعمالی کروگی تو اُن کا وبال بھی تمہاری ہی جانوں پر ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷
ہم نے نوحؑ کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر ڈالا اور تمہارا پروردگار اپنے بندوں کے گناہوں کو جاننے اور دیکھنے والا کافی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بے شک تمہارا پروردگار جس کی روزی چاہتا ہے فراخ کر دیتا ہے اور (جس کی روزی چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ وہ اپنے بندوں سے خبردار ہے اور دیکھ رہا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۰
(اے بندے!) جس چیز کا تجھے علم نہیں اس کے پیچھے نہ پڑ۔ کہ کان، آنکھ اور دل ان سب سے ضرور باز پرس ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۶
میرے بندوں سے کہہ دو کہ لوگوں سے ایسی باتیں کہا کریں جو بہت پسندیدہ ہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۳
جو میرے مخلص بندے ہیں ان پر تیرا کچھ زور نہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۵
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ ہی گواہ کافی ہے۔ وہی اپنے بندوں سے خبردار اور دیکھنے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۶
سب تعریف اللہ ہی کو ہے جس نے اپنے بندے (محمد ﷺ) پر کتاب نازل فرمائی اور اس میں کسی طرح کی کجی نہ رکھی۔	الکھف (۱۸)	۱
جو ایمان لائے اور کام بھی نیک کرتے رہے تو ہم نیک کام کرنے والوں کا اجر ضائع نہیں کرتے۔	الکھف (۱۸)	۳۰
انہوں نے ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ دیکھا جس کو ہم نے اپنے ہاں سے رحمت دی تھی اور اپنے پاس سے علم بخشا تھا۔	الکھف (۱۸)	۶۵
کیا کافر یہ خیال کرتے ہیں کہ وہ ہمارے بندوں کو ہمارے سوا کارساز بنائیں گے؟ تو ہم نے کافروں کے لئے جہنم کی مہمانی تیار کر رکھی ہے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۲
آخرت پر یقین رکھتا ہو اسے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور شرک نہ کرے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰
تمہارے پروردگار کی مہربانی کا بیان (ہے جو اس نے) اپنے بندے زکریاؑ پر (کی تھی)۔	مریم (۱۹)	۲
میں اپنے بعد بھائی بندوں سے ڈرتا ہوں اور میری بیوی بانجھ ہے تو مجھے اپنے پاس سے وارث عطا فرما۔	مریم (۱۹)	۵
(بچے نے) کہا کہ میں اللہ کا بندہ ہوں اس نے مجھے کتاب دی ہے اور نبی بنایا ہے۔	مریم (۱۹)	۳۰
بہشت جاودانی جس کا اللہ نے اپنے بندوں سے وعدہ کیا ہے (وہ ان کی آنکھوں سے) پوشیدہ ہے۔	مریم (۱۹)	۶۱
یہی وہ جنت ہے جس کا ہم اپنے بندوں میں ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار رہو۔	مریم (۱۹)	۶۳
تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے۔	مریم (۱۹)	۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے موسیٰؑ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو راتوں رات نکال لے جاؤ۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۷
جو نیک کام کرے اور مومن بھی ہو تو اس کو نہ ظلم کا خوف ہوگا اور نہ نقصان کا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۱۲
اور کہتے ہیں کہ اللہ بیٹا رکھتا ہے۔ وہ پاک ہے بلکہ (جن کو یہ لوگ اس کے بیٹے بیٹیاں سمجھتے ہیں) وہ اس کے عزت والے بندے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۶
اسمٰعیلؑ، ادریسؑ اور ذوالکفلؑ نیکوکار تھے۔	الانبیاء (۲۱)	۸۵ اور ۸۶
زبور میں لکھ دیا تھا کہ میرے نیکوکار بندے ملک کے وارث ہوں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۱۰۵
(اے سرکش!) یہ اس کی سزا ہے جو تیرے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ اپنے بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔	الحج (۲۲)	۱۰
نیک عمل کرنے والوں کو خوشخبری سنا دو۔	الحج (۲۲)	۳۷
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کو ملک میں حاکمیت ہو تو نماز پڑھیں، زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کام سے روکیں۔	الحج (۲۲)	۴۱
رکوع کرتے رہو، سجدہ کرتے رہو اور نیک کام کرتے رہو تا کہ تم فلاح پاؤ اور جہاد بھی کرو۔ (آیتِ سجدہ)	الحج (۲۲)	۷۷ اور ۷۸
ایمان والے جو نیک کام کرتے ہیں، وہی جنت کے وارث ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱ تا ۱۱
(نیک لوگ) پروردگار کے خوف سے ڈرتے، آیتوں پر ایمان رکھتے، شرک نہیں کرتے صدقہ خیرات کرتے، اور نیکیوں میں جلدی کرتے اور آگے بڑھتے جاتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۷ تا ۶۱
میرے بندے دعا کرتے ہیں کہ اے ہمارے پروردگار تو بخش دے رحم فرما تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹
اللہ سے رحمت کی دعا کرتے ہیں۔ کفار ان کا تمسخر اڑاتے مگر وہ صبر کرتے اور بدلے میں کامیاب ہو گئے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹ تا ۱۱۱
نیک لوگوں پر بدکاری کی تہمت لگانے والوں پر دنیا اور آخرت میں لعنت اور آخرت میں عذاب۔	النور (۲۴)	۲۳ اور ۲۴
نیک لوگوں کے لئے بخشش اور نیک روزی ہے۔	النور (۲۴)	۲۶
وہ بہت ہی بابرکت ہے جس نے اپنے بندے پر قرآن نازل فرمایا تا کہ اہلِ عالم کو ہدایت کرے۔	الفرقان (۲۵)	۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جس دن (اللہ) ان کو اور ان کو جن کو یہ اللہ کے سوا پوجتے ہیں جمع کرے گا تو فرمائے گا کہ کیا تم نے میرے ان بندوں کو گمراہ کیا تھا یا یہ خود گمراہ ہو گئے تھے؟	الفرقان (۲۵)	۱۷
(اللہ) اپنے بندوں کے گناہوں سے خبر رکھنے سے کافی ہے۔	الفرقان (۲۵)	۵۸
(۱) زمین پر آہستگی سے چلتے، (۲) جاہلانہ گفتگو پر سلام کہہ کر آگے بڑھ جاتے، (۳) پروردگار کے آگے سجدہ کر کے اور (۴) کھڑے رہ کر راتیں بسر کرتے، (۵) دعا کرتے کہ ہمیں دوزخ سے دور رکھ، (۶) فضول خرچ نہیں کرتے بلکہ (۷) اعتدال سے خرچ کرتے، (۸) شرک نہیں کرتے، (۹) کسی جاندار کو جس کا مارنا اللہ نے حرام کیا ہے اس کو قتل نہیں کرتے (۱۰) بدکاری نہیں کرتے۔	الفرقان (۲۵)	۶۳تا۶۸
(۱۱) جھوٹی گواہی نہیں دیتے، (۱۲) بیہودہ چیزوں کے پاس سے بزرگانہ انداز سے گزرتے، (۱۳) پروردگار کی باتوں پر غور وفکر کرتے، (۱۴) اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما (۱۵) اور پرہیزگاروں کا امام بنا۔ ان کے لئے بہترین صلہ (جنت میں) اونچے اونچے محل، فرشتے سلام کہیں گے، اس میں ہمیشہ رہیں گے، اور وہ ٹھہرنے کی عمدہ جگہ ہے۔	الفرقان (۲۵)	۷۲تا۷۶
ہم نے موسیٰ کی طرف وحی بھیجی کہ ہمارے بندوں کو رات کو لے نکلو کہ تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔	الشعراء (۲۶)	۵۲
دعا قوت فیصلہ عطا فرمانے، نیکوکاروں میں ملانے کی، ذکرِ خیر کی اور نعمتوں والی بہشت کے وارثوں میں بنانے کی۔	الشعراء (۲۶)	۸۳تا۸۵
ہم داؤد اور سلیمانؑ کو علم بخشا اور انہوں نے کہا کہ اللہ کا شکر ہے کہ جس نے ہمیں اپنے بہت سے مومن بندوں پر فضیلت دی۔	النمل (۲۷)	۱۵
دعا کہ میں ایسے نیک کام کروں کہ تو ان سے خوش ہو جائے اور مجھے اپنی رحمت سے اپنے نیک بندوں میں داخل فرما۔	النمل (۲۷)	۱۹
کہہ دو کہ سب تعریف اللہ ہی کی ہے اور اس کے بندوں پر سلام ہے جن کو اس نے منتخب فرمایا۔	النمل (۲۷)	۵۹
اللہ تعالیٰ نیک لوگوں کو بدلہ میں حکمت اور علم عطا کرتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۱۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تم تو یہی چاہتے ہو کہ ملک میں ظلم وستم کرتے پھرو اور یہ نہیں چاہتے کہ نیکوکاروں میں ہو۔	القصص (۲۸)	۱۹
تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۲۷
اللہ کے نیک بندے بیہودہ بات سن کر منہ پھیر لیتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۵
مومنوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے جو ثواب اللہ کے پاس ہے وہ اس سے کہیں بہتر ہے جو صرف صبر کرنے والوں کو ہی ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۰
اللہ تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔	القصص (۲۸)	۸۲
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو صالحین میں داخل کر دیا جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۹
ان کو دنیا میں صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۷
اللہ تو اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کے لئے چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۲
جن لوگوں نے اللہ کی راہ میں کوشش کی ان کو ضرور اپنا راستہ دکھائیں گے اور اللہ تو نیکوکاروں کے ساتھ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۹
وہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے بادلوں کو برسا دیتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۴۸
(یہ کتاب) نیکوکاروں کے لئے ہدایت اور رحمت ہے جو نماز کی پابندی کرتے، زکوٰۃ دیتے اور آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳
نیکوکار زکوٰۃ دیتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۴
نیک لوگ آخرت کا یقین رکھتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۴
جو شخص اپنے تئیں اللہ کی فرمانبراری کرے اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲
ہر رجوع کرنے والے بندے کے لئے زمین وآسمان میں ایک نشانی ہے۔	سبا (۳۴)	۹
تم (عورتوں) میں سے جو نیکوکاری کرنے والی ہیں اُن کے لئے اللہ نے اجرِ عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۹
میرے بندوں میں شکر گزار تھوڑے ہیں۔	سبا (۳۴)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کہہ دو کہ میرا پروردگار اپنے بندوں میں سے جس کے لئے چاہتا ہے روزی فراخ کر دیتا ہے اور (جس کے لئے چاہتا ہے) تنگ کر دیتا ہے۔ تم جو چیز خرچ کرو گے، وہ اس کا (تمہیں) عوض دے گا۔ اور وہ بہترین سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔	سبا (۳۴)	۳۹
بھلا جس شخص کو اس کے اعمالِ بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا وہ نیکوکار آدمی جیسا ہو سکتا ہے)۔	الفاطر (۳۵)	۸
اللہ سے تو اس کے بندوں میں سے وہی ڈرتے ہیں جو صاحبِ علم ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۲۸
اللہ اپنے بندوں سے خبردار (اور ان کو) دیکھنے والا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۱
ان لوگوں کو کتاب کا وارث ٹھہرایا جن کو اپنے بندوں میں سے برگزیدہ کیا تو ان میں سے کچھ اپنے آپ پر ظلم کرتے ہیں اور کچھ میانہ رو ہیں اور کچھ اللہ کے حکم سے نیکیوں میں آگے نکل جاتے ہیں، یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔	الفاطر (۳۵)	۳۲
ان کے لئے بہشت جاودانی ہے جن میں وہ داخل ہوں گے وہاں ان کو سونے کے کنگن اور موتی پہنائے جائیں گے اور ان کی پوشاک ریشمی ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۳۳
کہیں گے کہ اللہ کا شکر ہے جس نے ہم سے غم دور کیا ہمیشہ رہنے کے گھر میں اتارا اب نہ ہمیں رنج ہوگا اور نہ ہی تکان ہوگی۔	الفاطر (۳۵)	۳۴اور۳۵
اللہ تو اپنے بندوں کو دیکھ رہا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۴۵
بندوں پر افسوس ہے کہ ان کے پاس کوئی پیغمبر نہیں آتا مگر اس سے تمسخر کرتے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۰
ان کے لئے عزت کی روزی، میوے اور نعمت کے باغ ہوں گے۔ ایک دوسرے کے سامنے تختوں پر بیٹھے شرابِ لطیف پی رہے ہوں گے جو سفید اور بہترین لذت والی ہوگی نہ اس سے سر درد ہوگا نہ اس سے نشہ ہوگا۔ ان کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی انڈے جیسی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔	الصفّٰت (۳۷)	۴۰تا۴۹
جنتی دوزخی سے کہے گا کہ اگر میں تیرا کہنا مان لیتا تو آج تو میں مارا ہی گیا ہوتا۔ اگر میرے پروردگار کی مہربانی نہ ہوتی تو میں بھی تم میں ہوتا پہلی بار مرنے کے بعد اب ہم کبھی نہیں مریں گے۔ ہمیں عذاب بھی نہیں ہوگا اور بیشک یہ بڑی کامیابی ہے۔	الصفّٰت (۳۷)	۵۶تا۶۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ کے خاص بندوں کا انجام اچھا ہوا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۴
نیکوکاروں کو ہم ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۰، ۱۰۵، ۱۱۰، ۱۲۱، ۱۳۱
بیشک (نوحؑ) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۸۱
بیشک (ابراہیمؑ) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۱
ہم نے ان (ابراہیمؑ) کو اسحاقؑ کی بشارت بھی دی (کہ وہ) نبی (اور) نیکوکاروں میں سے ہوں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۲
ابراہیمؑ اور اسحاقؑ پر برکتیں نازل کیں اور ان دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے اُوپر ظلم کرنے والے بھی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۳
بیشک (موسیٰؑ اور ہارونؑ) دونوں ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۲۲
بیشک (الیاسینؑ) ہمارے مومن بندوں میں سے تھے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۳۲
اللہ کے خالص نیک بندوں کو اور جن کو تم پوجتے ہو اللہ کے خلاف بہکا نہیں سکتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۰تا۱۶۲
یہ (کفار) لوگ کہا کرتے تھے کہ اگر ہمارے پاس اگلوں کی کوئی نصیحت (کی کتاب) ہوتی تو اللہ کے خالص بندے ہوتے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۶۷اور۱۶۹
اپنے پیغام پہنچانے والے بندوں سے ہمارا وعدہ (کامیابی کا) ہو چکا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۱
ہمارے بندے داؤدؑ کو یاد کرو جو صاحبِ قوت تھے۔ بیشک وہ رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۱۷
ان کے لئے ہمارے ہاں بخشش قرب اور عمدہ مقام ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۵
ہم نے داؤدؑ کو سلیمانؑ عطا کئے بہت خوب بندے اور (اللہ کی طرف) رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۳۰
ہمارے بندے ایوبؑ کو یاد کرو جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ شیطان نے مجھ کو ایذا اور تکلیف دے رکھی ہے۔	صٓ (۳۸)	۴۱
ایوبؑ کو ثابت قدم پایا بہت خوب بندے تھے اور بیشک رجوع کرنے والے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۴
ہمارے بندوں ابراہیمؑ، اسحٰقؑ اور یعقوبؑ کو یاد کرو جو قوت والے اور صاحبِ نظر تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ ہمارے نزدیک منتخب اور نیک لوگوں میں سے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۷
اسمٰعیلؑ، الیسعؑ اور ذوالکفلؑ کو یاد کرو وہ سب نیک لوگوں میں سے تھے۔	صٓ (۳۸)	۴۸
شیطان نے کہا کہ میں قیامت تک سب کو بہکاتا رہوں گا سوائے ان کے جو تیرے خالص بندے ہوں گے۔	صٓ (۳۸)	۸۲تا۸۴
(آخرت کا) عذاب دیکھ کر کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں گا۔	الزمر (۳۹)	۵
اگر ناشکری کرو گے تو اللہ تم سے بے پروا ہے اور وہ اپنے بندوں کے لئے ناشکری پسند نہیں کرتا۔	الزمر (۳۹)	۷
رات میں زمین پر پیشانی رکھ کر اور کھڑے ہو کر عبادت کرنا، آخرت سے ڈرنا اور پروردگار سے رحمت کی امید کرنا۔	الزمر (۳۹)	۹
ان (دوزخیوں) کے اوپر آگ کے سائبان ہوں گے اور نیچے فرش۔ یہ وہ (عذاب) ہے جس سے اللہ اپنے بندوں کو ڈراتا ہے تو اے میرے بندو! مجھ سے ڈرتے رہو۔	الزمر (۳۹)	۱۶
اور جنہوں نے اس سے اجتناب کیا کہ بتوں کو پوجیں اور اللہ کی طرف رجوع کیا ان کے لئے بشارت ہے۔ تو میرے بندوں کو بشارت سنا دو۔	الزمر (۳۹)	۱۷
جو چاہیں گے ان کے لئے ان کے پروردگار کے پاس ہے اور نیکوکاروں کا یہی بدلہ ہے۔	الزمر (۳۹)	۳۴
اور تاکہ جو برائیاں انہوں نے کیں اللہ ان سے دور کرے گا اور نیک کام جو کرتے تھے ان کا بدلہ دے گا۔	الزمر (۳۹)	۳۵
کیا اللہ اپنے بندے کو کافی نہیں؟	الزمر (۳۹)	۳۶
کہو کہ اے اللہ! آسمانوں اور زمین کے پیدا کرنے والے، پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے، تو ہی اپنے بندوں میں ان باتوں کا جن میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں فیصلہ کرے گا۔	الزمر (۳۹)	۴۶
عذاب دیکھ کر کہنے لگے کہ اگر مجھے پھر ایک دفعہ دنیا میں جانا ہو تو میں نیکوکاروں میں ہو جاؤں۔	الزمر (۳۹)	۵۸
فرشتے دعا کرتے ہیں کہ مومنوں کو ہمیشہ رہنے والی بہشتوں میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور جو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے نیک ہوں ان کو بھی داخل کر۔	المؤمن (۴۰)	۸
وہ اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے اپنے حکم سے وحی بھیجتا ہے تاکہ ملاقات کے دن سے ڈرائے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
نوح کی قوم اور عاد اور ثمود اور جو لوگ ان کے پیچھے ہوئے ہیں ان کے حال کی طرح (تمہارا حال نہ ہو جائے) اور اللہ تو بندوں پر ظلم کرنا نہیں چاہتا۔	المؤمن (۴۰)	۳۱
جو بات میں تم سے کہتا ہوں تم اسے یاد کرو گے اور میں اپنا کام اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔ بیشک اللہ بندوں کو دیکھنے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۴
بڑے آدمی کہیں گے کہ تم اور ہم سب دوزخ میں ہیں اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۸
ایمان لانے والے نیکوکار اور بدکار برابر نہیں ہیں۔	المؤمن (۴۰)	۵۸
جب وہ ہمارا عذاب دیکھ چکے تو (اس وقت) ان کے ایمان نے ان کو کچھ بھی فائدہ نہ دیا۔ (یہ) اللہ کی عادت ہے جو اس کے بندوں میں چلی آتی ہے۔	المؤمن (۴۰)	۸۵
اُس شخص سے اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۳
اور (اے بندے! یہ) اسی (کی قدرت) کے نمونے ہیں کہ تو زمین کو دبی ہوئی دیکھتا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۹
جو نیک کام کرے گا تو اپنے لئے اور برے کام کرے گا تو اس کا ضرر اسی پر ہوگا اور تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۶
اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی بارگاہ کا برگزیدہ کر لیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳
اللہ اپنے بندوں پر مہربان ہے وہ جس کو چاہتا ہے رزق دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۹
یہی وہ (جنت کا انعام ہے) جس کی اللہ اپنے ان بندوں کو جو ایمان لاتے اور عمل نیک کرتے ہیں بشارت دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۵
اگر اللہ اپنے بندوں کے لئے رزق میں فراخی کر دیتا تو زمین میں فساد کرنے لگتے۔ لیکن وہ جس قدر چاہتا ہے اندازے کے ساتھ نازل کرتا ہے۔ بیشک وہ اپنے بندوں کو جانتا دیکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۷
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶ اور ۳۷
اللہ کے نیک بندے نماز پڑھتے اور اپنے کام آپس کے مشورہ سے کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۸
اللہ کے نیک بندے پر جب ظلم ہوتا ہے تو بدلہ لیتے ہیں اور برائی کا بدلہ تو اسی طرح کی برائی ہے۔ مگر جو درگزر کرے اور معاملہ درست کر دے تو اس کا بدلہ اللہ کے ذمّے ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۹ اور ۴۰
جو صبر کرے اور قصور معاف کر دے تو یہ ہمت کے کام ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۳
ہم نے اس کو نور بنایا ہے کہ اس سے ہم اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتے ہیں ہدایت کرتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
انہوں نے اس کے بندوں میں سے اس کے لئے اولاد مقرر کی۔ بیشک انسان صریح ناشکرا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۵
فرشتے بھی اللہ کے بندے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۹
وہ (عیسیٰؑ) تو ہمارے ایسے بندے تھے جن پر ہم نے فضل کیا اور بنی اسرائیل کے لئے ان کو (اپنی قدرت) کا نمونہ بنایا۔	الزخرف (۴۳)	۵۹
(موسیٰؑ نے) کہ اللہ کے بندوں (یعنی بنی اسرائیل) کو میرے حوالے کر دو۔ میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الدخان (۴۴)	۱۸
(اللہ نے فرمایا کہ) میرے بندوں کو راتوں رات لے کر چلے جاؤ۔	الدخان (۴۴)	۲۳
یہ کتاب عربی زبان میں ہے تاکہ ظالموں کو ڈرائے اور نیکوکاروں کو خوشخبری سنائے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲
یہی لوگ اہلِ جنت ہیں کہ ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ اس کا بدلہ ہے جو وہ کیا کرتے تھے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۴
کتاب نیک کام کرنے والوں کو خوشخبری سنانے والی ہے جو یہ کہتے ہیں کہ ہمارا پروردگار اللہ ہے پھر اس پر قائم رہے تو ان کو نہ کوئی ڈر ہوگا اور نہ کوئی خوف۔	الاحقاف (۴۶)	۱۲ اور ۱۳
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے قیامت کو نہ انہیں ڈر ہوگا نہ خوف۔	الزخرف (۴۳)	۶۸ اور ۶۹
(ان سے کہا جائے گا کہ) تم اور تمہاری بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ، عزت واحترام کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ ان پر سونے کی پرچوں اور پیالیوں کا دور چلے گا اور وہاں جو جی چاہے اور جو آنکھوں کو اچھا لگے موجود ہوں گے۔ اور تم ہمیشہ اس میں رہو تم اس کے مالک کر دیئے گئے اور یہ تمہارے اعمال کا صلہ ہے وہاں تمہارے لئے بہت سے میوے ہوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گے جن کو تم کھاؤ گے۔	الزخرف (۴۳)	۷۰ تا ۷۳
رجوع کرنے والے بندے ہدایت اور نصیحت حاصل کریں۔	قٓ (۵۰)	۸
(یہ سب کچھ) بندوں کو روزی دینے کے لئے اور اس (پانی) سے ہم نے شہرِ مردہ کو زندہ کیا۔	قٓ (۵۰)	۱۱
ہمارے ہاں بات بدلا نہیں کرتی اور ہم بندوں پر ظلم نہیں کیا کرتے۔	قٓ (۵۰)	۲۹
بے شک پرہیزگار بہشتوں اور چشموں میں (عیش کر رہے) ہوں گے اور جو جو (نعمتیں) اُن کا پروردگار اُنہیں دے رہا ہوگا اُن کو لے رہے ہوں گے بے شک وہ اس سے پہلے نیکیاں کرتے تھے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۵
نیکیاں کرتے، رات کے تھوڑے حصے میں سوتے اور اوقاتِ سحر میں بخشش مانگتے مال مانگنے والوں اور نہ مانگنے والوں کو دیتے۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۱۶ تا ۱۹
پھر اللہ نے اپنے بندے کی طرف جو بھیجا سو بھیجا۔	النجم (۵۳)	۱۰
وہ نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے۔	النجم (۵۳)	۳۱
نوحؑ کی قوم نے بھی تکذیب کی تھی۔ تو انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا کہ دیوانہ ہے اور انہیں ڈانٹا بھی۔	القمر (۵۴)	۹
ان کے لئے آرام، خوشبودار پھول اور نعمت کے باغ ہیں جو دائیں ہاتھ والوں میں سے ہوں گے۔	الواقعہ (۵۶)	۸۸ تا ۹۰
وہی تو ہے جو اپنے بندوں پر واضح (المطالب) آیتیں نازل کرتا ہے تاکہ تم کو اندھیروں میں سے نکال کر روشنی میں لائے۔	الحدید (۵۷)	۹
اچھی بیویاں ایمان والی، فرمانبردار، توبہ کرنے والی، عبادت گذار اور روزہ رکھنے والی ہوتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۵
اللہ نے نوحؑ کی بیوی اور لوطؑ کی بیوی کی مثال بیان فرمائی ہے۔ وہ دونوں ہمارے دو نیک بندوں کے گھروں میں تھیں اور دونوں نے ان کی خیانت کی۔	التحریم (۶۶)	۱۰
نیک عورتیں اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۱۲
پھر (یونسؑ کو) ان کے پروردگار نے برگزیدہ کر کے نیکوکاروں میں کر لیا۔	القلم (۶۸)	۵۰
اگر تو ان (کافروں) کو رہنے دے گا تو تیرے بندوں کو گمراہ کریں گے اور ان سے جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکری ہوگی۔	نوح (۷۱)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب اللہ کے بندے (محمد ﷺ) اس کی عبادت کو کھڑے ہوئے تو کافران کے گرد ہجوم کر لینے کو تھے۔	الجن (۷۲)	۱۹
اس روز بہت سے منہ رونق والے ہوں گے اور اپنے پروردگار کا دیدار کر رہے ہوں گے۔	القیامہ (۷۵)	۲۲اور۲۳
نیکوکار ایسی شراب پئیں گے جس میں کافور کی آمیزش ہوگی یہ ایک چشمہ ہے جس میں سے اللہ کے بندے پئیں گے اور اس میں سے (چھوٹی چھوٹی) نہریں نکالیں گے۔	الدھر (۷۶)	۵اور۶
جو نذریں پوری کرتے ہیں اور اس دن جس دن سختی پھیل رہی ہوگی اس کا ڈر رکھتے ہیں۔	الدھر (۷۶)	۷
اس دن سے ڈرتے ہیں جو بھیانک اور سخت ہے۔	الدھر (۷۶)	۱۰
تو اللہ ان کو سختی سے بچا لے گا اور تازگی اور سرور عنایت فرمائے گا۔	الدھر (۷۶)	۱۱
ان کے صبر کے بدلے ان کو بہشت اور ریشم کے ملبوسات عطا کرے گا۔	الدھر (۷۶)	۱۲
نیکوکاروں کو اچھا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۴۴
(نیکوکاروں کے) منہ اس روز چمک رہے ہوں گے خنداں وشاداں۔	عبس (۸۰)	۳۸اور۳۹
نیکوکار نعمتوں میں ہوں گے۔	الانفطار (۸۲)	۱۳
نیک اعمال کرنے والوں کے اعمال بڑے اور خاص رجسٹر علیین میں لکھے جائیں گے جس کے پاس مقرب (فرشتے) حاضر رہتے ہیں۔	المطففین (۸۳)	۱۸تا۲۱
نیک لوگ چین سے تختوں پر بیٹھے نظارے کر رہے ہوں گے ان کے چہروں پر تازگی اور راحت واضح ہوگی۔	المطففین (۸۳)	۲۲تا۲۴
اے اطمینان والی روح اپنے پروردگار کی طرف چل تو اس سے راضی، اور وہ تجھ سے راضی، میرے ممتاز بندوں میں شامل ہو کر میری بہشت میں داخل ہو جا۔	الفجر (۸۹)	۲۷تا۳۰
ان میں شامل ہو جاؤ جو ایمان لائے، صبر، نصیحت اور شفقت کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ سعادت مند ہیں۔	البلد (۹۰)	۱۷اور۱۸
نیک اعمال کرنے والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے۔ اللہ ان سے خوش یہ اللہ سے خوش۔ یہ اس کے لئے ہے جو اپنے پروردگار سے ڈرتا ہے۔	البینۃ (۹۸)	۷اور۸

اللہ کے ولی

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مریم (اللہ کی) ولی تھیں۔	المائدہ (۵)	۷۵
ان کو نہ کوئی ڈر ہوگا نہ خوف یعنی وہ جو ایمان لائے پرہیزگار رہے ان کے لئے دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔	یونس (۱۰)	۶۲ تا ۶۴

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کے بندے صفحہ ۴۳۰، دوست صفحہ ۱۲۳۲)

اللہ مالک ہے

رب العلمین، مہربان، نہایت رحم والا اور یومِ دین کا مالک ہے۔	الفاتحہ (۱)	۱ تا ۳
اللہ تو جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے ساتھ خاص کر لیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	البقرہ (۲)	۱۰۵
جدھر بھی تم رخ کرو ہر طرف اللہ ہی کو پاؤ گے۔	البقرہ (۲)	۱۱۵
اللہ ہی مالک ہے مشرق اور مغرب کا۔	البقرہ (۲)	۱۴۲
یمان والوں پر جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ”سب کچھ اسی کا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے“۔	البقرہ (۲)	۱۵۶
اللہ اس کا مالک ہے تو اسی سے ڈرو۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۸۴
(اے پروردگار!) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے۔ اور ہم پر رحم فرما۔ تو ہی ہمارا مالک ہے اور ہم کو کافروں پر غلبہ فرما۔	البقرہ (۲)	۲۸۶
وہ بادشاہی کا مالک ہے جسے چاہے بادشاہی دے جس سے چاہے چھین لے، جسے چاہے عزت دے اور جسے چاہے ذلیل کرے، ہر طرح کی بھلائی اس کے ہاتھ میں ہے۔	آلِ عمران (۳)	۲۶
وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت سے خاص کر لیتا ہے۔ اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷۴
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے اور سب کاموں کا رجوع اللہ ہی کی طرف ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۹، ۱۲۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ اللہ کی خوشنودی کے تابع رہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۴
جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں سب اللہ ہی کا ہے۔	النساء (۴)	۱۲۶، ۱۳۱، ۱۳۲، ۱۷۱
جو کچھ بھی آسمانوں اور زمین میں سب اللہ ہی کا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲
جو مخلوق رات اور دن میں بستی ہے سب اسی کی ہے وہ سنتا ہے جانتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۳
مالکِ برحق کے پاس واپس بلائے جائیں گے۔	الانعام (۶)	۶۲
اللہ کے سوا کوئی پروردگار نہیں وہی ہر چیز کا مالک ہے۔	الانعام (۶)	۱۶۴
زمین تو اللہ کی ہے وہ اپنے بندوں میں سے جسے چاہتا ہے اس کا مالک بناتا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۲۸
اللہ سے ڈرو گے تو وہ تمہیں بخش دے گا اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الانفال (۸)	۲۹
بڑے فضل کا مالک ہے۔	التوبہ (۹)	۲۹
عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۹
وہاں ہر شخص کے اعمال اپنے سچے مالک کی طرف لوٹائے جائیں گے۔	یونس (۱۰)	۳۰
(تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا مالک کون ہے؟	یونس (۱۰)	۳۱
جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے سب کچھ اللہ ہی کا ہے وہی جان بخشتا اور موت دیتا ہے اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	یونس (۱۰)	۵۵ اور ۵۶
ساری مخلوق جو آسمانوں میں زمین میں ہے سب اللہ ہی کی ہے۔	یونس (۱۰)	۶۶، ۶۸
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲
ہم ہی (سب کے) وارث (مالک) ہیں۔	الحجر (۱۵)	۲۳
کہہ دو کہ اگر اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے، جیسا کہ یہ کہتے ہیں تو وہ ضرور (اللہ) مالکِ عرش کی طرف (لڑنے بھڑنے کے لئے) رستہ نکالتے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۲
ہمارا پروردگار آسمانوں اور زمین کا مالک ہے ہم اس کے علاوہ کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۴
جو کچھ ہمارے آگے ہے اور جو کچھ پیچھے ہے اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب اسی کا ہے۔	مریم (۱۹)	۶۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا وہ پروردگار ہے۔	مریم (۱۹)	۶۵
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ ان کے درمیان میں ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے سب اسی کا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۶
اگر آسمان اور زمین میں اللہ کے ساتھ اور معبود ہوتے تو زمین وآسمان درہم برہم ہو جاتے۔ جو باتیں یہ لوگ بناتے ہیں اللہ مالکِ عرش ان سے پاک ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۲۲
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ کا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۴
زمین اور زمین میں جو کچھ ہے اسکا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۸۴ اور ۸۵
سات آسمانوں اور عرش عظیم کا مالک۔	المؤمنون (۲۳)	۸۶ اور ۸۷
اللہ سچا بادشاہ اسکے سوا کوئی معبود نہیں عرش کا مالک ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۱۶
دیکھو جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	النور (۲۴)	۶۴
تمام جہانوں کا مالک ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۶
فرعون کا سوال تمام جہانوں کا رب کون ہے؟ موسیٰؑ کا جواب سب کا مالک اللہ ہے۔	الشعراء (۲۶)	۲۳ اور ۲۴
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔	الشعراء (۲۶)	۲۴
تمہارا اور تمہارے باپ دادا کا مالک۔	الشعراء (۲۶)	۲۶
مشرق اور مغرب اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک۔	الشعراء (۲۶)	۲۸
جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہنے لگے کہ ہم تمام جہان کے مالک پر ایمان لائے۔	الشعراء (۲۶)	۴۷
موسیٰؑ اور ہارونؑ کا مالک ہے۔	الشعراء (۲۶)	۴۸
اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں وہی عرشِ عظیم کا مالک ہے۔	النمل (۲۷)	۲۶
محترم شہر کا مالک۔	النمل (۲۷)	۹۱
جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں ہے (سب) اللہ ہی کا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۶
سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے (جو سب چیزوں کا مالک ہے یعنی) جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے سب اللہ ہی کا ہے۔	سبا (۳۴)	۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جن کو اللہ کے سوا پکارتے ہو وہ آسمانوں اور زمین میں ذرہ برابر چیز کے بھی مالک نہیں ہیں اور نہ ان میں ان کی شرکت ہے اور نہ ہی کوئی اللہ کا مددگار ہے۔	سبا (۳۴)	۲۲
آسمانوں اور زمین کا مالک اور سورج کے طلوع ہونے کے مقامات کا مالک ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۵
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے سب کا مالک اللہ ہے۔	صٓ (۳۸)	۶۶
ایک شخص کے کئی مالک ہوں اور ایک شخص جس کا صرف ایک ہی مالک ہو دونوں برابر ہو سکتے ہیں؟	الزمر (۳۹)	۲۹
ہر طرح کی تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سارے جہان کا مالک ہے۔	الزمر (۳۹)	۷۵
مالک ہے، درجاتِ عالی اور صاحبِ عرش ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۵
وہی تو سارے جہان کا مالک ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۹
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے سب اسی کا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴
آسمانوں اور زمین کی کنجیاں اسی کے ہاتھ میں ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۲
اللہ آسمانوں اور زمین کی سب چیزوں کا مالک ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۳
پکاریں گے کہ اے مالک تمہارا پروردگار ہمیں موت دے دے۔	الزخرف (۴۳)	۷۷
آسمانوں اور زمین اور عرش کا مالک جو یہ شرک کرتے ہیں اس سے پاک ہے۔	الزخرف (۴۳)	۸۲
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں میں ہے سب کا مالک اللہ ہے بشرطیکہ تم لوگ یقین کرنے والے ہو۔	الدخان (۴۴)	۷
آسمانوں اور زمین کا مالک اور تمام جہانوں کا پروردگار ہر طرح کی تعریف کے لائق ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۶
آسمانوں اور زمین کے مالک کی قسم۔	الذّٰریٰت (۵۱)	۲۳
جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمین سب اللہ ہی کا ہے۔	النجم (۵۳)	۳۱
وہی شعریٰ کا مالک ہے۔ (شعریٰ ستارہ کا نام)	النجم (۵۳)	۴۹
مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۷
جنت جس کا عرض آسمان اور زمین کے عرض کا سا ہے اور جو اُن لوگوں کے لئے تیار کی گئی جو اللہ پر اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے ہیں۔ یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا فرمائے اور اللہ بڑے فضل		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا مالک ہے۔	الحدید(۵۷)	۲۱
جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے اور یہ کہ فضل اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے، وہ جس کو چاہتا ہے دیتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الحدید(۵۷)	۲۹
رسالت اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور اللہ بڑے فضل کا مالک ہے۔	الجمعہ(۶۲)	۴
زمین اور آسمانوں کے خزانے اللہ ہی کے ہیں۔	المنٰفقون(۶۳)	۷
آسمانوں اور زمین کے خزانے اللہ ہی کے ہیں۔	المنٰفقون(۶۳)	۸
مشرقوں اور مغربوں کے مالک کی قسم۔	المعارج(۷۰)	۴۰
وہی مشرقوں اور مغربوں کا مالک ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں تو اسی کو کارساز بناؤ۔	المزمل(۷۳)	۹
ڈرنے کے لائق اور بخشش کا مالک ہے۔	المدثر(۷۴)	۵۶
وہ آسمانوں اور زمین کا اور جو کچھ ان کے درمیان ہے سب کا مالک ہے۔	النبا(۷۸)	۳۷
صاحبِ قوت اور مالکِ عرش ہے۔	التکویر(۸۱)	۱۹تا۲۱
عرش کا مالک بڑی شان والا ہے۔	البروج(۸۵)	۱۵
اس گھر (بیت اللہ) کے مالک کی عبادت کریں۔	القریش(۱۰۶)	۳
میں صبح کے مالک کی پناہ مانگتا ہوں۔	الفلق(۱۱۳)	۱

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کی بادشاہی صفحہ ۴۶۴، مالک صفحہ ۲۲۶۹)

اللہ معاف کرنے والا ہے

آدمؑ نے اپنے پروردگار سے کچھ کلمات سیکھے (اور معافی مانگی) تو اس نے اس کا قصور معاف کر دیا، بیشک وہ معاف کرنے والا (اور) صاحبِ رحم ہے۔	البقرہ(۲)	۳۷
بچھڑے کو معبود بنانے کے باوجود بعد میں اللہ نے معاف کر دیا۔	البقرہ(۲)	۵۲
اللہ معاف کرنے والا اور رحم کرنے والا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۸۲،۵۴
ہم نے کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور دیکھنا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حطۃ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے۔	البقرہ(۲)	۵۸
جو توبہ کرتے ہیں اور اپنی حالت درست کر لیتے اور (احکامِ الٰہی کو) صاف صاف بیان کر دیتے ہیں تو میں ان کے قصور معاف کر دیتا ہوں اور میں بڑا معاف کرنے والا ہوں۔	البقرہ(۲)	۱۶۰
اللہ سننے والا، جاننے والا، معاف کرنے والا اور رحمت کرنے والا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۸۱اور۱۸۲
اللہ کو معلوم ہے کہ تم رمضانوں میں اپنی عورتوں کے پاس جانے سے اپنے حق میں خیانت کرتے تھے سو اس نے مہربانی کی اور تمہاری حرکات سے درگزر فرمائی۔	البقرہ(۲)	۱۸۷
اللہ معاف کرنے والا ہے۔	البقرہ(۲)	۱۹۲، ۱۹۹
اللہ جسے چاہتا ہے معاف کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے عذاب دیتا ہے۔	البقرہ(۲)	۲۸۴
(پروردگار) ہمارے گناہوں سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم فرما۔	البقرہ(۲)	۲۸۶
اللہ کے سوا گناہ کون معاف کر سکتا ہے۔	آلِ عمران(۳)	۱۳۵
دعا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہمارے گناہ اور زیادتیاں جو ہم اپنے کاموں میں کرتے رہے ہیں معاف فرما اور ثابت قدم رکھ اور کافروں پر فتح عنایت فرما۔	آلِ عمران(۳)	۱۴۷
بعض آخرت کے لئے ڈٹے رہے۔ پھر اللہ نے تمہاری آزمائش کی اور تمہیں معاف کر دیا اللہ مومنوں پر بڑا فضل کرنے والا ہے۔	آلِ عمران(۳)	۱۵۲
(احد کے دن مومنوں اور کافروں کی) دو جماعتیں ایک دوسرے سے گتھ گئیں (جنگ سے) بھاگ گئے۔ تو ان کے بعض افعال کے سبب شیطان نے ان کو پھسلا دیا مگر اللہ نے ان کا قصور معاف کر دیا۔ بیشک اللہ بخشنے والا بردبار ہے۔	آلِ عمران(۳)	۱۵۵
(جنگ احد میں جو مسلمانوں سے لغزش اور کوتاہی ہوئی جو بعد ازاں اللہ سبحانہٗ تعالیٰ نے معاف فرما دیا اور ارشاد فرمایا کہ) آپ (ﷺ) ان کو درگزر کر دیں اور ان سے مشاورت کر لیں۔	آلِ عمران(۳)	۱۵۹
اے پروردگار! ہم نے ایک ندا کرنے والے کو سنا کہ ایمان کے لئے پکار رہا تھا (یعنی) اپنے پروردگار پر ایمان لاؤ تو ہم ایمان لے آئے۔ اے پروردگار! ہمارے گناہ معاف فرما اور ہماری برائیوں کو ہم سے محو کر اور ہم کو دنیا سے نیک بندوں کے ساتھ اٹھا۔	آلِ عمران(۳)	۱۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہجرت کرنے، جہاد کرنے اور اس کے نتیجے میں ان کی غلطیوں کو معاف کر کے جنت میں داخل کیا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۵
اگر تم بڑے گناہوں سے بچتے رہے تو (چھوٹے چھوٹے) گناہ ہم معاف کر دیں گے۔	النساء (۴)	۳۱
بیشک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	النساء (۴)	۴۳
اللہ شرک کو معاف نہیں کرے گا اور اس کے سوا جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا۔	النساء (۴)	۴۸
یہ لوگ جب اپنے حق میں ظلم کر بیٹھتے تھے اگر تمہارے پاس آتے اور اللہ سے بخشش مانگتے اور رسول اللہ (ﷺ) بھی ان کے لئے بخشش مانگتے تو اللہ کو معاف کرنے والا مہربان پاتے۔	النساء (۴)	۶۴
ایسے مرد، عورتیں اور بچے جو بے بس ہیں اور ہجرت نہیں کر سکتے تو ان کو اللہ معاف کر دے گا اور بیشک اللہ معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	النساء (۴)	۹۸ اور ۹۹
اللہ شرک کو معاف نہیں کرے گا اس کے علاوہ جس گناہ کو چاہے گا معاف کر دے گا۔	النساء (۴)	۱۱۶
اگر تم بھلائی کھلم کھلا کر دیا چھپا کر یا برائی سے درگزر کرو تو اللہ بھی معاف کرنے والا اور قدرت والا ہے۔	النساء (۴)	۱۴۹
ان کے گناہ کے سبب بجلی نے آ پکڑا۔ پھر کھلی نشانیاں آئے پیچھے بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے۔ تو اس سے بھی ہم نے درگزر کی۔	النساء (۴)	۱۵۳
توبہ کرنے پر اللہ معاف کر دے گا وہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۳۹
اگر ایمان لاتے، پرہیزگاری کرتے تو اللہ ان کے گناہ معاف کر دیتا اور جنت عطا کرتا۔	المائدہ (۵)	۶۵
یہ کیوں اللہ کے آگے توبہ نہیں کرتے اور اس سے گناہوں کی معافی نہیں مانگتے؟ اور اللہ تو بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ (۵)	۷۴
جو پہلے ہو چکا وہ اللہ نے معاف کر دیا جو پھر (ایسے) کام کرے گا تو اللہ اس سے انتقام لے گا۔	المائدہ (۵)	۹۵
قرآن نازل ہونے کے دوران اللہ نے باتوں کے پوچھنے سے درگزر فرمایا۔	المائدہ (۵)	۱۰۱
مجبوری کی حالت میں بقدر ضرورت حرام جانور کھانے پر اللہ معاف کر دے گا۔	الانعام (۶)	۱۴۵
دونوں (آدمؑ اور ان کی بیوی) عرض کرنے لگے کہ اے پروردگار! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور اگر تو ہمیں نہیں بخشے گا اور ہم پر رحم نہیں کرے گا تو ہم تباہ ہو جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۲۳
جب وہ (قومِ موسیٰ کے لوگ) نادم ہوئے اور دیکھا کہ گمراہ ہو گئے ہیں تو کہنے لگے کہ اگر ہمارا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پروردگار ہم پر رحم نہیں کرے گا اور ہم کو معاف نہیں فرمائے گا تو ہم برباد ہو جائیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۴۹
تب (موسیٰ نے) دعا کی کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور میرے بھائی کو معاف کر دے اور ہمیں اپنی رحمت میں داخل کر۔ تو سب سے بڑھ کر رحم کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۱۵۱
ہم نے کہا کہ اس گاؤں میں داخل ہو جاؤ اور اس میں جہاں سے چاہو خوب کھاؤ (پیو) اور جب دروازے میں داخل ہونا تو سجدہ کرنا اور حطۃ کہنا ہم تمہارے گناہ معاف کر دیں گے اور نیکی کرنے والوں کو اور زیادہ دیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۶۱
اگر کفار اپنے افعال سے باز آ جائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔	الانفال (۸)	۳۸
اگر اللہ ان قیدیوں کے دلوں میں نیکی معلوم کرے گا تو جو (مال) ان سے چھن گیا ہے اس سے بہتر انہیں عنایت فرمائے گا۔ اور گناہ بھی معاف کر دے گا۔	الانفال (۸)	۷۰
اللہ تمہیں معاف کرے تم نے پیشتر اس کے کہ تم پر وہ لوگ بھی ظاہر ہو جاتے جو سچے ہیں اور وہ بھی تمہیں معلوم ہو جاتے جو جھوٹے ہیں ان کو اجازت کیوں دی؟	التوبہ (۹)	۴۳
بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے ہو اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے کیوں کہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۶
کچھ اور لوگ ہیں جن کا کام اللہ کے حکم پر موقوف ہے۔ چاہے ان کو عذاب دے چاہے ان کو معاف کر دے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۰۶
یوسفؑ نے کہا آج تم کو کوئی ملامت نہیں ہے اللہ تم کو معاف کرے اور وہ بہت رحم کرنے والا ہے۔	یوسف (۱۲)	۹۲
تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔ اور بیشک تمہارا پروردگار سخت عذاب (بھی) دینے والا ہے۔	الرعد (۱۳)	۶
بردبار اور معاف کرنے والا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۴
جادوگر پروردگار پر ایمان لے آئے تا کہ وہ گناہوں کو معاف کر دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۳
بیشک اللہ معاف کرنے والا (اور) بخشنے والا ہے۔	الحج (۲۲)	۶۰
ہم نے داؤدؑ کو بخش دیا اور بے شک ان کے لئے ہمارے ہاں قرب اور عمدہ مقام ہے۔	صٓ (۳۸)	۲۵
بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے اور اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور صبح شام اپنے پروردگار کی تعریف کے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ساتھ تسبیح کرتے رہو۔	المؤمن (۴۰)	۵۵
وہی تو ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور قصور معاف فرماتا ہے اور جو تم کرتے ہو سب جانتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۵
جو مصیبت تم پر واقع ہوتی ہے سو تمہارے اپنے فعلوں سے اور وہ بہت سے گناہ تو معاف کر دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۰
چاہے تو ان کے اعمال کے سبب ان کو تباہ کر دے یا ان کے بہت سے قصور معاف کر دے۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۴
یہی (شکر گزار) لوگ ہیں جن کے اعمال نیک ہم قبول کریں گے اور ان کے گناہوں سے درگزر فرمائیں گے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۶
اپنے گناہوں کی معافی مانگو اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لئے بھی۔	محمد (۴۷)	۱۹
اللہ تمہارے اگلے پچھلے گناہ معاف کر دے اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دے اور تم کو سیدھے راستے پر چلائے۔	الفتح (۴۸)	۲
اللہ بڑا معاف کرنے والا اور بخشنے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲
کیا تم اس سے ڈر گئے کہ پیغمبر (ﷺ) کے کان میں کوئی بات کہنے سے پہلے خیرات دیا کرو؟ پھر جب تم نے ایسا نہ کیا۔ اور اللہ نے تمہیں معاف کر دیا تو نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے رہا کرو۔	المجادلہ (۵۸)	۱۳
دعا کہ اے پروردگار! ہمارے اور ہمارے بھائیوں کے جو ہم سے پہلے ایمان لائے ہیں گناہ معاف فرما۔	الحشر (۵۹)	۱۰
دعا کہ اے پروردگار ہم کو کافروں کے ہاتھ سے عذاب نہ دلانا اور اے پروردگار ہمارے! ہمیں معاف فرما۔	الممتحنہ (۶۰)	۵
اگر اللہ کو اچھا قرض دو گے تو وہ اسے دو گنا کر کے دے گا اور گناہ بھی معاف کرے گا۔	التغابن (۶۴)	۱۷
مومنو! اللہ کے آگے صاف دل سے توبہ کرو۔ امید ہے کہ وہ تمہارے گناہ تم سے دور کر دے گا۔	التحریم (۶۶)	۸
جب جب ان کو بلایا کہ (توبہ کریں اور) تُو ان کو معاف فرمائے تو انہوں نے اپنے کانوں میں انگلیاں دے لیں اور کپڑے اوڑھ لئے اور اڑ گئے اور اکڑ گئے۔	نوح (۷۱)	۷
اپنے پروردگار سے معافی مانگو کہ وہ بڑا معاف کرنے والا ہے۔	نوح (۷۱)	۱۰
نوحؑ کی دعا کہ میرے ماں باپ اور جو میرے ساتھ ایمان لائے ہیں تو معاف کر دے۔	نوح (۷۱)	۲۸
اپنے پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرو اور اس سے مغفرت مانگو بیشک وہ معاف کرنے والا ہے۔	النصر (۱۱۰)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: بخشنے والا مہربان ہے صفحہ ۳۴۵، اللہ کی بخشش صفحہ ۴۶۷، درگزر صفحہ ۱۱۶۸، معاف صفحہ ۲۳۵۵)

اللہ نزدیک ہے

(دیکھئے: اللہ قریب ہے صفحہ ۴۱۷)

اللہ نگہبان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کی بادشاہی اور علم آسمان وزمین سب پر حاوی ہے اور اسے ان کی حفاظت دشوار نہیں، وہ عالی رتبہ اور جلیل القدر ہے۔	البقرہ(۲)	۲۵۵
عیسیٰؑ کہیں گے کہ جب تو نے مجھے دنیا سے اٹھالیا تو تو ان کا نگران تھا۔	المائدہ(۵)	۱۱۷
وہی تمہارا پروردگار ہے اسکے سوا کوئی معبود نہیں اسی کی عبادت کرو وہ ہر چیز کا نگراں ہے۔	الانعام(۶)	۱۰۲
نگران ہے، نگاہیں اس کا ادراک نہیں کرسکتیں البتہ وہ نگاہوں کا ادراک کرسکتا ہے وہ بھید جاننے والا خبردار ہے۔	الانعام(۶)	۹۴تا۱۰۳
اللہ ہر چیز کا نگہبان ہے۔	ھود(۱۱)	۱۲
پروردگار ہر چیز پر نگہبان ہے۔	ھود(۱۱)	۵۷
اللہ ہی بہتر نگہبان اور سب سے زیادہ رحم کرنے والا ہے۔	یوسف(۱۲)	۶۴
(اللہ) ہر متنفس کے اعمال کا نگران (ونگہبان) ہے۔	الرعد(۱۳)	۳۳
بیشک یہ (کتاب) نصیحت ہم ہی نے اتاری ہے اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں۔	الحجر(۱۵)	۹
ہم ان کے نگہبان تھے۔	الانبیاء(۲۱)	۸۲
ہر چیز پر نگہبان ہے۔	سبا(۳۴)	۲۱
آسمان کو ستاروں سے مزین کیا اور شیطان سرکش سے اس کی حفاظت کی کہ وہ اوپر کی طرف کان لگا کر سن نہ سکیں۔	الصّٰفّٰت(۳۷)	۶تا۸
اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے۔	الزمر(۳۹)	۶۲
نگہبان، غالب اور زبردست بڑائی والا ہے۔	الحشر(۵۹)	۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، بادشاہ پاک ذات، سلامتی اور امن دینے والا۔ نگہبان، غالب اور زبردست بڑائی والا اور ان کے شرکوں سے پاک ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۳
قریب کے آسمان کو چراغوں سے زینت اور حفاظت، شیطان کے لئے دھکتی آگ۔	الملک (۶۷)	۵

اللہ ہدایت دینے والا ہے

(دیکھئے: ہدایت صفحہ ۲۵۳۵)

الہام

ہم نے تمہاری (موسیٰ کی) والدہ کو الہام کیا تھا۔	طٰہٰ (۲۰)	۳۷ اور ۳۸
(یعنی اس نے) تمہارے دل پر (القا کیا ہے) تا کہ (لوگوں کو) نصیحت کرتے رہو۔	الشعراء	۱۹۴
(اور القا بھی) فصیح عربی زبان میں (کیا ہے)۔	الشعراء	۱۹۵
کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے، مگر الہام (کے ذریعے) سے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی فرشتہ بھیج دے۔ جو اللہ کے حکم سے جو اللہ چاہے القا کرے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۱

(ساتھ ہی دیکھئے: وحی صفحہ ۲۵۲۲)

امام

ابراہیمؑ سے کہا میں تم کو لوگوں کا امام بناؤں گا۔	البقرہ (۲)	۱۲۴
ابراہیمؑ کا سوال کیا میری اولاد میں بھی امام ہوگا، اللہ نے جواب دیا میرا وعدہ ظالموں کے لئے نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۲۴
بیشک ابراہیمؑ امام اور اللہ کے فرمانبردار تھے وہ مشرکوں میں سے نہ تھے۔	النحل (۱۶)	۱۲۰
اللہ کے نیک بندے دعا کرتے ہیں کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما اور پرہیزگاروں کا امام بنا۔	الفرقان (۲۵)	۷۲تا۷۶

(ساتھ ہی دیکھئے: پیشوا صفحہ ۸۴۱)

امانت اور امانت دار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
امانت دار کو چاہیے کہ صاحب امانت کی امانت ادا کرے۔	البقرہ (۲)	۲۸۳
بعض اہلِ کتاب امانت کو پورا پورا لوٹا دیں اور بعض ایک دینار کو بھی واپس کرنے میں تامل کریں۔	آل عمران (۳)	۷۵
امانت والوں کی امانتیں واپس کرو۔	النساء (۴)	۵۸
میں تمہارا امانت دار اور خیر خواہ ہوں۔	الاعراف (۷)	۶۸
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی امانت اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔	الانفال (۸)	۲۷
یہ بات اس لئے (پوچھی ہے) کہ عزیز کو یقین ہو جائے کہ میں نے اس کی پیٹھ پیچھے اس کی (امانت میں) خیانت نہیں کی اور اللہ خیانت کرنے والوں کے مکروں کو رو براہ نہیں کرتا۔	یوسف (۱۲)	۵۲
مومن امانت اور عہد کا پاس رکھتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۸
جنت کے وارث امانتوں اور عہدوں کا پاس رکھتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۲تا۱۱
نوحؑ نے (اپنی قوم سے) کہا تم ڈرتے کیوں نہیں؟ میں تو امانت دار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۰۶تا۱۰۹
میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۲۵، ۱۴۳
لوطؑ نے قوم سے کہا تم ڈرتے کیوں نہیں، میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۶۱تا۱۶۴
شعیبؑ نے قوم سے کہا تم ڈرتے کیوں نہیں، میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الشعراء (۲۶)	۱۷۷تا۱۸۰
قرآن امانت دار فرشتہ (جبرئیلؑ امین) لے کر اترا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۱۹۳
ایک قومی ہیکل جن نے کہا اس کو آپ کے پاس لا حاضر کروں مجھے اس پر قدرت بھی ہے اور امانت دار بھی ہوں۔	النمل (۲۷)	۳۹
بہترین ملازم وہ ہے جو تندرست اور امانت دار ہو۔	القصص (۲۸)	۲۶
ہم نے اس امانت (قرآن) کو آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو پیش کیا تو انہوں نے اس کے اٹھانے سے انکار کیا اور وہ اس سے ڈر گئے مگر انسان نے اسے اٹھا لیا بیشک وہ ظالم اور جاہل تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۲
پیغام دیا کہ اللہ کے بندوں کو مجھے دے دو۔ میں تمہارا امانت دار پیغمبر ہوں۔	الدخان (۴۴)	۱۸
ایمان والوں کے کام اللہ کے عذاب سے ڈرنا اور شرمگاہوں کی حفاظت کرنا، امانتوں اور عہدوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا پاس رکھنا اور گواہی پر قائم رہنا۔	المعارج (۷۰)	۲۲ تا ۳۴
(جبرائیلؑ) سردار (اور) امانت دار ہیں۔	التکویر (۸۱)	۲۱

امت

یہ ایک امت تھی جو گزر گئی ان کے لئے ان کے اعمال اور تمہارے لئے تمہارے اعمال۔	البقرہ (۲)	۱۴۱
تم وہ بہترین امت ہو جو نیک کام کا کہتے ہو اور برے کام سے روکتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو۔	آل عمران (۳)	۱۱۰
ہر امت پر گواہ بلائیں گے اور آپ (ﷺ) کو ان لوگوں پر گواہ طلب کریں گے۔	النساء (۴)	۴۱
پہلے کتنی امتوں کو ہلاک کیا ان کے پاؤں ایسے جمے تھے کہ تمہارے بھی ایسے نہیں جمے ان پر پانی کا عذاب دیا سب کو ہلاک کیا ان کے بعد دوسری امتیں پیدا کیں۔	الانعام (۶)	۶
ہم نے تم سے پہلے بہت سی امتوں کی طرف پیغمبر بھیجے، پھر (ان کی نافرمانیوں کے سبب) ہم انہیں سختیوں اور تکلیفوں میں پکڑتے رہے تاکہ عاجزی کریں۔	الانعام (۶)	۴۲
موسیٰؑ کو کتاب عنایت کی تھی تاکہ ان لوگوں پر جو نیکوکار ہیں نعمت پوری کر دیں اور (اس میں) ہر چیز کا بیان (ہے) اور ہدایت اور رحمت ہے تاکہ (ان کی امت کے) لوگ اپنے پروردگار کے روبرو حاضر ہونے کا یقین کریں۔	الانعام (۶)	۱۵۴
ہماری مخلوقات میں سے ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور انصاف کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۱
پہلے کئی امتوں کو ہلاک کیا وہ ایمان نہ لانے والے تھے ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آئے تھے۔	یونس (۱۰)	۱۳
پچھلی امتوں کے بعد تم کو خلیفہ بنایا۔	یونس (۱۰)	۱۴
ہر امت کے لئے پیغمبر بھیجا۔	یونس (۱۰)	۴۷
ہر امت کے لئے موت کا وقت مقرر ہے۔ اس کے بعد ایک گھڑی کی دیر نہیں۔	یونس (۱۰)	۴۹
آپ (ﷺ) کو امت کی طرف بھیجا تاکہ ان کو قرآن پڑھ کر سنا دو۔	الرعد (۱۳)	۳۰
ہر امت میں پیغمبر بھیجے جنہوں نے اللہ کی عبادت کرنے، بتوں کو پوجنے سے منع کیا۔ سو کچھ نے ہدایت پائی اور کچھ گمراہ رہے۔	النحل (۱۶)	۳۶
پہلی امتوں کی طرف بھی پیغمبر بھیجے مگر شیطان نے ان کے کردار کو ان کے لئے اچھے کر کے دکھائے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آج بھی وہ ان کا دوست ہے۔	النحل (۱۶)	۶۳
ہر امت سے خود ان گواہ کھڑا کریں اور اس امت پر آپ (ﷺ) کو گواہ کھڑا کریں گے۔	النحل (۱۶)	۸۹
نوحؑ کے بعد بہت سی امتوں کو ہلاک کر دیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۷
قیامت کو ہر امت کے لوگ اپنے پیشواؤں کے ساتھ بلائے جائیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۱
ہر ایک امت کے لئے قربانی کا الگ طریقہ ہے۔	الحج (۲۲)	۳۴
یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر ان کو ملک میں حاکمیت ہو تو نماز پڑھیں، زکوٰۃ ادا کریں اور نیک کام کرنے کا حکم دیں اور برے کام سے روکیں۔	الحج (۲۲)	۴۱
ہر امت کے لئے الگ الگ شریعت مقرر ہے۔	الحج (۲۲)	۶۷
ہر امت سے اس گروہ کو جمع کریں گے جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے تھے۔	النمل (۲۷)	۸۳
پچھلی امتوں کو ہلاک کرنے کے بعد موسیٰؑ کو کتاب دی جو لوگوں کے لئے بصیرت، ہدایت اور رحمت ہے۔	القصص (۲۸)	۴۳
اور ان (موسیٰؑ کے بعد) کئی امتوں کو پیدا کیا پھر ان پر کافی عرصہ گزر گیا اور نہ آپ (ﷺ) مدین میں رہنے والوں میں سے تھے کہ ان کو ہماری آیتیں پڑھ کر سناتے۔ ہم ہی پیغمبر بھیجنے والے تھے۔	القصص (۲۸)	۴۵
ہر امت سے گواہ نکالیں گے کہ وہ اپنی دلیل پیش کرے تو ان کا افترا ختم ہو جائے گا اور جان لیں گے کہ ساری سچائی اللہ ہی کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۷۵
اگر تم کو جھٹلائیں تو تم سے پہلے بھی امتیں جھٹلا چکی ہیں اور پیغمبر کے ذمے تو صاف صاف پہنچا دینا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۸
مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر اور امتوں کی طرح عذاب آجائے۔	المؤمن (۴۰)	۳۰
والدین کی بے ادبی کرنے اور دوبارہ پیدا ہونے کے کہنے کو نہ ماننے پر عذاب کا وعدہ ہے جیسا کہ پہلے جنوں، انسانوں اور دوسری امتوں پر وعدہ تحقیق ہو چکا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷ اور ۱۸

(ساتھ ہی دیکھئے: بہترین امت صفحہ ۲۷۷، لشکر (جماعت) صفحہ ۲۲۲۶)

امتِ معتدل

مسلمانوں کو امت معتدل بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۴۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات

امتِ واحدہ

اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی شریعت پر کر دیتا مگر وہ اپنے احکام پر عمل کرنے سے تمہاری آزمائش کرنی چاہتا ہے۔	المائدہ (۵)	۴۸
پہلے سب ایک ہی امت تھے پھر جدا جدا ہو گئے۔	یونس (۱۰)	۱۹
پروردگار چاہتا تو ایک ہی اُمت بنا دیتا لیکن وہ ہمیشہ اختلاف کرتے رہے۔	ھود (۱۱)	۱۱۸
اختلاف کی وجہ سے اللہ کا وعدہ پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سے بھر دوں گا۔	ھود (۱۱)	۱۱۸ تا ۱۱۹
اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا لیکن وہ جسے چاہتا ہے گمراہ کرتا ہے جسے چاہتا ہے ہدایت دیتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۳
تمہاری جماعت ایک ہی جماعت ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۵۲
اگر اللہ چاہتا تو سب کو ایک ہی امت بنا دیتا۔ مگر وہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کر لیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۸
اگر ایک جماعت بناتے تو کافروں کی چھت اور سیڑھی چاندی کی بنا دیتے اور دروازے اور تخت بھی اور خوب عیش دیتے مگر آخرت تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	الزخرف (۴۳)	۳۳ تا ۳۵

امتحان

سلیمانؑ نے ملکہ کے امتحان کے لئے اپنے تخت کی شکل بدلوا دی۔	النمل (۲۷)	۴۱

(ساتھ ہی دیکھئے: آزمائش صفحہ ۱۴۸)

امن

بیت اللہ کو اجتماع گاہ اور امن کی جگہ بنایا۔	البقرہ (۲)	۱۲۵
ابراہیمؑ کی دعا کہ مکہ کو امن کا شہر بنا دے۔	البقرہ (۲)	۱۲۶
اگر تم خوف کی حالت میں ہو تو پیادے یا سوار (جس حال میں ہو نماز پڑھ لو) پھر جب امن		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(واطمینان) ہو جائے تو جس طریق سے اللہ نے تم کو سکھایا ہے جو تم پہلے نہیں جانتے اللہ کا یاد کرو۔	البقرہ (۲)	۲۳۹
جو شخص اس (مبارک) گھر میں داخل ہوا اس نے امن پا لیا۔	آل عمران (۳)	۹۷
منافق کے پاس کوئی خبر پہنچتی ہے خواہ امن کی افواہ ہو یا خوف کی تو اسے مشہور کر دیتے ہیں مگر تحقیق کرنے والے تحقیق کر لیتے ہیں۔	النساء (۴)	۸۳
ایسے مشرک جو امن سے تو رہتے ہیں مگر فتنہ کے وقت دوسروں کے ساتھ ہو کر لڑیں تو ان سے لڑو۔	النساء (۴)	۹۱
جب خوف جاتا رہے تو (اس طرح سے) نماز پڑھو (جس طرح امن کی حالت میں پڑھتے ہو)۔	النساء (۴)	۱۰۳
اللہ نے عزت کے گھر (یعنی) کعبے کو لوگوں کے لئے موجبِ امن فرمایا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۷
کونسا فریق امن کا مستحق ہے؟	الانعام (۶)	۸۱
جو ایمان لائے اور (شرک کے) ظلم سے بچے اس کے لئے امن اور ہدایت ہے یہی دلیل تھی جو ابراہیمؑ کو دی۔	الانعام (۶)	۸۲ اور ۸۳
مشرک اگر توبہ کر لیں نماز پڑھنے اور زکوٰۃ دینے لگیں تو ان کی راہ چھوڑ دو۔	التوبہ (۹)	۵ اور ۶
امن کے مہینے کو ہٹا کر آگے پیچھے کرنا کفر میں اضافہ کرتا ہے یہ ایک سال اس کو حلال سمجھتے ہیں اور دوسرے سال حرام۔	التوبہ (۹)	۳۷
ابراہیمؑ کی دعا کہ اس شہر (مکہ) کو امن کی جگہ بنا دے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۵
البتہ متقیوں کے لئے جنت کا وعدہ ہے ان میں سلامتی اور امن سے داخل ہو جاؤ۔	الحجر (۱۵)	۴۵ اور ۴۶
قوم ثمود پہاڑوں کو کاٹ کر ان میں گھر بناتے تھے کہ (بغیر کسی خوف کے) امن سے رہیں گے۔	الحجر (۱۵)	۸۲
اللہ ایک بستی کی مثال بیان فرماتا ہے کہ (ہر طرح) امن چین سے بستی تھی۔	النحل (۱۶)	۱۱۲
جو لوگ تم میں سے ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو خوف کے بعد ان کو امن بخشے گا۔	النور (۲۴)	۵۵
(ہم نے کہا) موسیٰؑ آگے آؤ اور ڈرو مت تم امن پانے والوں میں ہو۔	القصص (۲۸)	۳۱
ہم نے ان کو حرم میں جو مقام امن ہے جگہ دی جہاں ہر قسم کے میوے پہنچائے جاتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۷
حرم مقام امن ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
خوف اور امن دلانے کے لئے بجلی دکھاتا اور آسمان سے مینہ برساتا پھر زمین کو مرنے کے بعد زندہ کر دیتا ہے عقل والوں کے لئے اس میں بھی نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۴
جو دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان میں آئے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۰
متقی امن کے مقام میں ہوں گے یعنی باغوں اور چشموں میں۔	الدخان (۴۴)	۵۱ اور ۵۲
مسجدِ حرام میں امن وامان سے داخل ہو جاؤ۔	الفتح (۴۸)	۲۷
اس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ بادشاہ پاک ذات ہے، سلامتی اور امن دینے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۲۳
امن والے شہر کی قسم۔	التین (۹۵)	۳
اہل قریش کو خوف سے امن بخشا۔	القریش (۱۰۶)	۴

امہات المومنین

رسول اللہ (ﷺ) کی بیویاں مومنوں کی مائیں ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۶
اگر دنیا کی زندگی اس کی زینت اور آرائش کی طلبگار رہیں تو تم انہیں کچھ مال دے کر اچھی طرح رخصت کر دو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۸
اور اگر اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) اور عاقبت کے گھر کی طلب گار ہیں تو تم میں جو نیکوکار ہیں ان کے لئے اللہ نے اجر عظیم تیار کر رکھا ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۹
اور جو کوئی ناشائستہ حرکت کرے گی تو اس کو دوگنا عذاب ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۰
جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری اور نیک عمل کرے گا اس کے لئے دوگنا ثواب ہوگا۔	الاحزاب (۳۳)	۳۱
عام عورتوں کی طرح نہیں ہو لہٰذا اگر پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی مرد سے) نرم لہجے میں بات نہ کرو۔ ایسا نہ ہو کہ جس کے دل میں مرض ہو غلط فہمی پیدا نہ ہو جائے صرف ضرورت کے مطابق ہی بات کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
اپنے گھروں میں ٹھہری رہو اور جیسے پہلے یعنی جاہلیت کے دور میں زینت دکھایا کرتی تھیں اس طرح زینت نہ دکھاؤ نماز پڑھتی رہو اور زکوٰۃ دیتی رہو۔ اللہ اور اس کے رسول کی فرمانبرداری کرتی رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۳۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ چاہتا ہے کہ اہلِ بیت سے ناپاکی دور کرے اور بالکل پاک صاف رکھے۔	الاحزاب(۳۳)	۳۳
تمہارے گھروں میں جو اللہ کی آیتیں پڑھی جاتی ہیں ان کو اور حکمت کی باتوں کو بھی یاد رکھو۔	الاحزاب(۳۳)	۳۴
بیویاں جن کے مہر دے دیئے گئے ہوں وہ حلال ہیں اور وہ لونڈیاں بھی جو اللہ تعالیٰ نے کفار سے دلوائی ہیں حلال ہیں اور تمہارے چچا کی بیٹیاں، پھوپھیوں کی بیٹیاں، ماموؤں کی بیٹیاں، خالاؤں کی بیٹیاں اور وہ مومن عورت اپنے آپ کو پیغمبر (ﷺ) کو بخش دے اگر پیغمبر (ﷺ) بھی اس سے نکاح کرنا چاہے یہ اجازت صرف آپ (ﷺ) ہی کو ہے اور سب مسلمانوں کو نہیں، یہ اس لئے کہ آپ (ﷺ) پر تنگی نہ رہے۔	الاحزاب(۳۳)	۵۰
(رسول اللہ ﷺ) جس بیوی کو چاہیں اپنے ساتھ رکھیں اور جس کو چاہیں علیحدہ رکھیں، اور پھر بعد میں طلب کرلیں۔ اس لئے تاکہ ان کی آنکھیں ٹھنڈی رہیں اور وہ فکرمند نہ ہوں اور (یہ بھی کہ) آپ (ﷺ) جو کچھ بھی ان کو دیں سب لے کر خوش رہیں۔	الاحزاب(۳۳)	۵۱
یہ آپ (ﷺ) کو جائز نہیں کہ ان بیویوں کو چھوڑ کر دوسری بیویاں کرلو خواہ ان کا حسن کتنا ہی اچھا لگے۔	الاحزاب(۳۳)	۵۲
اگر ان سے کوئی چیز مانگنی ہو تو پردے کے باہر سے مانگو۔	الاحزاب(۳۳)	۵۳
رسول اللہ (ﷺ) کی بیویوں سے کبھی نکاح نہ کرنا۔ یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑا گناہ ہے۔	الاحزاب(۳۳)	۵۳

اناج

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

انار

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

انتظار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیا یہ اللہ کے عذاب کا انتظار کرتے ہیں کہ بادل آئیں اور فرشتے اتر آئیں؟	البقرہ (۲)	۲۱۰
جو لوگ اپنی بیویوں کے پاس نہ جانے کی قسم کھالیں ان کو چار ماہ تک انتظار کرنا چاہئے۔	البقرہ (۲)	۲۲۶
قوم کا جواب کہ ہم نہیں جائیں گے تم اور تمہارا رب ہی جا کر لڑیں ہم یہیں انتظار کریں گے۔	المائدہ (۵)	۲۴
آیتوں کو جھٹلانے والے نشانیوں کے منتظروں سے کہہ دو کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۸
کیا یہ لوگ اس (قیامت) کے وقوع کے منتظر ہیں۔	الاعراف (۷)	۵۳
پیغمبر کو جھٹلانے پر عذاب کا تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	الاعراف (۷)	۷۱
کہہ دو کہ تم دو بھلائیوں میں ایک کے منتظر ہو۔ اور ہم تمہارے حق میں اس بات کے منتظر ہیں کہ اللہ تم پر اپنے پاس سے کوئی عذاب نازل کرے یا ہمارے ہاتھوں سے۔ سو تم بھی انتظار کرو ہم بھی تمہارے ساتھ انتظار کرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۵۲
بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ جو کچھ خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور تمہارے حق میں مصیبتوں کے منتظر ہیں۔	التوبہ (۹)	۹۸
نشانی کب آئے گی اس کا علم اللہ ہی کو ہے سو تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	یونس (۱۰)	۲۰
یہ بھی ایسے (عذاب کے) دنوں کے منتظر ہیں کہہ دیجئے تم بھی انتظار کرو میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	یونس (۱۰)	۱۰۲
جو حکم بھیجا جاتا ہے اس کی پیروی کرتے رہو صبر کرو اور فیصلہ کا انتظار کرو۔	یونس (۱۰)	۱۰۹
عنقریب معلوم ہو جائے گا کہ جھوٹا کون ہے اور عذاب کس پر آتا ہے سو انتظار کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۹۳
نتیجے کا تم بھی انتظار کرو ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۲۲
کیا یہ (کافر) اس بات کے منتظر ہیں کہ فرشتے ان کے پاس (جان نکالنے) آئیں یا تمہارے پروردگار کا حکم (عذاب کا) آ پہنچے۔	النحل (۱۶)	۳۳
اگر تم اپنی پروردگار کی رحمت کے انتظار میں جس کی تمہیں امید ہو ان (مستحقین) کی طرف توجہ نہ کر سکو تو نرمی سے بات کہہ دیا کرو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
لوگوں کے پاس جب ہدایت آگئی تو ان کو کس چیز نے منع کیا کہ ایمان لائیں اور اپنے پروردگار سے بخشش مانگیں بجز اس کے کہ (اس بات کے منتظر ہوں کہ) انہیں بھی پہلوں کا سا معاملہ پیش آئے یا ان پر عذاب سامنے موجود ہو۔	الکھف (۱۸)	۵۵
کہہ دو کہ سب (نتائج اعمال کے) منتظر ہیں سو تم بھی منتظر رہو	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۵
(نوحؑ کے انتباہ کرنے پر کہا) یہ دیوانہ ہے تو کچھ مدت اور انتظار کرو۔	المؤمنون (۲۳)	۲۵
تو کافروں سے منہ پھیر لو اور انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۳۰
مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار (عہد) انہوں نے اللہ سے کیا تھا۔ اس کو سچ کر دکھایا تو ان میں بعض ایسے ہیں جو اپنی نذر سے فارغ ہوگئے اور بعض ایسے ہیں کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۳
جب کھانے پر بلایا جائے تو جلدی جا کر اس کے پکنے کا انتظار نہ کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۳
یہ لوگ اگلے لوگوں کی روش کے سوا اور کسی چیز کے منتظر نہیں۔	الفاطر (۳۵)	۴۳
یہ تو ایک چنگھاڑ کے منتظر ہیں جو ان کو اس حال میں کہ باہم جھگڑ رہے ہوں گے آ پکڑے گی۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۹
یہ لوگ صرف ایک زور کی آواز جو جلد آنے والی ہے اس کا انتظار کرتے ہیں۔	صٓ (۳۸)	۱۵
یہ صرف اس بات کے منتظر ہیں کہ قیامت ان پر ناگہاں آ موجود ہو اور ان کو خبر تک نہ ہو۔	الزخرف (۴۳)	۶۶
اس دن کا انتظار کرو جب آسمان سے دھواں نکلے گا۔	الدخان (۴۴)	۱۰
ہم نے اس (قرآن) کو تمہاری زبان میں آسان کر دیا ہے۔ تا کہ یہ لوگ نصیحت پکڑیں۔ پس تم بھی انتظار کرو یہ بھی انتظار کر رہے ہیں۔	الدخان (۴۴)	۵۸ اور ۵۹
کافر رسول اللہ (ﷺ) کے لئے حوادث کا انتظار کر رہے ہیں۔	الطور (۵۲)	۳۰
کافروں سے کہہ دیجئے کہ انتظار کئے جاؤ میں بھی انتظار کرتا ہوں۔	الطور (۵۲)	۳۱
پروردگار کے حکم کے انتظار میں صبر کئے رہو۔	الطور (۵۲)	۴۸
منافقوں سے کہیں کہ تم ہمارے حق میں (حوادث کے) منتظر رہے۔ اور (اسلام میں) شک کیا۔	الحدید (۵۷)	۱۴
اللہ کے حکم کے انتظار میں صبر کریں۔	القلم (۶۸)	۴۸

(ساتھ ہی دیکھئے: مہلت صفحہ ۲۴۱۴)

انتقام

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ غالب، انتقام لینے والا ہے۔	المائدہ (۵)	۹۵
وہ کہنے لگے اگر تمہیں (اس سے اپنے معبود کا انتقام لینا اور) کچھ کرنا ہے تو اسے جلا ڈالو۔ اور اپنے معبودوں کی مدد کرو۔	الانبیاء (۲۱)	۶۸
اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لو۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۷
اور (انتقام اس لئے لیا جائے گا کہ) جو لوگ ہماری آیتوں میں جھگڑتے ہیں وہ جان لیں کہ ان کے لئے خلاصی نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۵
جس پر ظلم ہوا ہو، اگر وہ اس کے بعد انتقام لے تو ایسے لوگوں پر کچھ الزام نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۱
سو ہم نے قوم ثمود سے انتقام لیا تو دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔	الزخرف (۴۳)	۲۵
اگر آپ (ﷺ) کو ہم اٹھا لیں تو آپ کے مخالفین سے انتقام لے کر رہیں گے یا آپ (ﷺ) کے سامنے وہ (عذاب) دکھا دیں جس کا وعدہ کیا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۴۱ اور ۴۲
جب انہوں نے ہم کو خفا کیا تو ہم نے ان سے انتقام لے کر اور ان سب کو ڈبو کر چھوڑا۔	الزخرف (۴۳)	۵۵
جس دن سخت پکڑ پکڑیں گے تو انتقام لے کر چھوڑیں گے۔	الدخان (۴۴)	۱۶
اللہ چاہتا تو انتقام لے لیتا۔	محمد (۴۷)	۴
یہ عذاب اس شخص (نوحؑ) کے انتقام کے لئے تھا جس کو کافر نہ مانتے تھے۔	القمر (۵۴)	۱۴

(ساتھ ہی دیکھئے: بدلہ صفحہ ۷۲۰)

انجام

جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں سب اللہ کا ہے اور سب کاموں کا رجوع (اور انجام) اللہ ہی کی طرف سے ہے۔	آل عمران (۳)	۱۰۹
بہت سے پہلے بھی تھے، تو چل پھر کر دیکھ لو کہ جھٹلانے والوں کا کیسا انجام ہوا؟	آل عمران (۳)	۱۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
جن چیزوں کی یہ ہنسی اڑاتے ہیں جلد انجام معلوم ہو جائے گا۔	الانعام (۶)	۵
پہلے بھی پیغمبروں کا مذاق اڑاتے رہے اور جھٹلاتے رہے، تو دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا؟	الانعام (۶)	۱۰ اور ۱۱
دیکھو گنہگاروں کا کیسا انجام ہوا؟	الاعراف (۷)	۸۴
قوم کو ڈرایا کہ خرابی کرنے والوں کا دیکھ لو کیا انجام ہوتا ہے؟	الاعراف (۷)	۸۶
کفر کرنے والوں کا انجام خرابی ہے۔	الاعراف (۷)	۱۰۳
اللہ نے اس کا انجام یہ کیا کہ اس روز تک کے لئے جس میں اللہ کے روبرو حاضر ہوں گے ان کے دلوں میں نفاق ڈال دیا۔	التوبہ (۹)	۷۷
جس چیز کے علم پر قابو نہیں پاسکتے اس کو جھٹلاتے ہیں سو دیکھو ظالموں کا کیا انجام ہوا؟	یونس (۱۰)	۳۹
جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ان کو غرق کر دیا۔ تو دیکھ لو جو لوگ ڈرائے گئے تھے ان کا کیسا انجام ہوا۔	یونس (۱۰)	۷۳
صبر کرو کہ انجام پرہیزگاروں کا ہی بہتر ہے۔	ہود (۱۱)	۴۹
زمین پر چل پھر کر دیکھا نہیں کہ پچھلوں کا کیا انجام ہوا؟	یوسف (۱۲)	۱۰۹
بہشت ان لوگوں کا انجام ہے جو متقی ہیں اور کافروں کا انجام دوزخ ہے۔	الرعد (۱۳)	۳۵
کافر جلد معلوم کرلیں گے کہ عاقبت کا گھر (یعنی انجامِ محمود) کس کے لئے ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۲
منکروں کو دنیا میں مشغول رہنے دو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔	الحجر (۱۵)	۳
جو اللہ کے ساتھ اور معبود قرار دیتے ہیں سو عنقریب ان کو (ان باتوں کا انجام) معلوم ہو جائیگا۔	الحجر (۱۵)	۹۶
زمین پر چل پھر کر دیکھ لو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔	النحل (۱۶)	۳۶
نعمتوں کی ناشکری کرنے پر دنیاوی فائدہ اٹھا لو عنقریب تمہیں اس کا انجام معلوم ہو جائے گا۔	النحل (۱۶)	۵۵
اپنے ہاتھ کو نہ تو گردن سے بندھا ہوا اور نہ بالکل کھول دو۔ (اور انجام یہ ہو) کہ ملامت زدہ اور درماندہ ہو کر بیٹھ جاؤ۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۲۹
ناپو تو پیمانہ پورا بھرو، ترازو سیدھی رکھ کر تولو یہ انجام کے لحاظ سے بہتر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۵
نیکیاں باقی رہنے والی ہیں جو صلہ کے لحاظ سے خوب اور انجام کے لحاظ سے بہتر ہے۔	مریم (۱۹)	۷۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اچھا انجام تو اہلِ تقویٰ کا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۳۲
گمراہ کرنے والوں کے لئے دنیا میں ذلت اور آخرت میں بھڑکتی آگ ہے اور یہ ان کے اعمال کا انجام ہے۔	الحج (۲۲)	۹ اور ۱۰
سب کاموں کا انجام اللہ ہی کے اختیار میں ہے۔	الحج (۲۲)	۴۱
فرعون نے جادوگروں کے ایمان لانے پر کہا کہ تم اس کا (انجام) دیکھ لو گے کہ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کاٹ دوں اور تم سب کو سولی پر چڑھا دوں گا۔	الشعراء (۲۶)	۴۹
اللہ کی نشانیوں کو ناانصافی اور غرور سے انکار کر دیا جبکہ ان کے دل ان کو مان چکے تھے تو دیکھ لو فساد کرنے والوں کا کیا انجام ہوا۔	النمل (۲۷)	۱۴
دیکھ لو ان کی چال کا انجام کیسا ہوا ہم نے ان (فسادیوں) کو اور ان کی قوم کو سب کو ہلاک کر ڈالا۔	النمل (۲۷)	۵۱
کہہ دو کہ ملک میں چلو پھرو پھر دیکھو کہ گنہگاروں کا کیا انجام ہوا؟	النمل (۲۷)	۶۹
فرعون کی بیوی نے کہا کہ اسے (موسیٰؑ کو) قتل نہ کرنا شاید یہ ہمیں فائدہ پہنچائے یا ہم اسے بیٹا بنالیں (کیونکہ یہ) میری اور تمہاری آنکھوں کی ٹھنڈک ہے۔ اور وہ (انجام سے) بے خبر تھے۔	القصص (۲۸)	۹
اس (فرعون) کو اور اس کے لشکروں کو غرق کر دیا سو دیکھ لو ظالموں کا کیسا انجام ہوا۔	القصص (۲۸)	۴۰
اچھا انجام تو پرہیزگاروں کے لئے ہے۔	القصص (۲۸)	۸۳
ان لوگوں نے پچھلی قوموں کا انجام نہیں دیکھا جو ان سے قوت میں بھی زیادہ تھیں اور انہوں نے زمین کو جوتا اور آباد بھی کیا تھا۔	الروم (۳۰)	۹
برائی کا انجام برا ہوا اس لئے کہ اللہ کی آیتوں کو جھٹلاتے اور انکی ہنسی اڑاتے تھے۔	الروم (۳۰)	۱۰
وقتی فائدہ اٹھانے والوں کو عنقریب انجام معلوم ہو جائے گا۔	الروم (۳۰)	۳۴
ملک میں چل پھر کر دیکھو پچھلی قوموں کا کیا انجام ہوا، ان میں اکثر مشرک تھے۔	الروم (۳۰)	۴۲
جو شخص اپنے آپ کو اللہ کا فرمانبردار کر دے تو اب سارے کاموں کا انجام اللہ ہی کی طرف ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲
کیا انہوں نے زمین میں نہیں دیکھا کہ جو ان سے پہلے لوگ تھے ان کا کیا انجام ہوا؟ حالانکہ وہ قوت میں زیادہ تھے۔	الفاطر (۳۵)	۴۴
متنبہ کئے جانے والوں کا انجام کیسا ہوا؟ البتہ اللہ کے خاص بندوں کا انجام اچھا ہوا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۳ اور ۷۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ بھی عنقریب (کفر کا انجام) دیکھ لیں گے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۷۵
زمین پر سیر کرتے تو دیکھتے کہ جو لوگ ان سے پہلے تھے ان کا انجام کیسا ہوا وہ ان سے زور اور زمین میں نشانات بنانے کے لحاظ سے کہیں زیادہ تھے مگر ان کو ان کے گناہوں کے سبب پکڑ لیا اور ان کو اللہ کے (عذاب) سے بچانے والا کوئی بھی نہ تھا۔	المؤمن (۴۰)	۲۱
زمین پر سیر کر کے دیکھو ان کا کیا انجام ہوا وہ ان سے کہیں زیادہ طاقتور اور زمین میں نشانات کے اعتبار سے بہت بڑے تھے۔ جو کچھ وہ کرتے تھے ان کے کچھ کام نہ آیا۔	المؤمن (۴۰)	۸۲
ہم نے ان سے انتقام لیا تو دیکھو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔	الزخرف (۴۳)	۲۵
ایمان نہ لانے والوں سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ کر الگ ہو جاؤ عنقریب انہیں انجام معلوم ہو جائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۸۸اور۸۹
ملک میں سیر کر کے دیکھو کہ جو لوگ پہلے تھے ان کا کیا انجام ہوا؟ اللہ نے ان پر تباہی ڈال دی۔	محمد (۴۷)	۱۰
دونوں کا انجام یہ ہوا کہ دونوں دوزخ میں داخل ہوئے۔ ہمیشہ اس میں رہیں گے اور بے انصافوں کی یہی سزا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۷
سو انہوں نے اپنے کاموں کی سزا کا مزہ چکھ لیا اور ان کا انجام نقصان ہی تو تھا۔	الطلاق (۶۵)	۹
فرعون اور ثمود کے لشکروں کا انجام جاننے کے باوجود بھی لوگ جھٹلا رہے ہیں۔	البروج (۸۵)	۱۷تا۱۹

(ساتھ ہی دیکھئے: رجوع صفحہ ۱۳۰۵)

انجیر

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

انجیل

ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہیں حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری۔	آلِ عمران (۳)	۶۵
اگر تورات، انجیل اور دوسری کتابوں کو قائم رکھتے تو یہ خوب کھاتے ان میں کچھ صحیح ہیں مگر اکثر برے ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۶
کتابِ دانائی۔	الزخرف (۴۳)	۶۳
محمد (ﷺ) اور ان کے ساتھی جھک کر اور سجود ہو کر اللہ کے فضل اور اس کی خوشنودی کے طالب		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہیں سجدوں سے ان کی پیشانیوں پر نشان پڑے ہوئے ہیں تورات اور انجیل میں بھی ان کے یہی اوصاف لکھے ہیں۔	الفتح (۴۸)	۲۹

(ساتھ ہی دیکھئے: تورات زبور اور انجیل صفحہ ۹۲۴)

اندھا

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

اندھا عقل کا

ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے ہیں۔	المائدہ (۵)	۷۱
بھلا اندھا اور آنکھ والا برابر ہو سکتے ہیں؟ پھر غور کیوں نہیں کرتے۔	الانعام (۶)	۵۰
جس نے آنکھ کھول کر دیکھا تو اپنا بھلا کیا جو اندھا رہا اس نے اپنا برا کیا۔	الانعام (۶)	۱۰۴
اندھیرے میں رہنے والا مردہ ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۲
آیتوں کو جھٹلانے والے اندھے ہیں۔	الاعراف (۷)	۶۴
بھلا اندھا اور بہرا اور دیکھنے سننے والا برابر ہو سکتے ہیں؟	ھود (۱۱)	۲۴
بھلا اندھا اور آنکھوں والا برابر ہو سکتے ہیں؟ یا اندھیرا اور اجالا برابر ہو سکتا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۶
جو پروردگار کی طرف سے نازل ہوا اس کو نہ مانے وہ اندھا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹
جو شخص دنیا میں اندھا ہو تو آخرت میں بھی اندھا ہوگا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۲
جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اسے قیامت کے دن اندھا کر کے اُٹھائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
وہ کہے گا میرے پروردگار تو نے مجھے اندھا کر کے کیوں اُٹھایا میں تو دیکھتا بھالتا تھا جواب دیا جائے گا کہ تیرے پاس میری آیتیں آئیں تو تُو نے ان کو بھلا دیا اسی طرح آج ہم تجھے بھلا دیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۵اور۱۲۶
ان کی آنکھیں اندھی نہیں ہوتیں بلکہ ان کے دل اندھے ہوتے ہیں۔	الحج (۲۲)	۴۶
آخرت کی طرف سے یہ شک میں ہیں بلکہ اندھے ہو رہے ہیں۔	النمل (۲۷)	۶۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مردوں کو نہیں سنا سکتے نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں اور نہ اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں صرف انہیں کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور مسلمان ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰ اور ۸۱
اندھوں کو گمراہی سے نہیں نکال سکتے ہیں۔	الروم (۳۰)	۵۳
اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں، نہ اندھیرا اور اجالا، نہ سایہ اور دھوپ اور نہ زندہ اور مردہ برابر ہو سکتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۱۹ تا ۲۲
اندھا اور آنکھ والا برابر نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۵۸
قومِ ثمود نے ہدایت کے بجائے اندھا رہنا پسند کیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۱۷
جو ایمان نہ لائے ان کے کانوں پر قرآن گراں اور موجب نابینائی ہے کانوں میں ایسے آواز آئے جیسے بہت دور سے آرہی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
کیا اندھے کو راستہ دکھا سکتے ہو جو صریح گمراہی میں پڑا ہو؟	الزخرف (۴۳)	۴۰

اندھے بہرے

کافر گونگے، بہرے، اندھے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۸
اللہ کے احکام پر عمل نہ کرنا گویا اندھا اور بہرا ہونا ہے۔	المائدہ (۵)	۷۱
بعض کان لگاتے ہیں مگر سنتے نہیں بعض دیکھتے ہیں مگر کچھ بھی دیکھتے بھالتے نہیں۔	یونس (۱۰)	۴۲ اور ۴۳
مثال اندھے، بہرے، دیکھنے اور سننے والے کی۔	ھود (۱۱)	۲۴
جس کو اللہ گمراہ کرے تو اس کا رفیق اللہ کے سوا کوئی نہیں یہ اندھے بہرے گونگے بنا کر اٹھائے جائیں گے اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
مردوں کو نہیں سنا سکتے نہ بہروں کو جب وہ پیٹھ پھیر کر چلے جائیں اور نہ اندھوں کو راستہ دکھا سکتے ہیں صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور مسلمان ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰ اور ۸۱
ان کے کانوں کو بہرا اور آنکھوں کو اندھا کردیا ہے۔	محمد (۴۷)	۲۳

اندھیرا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ نے ان (منافقوں) کی روشنی کو زائل کر دیا اور ان کو اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ کچھ نہیں دیکھتے۔	البقرہ (۲)	۱۷
ایسی شدید بارش کہ جس میں اندھیرے پر اندھیرا ہے اور بادل کی گرج اور بجلی کی کڑک تو موت کے خوف سے کانوں میں انگلیاں دے لیں۔	البقرہ (۲)	۱۹
بجلی کی چمک سے آنکھوں کی بصارت لے لی جائے۔ اس کی روشنی میں چلتے ہیں اور جب اندھیرا ہو تو منافق کھڑے کے کھڑے رہ جائیں۔	البقرہ (۲)	۲۰
اللہ اندھیروں سے روشنی کی طرف لے جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۷
شیطان روشنی سے اندھیروں کی طرف لے جاتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۷
لوگو تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس دلیل (روشن) آ چکی ہے اور ہم نے (کفر اور ضلالت کا اندھیرا دور کرنے کو) تمہاری طرف چمکتا ہوا نور بھیج دیا ہے۔	النساء (۴)	۱۷۴
اللہ اس کے راستے پر چلنے والوں کو نجات، اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف اور سیدھے راستے پر چلاتا ہے۔	المائدہ (۵)	۱۶
ساری تعریفیں اللہ کے لئے ہیں جس نے (۱) آسمانوں اور (۲) زمین کو پیدا کیا، (۳) اندھیرا اور (۴) روشنی بنائی۔	الانعام (۶)	۱
آیتوں کو جھٹلانے والے بہرے اور گونگے، اندھیرے میں ہیں۔	الانعام (۶)	۳۹
زمین کے اندھیروں میں کوئی دانہ یا ہری یا سوکھی ایسی چیز نہیں مگر کتابِ روشن میں ہے۔	الانعام (۶)	۵۹
بھلا تم کو جنگلوں اور دریاؤں کے اندھیروں سے کون مخلصی دیتا ہے۔	الانعام (۶)	۶۳
جب رات نے ان کو (پردہ تاریکی سے) ڈھانپ لیا تو (آسمان میں) ایک ستارا نظر پڑا۔	الانعام (۶)	۷۶
وہی (رات کے اندھیرے سے) صبح کی روشنی پھاڑ نکالتا ہے۔	الانعام (۶)	۹۶
ستارے بنائے تاکہ جنگلوں اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ معلوم کر لو۔	الانعام (۶)	۹۷
اندھیرے میں رہنے والا مردہ ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
برے کام کرنے والوں کے مونہوں پر ذلت ہوگی گویا اندھیری رات کے ٹکڑے ہوں یہی دوزخی ہیں۔	یونس (۱۰)	۲۷
بھلا اندھیرا اور اجالا برابر ہوسکتا ہے؟	الرعد (۱۳)	١٦
کتاب اتاری جو لوگوں کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائے۔	ابراہیم (۱۴)	۱
ہم نے موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر بھیجا کہ اپنی قوم کو تاریکی سے نکال کر روشنی میں لے جاؤ۔	ابراہیم (۱۴)	۵
ہم نے دن اور رات کو دو نشانیاں بنایا۔ رات کی نشانی کو تاریک بنایا اور دن کی نشانی کو روشن۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۲
سورج کے ڈھلنے سے رات کے اندھیرے تک اور صبح کے وقت قرآن پڑھا کرو کہ یہ حضوری کا وقت ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۸
آخر کار ذوالنون اندھیرے میں (اللہ کو) پکارنے لگے کہ تیرے سوا کوئی معبود نہیں تو پاک ہے اور بے شک میں ہی قصوروار ہوں۔	الانبیاء (۲۱)	۸۷
(ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے) جیسے دریائے عمیق میں اندھیرے جس پر لہر چڑھی آتی ہو (اور) اس کے اوپر اور لہر، اس کے اوپر بادل ہو۔ غرض اندھیرے ہی اندھیرے ہوں۔ ایک پر ایک (چھایا ہوا) جب اپنا ہاتھ نکالے تو کچھ نہ دیکھ سکے۔ اور جس کو اللہ روشنی نہ دے اس کو روشنی نہیں مل سکتی۔	النور (۲۴)	۴۰
کون تم کو جنگل اور سمندر کے اندھیروں میں راستہ بتاتا ہے؟	النمل (۲۷)	٦۳
اگر ہمیشہ کے لئے رات (کی تاریکی) کردے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو روشنی لادے۔ اگر اللہ ہمیشہ کے لئے دن کردے تو اس کے سوا کون معبود ہے جو آرام کے لئے رات کردے۔	القصص (۲۸)	۷۱ اور ۷۲
اللہ اور اس کے فرشتے چاہتے ہیں کہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی کی طرف لے جائیں۔	الاحزاب (۳۳)	۴۳
اندھیرا اور اجالا برابر نہیں ہوسکتے ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۲۰
رات میں سے ہم دن کو کھینچ لیتے ہیں تو اس وقت ان پر اندھیرا چھا جاتا ہے۔	یٰس (۳٦)	۳۷
تم کو تمہاری ماؤں کے پیٹ میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح تین اندھیروں میں بناتا ہے۔	الزمر (۳۹)	٦
واضح آیات نازل کیں تاکہ تم کو اندھیروں سے نکال کر روشنی میں لائے۔	الحدید (۵۷)	۹
رسول اللہ (ﷺ) واضح آیتیں پڑھتے ہیں تاکہ اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے آئیں۔	الطلاق (٦۵)	۱۱
اسی نے رات تاریک بنائی اور (دن کو) دھوپ نکالی۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۹
شب تاریک کی برائی سے جب اندھیرا چھا جائے اپنے رب کی پناہ مانگتا ہوں۔	الفلق (۱۱۳)	۳

اندیشہ

(دیکھئے: ڈر اور خوف صفحہ ۱۲۵۹)

انڈے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان کے پاس نگاہیں نیچی رکھنے والی انڈے جیسی بڑی بڑی آنکھوں والی عورتیں ہوں گی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۴۸ اور ۴۹

انسان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ان (کافروں) کی مثال اس شخص کی سی ہے جس نے (شب تاریک میں) آگ جلائی۔	البقرہ (۲)	۱۷
(اگر قرآن جیسی) ایک سورت نہ لاسکو اور ہرگز نہ لاسکو گے تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔ (اور جو) کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔	البقرہ (۲)	۲۴
فرشتوں نے کہا تو ایسے شخص کو نائب بنانا چاہتا ہے جو خرابیاں کرے اور کشت وخون کرتا پھرے۔	البقرہ (۲)	۳۰
(کوئی شخص خواہ کسی قوم ومذہب کا ہو) جو اللہ اور روزِ قیامت پر ایمان لائے گا اور عمل نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کو ان کے اعمال کا صلہ اللہ کے ہاں ملے گا۔	البقرہ (۲)	۶۲
جب تم (بنی اسرائیل) نے ایک شخص کو قتل کیا تو تم جو بات چھپا رہے تھے اللہ اس کو ظاہر کرنے والا تھا۔	البقرہ (۲)	۷۲
(بنی اسرائیل میں سے) چند شخصوں کے سوا سب (عہد سے) منہ پھیر بیٹھے۔	البقرہ (۲)	۸۳
کہہ دو کہ جو شخص جبرئیلؑ کا دشمن ہو (اس کو غصے سے مر جانا چاہئے)۔ اس لئے کہ اس نے تو (یہ کتاب) اللہ کے حکم سے آپ (ﷺ) کے دل پر نازل کی ہے۔	البقرہ (۲)	۹۷
جو شخص اللہ کا، اس کے فرشتوں، پیغمبروں، جبرئیل اور میکائیل کا دشمن ہو تو ایسے کافروں کا اللہ دشمن ہے۔	البقرہ (۲)	۹۸
وہ (فرشتے) جانتے تھے کہ جو شخص ایسی چیزوں (یعنی سحر اور منتر وغیرہ) کا خریدار ہوگا اس کا آخرت		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
میں کچھ حصہ نہیں۔	البقرہ (۲)	۱۰۲
جس شخص نے ایمان کے بدلے کفر کیا وہ سیدھے رستے سے بھٹک گیا۔	البقرہ (۲)	۱۰۸
جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۲
اس (قیامت کے) دن سے ڈرو جب کوئی شخص کسی شخص کے کچھ کام نہ آئے گا۔ اور نہ اس سے بدلہ قبول کیا جائے اور نہ اس کو کسی کی سفارش کچھ فائدہ دے اور نہ لوگوں کو مدد مل سکے۔	البقرہ (۲)	۱۲۳
جو شخص خانۂ کعبہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کچھ گناہ نہیں کہ صفا اور مروہ کے درمیان طواف کرے۔	البقرہ (۲)	۱۵۸
کافروں کی مثال اس شخص کی سی ہے جو کسی ایسی چیز کو آواز دے جو پکار اور آواز کے سوا کچھ سن نہ سکے۔ یہ بہرے ہیں گونگے ہیں اندھے ہیں کہ کچھ سمجھ ہی نہیں سکتے۔	البقرہ (۲)	۱۷۱
جو شخص وصیت سننے کے بعد بدل ڈالے تو اس کا گناہ انہیں لوگوں پر ہے جو اس کو بدلیں۔	البقرہ (۲)	۱۸۱
جو شخص بیمار ہو یا سفر میں ہو تو دوسرے دنوں میں روزوں کا شمار پورا کرے۔	البقرہ (۲)	۱۸۴
یہ (احرام بغیر سر منڈوائے کھولنے کا کفارہ کا) حکم اس شخص کے لئے ہے جس کے اہل وعیال مکے میں نہ رہتے ہوں۔	البقرہ (۲)	۱۹۶
جو شخص حج کی نیت تو حج (کے دنوں) میں نہ عورتوں سے اختلاط کرے اور نہ کوئی برا کام کرے اور نہ کسی سے جھگڑے۔	البقرہ (۲)	۱۹۷
(قیامِ منیٰ میں) جو جلدی کرے (اور) دو ہی دن میں (چل دے) تو اس پر بھی کچھ گناہ نہیں اور جو بعد تک ٹھہرا رہے اس پر بھی کچھ گناہ نہیں۔ یہ باتیں اس شخص کے لئے ہیں جو اللہ سے ڈرے۔	البقرہ (۲)	۲۰۳
کوئی شخص تو ایسا ہے کہ اس کی گفتگو دنیا کی زندگی میں تم کو دلکش معلوم ہوتی ہے اور وہ اپنے مافی الضمیر پر اللہ کو گواہ بناتا ہے حالانکہ وہ سخت جھگڑالو ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۴
جھگڑالو جب پیٹھ کر چلا جاتا ہے تو زمین میں دوڑتا پھرتا ہے تاکہ اس میں فتنہ انگیزی کرے اور کھیتی کو (برباد) اور (انسانوں اور حیوانوں کی) نسل کو نابود کردے۔	البقرہ (۲)	۲۰۵
اور کوئی شخص ایسا ہے کہ اللہ کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے اپنی جان بیچ ڈالتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۰۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص اللہ کی نعمت کو اپنے پاس آنے کے بعد بدل دے تو اللہ سخت عذاب کرنے والا ہے۔	البقرہ (۳)	۲۱۱
اگر عورت طلاق کے بعد کسی دوسرے شخص سے نکاح نہ کر لے اس (پہلے شوہر) پر حلال نہ ہوگی۔ ہاں اگر دوسرا خاوند بھی طلاق دے دے اور عورت اور پہلا شوہر پھر ایک دوسرے کی طرف رجوع کر لیں ان پر کچھ گناہ نہیں۔	البقرہ (۳)	۲۳۰
(حکم سے) اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ اور روز آخرت پر یقین رکھتا ہے۔	البقرہ (۳)	۲۳۲
مائیں اپنے بچوں کو پورے دو سال دودھ پلائیں یہ (حکم) اس شخص کے لئے ہے جو پوری مدت تک دودھ پلوانا چاہے۔	البقرہ (۳)	۲۳۳
کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دی جاتی۔	البقرہ (۳)	۲۸۶، ۲۳۳
جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور اللہ پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔	البقرہ (۳)	۲۵۶
ایک شخص جس کا ایک گاؤں سے گزر ہوا جو اپنی چھتوں پر گرا ہوا تھا۔ اور اس کو خیال ہوا کہ اللہ مرنے کے بعد کیونکر زندہ کرے گا تو اللہ نے اس کی روح قبض کر لی اور اسے سو برس تک مردہ رہا۔ زندہ کرنے پر اس نے جواب دیا کہ میں ایک دن یا اس سے بھی سویا رہا۔ اسے کہا گیا کہ نہیں بلکہ تم سو برس مرے رہے ہو۔ اور اس کے کھانے کی چیزیں بالکل سڑی نہیں۔ اور گدھا مرا ہوا تھا۔ اب گدھے کی ہڈیوں کو دیکھو ہم کس طرح اس کو جوڑ دیتے ہیں۔ اور اس پر گوشت پوست چڑھا دیتے ہیں۔ اس مشاہدے پر وہ بول اٹھا کہ میں نے یقین کر لیا کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۹
اپنے صدقات احسان رکھنے یا ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کر دینا جو لوگوں کو دکھاوے کے لئے مال خرچ کرتا ہے۔	البقرہ (۳)	۲۶۴
حاجتمندوں کو نہ مانگنے کی وجہ سے ناواقف شخص غنی خیال کرتا ہے۔	البقرہ (۳)	۲۷۳
جس شخص کے پاس اللہ کی نصیحت پہنچی اور وہ (سود لینے سے) باز آ گیا تو جو پہلے ہو چکا وہ اس کا۔ اور جو پھر لینے لگا تو ایسے لوگ دوزخی ہیں۔	البقرہ (۳)	۲۷۵
اس دن سے ڈرو جب تم اللہ کے حضور میں لوٹ کر جاؤ گے اور ہر شخص اپنے اعمال کا پورا پورا بدلہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پائے گا اور کسی کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔	البقرہ (۳)	۲۸۱
جو شخص قرض لے وہی (دستاویز کا) مضمون لکھوائے۔	البقرہ (۳)	۲۸۲
جو شخص اللہ کی آیتوں کو نہ مانے تو اللہ جلد حساب لینے والا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹
جس دن ہر شخص اپنے اعمال کی نیکی کو موجود پالے گا اور ان کی برائی کو بھی (دیکھ لے گا) تو آرزو کرے گا کہ اے کاش! اس میں اور اس برائی میں دور کی سافت ہو جاتی۔	آلِ عمران (۳)	۳۰
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا سا ہے کہ اس نے (پہلے) مٹی سے ان کا قالب بنایا پھر فرمایا کہ (انسان) ہو جا تو وہ (انسان) ہو گئے۔	آلِ عمران (۳)	۵۹
جو شخص اپنے عہد کو پورا کرے اور اللہ سے ڈرے تو اللہ ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۷۶
کسی آدمی کو شایاں نہیں کہ اللہ تو اسے کتاب اور حکومت اور نبوت عطا فرمائے اور وہ لوگوں سے کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۷۹
جو شخص اسلام کے سوا کسی اور دین کا طالب ہوگا تو وہ اس سے ہرگز قبول نہ کیا جائے گا۔	آلِ عمران (۳)	۸۵
ان (کافر) لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر اللہ کی، فرشتوں کی، انسانوں کی سب کی لعنت۔	آلِ عمران (۳)	۸۷
جو شخص اس (مبارک) گھر (خانۂ کعبہ) میں داخل ہوا اس نے امن پالیا۔	آلِ عمران (۳)	۹۷
مومنو! کسی غیر (مذہب کے آدمی) کو اپنا رازداں نہ بنانا۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۸
کسی شخص میں طاقت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر مر جائے۔ (اس نے موت کا) وقت مقرر کر کے لکھ رکھا ہے۔ اور جو شخص دنیا میں (اپنے اعمال کا) بدلہ چاہے اس کو ہم دنیا میں ہی بدلہ دے دیں گے اور جو آخرت میں طالبِ ثواب ہو تو اس کو وہاں اجر عطا کریں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۴۵
خیانت کرنے والوں کو قیامت کے دن خیانت کی ہوئی چیز (اللہ کے روبرو) حاضر کرنی ہوگی پھر ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۱
بھلا جو شخص اللہ کی خوشنودی کا تابع ہو وہ اس شخص کی طرح (مرتکبِ خیانت) ہو سکتا ہے جو اللہ کی ناخوشی میں ہو اور جس کا ٹھکانہ دوزخ ہے اور وہ برا ٹھکانہ ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۲
ہر متنفس کو موت کا مزہ چکھنا ہے۔ اور تم کو قیامت کے دن تمہارے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گا تو جو شخص آتشِ جہنم سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا وہ مراد کو پہنچ گیا۔	آل عمران (۳)	۱۸۵
لوگو! اپنے پروردگار سے ڈرو جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا۔	النساء (۴)	۱
جو شخص آسودہ حال ہو اس کو (یتیم کے مال سے قطعی طور پر) پرہیز رکھنا چاہئے اور جو بے مقدور ہو وہ مناسب طور پر (یعنی بقدر خدمت) کچھ لے لے۔	النساء (۴)	۶
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا۔	النساء (۴)	۱۳
بدکاری پر اپنے لوگوں میں سے چار شخص گواہی دیں تو ان کو گھروں میں بند رکھو یہاں تک کہ موت ان کا کام تمام کر دے یا اللہ ان کے لئے کوئی اور سبیل (پیدا) کر دے۔	النساء (۴)	۱۵
جو شخص تم میں سے مومن آزاد عورتوں سے نکاح کرنے کا مقدور نہ رکھے تو مومن لونڈیوں سے نکاح کر لے۔ یہ (لونڈی کے ساتھ نکاح کرنے کی) اجازت اس شخص کو ہے جسے گناہ کر بیٹھنے کا اندیشہ ہو۔	النساء (۴)	۲۵
جو شخص اللہ کی راہ میں جنگ کرنے پھر شہید ہو جائے یا غلبہ پائے ہم عنقریب اس کو بڑا ثواب دیں گے۔	النساء (۴)	۷۴
جو شخص رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک اس نے اللہ کی فرمانبرداری کی اور جو نافرمانی کرے تو اے پیغمبر (ﷺ)! آپ کو ہم نے ان کا نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔	النساء (۴)	۸۰
جو شخص نیک بات کی سفارش کرے تو اس کو اس (کے ثواب) میں سے حصہ ملے گا۔ اور جو بری بات کی سفارش کرے اس کو اس (کے عذاب) میں سے حصہ ملے گا۔	النساء (۴)	۸۵
جس شخص کو اللہ گمراہ کر دے تم اس کے لئے کبھی بھی (نجات کا) رستہ نہیں پاؤ گے۔	النساء (۴)	۸۸
جو شخص مسلمان کو قصداً مار ڈالے تو اس کی سزا دوزخ ہے جس میں وہ ہمیشہ (جلتا) رہے گا اور اللہ اس پر غضبناک ہوگا اور اس پر لعنت کرے گا اور ایسے شخص کے لئے اس نے بڑا (سخت) عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء (۴)	۹۳
جو شخص تم سے سلام کرے اس سے یہ نہ کہو کہ تم مومن نہیں ہو۔	النساء (۴)	۹۴
جو شخص اللہ کی راہ میں گھر بار چھوڑ جائے وہ زمین میں بہت سی جگہ اور کشائش پائے گا اور جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف ہجرت کر کے گھر سے نکل جائے پھر اس کو موت آ پکڑے تو اس کا ثواب اللہ کے ذمہ ہو چکا۔	النساء (۴)	۱۰۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جوشخص کوئی برا کام کر بیٹھے یا اپنے حق میں ظلم کر لے پھر اللہ سے بخشش مانگے تو اللہ کو بخشنے والا (اور) مہربان پائے گا۔	النساء(۴)	۱۱۰
جوشخص کوئی قصور یا گناہ تو خود کرے لیکن اس سے کسی بے گناہ کو متہم کرے تو اس نے بہتان اور صریح گناہ کا بوجھ اپنے سر پر رکھ لیا۔	النساء(۴)	۱۱۲
(اس شخص کی مشاورت اچھی ہوسکتی ہے) جو خیرات یا نیک بات یا لوگوں میں صلح کرنے کو کہے۔	النساء(۴)	۱۱۴
جوشخص سیدھا رستہ معلوم ہونے کے بعد پیغمبر (ﷺ) کی مخالفت کرے اور مومنوں کے رستے کے سوا اور رستے پر چلے تو جدھر وہ چلتا ہے ہم اسے ادھر ہی چلنے دیں گے اور (قیامت کے دن) جہنم میں داخل کریں گے اور وہ بری جگہ ہے۔	النساء(۴)	۱۱۵
جس شخص نے اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنایا وہ صریح نقصان میں پڑ گیا۔	النساء(۴)	۱۱۹
جوشخص برے عمل کرے گا اسے اسی (طرح) کا بدلہ دیا جائے گا۔ اور وہ اللہ کے سوا نہ کسی کو حمایتی پائے گا اور نہ مددگار۔	النساء(۴)	۱۲۳
اس شخص سے کس کا دین اچھا ہوسکتا ہے جس نے حکم اللہ کا قبول کیا اور وہ نیکوکار بھی ہے۔	النساء(۴)	۱۲۵
جوشخص دنیا (میں عملوں) کی جزا کا طالب ہو تو اللہ کے پاس دنیا اور آخرت (دونوں) کے لئے اجر موجود ہیں۔	النساء(۴)	۱۳۴
جوشخص اللہ اور اس کے فرشتوں اور اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور روزِ قیامت سے انکار کرے وہ رستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء(۴)	۱۳۶
جوشخص اللہ کا بندہ ہونے کو موجبِ عار سمجھے اور سرکشی کرے تو اللہ سب کو اپنے پاس جمع کر لے گا۔	النساء(۴)	۱۷۲
جوشخص بھوک سے ناچار ہو جائے (اور کچھ حرام کھانے کی چیزوں میں سے کھا لے بشرطیکہ) گناہ کی مائل نہ ہو تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	المائدہ(۵)	۳
جوشخص ایمان سے منکر ہوا اس کے عمل ضائع ہوگئے۔	المائدہ(۵)	۵
(بنی اسرائیل کے) تھوڑے آدمیوں کے سوا ہمیشہ تم ان کی (ایک نہ ایک) خیانت کی خبر پاتے رہتے ہو۔	المائدہ(۵)	۱۳
(بنی اسرائیل) تم اس کی مخلوقات میں (دوسروں کی طرح کے) انسان ہو۔ وہ جسے چاہے بخش		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دے جسے چاہے عذاب دے۔	المائدہ(۵)	۱۸
جو لوگ (اللہ سے) ڈرتے تھے ان (بنی اسرائیل) میں سے دو شخص کہنے لگے کہ ان لوگوں پر دروازے کے رستے سے حملہ کر دو جب تم دروازے میں داخل ہو گئے تو فتح تمہاری ہے۔	المائدہ(۵)	۲۳
ہم نے یہ حکم نازل کیا کہ جو شخص کسی کو (ناحق) قتل کرے گا تو اس نے گویا تمام لوگوں کو قتل کیا اور جو زندگی کا موجب ہوا تو گویا تمام لوگوں کی زندگی کا موجب ہوا۔	المائدہ(۵)	۳۲
جو شخص گناہ کے بعد توبہ کر لے اور نیکوکار ہو جائے تو اللہ اس کو معاف کر دے گا۔	المائدہ(۵)	۳۹
جو شخص (قتل کا) بدلہ معاف کر دے وہ اس کے لئے کفارہ ہوگا۔	المائدہ(۵)	۴۵
جو شخص تم میں سے یہود و نصاریٰ کو دوست بنائے گا تو وہ بھی انہیں میں سے ہوگا۔	المائدہ(۵)	۵۱
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) اور مومنوں سے دوستی کرے گا تو (وہ اللہ کی جماعت میں داخل ہوگا اور) اللہ کی جماعت ہی غلبہ پانے والی ہے۔	المائدہ(۵)	۵۶
جو شخص اللہ کے ساتھ شرک کرے گا تو اللہ اس پر بہشت کو حرام کر دے گا اور کا ٹھکانہ دوزخ ہے۔	المائدہ(۵)	۷۲
مسیحؑ اور مریمؑ دونوں (انسان تھے اور) کھانا کھاتے تھے۔	المائدہ(۵)	۷۵
اگر احرام کی حالت میں شکار کیا تو اسی طرح کا چارپایہ جسے تم میں سے دو معتبر شخص مقرر کر دیں قربان کرے۔	المائدہ(۵)	۹۵
جس شخص سے اس (قیامت کے) روز عذاب ٹال دیا گیا اس پر اللہ نے بڑی مہربانی فرمائی اور یہ کھلی کامیابی ہے۔	الانعام(۶)	۱۶
قرآن مجھ پر اس لئے اتارا گیا ہے کہ اس کے ذریعے تم کو اور جس شخص تک وہ پہنچ سکے آگاہ کر دوں۔	الانعام(۶)	۱۹
اس شخص سے زیادہ کون ظالم ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا یا اس کی آیتوں کو جھٹلایا۔	الانعام(۶)	۲۱
جو شخص ایمان لائے اور نیکوکار ہو جائے تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ اندوہناک ہوں گے۔	الانعام(۶)	۴۸
انہوں نے کہا کہ اللہ نے انسان پر (وحی اور کتاب وغیرہ) کچھ بھی نازل نہیں کیا۔ کہو کہ جو کتاب موسیٰؑ لے کر آئے تھے اسے کس نے نازل کیا تھا؟	الانعام(۶)	۹۱
وہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر (تمہارے لئے) ایک ٹھہرنے کی جگہ ہے اور ایک		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سپرد ہونے کی۔	الانعام(۶)	۹۸
اسی طرح ہم نے شیطان (سیرت) انسانوں اور جنوں کو ہر پیغمبر کا دشمن بنا دیا تھا۔	الانعام(۶)	۱۱۲
بھلا جو پہلے مردہ تھا پھر ہم نے اس کو زندہ کیا اور اس کے لئے روشنی کر دی جس کے ذریعے سے وہ لوگوں میں چلتا پھرتا ہے۔ کہیں اس شخص جیسا ہو سکتا ہے جو اندھیرے میں پڑا ہوا ہو اور وہ اس سے نکل ہی نہ سکے۔	الانعام(۶)	۱۲۲
جس شخص کو اللہ چاہتا ہے کہ ہدایت بخشے اس کا سینہ اسلام کے لئے کھول دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے گمراہ کرے اس کا سینہ تنگ اور گھٹا ہوا کر دیتا ہے۔	الانعام(۶)	۱۲۵
جس دن وہ سب (جن وانس) کو جمع کرے گا (اور فرمائے گا کہ) اے گروہ جنات! تم نے انسانوں سے بہت (فائدے) حاصل کئے۔ تو جو انسانوں میں ان کے دوستدار ہوں گے وہ کہیں گے کہ پروردگار! ہم ایک دوسرے سے فائدہ حاصل کرتے۔	الانعام(۶)	۱۲۸
اے جنوں اور انسانوں کی جماعت! کیا تمہارے پاس تم ہی میں سے پیغمبر نہیں آتے رہے جو میری آیتیں تم کو پڑھ پڑھ کر سناتے اور اس دن کے سامنے آموجود ہونے سے ڈراتے تھے؟ وہ کہیں گے کہ (پروردگار) ہمیں اپنے گناہوں کا اقرار ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۰
اپنے خیال سے یہ کہتے ہیں کہ یہ چارپائے اور کھیتی منع ہے اس سے اس شخص کے سوا جسے ہم چاہیں کوئی نہ کھائے۔ یہ سب اللہ پر جھوٹ ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۸
اس شخص سے زیادہ ظالم کون ہے جو اللہ پر جھوٹ افتراء کرے۔	الانعام(۶)	۱۴۴
جو شخص (قیامت یا عذاب کو دیکھنے سے) پہلے ایمان نہیں لایا ہو گا اس وقت اسے ایمان لانا کچھ فائدہ نہیں دے گا۔	الانعام(۶)	۱۵۸
کوئی شخص کسی (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	الانعام(۶)	۱۶۴
اللہ فرمائے گا کہ جنوں اور انسانوں کی جو جماعتیں تم سے پہلے ہو گزری ہیں ان ہی کے ساتھ تم بھی داخل جہنم ہو جاؤ۔	الاعراف(۷)	۳۸
جو شخص (ہمارے پیغمبر ﷺ پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	الاعراف (۷)	۳۵
ہم (عملوں کے لئے) کسی شخص کو اس کی طاقت سے زیادہ تو تکلیف دیتے ہی نہیں۔	الاعراف (۷)	۴۲
اعراف پر کچھ آدمی ہوں گے جو سب کو ان کی صورتوں سے پہچان لیں گے۔ وہ اہلِ بہشت کو پکار کر کہیں گے کہ تم سلامتی ہو۔	الاعراف (۷)	۴۶
کیا تم کو اس بات سے تعجب ہوا ہے کہ تم میں سے ایک شخص (نوحؑ) کے ہاتھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تمہارے پاس نصیحت آئی ہے تا کہ تم کو ڈرائے۔	الاعراف (۷)	۶۳ اور ۶۹
اور رستے میں مت بیٹھا کرو کہ جو شخص اللہ پر ایمان لاتا اسے تم ڈراتے اور اللہ کی راہ سے روکتے اور اس میں کجی ڈھونڈتے ہو۔	الاعراف (۷)	۸۶
ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیبؑ (یا تو) ہم تم کو اور جو لوگ تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آجاؤ۔	الاعراف (۷)	۸۸
موسیٰؑ نے اس میعاد پر جو ہم نے مقرر کی تھی اپنی قوم کے ستر آدمی منتخب (کر کے کوہِ طور پر حاضر) کئے۔	الاعراف (۷)	۱۵۵
تمہارے پروردگار نے آگاہ کر دیا تھا کہ وہ قیامت تک ایسے شخص کو مسلط رکھے گا جو ان کو بُری بُری تکلیفیں دیتا رہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۷
اس شخص کا حال پڑھ کر سنا دو جس کو ہم نے اپنی نشانیاں عطا فرمائیں تو اس نے ان کو اتار دیا پھر شیطان اس کے پیچھے لگا تو وہ گمراہوں میں ہو گیا۔	الاعراف (۷)	۱۷۵
جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۶
وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا اور اس سے اس کا جوڑا بنایا تا کہ اس سے راحت حاصل کرے۔	الاعراف (۷)	۱۸۹
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی مخالفت کرتا ہے تو اللہ بھی سخت عذاب دینے والا ہے۔	الانفال (۸)	۱۳
جو شخص جنگ کے روز جنگ سے پیٹھ پھیرے گا تو (سمجھو کہ) وہ اللہ کے غضب میں گرفتار ہو گیا۔	الانفال (۸)	۱۶
جان رکھو کہ اللہ آدمی اور اس کے دل کے درمیان حائل ہو جاتا ہے۔	الانفال (۸)	۲۴
جو شخص اللہ پر بھروسہ رکھتا ہے تو اللہ غالب (اور) حکمت والا ہے۔	الانفال (۸)	۴۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اے نبی (ﷺ)! مسلمانوں کو جہاد کی ترغیب دو۔ اگر تم میں بیس آدمی ثابت قدم رہنے والے ہوں گے تو دو سو کافروں پر غالب رہیں گے۔ اور سو (ایسے) ہوں گے ہزار پر غالب رہیں گے۔	الانفال (۸)	۶۵
کیا تم نے حاجیوں کو پانی پلانا اور مسجد محترم کو آباد کرنا اس شخص کے اعمال جیسا خیال کیا ہے جو اللہ اور روزِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے؟ یہ اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۹
کہہ دو کہ اگر تمہارے باپ اور بیٹے اور بھائی اور عورتیں اور خاندان کے آدمی اور مال جو تم کماتے ہو اور تجارت جس کے بند ہونے سے ڈرتے ہو اور مکانات جن کو پسند کرتے ہو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے سے تمہیں زیادہ عزیز ہوں تو ٹھہرے رہو یہاں تک کہ اللہ اپنا حکم (یعنی عذاب) بھیجے۔	التوبہ (۹)	۲۴
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) سے مقابلہ کرتا ہے تو اس کے لئے جہنم کی آگ (تیار) ہے۔ جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا۔	التوبہ (۹)	۶۳
بھلا جس شخص نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے خوف اور اس کی رضامندی پر رکھی وہ اچھا ہے یا وہ جس نے اپنی عمارت کی بنیاد گر جانے والی کھائی کے کنارے پر رکھی کہ وہ اس کو دوزخ کی آگ میں لے گری۔	التوبہ (۹)	۱۰۹
کیا لوگوں کو تعجب ہوا ہے کہ ہم نے انہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنائے اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو کہ ان کے پروردگار کے ہاں ان کا سچا درجہ ہے۔ (ایسے شخص کی نسبت) کافر کہتے ہیں کہ یہ صریح جادوگر ہے۔	یونس (۱۰)	۲
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ کھڑا لیٹا اور بیٹھا (ہر حال میں) ہمیں پکارتا ہے۔	یونس (۱۰)	۱۲
دنیا کی زندگی کی مثال مینہ کی سی ہے کہ ہم نے اس کو آسمان سے برسایا، پھر اس کے ساتھ سبزہ جسے آدمی اور جانور کھاتے ہیں مل کر نکلا۔	یونس (۱۰)	۲۴
وہاں ہر شخص (اپنے اعمال کی) جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے آزمائش کر لے گا۔	یونس (۱۰)	۳۰
اگر ہر ایک نافرمان شخص کے پاس روئے زمین کی تمام چیزیں ہوں تو (عذاب سے بچنے کے) بدلے میں سب کچھ دے ڈالے مگر پھر بھی عذاب ہوگا۔	یونس (۱۰)	۵۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کسی شخص کو قدرت نہیں ہے کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لائے۔	یونس (۱۰)	۱۰۰
اگر ہم انسان کو اپنے پاس سے نعمت بخشیں پھر اس کو اس سے چھین لیں تو نا امید (اور) ناشکرا (ہوجاتا) ہے۔	ھود (۱۱)	۹
ان کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ ہم تم کو اپنے جیسا ایک آدمی دیکھتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۷
جس شخص کی نسبت حکم ہو چکا ہے (کہ ہلاک ہو جائے گا) اس کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور جو ایمان لایا ہو اس کو کشتی میں سوار کرلو۔	ھود (۱۱)	۴۰
(لوطؑ نے) کہا کہ اللہ سے ڈرو اور میرے مہمانوں میں میری آبرو نہ کھو۔ کیا تم میں کوئی بھی شائستہ آدمی نہیں۔	ھود (۱۱)	۷۸
فرشتوں نے لوطؑ سے کہا کہ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔	ھود (۱۱)	۸۱
(قصوں) میں اس شخص کے لئے جو عذاب آخرت سے ڈرے عبرت ہے۔	ھود (۱۱)	۱۰۳
تمہارے پروردگار کا قول پورا ہو گیا کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔	ھود (۱۱)	۱۱۹
کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔	یوسف (۱۲)	۵
مصر میں جس شخص نے اس (یوسفؑ) کو خریدا اس نے اپنی بیوی سے کہا کہ اس کو عزت واکرام سے رکھو۔	یوسف (۱۲)	۲۱
جو شخص تمہاری بیوی کے ساتھ برا ارادہ کرے اس کی اس کے سوا کیا سزا ہو کہ یا تو قید کیا جائے یا دکھ کا عذاب دیا جائے؟	یوسف (۱۲)	۲۵
(عزیزِ مصر کی بیوی کی مہمان) یوسفؑ کو دیکھتے ہی بیساختہ بول اٹھیں کہ سبحان اللہ یہ آدمی نہیں کوئی بزرگ فرشتہ ہے۔	یوسف (۱۲)	۳۱
دونوں شخصوں میں سے جس کی نسبت (یوسفؑ نے) خیال کیا کہ وہ رہائی پا جائے گا اس سے کہا کہ اپنے آقا سے میرا ذکر بھی کرنا۔	یوسف (۱۲)	۴۲
اب وہ شخص جو دونوں قیدیوں میں سے رہائی پا گیا تھا اور جسے مدت بعد وہ بات یاد آ گئی تو وہ بول		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اٹھا کہ میں آپ کو اس کی تعبیر بتاتا ہوں۔	یوسف (۱۲)	۴۵
(یوسفؑ نے کہا) میں اپنے تئیں پاک صاف نہیں کہتا کیونکہ نفس (امارہ انسان کو) برائی ہی سکھاتا رہتا ہے۔ مگر یہ کہ میرا پروردگار رحم کرے۔	یوسف (۱۲)	۵۳
جو شخص کھویا ہوا گلاس لے آئے گا اسے ایک بار شتر انعام دیا جائے گا۔	یوسف (۱۲)	۷۲
(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور پکڑ لیں۔	یوسف (۱۲)	۷۹
جو شخص اللہ سے ڈرتا اور صبر کرتا ہے تو اللہ نیکوکاروں کا اجر ضائع نہیں کرتا۔	یوسف (۱۲)	۹۰
اور بہت سے آدمی گو تم (کتنی ہی) خواہش کرو ایمان لانے والے نہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۳
کافروں کی پکار اس شخص کی طرح بے کار ہے جو اپنے دونوں ہاتھ پانی کی طرف پھیلا دے تا کہ اس کے منہ تک آ پہنچے۔ حالانکہ وہ آ نہیں سکتا۔	الرعد (۱۳)	۱۴
بھلا جو شخص یہ جانتا ہے کہ جو کچھ تمہارے پروردگار کی طرف سے تم پر نازل ہوا ہے حق ہے۔ اس شخص کی طرح (ہوسکتا) ہے جو اندھا ہے۔	الرعد (۱۳)	۱۹
کہہ دو کہ میرے اور تمہارے درمیان اللہ اور وہ شخص جس کے پاس کتاب (آسمانی) کا علم ہے گواہ کافی ہے۔	الرعد (۱۳)	۴۳
وہ (موسیٰ سے) بولے کہ تم تو ہمارے ہی جیسے آدمی ہو۔ تمہارا یہ منشا ہے کہ جن چیزوں کو ہمارے بڑے پوجتے رہے ہیں ان سے ہم کو بند کر دو۔	ابراہیم (۱۴)	۱۰
ان کے پیغمبروں نے ان سے کہا کہ ہاں ہم تمہارے ہی جیسے آدمی ہیں لیکن اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے (نبوت کا) احسان کرتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۱
ظالموں کو ہلاک کرنے کے بعد تم کو اس زمین میں آباد کر دیں گے۔ یہ اس شخص کے لئے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرے اور میرے عذاب سے خوف کرے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۳ اور ۱۴
کچھ شک نہیں کہ انسان بڑا بے انصاف ناشکرا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۴
جس شخص نے میرا کہا مانا وہ میرا ہے اور جس نے میری نافرمانی کی تو تو بخشنے والا مہربان ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دے۔	ابراہیم (۱۴)	۵۱
(کفار) کہتے ہیں کہ اے شخص جس پر نصیحت کی کتاب نازل ہوئی تو تو دیوانہ ہے۔	الحجر (۱۵)	۶
فرشتوں نے لوطؑ سے کہا کہ کچھ رات رہے اپنے گھر والوں کو لے کر چل دو اور تم میں کوئی شخص پیچھے پھر کر نہ دیکھے۔ اور جہاں آپ کو حکم ہو وہاں چلے جایئے۔	الحجر (۱۵)	۶۵
ایک مثال بیان فرمائی کہ ایک غلام جو کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور ایسا شخص جس کو اپنے ہاں سے مال طیب عطا فرمایا اور وہ اس میں پوشیدہ اور ظاہر خرچ کرتا رہتا ہے تو کیا یہ دونوں شخص برابر ہیں؟	النحل (۱۶)	۷۵
اللہ ایک مثال اور بیان فرماتا ہے کہ دو آدمی ہیں ایک ان میں سے گونگا (اور دوسرے کا غلام) ہے اور کسی چیز پر قدرت نہیں رکھتا اور دوسرا وہ شخص (سنتا بولتا) اور لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود سیدھے رستے پر چل رہا ہے دونوں برابر ہیں۔	النحل (۱۶)	۷۶
جو شخص نیک اعمال کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ مومن بھی ہوگا تو ہم اس کو پاک زندگی سے زندہ رکھیں گے۔	النحل (۱۶)	۹۷
ہمیں معلوم ہے کہ یہ کہتے ہیں کہ اس (پیغمبر ﷺ) کو ایک شخص سکھا جاتا ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۳
جو شخص ایمان لانے کے بعد اللہ کے ساتھ کفر کرے وہ نہیں جو مجبور کیا جائے اور اس کا دل ایمان کے ساتھ مطمئن ہو بلکہ وہ جو دل کھول کر کفر کرے تو ایسوں پر اللہ کا غضب ہے۔	النحل (۱۶)	۱۰۶
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔ اور کسی کا نقصان نہیں کیا جائے گا۔	النحل (۱۶)	۱۱۱
انسان ہے ہی جلد باز۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۱
جو شخص ہدایت اختیار کرتا ہے تو اپنے لئے اختیار کرتا ہے۔ اور جو گمراہ ہوتا ہے تو گمراہی کا ضرر بھی اسی کو ہوگا۔ اور کوئی شخص کسی دوسرے کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۵
جو شخص دنیا کا خواہشمند ہو تو ہم اس میں سے جسے چاہتے ہیں اور جتنا چاہتے ہیں جلد دے دیتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۸
جو شخص آخرت کا خواہشمند ہو اور اس میں اتنی کوشش کرے جتنی اسے لائق ہے اور وہ مومن بھی ہو تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش ٹھکانے لگتی ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص ظلم سے قتل کیا جائے ہم نے اس کے وارث کو اختیار دیا ہے (کہ قاتل سے بدلہ لے)۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۳
ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایسے شخص کی پیروی کرتے ہو جس پر جادو کیا گیا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۷
کچھ شک نہیں کہ شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۳
ابلیس نے کہا کہ میں ایسے شخص کو سجدہ کروں جس کو تو نے مٹی سے پیدا کیا ہے؟	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۱
اور اگر تو مجھ کو قیامت کے دن تک مہلت دے تو میں تھوڑے سے شخصوں کے سوا اس کی اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۲
اللہ نے فرمایا چلا جا۔ جو شخص تیری پیروی کرے گا تو تم سب کی جزا جہنم ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۳
انسان ہے ہی ناشکرا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۷
جو شخص اس (دنیا) میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہوگا اور (نجات کے) رستے بہت دور۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۷۲
جب ہم انسان کو نعمت بخشتے ہیں تو روگرداں ہو جاتا اور پہلو پھیر لیتا اور جب سختی پہنچتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۳
ہر شخص اپنے طریق کے مطابق عمل کرتا ہے۔ سو تمہارا پروردگار اس شخص سے خوب واقف ہے جو سب سے زیادہ سیدھے رستے پر ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۴
کہہ دو کہ انسان اور جن اس بات پر مجتمع ہوں کہ اس قرآن جیسا بنا لائیں تو اس جیسا نہ لا سکیں گے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۸۸
کہہ دو کہ میرا پروردگار پاک ہے میں تو صرف ایک پیغام پہنچانے والا انسان ہوں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۳
جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی کہ کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے؟	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۴
جس شخص کو اللہ ہدایت دے وہی ہدایت یاب ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۷
انسان ہے ہی بڑا تنگ دل۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۰
جس شخص کے دل کو ہم نے اپنی یاد سے غافل کر دیا ہے اور وہ اپنی خواہش کی پیروی کرتا ہے اور اس کا کام حد سے بڑھ گیا ہے تو اس کا کہا نہ ماننا۔	الکھف (۱۸)	۲۸
دو شخصوں کا حال جن میں سے ایک کو انگور کے دو باغ دیئے تھے۔	الکھف (۱۸)	۳۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انسان سب چیزوں سے بڑھ کر جھگڑالو ہے۔	الکھف (۱۸)	۵۴
(موسیٰؑ نے) کہا کہ آپ نے ایک بے گناہ شخص کو بغیر قصاص کے مار ڈالا۔	الکھف (۱۸)	۷۴
بچوں کا باپ ایک نیک آدمی تھا تو تمہارے پروردگار نے چاہا کہ وہ اپنی جوانی کو پہنچ جائیں اور اپنا خزانہ نکالیں۔	الکھف (۱۸)	۸۲
جو شخص اپنے پروردگار سے ملنے کی امید رکھے چاہیے کہ نیک عمل کرے اور اپنے پروردگار کی عبادت میں کسی کو شریک نہ بنائے۔	الکھف (۱۸)	۱۱۰
اے زکریاؑ! ہم تم کو ایک لڑکے کی بشارت دیتے ہیں جس کا نام یحیٰؑ ہے۔ اس سے پہلے اس نام کا ہم نے کوئی شخص پیدا نہیں کیا۔	مریم (۱۹)	۷
ہم نے ان کی طرف اپنا فرشتہ بھیجا تو وہ ان (مریمؑ) کے سامنے ٹھیک آدمی بن گیا۔	مریم (۱۹)	۱۷
اگر تم کسی آدمی کو دیکھو تو کہنا کہ میں نے اللہ کے لئے روزے کی منت مانی ہے۔ تو آج میں کسی آدمی سے ہرگز کلام نہیں کروں گی۔	مریم (۱۹)	۲۶
اے ہارونؑ کی بہن نہ تو تیرا باپ ہی بداطوار آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی بدکار تھی۔	مریم (۱۹)	۲۸
یہی وہ جنت ہے جس کا ہم نے اپنے بندوں میں سے ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو پرہیزگار ہوگا۔	مریم (۱۹)	۶۳
انسان (کافر) کہتا ہے کہ جب میں مرجاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا۔	مریم (۱۹)	۶۶
کیا انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا۔ اور وہ کچھ بھی چیز نہ تھا۔	مریم (۱۹)	۶۷
جو شخص گمراہی میں پڑا ہوا ہے اللہ اس کو آہستہ آہستہ مہلت دیئے جاتا ہے۔	مریم (۱۹)	۷۵
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے ہماری آیتوں سے کفر کیا اور کہنے لگا کہ (مرنے کے بعد) مال اور اولاد مجھے (وہاں) ملے گا۔	مریم (۱۹)	۷۷
تمام شخص جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سب اللہ کے روبرو بندے ہو کر آئیں گے۔	مریم (۱۹)	۹۳
قرآن اس شخص کو نصیحت دینے کے لئے جو خوف رکھتا ہو۔	طٰہٰ (۲۰)	۳
جو شخص (آخرت کے لئے) کوشش کرے اس کا بدلہ پائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۵
جو شخص اس (قیامت) پر ایمان نہیں رکھتا اور اپنی خواہش کے پیچھے چلتا ہے (کہیں) تم (یعنی موسیٰؑ)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۶
موسیٰ کی بہن (فرعون کے ہاں) گئی اور کہنے لگی کہ میں تمہیں ایسا شخص بتاؤں جو اس کو پالے۔	طٰہٰ (۲۰)	۴۰
جو شخص اپنے پروردگار کے پاس گنہگار ہو کر آئے گا تو اس کے لئے جہنم ہے جس میں نہ مرے گا اور نہ جیے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۴
اور جو اس کے روبرو ایماندار ہو کر آئے گا اور عمل بھی نیک کئے ہوں گے تو ایسے لوگوں کے لئے اونچے اونچے درجے ہیں۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۵
(یعنی) ہمیشہ رہنے کے باغ جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ ہمیشہ ان میں رہیں گے اور یہ اس شخص کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۶
جو شخص اس (نصیحت کی کتاب) سے منہ پھیرے گا وہ قیامت کے دن (گناہ کا) بوجھ اٹھائے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۰
اس (قیامت کے) روز (کسی کی) سفارش کچھ فائدہ نہ دے گی مگر اس شخص کی جسے اللہ اجازت دے اور اس کی بات کو پسند فرمائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰۹
جو شخص میری ہدایت کی پیروی کرے گا وہ نہ گمراہ ہوگا اور نہ تکلیف میں پڑے گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۳
اور جو میری نصیحت سے منہ پھیرے گا اس کی زندگی تنگ ہو جائے گی اور قیامت کو ہم اسے اندھا کر کے اٹھائیں گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۴
جو شخص حد سے نکل جائے اور اپنے پروردگار کی آیتوں پر ایمان نہ لائے ہم اس کو ایسا ہی بدلہ دیتے ہیں۔ اور آخرت کا عذاب بہت سخت اور بہت دیر رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۲۷
ظالم لوگ چپکے چپکے باتیں کرتے ہیں کہ یہ (شخص کچھ بھی) نہیں مگر تمہارا جیسا آدمی ہے۔	الانبیاء (۲۱)	۳
وہ (فرشتے اس کے پاس کسی کی) سفارش نہیں کر سکتے مگر اس شخص کی جس سے اللہ خوش ہو اور وہ اس کی ہیبت سے ڈرتے رہتے ہیں۔	الانبیاء (۲۱)	۲۸
اور جو شخص ان سے یہ کہے کہ اللہ کے سوا میں معبود ہوں تو اسے ہم دوزخ کی سزا دیں گے اور ظالموں کو ہم ایسی ہی سزا دیا کرتے ہیں	الانبیاء (۲۱)	۲۹
(اے پیغمبر ﷺ) ہم نے تم سے پہلے کسی آدمی کو بقائے دوام نہیں بخشا۔ بھلا اگر آپ (ﷺ)		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مر جاؤ تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔	الانبیاء(۲۱)	۳۴
کافر آپ(ﷺ) کو دیکھ کر مذاق کرتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جو تمہارے معبودوں کا ذکر (برائی) سے کیا کرتا ہے۔ حالانکہ وہ خود رحمٰن کے نام سے منکر ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۳۶
انسان (کچھ ایسا جلد باز ہے کہ گویا) جلد بازی ہی سے بنایا گیا ہے۔	الانبیاء(۲۱)	۳۷
ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے تو کسی شخص کی ذرا حق تلفی نہ کی جائے گی۔ اگر رائی کے دانے کے برابر بھی (کسی کا عمل) ہوگا تو ہم اس کو لا موجود کریں گے۔	الانبیاء(۲۱)	۴۷
(منافق) ایسے شخص کو پکارتا ہے جس کا نقصان فائدہ سے زیادہ قریب ہے۔ ایسا دوست بھی برا اور ایسا ہم صحبت بھی برا۔	الحج(۲۲)	۱۳
جو شخص یہ گمان کرتا ہو کہ اللہ اس کو دنیا اور آخرت میں مدد نہیں دے گا تو اس کو چاہئے کہ اوپر کی طرف ایک رسی باندھے پھر (اس سے اپنا) گلا گھونٹ لے۔ پھر دیکھے کہ آیا یہ تدبیر اس کے غصے کو ٹھنڈا کر دیتی ہے۔	الحج(۲۲)	۱۵
تمام (مخلوق) جو آسمانوں اور زمین میں ہے اور سورج، چاند، ستارے، پہاڑ، درخت، چار پائے اور بہت سے انسان اللہ کو سجدہ کرتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الحج(۲۲)	۱۸
اور جس شخص کو اللہ ذلیل کرے اس کو کوئی عزت دینے والا نہیں۔ (آیتِ سجدہ)	الحج(۲۲)	۱۸
جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ پروردگار کے نزدیک اس کے حق میں بہتر ہے۔	الحج(۲۲)	۳۰
اور جو شخص اللہ کا شریک مقرر کرے تو وہ گویا ایسا ہے جیسے آسمان سے گر پڑے پھر اس کو پرندے اچک لے جائیں یا ہوا کسی دور جگہ اڑا کر پھینک دے۔	الحج(۲۲)	۳۱
جو شخص ادب کی چیزوں کی جو اللہ نے مقرر کی ہیں عظمت رکھے تو یہ دلوں کی پرہیزگاری میں سے ہے۔	الحج(۲۲)	۳۲
جو شخص اللہ کی مدد کرتا ہے اللہ اس کی ضرور مدد کرتا ہے۔	الحج(۲۲)	۴۰
اتنی ہی ایذا دی جائے جتنی ایذا اس کو دی گئی پھر اس شخص پر زیادتی کی جائے تو اللہ اس کی مدد کرے گا۔	الحج(۲۲)	۶۰
ان (نوحؑ) کی قوم کے سردار جو کافر تھے کہنے لگے کہ یہ تو تم ہی جیسا آدمی ہے تم پر بڑائی حاصل		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
کرنا چاہتا ہے۔	المومنون (۲۳)	۲۴، ۳۳
اس آدمی کو تو دیوانگی (کا عارضہ) ہے۔	المومنون (۲۳)	۲۵
اگر تم نے اپنے ہی جیسے آدمی کا کہا مان لیا تو گھاٹے میں پڑ گئے۔	المومنون (۲۳)	۳۴
یہ تو ایک ایسا آدمی ہے جس نے اللہ پر جھوٹ افتراء کیا ہے اور ہم اس کو ماننے والے نہیں۔	المومنون (۲۳)	۳۸
کہنے لگے کیا ہم ان اپنے جیسے دو آدمیوں پر ایمان لے آئیں اور ان کی قوم کے لوگ ہمارے خدمت گار ہیں۔	المومنون (۲۳)	۴۷
کیا تم کو بے فائدہ پیدا کیا اور تم ہماری طرف لوٹ کر نہ آؤ گے؟	المومنون (۲۳)	۱۱۵
جو شخص اللہ کے ساتھ اور معبود کو پکارتا ہے جس کی اس کے پاس کچھ بھی سند نہیں تو اس کا حساب اللہ ہی کے ہاں ہوگا۔	المومنون (۲۳)	۱۱۷
جس شخص نے گناہ کا جتنا حصہ لیا اس کے لئے اتنا وبال ہے اور جس نے ان میں اس بہتان کا بڑا بوجھ اٹھایا ہے اس کو بڑا عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۱۱
جو شخص شیطان کے قدموں پر چلے گا تو شیطان تو بے حیائی اور برے کام ہی بتائے گا۔ اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور مہربانی نہ ہوتی تو ایک شخص بھی تم میں پاک نہ ہو سکتا۔	النور (۲۴)	۲۱
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا اور ڈرے گا تو ایسے ہی لوگ مراد کو پہنچنے والے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۲
بالغ لڑکوں کو کمرے میں جانے کے لئے اسی طرح سے اجازت لینی چاہئے جس طرح ان سے اگلے (یعنی بڑے آدمی) اجازت حاصل کرتے رہے ہیں۔	النور (۲۴)	۵۹
ظالم کہتے ہیں کہ تم تو ایک جادو زدہ شخص کی پیروی کرتے ہو۔	الفرقان (۲۵)	۸
جو شخص تم میں ظلم کرے گا ہم اس کو بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔	الفرقان (۲۵)	۱۹
(قیامت کو وہ پچھتائے گا اور کہے گا کہ) ہائے شامت! کاش میں نے فلاں شخص کو دوست نہ بنایا ہوتا۔ اس نے مجھ کو (کتاب) نصیحت کے میرے پاس آنے کے بعد بہکا دیا۔	الفرقان (۲۵)	۲۸ اور ۲۹
آپ (ﷺ) کو دیکھ کر ہنسی اڑاتے ہوئے کہتے ہیں کہ کیا یہی شخص ہے جس کو اللہ نے پیغمبر بنا کر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
بھیجا ہے؟	الفرقان (۲۵)	۴۱
کیا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے خواہشِ نفس کو معبود بنا رکھا ہے؟	الفرقان (۲۵)	۴۳
آسمان سے پاک پانی برساتے ہیں پھر اس سے بہت سے چوپایوں اور آدمیوں کو جو پیدا کئے ہیں پلاتے ہیں۔	الفرقان (۲۵)	۴۹
وہی تو ہے جس نے پانی سے آدمی کو پیدا کیا۔	الفرقان (۲۵)	۵۴
جو شخص چاہے اپنے پروردگار کی طرف رستہ اختیار کرے۔	الفرقان (۲۵)	۵۷
وہی تو ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے آنے والا بنایا۔ یہ اس شخص کے لئے جو غور کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے۔	الفرقان (۲۵)	۶۲
جو شخص اللہ کے پاس پاک دل لے کر آیا (وہ بچ جائے گا)۔	الشعراء (۲۶)	۸۹
تم اور کچھ نہیں ہماری ہی طرح کے آدمی ہو اگر سچے ہو تو کوئی نشانی پیش کرو۔	الشعراء (۲۶)	۱۵۴
تم اور کچھ نہیں ہم ہی جیسے آدمی ہو اور ہمارا خیال ہے کہ تم جھوٹے ہو۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۶
سلیمانؑ کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع کئے گئے۔	النمل (۲۷)	۱۷
ایک شخص جس کو کتاب (الٰہی) کا علم تھا کہنے لگا کہ میں آپ (سلیمانؑ) کی آنکھ کے جھپکنے سے پہلے پہلے اسے آپ کے پاس حاضر کئے دیتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۴۰
شہر میں نو شخص تھے جو ملک میں فساد کیا کرتے تھے اور اصلاح سے کام نہیں لیتے تھے۔	النمل (۲۷)	۴۸
جو شخص نیکی لے کر آئے گا تو اس کے لئے اس سے بہتر (بدلہ تیار) ہے اور ایسے لوگ گھبراہٹ سے بے خوف ہوں گے۔	النمل (۲۷)	۸۹
جو شخص راہ راست اختیار کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے اختیار کرتا ہے۔	النمل (۲۷)	۹۲
موسیٰؑ نے دو آدمیوں کو لڑتے دیکھا ان کی قوم کے آدمی نے ان سے مدد طلب کی جس پر موسیٰؑ نے دوسرے کو مکا مارا اور اس کا کام تمام کر دیا۔ پھر کہنے لگے یہ کام تو (اغوائے) شیطان سے ہوا، بیشک وہ (انسان کا) دشمن اور صریح بہکانے والا ہے۔	القصص (۲۸)	۱۵
صبح کو وہ حالات کا جائزہ لینے کے لئے شہر میں داخل ہوئے تو ناگہاں وہی شخص جس کی مدد کی تھی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہی پھر پکار رہا ہے۔	القصص (۲۸)	۱۸
جب موسیٰؑ نے ارادہ کیا کہ اس کو پکڑ لیں تو وہ بول اٹھا کہ جس طرح کل تم نے ایک شخص کو مار ڈالا تھا چاہتے ہو کہ مجھے بھی مار ڈالو۔	القصص (۲۸)	۱۹
ایک شخص شہر کی پرلی طرف سے دوڑتا ہوا آیا۔	القصص (۲۸)	۲۰
(موسیٰؑ نے) کہا کہ اے پروردگار! ان میں سے ایک شخص میرے ہاتھ سے قتل ہو چکا ہے سو مجھے خوف ہے کہ وہ مجھ کو مار نہ ڈالیں۔	القصص (۲۸)	۳۳
موسیٰؑ نے کہا کہ میرا پروردگار اس شخص کو خوب جانتا ہے جو اس کی طرف حق لے کر آیا ہے۔	القصص (۲۸)	۳۷
بھلا جس شخص سے ہم نے نیک وعدہ کیا اور اس نے اسے حاصل کر لیا تو کیا وہ اس شخص کا سا ہے جس کو ہم نے دنیا کی زندگی کے فائدے سے بہرامند کیا۔	القصص (۲۸)	۶۱
جو شخص نیکی لے کر آئے گا اس کے لئے اس سے بہتر (صلہ موجود) ہے اور جو برائی لائے گا تو جن لوگوں نے برے کام کئے تو اس کو بدلہ بھی اسی طرح کا ملے گا۔	القصص (۲۸)	۸۴
میرا پروردگار اس شخص کو بھی خوب جانتا ہے جو ہدایت لے کر آیا اور جو صریح گمراہی میں ہے۔	القصص (۲۸)	۸۵
جو شخص اللہ سے ملاقات کی امید رکھتا ہو تو اللہ کا وقت ضرور آنے والا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵
جو شخص محنت کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے محنت کرتا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۶
ہم نے انسان کو اپنے ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرنے کا حکم دیا ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۸
آسمانوں اور زمین میں جتنے (فرشتے اور انساں وغیرہ) ہیں اسی کے (مملوک) ہیں اور اسی کے فرمانبردار ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۶
جس شخص نے کفر کیا تو اس کے کفر کا ضرر اسی کو ہے۔	الروم (۳۰)	۴۴
جو شخص شکر کرتا ہے تو اپنے ہی فائدے کے لئے شکر کرتا ہے۔ اور جو ناشکری کرتا ہے تو اللہ بھی بے پروا اور لائق حمد ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۲
جو شخص میری طرف رجوع کرے اس کے رستہ پر چلنا۔	لقمٰن (۳۱)	۱۵
جو شخص اپنے تئیں اللہ کا فرمانبردار ہو اور نیکوکار بھی ہو تو اس نے مضبوط دستاویز ہاتھ میں لے لی۔	لقمٰن (۳۱)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا پیدا کرنا اور جلا اٹھانا ایک شخص کی طرح ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۸
کوئی شخص نہیں جانتا کہ وہ کل کیا کام کرے گا؟ اور کوئی متنفس نہیں جانتا کہ وہ کس سرزمین میں اسے موت آئے گی۔ بے شک اللہ ہی جاننے والا خبردار ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
اگر ہم چاہتے تو ہر شخص کو ہدایت دے دیتے لیکن میری طرف سے یہ بات قرار پا چکی ہے کہ میں دوزخ کو جنوں اور انسانوں سب سے بھر دوں گا۔	السجدہ (۳۲)	۱۳
بھلا جو مومن ہو وہ اس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو نافرمان ہو؟	السجدہ (۳۲)	۱۸
اس شخص سے بڑھ کر ظالم کون جس کو اس کے پروردگار کی آیتوں سے نصیحت کی جائے تو وہ ان سے منہ پھیر لے؟	السجدہ (۳۲)	۲۲
اللہ نے کسی آدمی کے پہلو میں دو دل نہیں بنائے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
اللہ کے پیغمبر (ﷺ) کی پیروی بہتر ہے اس شخص کو جسے اللہ اور روز قیامت کی امید ہو اور وہ اللہ کا ذکر کثرت سے کرتا ہو۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے اللہ سے کیا تھا اسے سچ کر دکھایا۔	الاحزاب (۳۳)	۲۳
اے پیغمبر (ﷺ) کی بیویو! تم اور عورتوں کی طرح نہیں ہو۔ اگر تم پرہیزگار رہنا چاہتی ہو تو (کسی اجنبی شخص سے) نرم نرم باتیں نہ کیا کرو۔ تاکہ وہ شخص جس کے دل میں کسی طرح کا مرض ہو کوئی امید پیدا کرلے۔	الاحزاب (۳۳)	۳۲
جو شخص اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرے گا تو بیشک بڑی مراد پائے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
امانت (قرآن) کو سب کو پیش کیا مگر وہ اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۲
کافر کہتے ہیں کہ بھلا ہم تمہیں ایسا آدمی بتائیں جو تمہیں خبر دیتا ہے کہ جب تم (مرکر) بالکل پارہ پارہ ہو جائے گے تو نئے سرے سے پیدا ہو گا۔	سبا (۳۴)	۷
جب ان کو ہماری روشن آیتیں پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو کہتے ہیں کہ یہ ایک شخص ہے جو چاہتا ہے کہ جن چیزوں کی تمہارے باپ دادا پرستش کیا کرتے تھے ان سے تم کو روک دے۔	سبا (۳۴)	۴۳
بھلا جس شخص کو اس کے اعمال بد آراستہ کر کے دکھائے جائیں اور وہ ان کو عمدہ سمجھنے لگے تو (کیا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہ نیکوکار آدمی جیسا ہوسکتا ہے)۔	الفاطر (۳۵)	۸
جو شخص عزت کا طلبگار ہے تو عزت تو سب اللہ ہی کی ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۰
جو شخص پاک ہوتا ہے تو اپنے ہی لئے پاک ہوتا ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۸
انسانوں اور جانوروں اور چارپایوں کے بھی کئی طرح کے رنگ ہیں۔	الفاطر (۳۵)	۲۸
تم تو صرف اس شخص کو نصیحت کر سکتے ہو جو نصیحت کی پیروی کرے اور اللہ سے غائبانہ ڈرے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۱
وہ بولے کہ تم (اور کچھ) نہیں مگر ہماری طرح کے آدمی ہو۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۵
شہر کے پرلے کنارے سے ایک آدمی دوڑتا ہوا آیا اور کہنے لگا کہ اے میری قوم! پیغمبروں کے پیچھے چلو۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۰
اس روز کسی شخص پر کچھ بھی ظلم نہیں کیا جائے گا اور تم کو بدلہ ویسا ہی ملے گا جیسے تم کام کرتے تھے۔	یٰسٓ (۳۶)	۵۴
اس شخص کو جو زندہ ہو (قرآن) ہدایت کا رستہ دکھائے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۰
کیا سبب ہے کہ یہاں (دوزخ میں) ان شخصوں کو نہیں دیکھتے جن کو ہم بروں میں شمار کرتے تھے؟	صٓ (۳۸)	۶۲
(اللہ نے) فرمایا کہ اے ابلیس! جس شخص کو میں نے اپنے ہاتھوں سے بنایا اس کے آگے تجھے سجدہ کرنے سے کس چیز نے منع کیا؟	صٓ (۳۸)	۷۵
بے شک اللہ اس شخص کو جو جھوٹا ناشکرا ہے ہدایت نہیں دیتا۔	الزمر (۳۹)	۳
اسی نے تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اس سے اس کا جوڑا بنایا۔	الزمر (۳۹)	۶
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو اپنے پروردگار کو پکارتا ہو۔	الزمر (۳۹)	۸
بھلا جس شخص پر عذاب کا حکم صادر ہو چکا ہے تو کیا تم دوزخی کو مخلصی دے سکو گے؟	الزمر (۳۹)	۱۹
بھلا جس شخص کا سینہ اللہ نے اسلام کے لئے کھول دیا ہو اور وہ اپنے پروردگار کی طرف سے روشنی پر ہو (تو کیا وہ سخت دل کافر کی طرح ہوسکتا ہے؟)۔	الزمر (۳۹)	۲۲
بھلا جو شخص قیامت کے دن اپنے منہ سے برے عذاب کو روکتا ہو (کیا وہ ویسا ہوسکتا ہے جو چین میں ہو؟)۔	الزمر (۳۹)	۲۴
اللہ ایک مثال بیان کرتا ہے کہ ایک شخص ہے کہ جس میں کئی (آدمی) شریک ہیں (مختلف المزاج		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور) بدخو اور ایک آدمی خاص ایک شخص کا (غلام) ہے بھلا دونوں کی حالت برابر ہے؟	الزمر (۳۹)	۲۹
جو شخص سچی بات لے کر آیا اور جس نے اس کی تصدیق کی وہی لوگ متقی ہیں۔	الزمر (۳۹)	۳۳
جو شخص ہدایت پاتا ہے تو اپنے لئے۔	الزمر (۳۹)	۴۱
جب انسان کو تکلیف پہنچتی ہے تو وہ ہمارے پکارنے لگتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۴۹
جس شخص نے جو عمل کیا ہوگا اس کو اس کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۷۰
آج کے دن ہر شخص کو اس کے اعمال کا بدلہ دیا جائے گا۔	المؤمن (۴۰)	۱۷
فرعون کے لوگوں میں سے ایک مومن شخص جو اپنے ایمان کو پوشیدہ رکھتا تھا کہنے لگا کیا تم ایسے شخص کو قتل کرنا چاہتے ہو جو کہتا ہے کہ میرا پروردگار اللہ ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
اللہ اس شخص کو ہدایت نہیں دیتا جو بے لحاظ جھوٹا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۲۸
جس شخص کو اللہ گمراہ کرے اس کو کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۳۳
اللہ اس شخص کو گمراہ کر دیتا ہے جو حد سے نکل جانے والا اور شک کرنے والا ہو۔	المؤمن (۴۰)	۳۴
وہ شخص جو مومن تھا اس نے کہا کہ بھائیو میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔	المؤمن (۴۰)	۳۸
جب وہ دوزخ میں جھگڑیں گے تو ادنیٰ درجے کے لوگ بڑے آدمیوں سے کہیں گے کہ ہم تو تمہارے تابع تھے۔ کیا تم دوزخ کا کچھ حصہ ہم سے دور کر سکتے ہو؟	المؤمن (۴۰)	۴۷
بڑے آدمی کہیں گے کہ تم (اور) ہم سب دوزخ میں ہیں۔ اور اللہ بندوں میں فیصلہ کر چکا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۴۸
کہہ دو کہ میں بھی آدمی ہوں جیسے تم۔ (ہاں) مجھ پر یہ وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود اللہ واحد ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۶
جنات اور انسان کی جماعتیں جو ان سے پہلے گزر چکیں ان پر بھی (اللہ کے عذاب کا) وعدہ پورا ہو گیا۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۵
کافر کہیں گے کہ اے ہمارے پروردگار! جنوں اور انسانوں میں سے جن لوگوں نے ہم کو گمراہ کیا تھا ان کو ہمیں دکھا تو ہم ان کو اپنے پاؤں کے تلے (روند) ڈالیں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۲۹
اس شخص سے بات کا اچھا کون ہو سکتا ہے جو اللہ کی طرف بلائے اور عمل نیک کرے۔ اور کہے کہ میں مسلمان ہوں۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۳۳
بھلا جو شخص دوزخ میں ڈالا جائے وہ بہتر ہے یا وہ جو قیامت کے دن امن وامان سے آئے؟	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انسان بھلائی کی دعائیں کرتا کرتا تھکتا نہیں اور اگر تکلیف پہنچ جاتی ہے تو ناامید ہو جاتا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۹
جب ہم انسان پر کرم کرتے ہیں تو منہ موڑ لیتا اور پہلو پھیر کر چل دیتا ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۵۱
جو شخص آخرت کی کھیتی کا طالب ہو اس کے لئے ہم اس کی کھیتی میں افزائش کریں گے۔ اور جو دنیا کی کھیتی کا خواستگار ہو تو اس کو ہم اس میں سے دیں گے۔ اور اس کا آخرت میں کچھ حصہ نہ ہوگا۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۰
جس شخص کو اللہ گمراہ کرے تو اس کے بعد اس کا کوئی دوست نہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۴
جب ہم انسان کو اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو وہ اس سے خوش ہو جاتا ہے اور اگر ان کو ان ہی کے اعمال کے سبب کوئی سختی پہنچتی ہے تو (سب احسانوں کو بھول جاتا ہے)۔ بیشک انسان بڑا ناشکرا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۸
کسی آدمی کے لئے ممکن نہیں کہ اللہ اس سے بات کرے۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۱
بیشک انسان صریح ناشکرا ہے۔	الزخرف (۴۳)	۱۵
کہنے لگے کہ یہ قرآن ان دونوں بستیوں (یعنی مکہ اور طائف) میں سے کسی بڑے آدمی پر کیوں نازل نہ کیا گیا۔	الزخرف (۴۳)	۳۱
فرعون نے کہا میں اپنے سے کم تر آدمی کی نہ عزت کرتا ہوں اور نہ ہی گفتگو کرنا پسند کرتا ہوں۔	الزخرف (۴۳)	۵۱ اور ۵۲
غرور سے آیتوں سے منہ پھیرنے والے کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	الجاثیہ (۴۵)	۸
اللہ نے آسمانوں اور زمین کو حکمت سے پیدا کیا ہے تاکہ ہر شخص اپنے اعمال کا بدلہ پائے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۲
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے اپنی خواہش کو معبود بنا رکھا ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۳
اس شخص سے بڑھ کر گمراہ کون ہو سکتا ہے جو ایسے کو پکارے جو قیامت تک اسے جواب نہ دے سکے۔	الاحقاف (۴۶)	۵
جس شخص نے اپنے ماں باپ کی اس بات کو کہ میں دوبارہ پیدا کیا جاؤں گا نہ مانا تو وہ دونوں اللہ کی جناب میں فریاد کرتے (ہوئے کہتے) تھے کہ کمبخت ایمان لا اللہ کا وعدہ سچا ہے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷
یہی وہ لوگ ہیں جن کے بارے میں جنوں اور انسانوں کی امتوں میں سے جو ان سے پہلے گزر چکیں عذاب کا وعدہ تحقیق ہوگا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۸
ہم نے جنوں میں سے کئی شخص تمہاری طرف متوجہ کئے کہ قرآن سنیں۔	الاحقاف (۴۶)	۲۹
جو شخص اللہ کی طرف بلانے والے کی بات قبول نہ کرے گا تو وہ زمین میں (اللہ کو) عاجز نہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کر سکے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۲
بھلا جو شخص اپنے پروردگار (کی مہربانی) سے کھلے رستے پر (چل رہا) ہو وہ ان کی طرح (ہوسکتا) ہے جن کے اعمالِ بد انہیں اچھے کرکے دکھائیں جائیں اور جو اپنی خواہشوں کی پیروی کریں۔	محمد (۴۷)	۱۴
تم میں ایسے شخص بھی ہیں جو بخل کرنے لگتے ہیں۔ تو جو بخل کرتا ہے اپنے آپ سے بخل کرتا ہے اور اللہ بے نیاز ہے اور تم محتاج۔	محمد (۴۷)	۳۸
جو شخص اللہ پر اور اس کے پیغمبروں پر ایمان نہ لائے تو ہم نے (ایسے) کافروں کے لئے آگ تیار کر رکھی ہے۔	الفتح (۴۸)	۱۳
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کے فرمان پر چلے گا اللہ اس کو بہشتوں میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہیں۔ اور جو روگردانی کرے گا اسے برے دکھ کی سزا دے گا۔	الفتح (۴۸)	۱۷
موت کی بے ہوشی حقیقت کھولنے کو طاری ہوگئی۔ (اے انسان!) یہی (وہ حالت ہے) جس سے تو بھاگتا تھا۔	قٓ (۵۰)	۱۹
جو شخص دل سے متوجہ ہو کر سنتا ہے اس کے لئے اس (پچھلی امتوں کے قصے میں) نصیحت ہے۔	قٓ (۵۰)	۳۷
ہر شخص اپنے اعمال میں پھنسا ہوا ہے۔	الطور (۵۲)	۲۱
کیا جس چیز کی انسان آرزو کرتا ہے وہ اسے ضرور ملتی ہے؟	النجم (۵۳)	۲۴
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جس نے (خرچ سے) منہ پھیر لیا اور تھوڑا سا دیا (پھر) ہاتھ روک لیا؟	النجم (۵۳)	۳۳ اور ۳۴
کوئی شخص دوسرے (کے گناہ) کا بوجھ نہیں اٹھائے گا۔	النجم (۵۳)	۳۸
اور یہ کہ انسان کو وہی ملتا ہے جس کی وہ کوشش کرتا ہے۔	النجم (۵۳)	۳۹
تو (اے انسان!) تو اپنے پروردگار کی کونسی کونسی نعمت پر جھگڑے گا۔	النجم (۵۳)	۵۵
(طوفانِ نوح) اس شخص (نوحؑ) کے انتقام کے لئے کیا گیا جس کو کافر مانتے نہ تھے۔	القمر (۵۴)	۱۴
ایک آدمی جو ہم ہی میں سے ہے اس کی پیروی کریں تو ہم گمراہی اور دیوانگی میں پڑ گئے۔	القمر (۵۴)	۲۴
ہم نے نشانیوں کو جھٹلانے والوں کو اسی طرح پکڑ لیا جس طرح ایک قوی اور غالب شخص پکڑ لیتا ہے۔	القمر (۵۴)	۴۲
اس روز نہ تو کسی انسان سے اس کے گناہوں کے بارے میں پرسش کی جائے گی اور نہ کسی جن سے۔	الرحمٰن (۵۵)	۳۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص اپنے پروردگار کے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرا اس کے لئے دو باغ ہیں۔	الرحمٰن (۵۵)	۴۶
ان میں نیچی نگاہ والی عورتیں ہیں جن کو (اہلِ جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا نہ کسی جن نے۔	الرحمٰن (۵۵)	۵۶
ان کو (اہلِ جنت سے) پہلے نہ کسی انسان نے ہاتھ لگایا نہ کسی جن نے۔	الرحمٰن (۵۵)	۷۴
جس شخص نے فتح (مکہ) سے پہلے خرچ کیا اور لڑائی کی وہ (اور جس نے بعد میں کیا) برابر نہیں۔	الحدید (۵۷)	۱۰
جو شخص خرچ کرنے سے روگردانی کرے تو اللہ بھی بے پروا اور لائق حمد (وثنا) ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۴
(کسی جگہ) تین (شخصوں) کا (مجمع اور) کانوں میں صلاح ومشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ اس میں چھٹا ہوتا ہے اور نہ اس سے کم یا زیادہ مگر وہ ان کے ساتھ ہوتا ہے خواہ وہ کہیں ہوں۔	المجادلہ (۵۸)	۷
جو شخص اللہ کی مخالفت کرے تو اللہ سخت عذاب دینے والا ہے۔	الحشر (۵۹)	۴
جو شخص حرصِ نفس سے بچا لیا تو ایسے ہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۹
(منافقوں کی) مثال شیطان کی سی ہے۔ کہ انسان سے کہتا رہا کہ کافر ہو جا جب وہ کافر ہو گیا تو کہنے لگا کہ مجھے تجھ سے کچھ سروکار نہیں۔ مجھ کو تو اللہ رب العالمین سے ڈر لگتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۶
ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل (یعنی آخرت) کے لئے کیا سامان بھیجا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۸
ان کے پاس پیغمبر کھلی نشانیاں لے کر آتے تو یہ کہتے کہ کیا آدمی ہمارے ہادی بنتے ہیں؟	التغابن (۶۴)	۶
جو شخص اللہ پر ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ اس سے اس کی برائیاں دور کر دے گا۔	التغابن (۶۴)	۹
جو شخص اللہ پر ایمان لاتا ہے تو وہ اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۱
جو شخص طبیعت کے بخل سے بچایا گیا تو ایسے ہی لوگ راہ پانے والے ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱۶
اس شخص کو نصیحت کی جاتی ہے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔	الطلاق (۶۵)	۲
جو شخص ایمان لائے اور عمل نیک کرے گا تو وہ ان کو باغہائے بہشت میں داخل کرے گا جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں ابدلآباد ان میں رہیں گے۔	الطلاق (۶۵)	۱۱
مومنو! اپنے آپ کو اور اپنے اہل وعیال کو آتش (جہنم) سے بچاؤ۔ جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہیں۔	التحریم (۶۶)	۶
بھلا جو شخص چلتا ہوا منہ کے بل گر پڑتا ہو وہ سیدھے رستے پر ہے یا وہ جو سیدھے رستے پر برابر		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
چل رہا ہو؟	الملک (۶۷)	۲۲
کسی ایسے شخص کے کہے میں نہ آجانا جو بہت قسمیں کھانے والا ذلیل اوقات ہے۔	القلم (۶۸)	۱۰
پس وہ (شخص) من مانے عیش میں ہوگا یعنی اونچے باغ میں جن کے میوے جھکے ہوئے ہوں گے۔	الحاقہ (۶۹)	۲۱ تا ۲۳
جتنے آدمی زمین پر ہیں سب (کچھ) دے کر اپنے تئیں عذاب سے نہ چھڑا سکیں گے۔	المعارج (۷۰)	۱۴
کیا ان میں سے ہر شخص توقع رکھتا ہے کہ نعمت کے باغ میں داخل کیا جائے گا۔	المعارج (۷۰)	۳۸
ہمارا خیال تھا کہ انسان اور جن اللہ کی نسبت جھوٹ نہیں بولتے۔	الجن (۷۲)	۵
جو شخص اپنے پروردگار پر ایمان لاتا ہے اس کو نہ نقصان کا خوف ہے اور نہ ظلم کا۔	الجن (۷۲)	۱۳
(اور) جو شخص اپنے پروردگار کی یاد سے منہ پھیرے گا وہ اس کو سخت عذاب میں داخل کرے گا۔	الجن (۷۲)	۱۷
جو شخص اللہ اور اس کے پیغمبر (ﷺ) کی نافرمانی کرے گا تو ایسوں کے لئے جہنم کی آگ ہے۔	الجن (۷۲)	۲۳
ہر شخص اپنے اعمال کے بدلے گروی ہے۔	المدثر (۷۴)	۳۸
اصل یہ ہے کہ ان میں سے ہر شخص یہ چاہتا ہے کہ اس کے پاس کھلی ہوئی کتاب آئے۔	المدثر (۷۴)	۵۲
کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے؟	القیامہ (۷۵)	۳
مگر انسان چاہتا ہے کہ آگے کو خودسری کرتا جائے۔	القیامہ (۷۵)	۵
اس دن انسان کہے گا کہ کہاں بھاگ جاؤں۔	القیامہ (۷۵)	۱۰
اس دن انسان کو جو (عمل) اس نے آگے بھیجے اور جو پیچھے چھوڑے ہوں گے سب بتا دیئے جائیں گے۔	القیامہ (۷۵)	۱۳
بلکہ انسان آپ اپنا گواہ ہے۔	القیامہ (۷۵)	۱۴
کیا انسان خیال کرتا ہے کہ یونہی چھوڑ دیا جائے گا۔	القیامہ (۷۵)	۳۶
یہ دن برحق ہے پس جو شخص چاہے اپنے پروردگار کے پاس ٹھکانہ بنا لے۔	النبا (۷۸)	۳۹
ہم نے تم کو عذاب سے جو عنقریب آنے والا ہے آگاہ کر دیا ہے۔ جس دن ہر شخص ان (اعمال) کو جو اس نے آگے بھیجے ہوں گے دیکھ لے گا اور کافر کہے گا اے کاش میں مٹی ہوتا۔	النبا (۷۸)	۴۰
جو شخص اللہ سے ڈر رکھتا ہے اس کے لئے (قصے) میں عبرت ہے۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۶
اس دن انسان اپنے کاموں کو یاد کرے گا۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۳۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جو شخص اس سے ڈر رکھتا ہے تم تو اسی کو ڈر سنانے والے ہو۔	النّٰزعٰت (۷۹)	۴۵
انسان ہلاک ہو جائے کیسا ناشکرا ہے۔	عبس (۸۰)	۱۷
تو انسان کو چاہئے کہ اپنے کھانے کی طرف نظر کرے۔	عبس (۸۰)	۲۴
اس دن آدمی اپنے بھائی سے دور بھاگے گا۔	عبس (۸۰)	۳۴
ہر شخص اس روز ایک فکر میں ہوگا جو اسے بس کرے گا۔	عبس (۸۰)	۳۷
تب (قیامت کو) ہر شخص معلوم کر لے گا کہ وہ کیا لے کر آیا ہے؟	الانفطار (۸۲)	۵
اے انسان! تجھ کو اپنے پروردگار کرم کرنے والے سے کس چیز نے دھوکا دیا؟	الانفطار (۸۲)	۶
اے انسان! تو اپنے پروردگار کی طرف خوب کوشش کرتا ہے سو اس سے جا ملے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۶
تو انسان کی کچھ پیش نہ چل سکے گی اور نہ کوئی اس کا مددگار ہوگا۔	الطارق (۸۶)	۱۰
مگر انسان (عجیب مخلوق ہے کہ) جب اس کا پروردگار اس کو آزماتا ہے کہ اسے عزت دیتا اور نعمت بخشتا ہے تو کہتا ہے کہ میرے پروردگار نے مجھے عزت بخشی۔	الفجر (۸۹)	۱۵
دوزخ اس دن حاضر کی جائے گی تو انسان متنبہ ہوگا مگر (فائدہ) کہاں (مل سکے گا)۔	الفجر (۸۹)	۲۳
ہم نے انسان کو تکلیف (کی حالت) میں (رہنے والا) بنایا ہے۔	البلد (۹۰)	۴
انسان کو وہ باتیں سکھائیں جس کا اس کو علم نہ تھا۔	العلق (۹۶)	۵
مگر انسان سرکش ہو جاتا ہے۔	العلق (۹۶)	۶
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو منع کرتا ہے۔ یعنی ایک بندے کو جب وہ نماز پڑھنے لگتا ہے۔	العلق (۹۶)	۹ اور ۱۰
انسان کہے گا کہ اس کو کیا ہوا ہے؟	الزلزال (۹۹)	۳
انسان اپنے پروردگار کا احسان ناشناس (اور ناشکرا) ہے۔	العٰدیٰت (۱۰۰)	۶
انسان نقصان میں ہے۔	العصر (۱۰۳)	۲
بھلا تم نے اس شخص کو دیکھا جو (روز) جزا کو جھٹلاتا ہے۔	الماعون (۱۰۷)	۱
وسوسہ چاہے جنات سے ہو یا انسانوں میں سے۔	الناس (۱۱۴)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: اللہ کے بندے صفحہ ۴۳۰، بشر صفحہ ۷۵۱، جنات اور انسان صفحہ ۹۶۵ لوگ صفحہ ۲۲۵۰)

انسان کی پیدائش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگو عبادت کرو اس کی جس نے تم کو پیدا کیا۔	البقرہ (۲)	۲۱
اللہ نے کہا میں انسان کو اپنا نائب بنانے والا ہوں۔	البقرہ (۲)	۳۰
وہ جیسی چاہتا ہے تمہاری صورتیں بناتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۶
بے جان سے جاندار پیدا کرتا اور جان دار سے بے جان کو۔	آلِ عمران (۳)	۲۷
لڑکا لڑکی کی طرح نہیں ہوتا۔	آلِ عمران (۳)	۳۶
بچہ بغیر کسی انسان کے ہاتھ لگائے بھی پیدا کر سکتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۷
اللہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔ وہ جب کسی کام کا ارادہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا اور وہ ہو جاتا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۴۷
عیسیٰؑ کا حال اللہ کے نزدیک آدمؑ کا ہے کہ اسے پہلے مٹی سے بنایا پھر کہا ہو جا تو وہ ہو گیا۔	آلِ عمران (۳)	۵۹
پیدائش کے تین طریقے (۱) حضرت آدمؑ کی (۲) بی بی حوا کی (۳) پھر دونوں سے بے شمار مردوں اور عورتوں کو پیدا کیا۔	النساء (۴)	۱
انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔	النساء (۴)	۲۸
شیطان نے جانوروں کے کان چیرنے اور اللہ کی بنائی ہوئی صورتوں کو بدلنے کا کہا۔	النساء (۴)	۱۱۸ اور ۱۱۹
جو چاہے پیدا کرتا ہے، وہ ہر چیز پر قادر ہے۔	المائدہ (۵)	۱۷
اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے تو اللہ ایسے لوگ پیدا کرے گا جو اسے دوست رکھیں اور وہ ان کو دوست رکھے گا۔	المائدہ (۵)	۵۴
مٹی سے پیدا کیا پھر (مرنے کا) ایک وقت مقرر کر دیا اور ایک مدت اس کے ہاں اور مقرر ہے۔	الانعام (۶)	۲
سب کو ہلاک کیا ان کے بعد دوسری امتیں پیدا کیں۔	الانعام (۶)	۶
زمین میں چلنے والے، دو پروں سے اڑنے والا تمہاری طرح کے گروہ ہیں۔	الانعام (۶)	۳۸
جیسے اکیلے پیدا ہوئے تھے ویسے ہی اکیلے لائے جاؤ گے۔	الانعام (۶)	۹۴
اکیلے پیدا ہوئے تھے۔	الانعام (۶)	۹۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالنے والا۔	الانعام (۶)	۹۵
تمہیں ایک شخص سے پیدا کیا پھر رہنے کے لئے جگہ کو بنایا۔	الانعام (۶)	۹۸
اللہ نے ہر چیز کو پیدا کیا۔	الانعام (۶)	۱۰۱
چاہے تو نابود کر دے اور نئی نسل پیدا کر دے۔	الانعام (۶)	۱۳۳
تم کو بھی دوسرے لوگوں کی نسل سے پیدا کیا۔	الانعام (۶)	۱۳۳
زمین میں تمہارا ٹھکانہ بنایا، اس میں سامان معیشت پیدا کیئے، تم کو (مٹی سے) پیدا کیا شکل اور صورت بنائی۔	الاعراف (۷)	۱۰ اور ۱۱
جس طرح ابتدا میں پیدا کیا اسی طرح پھر پیدا کیئے جاؤ گے۔	الاعراف (۷)	۲۹
بہت سے جن وانس کو دوزخ کے لئے پیدا کیا انکے دل سمجھتے نہیں، آنکھیں دیکھتی نہیں، کان سنتے نہیں۔	الاعراف (۷)	۱۷۹
تمہاری جگہ دوسرے لوگ پیدا کر دے گا۔	التوبہ (۹)	۳۹
وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے دوبارہ بھی کرے گا تا کہ لوگوں کے اعمال کا بدلہ دے۔	یونس (۱۰)	۴
ہر چیز کو تدبیر سے پیدا کیا۔	یونس (۱۰)	۵
بھلا کوئی شریک ہے جو پہلی بار پیدا کرے اور پھر دوبارہ بھی پیدا کرے۔	یونس (۱۰)	۳۴ اور ۳۵
میرا صلہ تو میرے پیدا کرنے والے کے ذمہ ہے۔	ھود (۱۱)	۵۱
ہر چلنے پھرنے والے کو اللہ سنبھالتا ہے۔	ھود (۱۱)	۵۶
اسی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا۔	ھود (۱۱)	۶۱
وہ چاہے تو تم کو نابود کر دے اور نئی مخلوق پیدا کر دے۔	ابراہیم (۱۴)	۱۹
انسان کو کھنکناتے سڑے گارے سے پیدا کیا۔	الحجر (۱۵)	۲۶
انسان سے پہلے جنات کو دھوئیں کے شعلے سے پیدا کیا تھا۔	الحجر (۱۵)	۲۷
اللہ نے فرشتوں سے کہا سڑے ہوئے گارے سے بشر بنانے والا ہوں اور اس میں روح پھونک دوں تو اس کے آگے سجدے میں گر پڑنا۔	الحجر (۱۵)	۲۸ اور ۲۹
مگر شیطان نے سجدہ کرنے والوں کے ساتھ سجدہ کرنے سے انکار کر دیا۔	الحجر (۱۵)	۳۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کھنکھناتے سڑے گارے سے پیدا کیا۔	الحجر (۱۵)	۳۳
پروردگار پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔	الحجر (۱۵)	۸۶
انسان کو نطفہ سے بنایا مگر وہ جھگڑالو ہو گیا۔	النحل (۱۶)	۴
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر وہی موت دیتا ہے اور بعض کو نکمی عمر تک پہنچا دیتے ہیں کہ جاننے کے بعد وہ سب کچھ بھول جاتا ہے۔	النحل (۱۶)	۷۰
اللہ ہی نے تم میں بیویاں پیدا کیں ان سے تمہارے بیٹے اور پوتے پیدا کیے۔	النحل (۱۶)	۷۲
اللہ ہی تم کو ماں کے شکم سے پیدا کرتا ہے اس نے تم کو آنکھیں اور دل دیئے تا کہ تم شکر کرو۔	النحل (۱۶)	۷۸
اس شخص کو تو نے مٹی سے پیدا کیا۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۶۱
پہلے مٹی سے پھر نطفے سے پھر پورا مرد بنایا۔	الکھف (۱۸)	۳۷
جس طرح پہلے پیدا کیا تھا آج پھر تم سامنے ہو۔	الکھف (۱۸)	۴۸
اللہ چاہے تو بوڑھاپے میں بھی اولاد دے دے۔	مریم (۱۹)	۸ اور ۹
پہلے تمہیں (اس وقت) پیدا کیا تھا جب تم کوئی چیز نہ تھے۔	مریم (۱۹)	۹
بچہ بغیر کسی انسان کے ہاتھ لگائے بھی پیدا کر سکتا ہے۔	مریم (۱۹)	۱۹ تا ۲۱
ہم نے جب پہلے پیدا کیا تھا تو وہ کچھ بھی نہ تھا۔	مریم (۱۹)	۶۷
اسی (مٹی) سے تم کو پیدا کیا۔	طٰہٰ (۲۰)	۵۵
اللہ نے ہم کو پیدا کیا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۲
ہر چیز کو پانی سے پیدا کیا۔	الانبیاء (۲۱)	۳۰
پروردگار پیدا کرنے والا اور جاننے والا ہے۔	الحج (۲۲)	۸۶
پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ، پھر لوتھڑا، پھر بوٹی، پھر بوٹی کی ہڈیاں، پھر ہڈیوں پر گوشت، پھر نئی صورت دی اسکے بعد آخر میں مرنا اور قیامت کے روز اٹھنا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۲ تا ۱۶
طوفانِ نوحؑ کے بعد ایک اور قوم پیدا کی اور انہی میں سے ایک پیغمبر بھیجا۔	المؤمنون (۲۳)	۳۱ اور ۳۲
کان آنکھیں دل بنائے، زمین سے پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹو گے۔	المؤمنون (۲۳)	۷۸ اور ۷۹

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہر جاندار کو پانی سے پیدا کیا کوئی پیٹ کے بل، کوئی دو ٹانگوں پر اور کوئی چار ٹانگوں پر چلتا ہے۔	النور (۲۴)	۴۵
اس نے ہر چیز کو پیدا کیا پھر اس کا اندازہ ٹھہرایا۔	الفرقان (۲۵)	۲
ہم نے تمہیں ایک دوسرے کی آزمائش کے لئے بنایا ہے۔	الفرقان (۲۵)	۲۰
پانی سے پیدا کیا پھر خاندان اور سسرال والا بنایا۔	الفرقان (۲۵)	۵۴
رب العلمین نے مجھے پیدا کیا وہی رستہ دکھاتا، کھلاتا، پلاتا، اور جب بیمار پڑتا ہوں تو وہی شفا دیتا ہے۔	الشعراء (۲۶)	۷۷تا۸۲
اس (اللہ) سے ڈرو جس نے تم کو اور پہلی خلقت کو پیدا کیا۔	الشعراء (۲۶)	۱۸۴
خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اس کو بار بار پیدا کرتا ہے۔	النمل (۲۷)	۶۴
جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہے برگزیدہ کرتا ہے۔	القصص (۲۸)	۶۸
اللہ پہلی بار پیدا کرتا اور پھر بار بار پیدا کرتا ہے اور یہ اللہ کے لئے آسان ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۱۹
ملک میں چل پھر کر دیکھو اس نے کس طرح پہلے پیدا کیا اور اس کو پھر پیدا کرے گا اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۰
حکمت سے اور مقرر وقت تک کے لئے پیدا کیا ہے۔	الروم (۳۰)	۸
اللہ ہی خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا وہی اس کو پھر پیدا کرے گا اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	الروم (۳۰)	۱۱
اسی کی نشانی ہے کہ تم کو مٹی سے پیدا کیا۔ پھر تم انسان ہو کر جابجا پھیل گئے۔	الروم (۳۰)	۲۰
تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اس میں جاننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۱
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا، تمہاری زبانوں اور رنگوں کا جدا جدا ہونا اس میں جاننے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الروم (۳۰)	۲۲
وہی تو ہے جو خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور پھر اسے دوبارہ پیدا کرے گا اور یہ اسے آسان ہے۔	الروم (۳۰)	۲۷
اللہ ہی نے تم کو پیدا کیا پھر تم کو رزق دیا۔	الروم (۳۰)	۴۰
پہلے کمزور حالت میں پیدا کیا پھر کمزوری کے بعد طاقت دی پھر طاقت کے بعد کمزوری اور بڑھاپا دیا وہ جو چاہتا ہے پیدا کرتا ہے۔	الروم (۳۰)	۵۴
ماں اسے تکلیف پر تکلیف سہہ کر اٹھائے رکھتی ہے، دو برس تک دودھ پلاتی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۱۴

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارا پیدا کرنا اور دوبارہ پیدا کرنا ایک شخص کی طرح ہی ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۲۸
جو رحم میں ہے اس کو اللہ ہی جانتا ہے۔	لقمٰن (۳۱)	۳۴
جس نے ہر چیز کو بہت اچھی طرح بنایا اور انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی، پھر اس کی نسل حقیر پانی سے شروع کی، پھر اسے درست کیا اور اس میں روح پھونکی، کان، آنکھیں اور دل بنائے مگر تم کم ہی شکر کرتے ہو۔	السجدہ (۳۲)	۷تا۹
اللہ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں رکھے۔	الاحزاب (۳۳)	۴
اللہ ہی نے (۱) تم کو مٹی سے پیدا کیا، (۲) پھر نطفے سے، (۳) پھر جوڑا جوڑا بنایا۔ (۴) کوئی عورت اس کے علم کے بغیر حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی جنتی ہے۔ (۵) نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے اور یہ سب کتاب میں ہے۔ بیشک اللہ کو یہ آسان ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۱
اسی نے تم کو زمین میں جانشین بنایا۔	الفاطر (۳۵)	۳۹
میں اس کی پرستش کیوں نہ کروں جس نے مجھے پیدا کیا اور جس کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۲
زمین کی نباتات، تمہارے اور ان چیزوں کے جوڑے بنائے جن کی تمہیں خبر نہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۳۶
اگر چاہیں تو ان کی جگہ پر ان کی صورتیں بدل دیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۷
جس کو ہم بڑی عمر دیتے ہیں تو اسے خلقت میں اوندھا کر دیتے ہیں۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۸
انسان کو نطفے سے پیدا کیا مگر وہ کھلم کھلا جھگڑنے لگا۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۷
انسان اپنی پیدائش کو بھول گیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۸
وہی زندہ کرے گا جس نے ان کو پہلی بار پیدا کیا تھا۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۹
اللہ ہر طرح کا پیدا کرنا جانتا ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷۹
بھلا جس نے آسمانوں اور زمین کو پیدا کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ ویسے ہی (دوبارہ) پیدا کر دے۔	یٰس (۳۶)	۸۱
وہ جب کسی چیز کا پیدا کرنے کا ارادہ کرتا ہے تو فرما دیتا ہے ہو جا تو وہ ہو جاتی ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۸۲
انسان کو چپکتے گارے سے پیدا کیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱
حالانکہ تم کو اور جو تم بناتے ہو اُس کو اللہ ہی نے پیدا کیا ہے۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۹۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انسان کی پیدائش مٹی سے۔	صٓ (۳۸)	۷۱
شیطان بولا کہ تو نے اس کو مٹی سے پیدا کیا۔	صٓ (۳۸)	۷۶
تم کو ایک شخص سے پیدا کیا پھر اسی سے اس کا جوڑا بنایا۔	الزمر (۳۹)	۶
اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی ہر چیز کا نگراں ہے۔	الزمر (۳۹)	۶۲
وہ دوبارہ بے جان کرتا ہے اور دوبار جان بخشتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۱۱
آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنا لوگوں کے پیدا کرنے کی بہ نسبت بڑا کام ہے۔	المؤمن (۴۰)	۵۷
یہی تمہارا پروردگار ہے ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۲
تمہاری صورتیں اچھی بنائیں۔	المؤمن (۴۰)	۶۴
وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر لوتھڑا بنا کر، پھر بچہ بنا کر نکالتا ہے۔ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ پھر کوئی مر جاتا ہے اور تم وقتِ مقرر تک پہنچ جاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۶۷
وہی تم کو جلاتا (یعنی پیدا کرتا) ہے اور مارتا ہے۔	المؤمن (۴۰)	۶۸
بھول گئے کہ جس نے ان کو پیدا کیا وہ ان سے قوت میں بڑھ کر ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۵
اسی نے تم کو پہلی بار پیدا کیا اور اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۲۱
تمہاری ہی جنس کے جوڑے بنائے اور اس طریقہ سے تم کو پھیلاتا رہتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۱
جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے یا جسے چاہتا ہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جس کو چاہے بے اولاد رکھتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹اور۵۰
اسی نے تمام قسم کے حیوانات پیدا کئے۔	الزخرف (۴۳)	۹تا۱۲
جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے سیدھا راستہ دکھائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۲۷
اللہ نے پیدا کیا۔	الزخرف (۴۳)	۸۷
آسمان اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے ان کو کھیلتے ہوئے نہیں بنایا۔ ان کو ہم نے تدبیر سے پیدا کیا۔	الدخان (۴۴)	۳۸اور۳۹
تمہاری پیدائش میں اور جانوروں کی پیدائش میں اور جس طرح وہ پھیلاتا ہے یقین کرنے والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے حکمت سے اور وقت مقرر تک کے لئے پیدا کیا۔	الاحقاف(۴٦)	۳
اس کی ماں نے اسے پیٹ میں تکلیف سے رکھا اور تکلیف سے جنا اور اس کا پیٹ میں رہنا اور دودھ چھوڑنا ڈھائی برس میں ہوتا ہے۔	الاحقاف(۴٦)	۱۵
ایک مرد اور ایک عورت سے پیدا کیا قوم اور خاندان پہچان کے لئے بنائے۔	الحجرات(۴۹)	۱۳
ہم پہلی بار پیدا کر کے تھکے نہیں۔	قٓ(۵۰)	۱۵
ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا۔	قٓ(۵۰)	۱٦
ہر چیز کا جوڑا بنایا۔	الذّٰریٰت(۵۱)	۴۹
جنوں اور انسانوں کو پیدا کیا تا کہ وہ میری عبادت کریں۔	الذّٰریٰت(۵۱)	۵٦
کیا بغیر کسی پیدا کرنے والے کے خود پیدا ہو گئے ہیں؟	الطّور(۵۲)	۳۵
پیدا کرنے کی وجہ برے کام کرنے والوں کو برا بدلہ دے اور نیک کام کرنے والوں کو اچھا بدلہ دے۔	النّجم(۵۳)	۳۱
اللہ تم کو اس وقت سے جانتا ہے جب تم ماؤں کے پیٹ میں بچے تھے۔	النّجم(۵۳)	۳۲
وہی ہنساتا ہے، وہی رلاتا ہے، اور یہ کہ مارتا اور جلاتا ہے۔	النّجم(۵۳)	۴۳اور۴۴
وہی نر اور مادہ پیدا کرتا ہے اس نطفے سے جو (رحم میں) ڈالا جاتا ہے۔	النّجم(۵۳)	۴۵اور۴٦
ہر چیز کو مقررہ اندازہ کے ساتھ پیدا کی۔	القمر(۵۴)	۴۹
انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔	الرّحمٰن(۵۵)	۳اور۴
انسان کو ٹھیکرے کی طرح کھنکھناتی مٹی سے بنایا اور جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔	الرّحمٰن(۵۵)	۱۴اور۱۵
جنت میں نیک سیرت اور خوبصورت عورتیں ہیں۔	الرّحمٰن(۵۵)	۷۰
ہم نے تم کو پیدا کیا تو دوبارہ پیدا ہونے کو سچ کیوں نہیں سمجھتے۔	الواقعہ(۵٦)	۵۷
جو تم جس نطفے کو ڈالتے ہو تو کیا پھر تم اس سے انسان بناتے یا ہم بناتے ہیں؟	الواقعہ(۵٦)	۵۸اور۵۹
اللہ چاہے تو تمہاری جگہ دوسرے لوگ لے آئے یا تمہیں ایسے جہان میں پیدا کر دے جس کو تم نہیں جانتے۔	الواقعہ(۵٦)	٦۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے۔	الواقعہ (۵۶)	۶۲
مائیں تو وہی ہیں جن سے پیدا ہوتے ہو۔	المجادلہ (۵۸)	۲
وہ خالق، ایجاد واختراع کرنے والا، صورتیں بنانے والا اس کے سب اچھے اچھے نام ہیں۔	الحشر (۵۹)	۲۴
وہی تو ہے جس نے تم کو پیدا کیا پھر کوئی کافر ہوا اور کوئی مومن۔	التغابن (۶۴)	۲
تمہاری صورتیں پاکیزہ بنائیں۔	التغابن (۶۴)	۳
موت اور زندگی کو پیدا کیا تاکہ دیکھے کون اچھے کام کرتا ہے۔	الملک (۶۷)	۲
کان آنکھیں اور دل بنائے۔	الملک (۶۷)	۲۳
اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا، سات آسمان اوپر تلے بنائے انسان کو کم حوصلہ پیدا کیا وہ (انسان) تکلیف پہنچنے پر گھبرا اٹھتا ہے اور آسائش پر بخیل بن جاتا ہے۔	المعارج (۷۰)	۱۹تا۲۱
اُس چیز سے پیدا کیا جسے یہ جانتے ہیں۔	المعارج (۷۰)	۳۹
حالانکہ اس نے تم کو طرح طرح کی حالتوں میں پیدا کیا۔	نوح (۷۱)	۱۴
تم کو زمین سے پیدا کیا پھر اسی میں لوٹا دے گا اور پھر اسی سے تم کو نکال کھڑا کرے گا۔	نوح (۷۱)	۱۷اور۱۸
انسان کو اکیلا پیدا کیا، مال کثیر دیا، خدمت کے لئے بیٹے اور ہر طرح کا سامان دیا مگر پھر بھی خواہش رکھتا ہے کہ اور زیادہ دیں۔	المدثر (۷۴)	۱۱تا۱۵
پور پور ٹھیک کر دیں گے۔	القیامہ (۷۵)	۴
کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا گیا؟ پھر لوتھڑا ہوا، پھر اسے استوار کیا پھر اس کی دو قسمیں مرد اور عورت بنائیں۔	القیامہ (۷۵)	۳۷تا۳۹
ایک وقت ایسا بھی تھا کہ جب وہ قابلِ ذکر چیز نہ تھا۔	الدھر (۷۶)	۱
انسان کو مخلوط نطفہ سے پیدا کیا اور اسے سنتا دیکھتا بنایا تاکہ اسے آزمائیں۔	الدھر (۷۶)	۲
ان کو پیدا کیا اور ان کے جوڑ (مفاصل) مضبوط کئے۔	الدھر (۷۶)	۲۸
حقیر پانی سے پیدا کیا پھر محفوظ جگہ ایک معین وقت تک کے لئے رکھا پھر اندازہ مقرر کیا۔	المرسلٰت (۷۷)	۲۰تا۲۳
زمین کو سمیٹنے والی بنایا زندوں اور مردوں کے لئے۔	المرسلٰت (۷۷)	۲۵اور۲۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہم نے اُن کو پیدا کیا اور اُن کے مفاصل کو مضبوط بنایا اور اگر ہم چاہیں تو ان کے بدلے انہی کی طرح اور لوگ لے آئیں۔	المرسلٰت (۷۷)	۲۸
تم کو جوڑا جوڑا پیدا کیا۔	النبا (۷۸)	۸
تمہارا بنانا مشکل ہے یا آسمان کا؟	النّٰزعٰت (۷۹)	۲۷
ناشکری پر انسان ہلاک ہو جائے کہ وہ بھول گیا کہ اسے کس چیز سے بنایا۔	عبس (۸۰)	۱۷اور۱۸
نطفے سے بنایا پھر اس کا اندازہ مقرر کیا پھر اس کے لئے رستہ آسان بنایا پھر اس کو موت دی اور قبر میں دفن کرایا۔	عبس (۸۰)	۱۹تا۲۱
اسی نے تم کو بنایا پھر تجھے اور تیرا قد ٹھیک کیا اور جس صورت میں چاہا تجھے جوڑ دیا۔	الانفطار (۸۲)	۷اور۸
وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور وہی دوبارہ زندہ کرے گا۔	البروج (۸۵)	۱۳
اچھلتے پانی سے جو سینے اور پیٹھ کے درمیان سے نکلتا ہے انسان کو پیدا کیا ہے۔	الطارق (۸۶)	۵تا۷
پیدا کیا پھر اسے درست کیا اور اس کا اندازہ مقرر کیا اور (اچھا اور برا) رستہ بتایا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۲اور۳
دراز قد لوگ کہ ایسے لوگ دنیا میں پھر پیدا نہیں ہوئے۔	الفجر (۸۹)	۶تا۸
انسان کو تکلیف میں رہنے والا بنایا۔	البلد (۹۰)	۴
دو آنکھیں، زبان اور دو ہونٹ دیئے اور خیر و شر کے راستے بتائے۔	البلد (۹۰)	۸تا۱۰
سورج اور اس کی روشنی کی قسم اور چاند کی جب اس کے بعد نکلے اور دن کی جب اسے چمکا دے اور رات کی جب اسے چھپا لے اور آسمان کی اور اس ذات کی جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور اس کی جس نے اسے پھیلایا اور انسان کی اور اس کی جس نے اس کے اعضاء کو برابر کیا پھر اسے بدکاری اور پرہیزگاری کی سمجھ دی۔	الشمس (۹۱)	۱تا۸
رات کی قسم جب چھپا لیتی اور دن کی جب چمک اٹھے اور اس کی جس نے نر اور مادہ پیدا کئے۔	الیل (۹۲)	۱تا۳
انسان کو بہت ہی اچھی صورت میں پیدا کیا پھر (رفتہ رفتہ) اس (کی حالت) کو (بدل کر) پست سے پست کر دیا۔	التین (۹۵)	۴اور۵
اپنے پروردگار کے نام سے پڑھو جس نے انسان کو خون کی پھٹکی سے پیدا کیا۔	العلق (۹۶)	۱اور۲

ساتھ ہی دیکھئے: جمل صفحہ ۱۱۱۶)

انسانیت کا قتل

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پہلا قتل آدمؑ کے ایک بیٹے نے نیاز پوری نہ ہونے پر دوسرے بیٹے کا کیا۔	المائدہ (۵)	۲۷تا۳۰
جس نے ایک انسان (بلا جرم) قتل کردیا گویا اس نے ساری انسانیت کو قتل کردیا اور اگر ایک کو بچالیا تو گویا اس نے ساری انسانیت کو بچالیا۔	المائدہ (۵)	۳۲

(ساتھ ہی دیکھئے: قتل صفحہ ۱۷۷۷)

انسانیت کو بچاؤ

جس نے ایک انسان کو بچالیا گویا اس نے ساری انسانیت کو بچالیا۔	المائدہ (۵)	۳۲

انسانی زندگی کے مراحل

اگر دوبارہ پیدا ہونے کے بارے شک ہو تو اس نے پہلے تم کو مٹی سے پیدا کیا تھا پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑا بنایا، پھر بوٹی جو کبھی پوری ہوتی اور کبھی ادھوری۔ پھر جس کو چاہتے ہیں ایک مقررہ میعاد تک پیٹ میں رکھتے ہیں۔ اس کے بعد بچہ بنا کر باہر لاتے ہیں پھر تم جوانی کو پہنچتے ہو بعض جلدی مرجاتے ہیں اور بعض نکمی عمر تک پہنچ جاتے ہیں	الحج (۲۲)	۵
پہلے مٹی سے پیدا کیا۔ پھر نطفہ سے، پھر لوتھڑا، پھر بوٹی، پھر بوٹی کی ہڈیاں، پھر ہڈیوں پر گوشت، پھر نئی صورت دی اسکے بعد آخر میں مرنا اور قیامت کے روز اٹھنا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۲تا۱۶
انسان کی پیدائش مٹی سے شروع کی۔	السجدہ (۳۲)	۷
اللہ ہی نے تم کو مٹی سے پیدا کیا، پھر نطفے سے، پھر جوڑا جوڑا بنایا۔ کوئی عورت اس کے علم کے بغیر حاملہ نہیں ہوتی اور نہ ہی جنتی ہے۔ نہ کسی بڑی عمر والے کو عمر زیادہ دی جاتی ہے اور نہ اس کی عمر کم کی جاتی ہے اور یہ سب کتاب میں ہے۔ بیشک اللہ کو یہ آسان ہے۔	الفاطر (۳۵)	۱۱
تم کو ماؤں کے میں پیٹ تین اندھیروں میں ایک طرح کے بعد دوسری طرح بناتا ہے۔	الزمر (۳۹)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
وہی تو ہے جس نے تم کو پہلے مٹی سے پیدا کیا پھر نطفہ سے پھر لوتھڑا بنا کر، پھر بچہ بنا کر نکالتا ہے۔ پھر تم اپنی جوانی کو پہنچتے ہو پھر بوڑھے ہو جاتے ہو۔ پھر کوئی مر جاتا ہے اور تم وقتِ مقرر تک پہنچ جاتے ہو۔	المؤمن (۴۰)	۶۷

اِن شاء اللہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کسی کام کی بہ نسبت یہ نہ کہا کرو کہ میں کل اسے کردوں گا بلکہ ان شاء اللہ کہہ کر کرو (یعنی اگر اللہ چاہے) اور اگر بھول جاؤ تو یاد آنے پر کر لیا کرو۔	الکھف (۱۸)	۲۳اور۲۴
موسیٰ نے جواب دیا کہ ان شاء اللہ آپ مجھے صابر پائیں گے۔	الکھف (۱۸)	۶۹
تم مجھے ان شاء اللہ نیک لوگوں میں پاؤ گے۔	القصص (۲۸)	۲۷
بہترین کھیتی ہوئی صبح کاٹنے کا ارادہ کیا مگر انشاء اللہ نہ کہا اور اللہ کی راہ میں دینے سے کترائے اور صبح سویرے نکلے کہ جا کر کاٹیں گے مگر جب دیکھا تو باغ ویران تھا، ایک نے کہا تم نے اللہ کو کیوں نہ یاد کیا۔	القلم (۶۸)	۱۷تا۳۵

انصار

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، مال و جان سے لڑنے والے اور انصار یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔	الانفال (۸)	۷۲
جن لوگوں نے سبقت کی (یعنی سب سے) پہلے (ایمان لائے) مہاجرین میں سے اور انصار میں سے بھی اور جنہوں نے نیکوکاری کے ساتھ ان کی پیروی کی اللہ ان سے خوش ہے اور وہ اللہ سے خوش ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۰۰
مہاجرین اور انصار پر مہربانی کی، جو مشکل گھڑی میں پیغمبر کے ساتھ رہے۔	التوبہ (۹)	۱۱۷
مالِ غنیمت کا ایک حصہ اُن انصار کے لئے بھی ہے جو مہاجرین سے پہلے گھروں میں مقیم اور ایمان پر قائم رہے۔ جو ہجرت کر کے آئے ان سے محبت کرتے اور اپنی جانوں سے زیادہ پیار کرتے ہیں خواہ ان کو خود کو کتنی ہی ضرورت ہو۔	الحشر (۵۹)	۹

انصاری

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عیسیٰؑ نے جب ان میں نافرمانی کا احساس دیکھا تو کہا کوئی ہے جو اللہ کا طرف دار ہو اور میری مدد کرے، حواری بولے کہ ہم اللہ کے طرفدار اور آپ کے مددگار ہیں ایمان لاتے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان (یعنی فرمانبردار) ہیں۔	آل عمران (۳)	۵۲

(ساتھ ہی دیکھئے: حواری صفحہ ۱۱۱۷)

انصاف

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
انصاف کے دن کا حاکم۔	الفاتحہ (۱)	۳
اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	البقرہ (۲)	۲۵۸
مومنو! جب تم آپس میں کسی میعاد معین کے لئے قرض کا معاملہ کرنے لگو تو اس کو لکھ لیا کرو۔ اور لکھنے والا تم میں انصاف سے لکھے۔	البقرہ (۲)	۲۸۲
اللہ تو اس بات کی گواہی دیتا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں اور فرشتے اور علم والے لوگ جو انصاف پر قائم ہیں وہ بھی (گواہی دیتے ہیں)۔ کہ اس غالب حکمت والے کے سوا کوئی لائقِ عبادت نہیں۔	آل عمران (۳)	۱۸
جو لوگ اللہ کی آیتوں کو نہیں مانتے اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے رہے ہیں اور جو انصاف کا حکم دیتے ہیں انہیں بھی مار ڈالتے ہیں ان کو دکھ دینے والے عذاب کی خوشخبری سنا دو۔	آل عمران (۳)	۲۱
انصاف کا حکم نہ دینے والوں کے اعمال دنیا اور آخرت میں برباد ہوں گے اور ان کا کوئی مددگار نہ ہوگا۔	آل عمران (۳)	۲۲
اللہ بے انصافوں کو ہدایت نہیں دیتا۔	آل عمران (۳)	۸۶
جو اس کے بعد بھی اللہ پر جھوٹے افتراء کریں تو ایسے لوگ ہی بے انصاف ہیں۔	آل عمران (۳)	۹۴
اللہ بے انصافوں کو پسند نہیں کرتا۔	آل عمران (۳)	۱۴۰
ہر شخص کو اس کے اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا اور بے انصافی نہیں کی جائے گی۔	آل عمران (۳)	۱۶۱
اگر یتیم لڑکیوں کے ساتھ انصاف نہ کرسکنے کا ڈر ہو تو ان سے اچھے طریقے سے شادی کرلو چار شادیوں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی اجازت مگر انصاف نہ کر سکنے پر صرف ایک تک ہی رہو۔	النساء (۴)	۳
جب لوگوں میں فیصلہ کرو تو انصاف سے کرو۔	النساء (۴)	۵۸
ان بے بس بچوں کے بارے میں انصاف پر قائم رہو۔	النساء (۴)	۱۲۷
انصاف کرو اور پرہیزگاری کرو تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	النساء (۴)	۱۲۹
انصاف پر قائم رہو۔	النساء (۴)	۱۳۵
خواہشِ نفس کے پیچھے چل کر انصاف نہ چھوڑ دینا۔	النساء (۴)	۱۳۵
انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔	المائدہ (۵)	۸
کسی کی دشمنی کی بنا پر انصاف نہ چھوڑو۔	المائدہ (۵)	۸
انصاف صحیح کرو کہ یہ تقویٰ کی بات ہے۔	المائدہ (۵)	۸
فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ کرو۔	المائدہ (۵)	۴۲
جو اللہ کے احکام کے مطابق فیصلہ نہ دے وہی کافر ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۴
جو اللہ کے نازل کئے ہوئے احکام کے مطابق حکم نہ دے تو ایسے ہی لوگ بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۵
اگر ہم نے غلط شہادت دی ہو تو ہم بے انصاف ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۰۷
ان سے پوچھو کہ سب سے بڑھ کر (قرین انصاف) کس کی شہادت ہے؟	الانعام (۶)	۱۹
اللہ کی باتیں سچائی اور انصاف میں پوری ہیں اور ان کو کوئی بدلنے والا نہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۵
ان کے خیال باطل کے مطابق جو حصہ ان کے شریکوں کا ہوتا ہے وہ تو اللہ کی طرف نہیں جا سکتا اور جو حصہ اللہ کا ہوتا ہے وہ ان کے شریکوں کی طرف جا سکتا ہے یہ کیسا برا انصاف ہے۔	الانعام (۶)	۱۳۶
ناپ تول انصاف کے ساتھ پوری پوری کرو۔	الانعام (۶)	۱۵۲
جن کے وزن ہلکے ہوں گے یہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے تئیں خسارے میں ڈالا اس لئے کہ ہماری آیتوں کے بارے میں ناانصافی کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۹
انصاف کرنے کا حکم۔	الاعراف (۷)	۲۹
بے انصافوں پر اللہ کی لعنت۔	الاعراف (۷)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ بہترین فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۸۷
اے پروردگار! ہم میں اور ہماری قوم میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے اور تو سب سے بہتر فیصلہ کرنے والا ہے۔	الاعراف (۷)	۸۹
قوم موسیٰ کے کچھ لوگ حق کا راستہ بتاتے اور انصاف کرتے تھے۔	الاعراف (۷)	۱۵۹
ایسے لوگ بھی ہیں جو حق کا راستہ بتاتے اور انصاف کرتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۱۸۱
ایمان والوں اور نیک کام کرنے والوں کو انصاف کے ساتھ بدلہ دے۔	یونس (۱۰)	۴
اللہ اور اپنے شریکوں کے پہنچانے میں کیسا انصاف کرتے ہو۔	یونس (۱۰)	۳۵
ہر ایک امت کی طرف پیغمبر بھیجا گیا ہے جب ان کا پیغمبر آتا ہے تو ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جاتا ہے۔ اور ان پر کچھ ظلم نہیں کیا جاتا۔	یونس (۱۰)	۴۷
جب وہ عذاب کو دیکھیں گے تو ندامت کو چھپائیں گے۔ اور ان میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔ اور ان پر ظلم نہیں ہوگا۔	یونس (۱۰)	۵۴
ان لوگوں کی نسبت جن کو تم حقارت کی نظر سے دیکھتے ہو یہ کہتا ہوں کہ اللہ ان کو بھلائی (یعنی اعمال کی جزائے نیک) نہیں دے گا۔ جو ان کے دلوں میں اسے اللہ خوب جانتا ہے۔ اگر میں ایسا کہوں تو بے انصافوں میں ہوں۔	ھود (۱۱)	۳۱
کہہ دیا گیا کے بے انصاف لوگوں پر لعنت۔	ھود (۱۱)	۴۴
اے میری قوم! ناپ اور تول انصاف کے ساتھ پوری کیا کرو۔	ھود (۱۱)	۸۵
(یوسفؑ نے) کہا کہ اللہ پناہ میں رکھے کہ جس شخص کے پاس اپنی چیز پائی ہے اس کے سوا کسی اور کو پکڑ لیں۔ ایسا کریں تو ہم بڑے بے انصاف ہیں۔	یوسف (۱۲)	۷۹
تمہارا پروردگار لوگوں کو باوجود ان کی بے انصافیوں کے معاف کرنے والا ہے۔	الرعد (۱۳)	۶
اللہ بے انصافوں کو گمراہ کر دیتا ہے۔ اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۲۷
انسان بڑا بے انصاف اور ناشکرا ہے۔	ابراہیم (۱۴)	۳۴
کیا ایسا (گونگا بہرا) اور وہ شخص جو (سنتا بولتا اور) لوگوں کو انصاف کرنے کا حکم دیتا ہے اور خود		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سیدھے رستے پر چل رہا ہے، دونوں برابر ہیں۔	النحل (۱۶)	۷۶
اللہ تم کو انصاف کرنے اور رشتہ داروں کو (مدد) دینے کا کہتا اور بے حیائی، نامعقول کاموں اور سرکشی سے منع کرتا ہے۔	النحل (۱۶)	۹۰
ہم قیامت کے دن انصاف کی ترازو کھڑی کریں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۴۷
انہوں (یعنی بت پرست) نے اپنے دل میں غور کیا تو آپس میں کہنے لگے بیشک تم ہی بے انصاف ہو۔	الانبیاء (۲۱)	۶۴
بے انصافی اور غرور سے ان کو انکار کیا۔ مگر ان کے دل ان کو مان چکے تھے۔ سو دیکھ لو کہ فساد کرنے والوں کا کیسا انجام ہوا۔	النمل (۲۷)	۱۴
اہلِ کتاب سے جھگڑا نہ کرو مگر ایسے طریق سے کہ نہایت اچھا ہو۔ ہاں جو ان میں بے انصافی کریں (ان کے ساتھ اسی طرح بحث کرو)۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
ہماری آیتوں سے انکار صرف بے انصاف کرتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۹
بعض انصاف پر قائم رہتے ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۳۲
ہمارا پروردگار سب کو جمع کرے گا پھر ہمارے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دے گا۔	سبا (۳۴)	۲۶
داؤدؑ کو فیصلہ سکھایا۔	صٓ (۳۸)	۲۰
دو افراد کا داؤدؑ سے ایک مقدمہ میں انصاف سے فیصلہ کرنے کی خواہش۔	صٓ (۳۸)	۲۲
داؤد کو زمین میں بادشاہ بنایا اور لوگوں میں انصاف کے ساتھ فیصلہ کرنے کا حکم دیا۔	صٓ (۳۸)	۲۶
یوم حساب کو انصاف کے ساتھ فیصلہ ہوگا اور بے انصافی نہیں ہوگی۔	الزمر (۳۹)	۶۹
انصاف کے ساتھ فیصلہ کیا جائے گا۔	الزمر (۳۹)	۷۵
آج (کسی کے حق میں) بے انصافی نہیں ہوگی۔	المؤمن (۴۰)	۱۷
جب اللہ کا حکم (عذاب کا) آپہنچے گا تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کر دیا جائے گا۔	المؤمن (۴۰)	۷۸
تمہارا پروردگار بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۴۶
مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
اللہ ہی تو ہے جس نے سچائی کے ساتھ کتاب نازل کی اور (عدل وانصاف کی) ترازو۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دیکھو کہ بے انصاف لوگ ہمیشہ کے دکھ میں رہیں گے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۵
دو فریقوں میں صلح مساوات کے ساتھ اور انصاف کے ساتھ کرا دو۔	الحجرات (۴۹)	۹
اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۹
اس کا وعدہ ہے کہ انصاف ضرور ہوگا۔	الذٰریٰت (۵۱)	۵ اور ۶
(مشرکو!) کیا تمہارے لئے تو بیٹے اور اللہ کے لئے بیٹیاں۔ یہ تقسیم تو بہت بے انصافی کی ہے۔	النجم (۵۳)	۲۱ اور ۲۲
انصاف کے ساتھ ٹھیک ٹھیک تولو۔	الرحمٰن (۵۵)	۹
پیغمبروں کو کھلی نشانیاں، کتاب اور ترازو دے کر بھیجا تا کہ لوگ انصاف قائم کریں۔	الحدید (۵۷)	۲۵
دوزخ میں ہمیشہ رہنا بے انصافوں کی سزا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۷
بھلائی اور انصاف سے پیش آؤ۔ اللہ انصاف کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔	الممتحنہ (۶۰)	۸
(جھٹلانے والے) انصاف کے دن کو جھٹلاتے ہیں	المطففین (۸۳)	۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: فیصلہ صفحہ ۱۷۷۰، گواہی صفحہ ۲۱۹۹، یوم حساب صفحہ ۲۵۶۳)

انگارے

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر کوئی (شیطان) چوری سے سننا چاہے تو چمکتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لپکتا ہے۔	الحجر (۱۵)	۱۸
زکریاؑ نے کہا کہ بڑھاپے کے سبب میری ہڈیاں کمزور ہوگئیں ہیں اور سر شعلہ مارنے لگا ہے۔	مریم (۱۹)	۴
موسیٰؑ نے آگ دیکھی تو اپنے گھر والوں سے کہا تم یہیں ٹھہرو میں اس آگ میں سے انگارے لے آؤں یا راستہ دیکھ لوں۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۰
موسیٰؑ نے آگ دیکھی تو گھر والوں سے کہا کہ میں معلوم کرتا ہوں یا سلگتا ہوا انگارہ تمہارے تاپنے کے لئے لاتا ہوں۔	النمل (۲۷)	۷
موسیٰؑ کو طور کی طرف آگ دکھائی دی تو اپنے گھر والوں سے کہنے لگے (تم یہاں) ٹھہرو مجھے آگ نظر آئی ہے شاید میں وہاں سے (رستے کا) کچھ پتہ لاؤں یا آگ کا انگارہ لے کر آؤں تا کہ تم تاپو۔	القصص (۲۸)	۲۹
آسمان پر اوپر کی مجلس کی طرف کان لگانے پر شیطان سرکش پر ہر طرف سے (انگارے) پھینکے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جاتے ہیں۔	الصفت (۳۷)	۸
اگر آسمان سے کوئی سن گن لینا چاہے تو جلتا ہوا انگارہ اس کے پیچھے لگتا ہے۔	الصفت (۳۷)	۱۰
جنات کو آگ کے شعلے سے پیدا کیا۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۵
تم پر آگ کے شعلے اور دھواں چھوڑا جائے گا تو تم مقابلہ نہ کر سکے گے۔	الرحمٰن (۵۵)	۱۵
جنات نے آسمان کو ٹٹولا تو اس کو مضبوط چوکیداروں اور انگاروں سے بھرا پایا۔	جن (۷۲)	۸
اگر کسی بات کو آسمان سے جنات کوئی خبر لینا چاہیں تو اپنے لئے انگارہ تیار پاتے ہیں۔	جن (۷۲)	۹

(ساتھ ہی دیکھئے: آگ صفحہ ۱۷، جہنم کی آگ صفحہ ۱۲۰۵، ایندھن صفحہ ۶۶۶)

انگلی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

انگور

(دیکھئے: سبزیاں، اناج، پھل اور میوے صفحہ ۱۴۴۰)

اوجھڑی

(دیکھئے: اعضائے جسمانی صفحہ ۲۲۵)

اولاد

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ اولاد سے پاک ہے۔	البقرہ (۲)	۱۱۶
ابراہیمؑ کا سوال کیا میری اولاد میں بھی امام ہوگا۔	البقرہ (۲)	۱۲۴
ابراہیمؑ کی دعا کہ اے پروردگار! ہم کو اپنا فرمانبردار بنائے رکھیو۔ اور ہماری اولاد میں سے بھی ایک گروہ کو اپنے مطیع بناتے رہیو۔	البقرہ (۲)	۱۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ابراہیمؑ نے اپنی اولاد سے کہا کہ اللہ نے تمہارے لئے دین اسلام کو چن لیا ہے	البقرہ (۲)	۱۳۲
وصیت کی اس بات کی ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کو اور یعقوبؑ نے بھی اپنی اولاد کو کہ تم مرنا تو مسلمان ہی مرنا۔	البقرہ (۲)	۱۳۲
اولاد کا اقرار کہ ہم مسلمان رہیں گے۔	البقرہ (۲)	۱۳۳
اولادِ ابراہیم مشرک نہ تھے۔	البقرہ (۲)	۱۳۵
ایمان لاتا ہے جو کچھ ایمان لاتا ہوں اللہ پر اور جو کچھ نازل ہوا ابراہیمؑ پر اسماعیلؑ پر اسحاقؑ، یعقوبؑ اور انکی اولاد اور موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور باقی نبیوں پر۔	البقرہ (۲)	۱۳۶
ابراہیمؑ اسمٰعیلؑ اور یعقوبؑ اور ان کی اولاد نہ یہودی تھے نہ نصرانی تھے۔	البقرہ (۲)	۱۴۰
اللہ نے جو چیز تمہارے لئے لکھ رکھی ہے (یعنی اولاد)، اس کو (اللہ سے) طلب کرو۔	البقرہ (۲)	۱۸۷
مائیں اپنی اولاد کو پورے دوسال دودھ پلائیں۔	البقرہ (۲)	۲۳۳
نبیوں میں سے بعض بعض کی اولاد تھے۔	آل عمران (۳)	۳۳اور۳۴
عمران کی بیوی نے مریمؑ اور اس کی اولاد کو اللہ کی پناہ میں دے دیا۔	آل عمران (۳)	۳۶
زکریاؑ کی دعا نیک اور صالح اولاد کے لئے۔	آل عمران (۳)	۳۸
ایمان لاتے اللہ پر، اس کتاب پر (جو ہم پر نازل ہوئی)، جو صحیفے ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، اور ان کی اولاد پر، اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار سے ملیں سب پر اور ہم پیغمبروں میں کوئی فرق نہیں کرتے اور کہتے کہ ہم مسلمان ہیں۔	آل عمران (۳)	۸۴
کفیل کو ڈرنا چاہئے کہ اگر اس کی اپنی اولاد یتیم ہو جائے تو پھر کیا ہو۔	النساء (۴)	۹
جو مال تمہاری عورتیں چھوڑ مریں اگر ان کے اولاد نہ ہو تو اس میں نصف تمہارا۔ اور اگر اولاد ہو تو ترکے میں تمہارا چوتھائی۔	النساء (۴)	۱۲
اولادِ یعقوبؑ کی طرف بھی وحی بھیجی تھی۔	النساء (۴)	۱۶۳
اللہ اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔	النساء (۴)	۱۷۱
اگر کوئی ایسا مرد مر جائے جس کے اولاد نہ ہو (اور نہ ماں باپ) اور اس کے بہن ہو تو اس کو بھائی کے ترکے میں سے آدھا ملے گا۔	النساء (۴)	۱۷۶
پہلے نوحؑ کو بھی ہدایت دی تھی ان کی اولاد میں سے داؤدؑ، سلیمانؑ، ایوبؑ، یوسفؑ اور موسیٰؑ اور		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہارونؑ کو بھی۔	الانعام(۶)	۸۴
بعض نبیوں میں سے بعض کو باپ دادا اولاد اور بھائیوں میں سے بھی فضیلت دی اور سیدھا رستہ دکھایا۔	الانعام(۶)	۸۷
اللہ کے اولاد کہاں سے ہو جبکہ اس کی بیوی ہی نہیں۔	الانعام(۶)	۱۰۱
مشرکوں کو ان کے شریکوں نے بچوں کو بھینٹ چڑھانا اچھا کر دکھایا ہے۔	الانعام(۶)	۱۳۷
اولاد کو بھینٹ چڑھانا اور عطا کی ہوئی روزی کو حرام ٹھہرانے والے گمراہ اور گھاٹے میں ہیں۔	الانعام(۶)	۱۴۰
ناداری کے خوف سے اولاد کو قتل نہ کرنا۔ تم کو اور تمہاری اولاد کو بھی ہم ہی رزق دیتے ہیں۔	الانعام(۶)	۱۵۱
ہم نے تکلیف کو آسودگی سے بدل دیا یہاں تک کہ (مال و اولاد میں) زیادہ ہو گئے۔	الاعراف(۷)	۹۵
پروردگار نے آدمؑ سے پیدا ہونے والی اولاد سوال کیا کیا میں تمہارا رب نہیں ہوں؟ سب نے اقرار کیا اور گواہی دی یہ اس لئے کہ قیامت کو یہ نہ کہیں کہ ہمیں خبر نہیں تھی۔	الاعراف(۷)	۱۷۲
عہد اس لئے لیا تا کہ وہ (یعنی بنی آدم) یہ نہ کہہ سکیں کہ شرک ہمارے بڑوں نے کیا تھا۔	الاعراف(۷)	۱۷۳
بعض لوگ کہتے ہیں کہ اللہ نے بیٹا بنا لیا ہے۔ اس کی ذات اولاد سے پاک اور بے نیاز ہے۔	یونس(۱۰)	۶۸
اللہ چاہے تو بڑھاپے میں بھی اولاد دے دے۔	ھود(۱۱)	۷۱تا۷۳
تم (یوسفؑ) پر اور اولاد یعقوبؑ پر اللہ اپنی نعمتیں پوری کرے گا۔	یوسف(۱۲)	۶
بیبیوں اور اولاد میں سے جو نیک ہوں گے وہ بھی بہشت میں باپ دادا کے ساتھ جائیں گے۔	الرعد(۱۳)	۲۳
اللہ نے پہلے بھی پیغمبروں کو بیویاں اور اولاد دی تھیں۔	الرعد(۱۳)	۳۸
ابراہیمؑ کی دعا کہ اس شہر (مکہ) کو امن کی جگہ بنا دے اور مجھے اور میری اولاد کو بتوں کی پرستش سے بچا۔	ابراہیم(۱۴)	۳۵
دعا کہ میں اپنی اولاد اس میدان (مکہ) میں چھوڑے جا رہا ہوں یہ نماز پڑھیں اور ان کو میووں سے روزی دے۔	ابراہیم(۱۴)	۳۷
اللہ سے دعا کہ میں نماز پڑھتا رہوں اور میری اولاد بھی۔	ابراہیم(۱۴)	۴۰
اُن لوگوں کی اولاد جن کو نوحؑ کے ساتھ سوار کیا تھا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۳
اپنی اولاد کو مفلسی کے خیال سے نہ قتل کرو ہم ہی تم کو بھی رزق دیتے ہیں اور ان کو بھی ان کا مار ڈالنا سخت گناہ ہے۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۳۱
شیطان نے کہا اگر قیامت تک مہلت دے تو آدمؑ کی اولاد کی جڑ کاٹتا رہوں گا۔	بنی اسرائیل(۱۷)	۶۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
شیطان اور اس کی اولاد تمہارے دشمن ہیں۔	الکھف (۱۸)	۵۰
زکریاؑ کی دعا کہ ایسی اولاد ہو جو میری اور اولاد یعقوبؑ کا وارث بنے اور اسے نیک بنا۔	مریم (۱۹)	۵ اور ۶
ادریسؑ اولادِ آدمؑ میں سے اور نوحؑ کے ساتھ جو کشتی میں سوار تھے اُن کی اولاد میں سے ہیں۔	مریم (۱۹)	۵۸
اے اولادِ یعقوبؑ (بنی اسرائیل)! ہم نے تم کو دشمن سے نجات دی۔	طٰہٰ (۲۰)	۸۰
اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ بیویوں اور اولاد کی طرف سے آنکھوں کو ٹھنڈک عطا فرما۔	الفرقان (۲۵)	۷۴
پھر ہم نے ان کو اسحٰقؑ اور یعقوبؑ بخشے اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی اور ان کو دنیا میں صلہ عنایت کیا اور وہ آخرت میں بھی نیک لوگوں میں ہوں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۷
اے داؤدؑ کی اولاد میرا شکر ادا کرو۔	سبا (۳۴)	۱۳
ہم نے نوحؑ کی اولاد کو بھری ہوئی کشتی میں سوار کیا۔	یٰسٓ (۳۶)	۴۱
اے آدم کی اولاد! ہم نے تم سے کہہ نہیں دیا تھا کہ شیطان کو نہ پوجنا وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔	یٰسٓ (۳۶)	۶۰
اور ان (نوحؑ) کی اولاد کو ایسے کیا کہ وہی باقی رہ گئے اور بعد میں آنے والوں کے لئے ان کا ذکر چھوڑ دیا۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۷۷ اور ۷۸
(ابراہیمؑ نے) پروردگار سے نیک وصالح اولاد کی دعا کی۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۰۰
ابراہیمؑ پر اور اسحاقؑ پر برکتیں نازل کیں اور اُن دونوں کی اولاد میں سے نیکوکار بھی ہیں اور اپنے اوپر ظلم کرنے والے بھی ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۱۳
اللہ کی اولاد بتانے والے جھوٹے ہیں۔	الصّٰفّٰت (۳۷)	۱۵۲
فرشتے دعا کرتے ہیں کہ مومنوں کو ان کے باپ دادا اور ان کی بیویوں اور ان کی اولاد میں سے جو نیک ہوں ان کو بھی داخل کر۔	المؤمن (۴۰)	۸
جسے چاہتا ہے بیٹیاں عطا کرتا ہے اور جسے چاہتا ہے بیٹے بخشتا ہے یا جسے چاہتا ہے بیٹے اور بیٹیاں دونوں عطا کرتا ہے اور جس کو چاہے بے اولاد اٹھاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۴۹ اور ۵۰
اس کے بندوں میں سے اسکے لئے اولاد مقرر کی۔	الزخرف (۴۳)	۱۵
کیا اس نے اپنی مخلوقات میں سے اپنے لئے بیٹیاں لیں اور تم کو چن کر بیٹے دیئے؟	الزخرف (۴۳)	۱۶
جب کہ بیٹیوں کا سن کر ان کا منہ سیاہ پڑ جاتا ہے اور وہ غم سے بھر جاتے ہیں۔	الزخرف (۴۳)	۱۷
ابراہیمؑ نے اپنی اولاد کو بھی یہی نصیحت کی تم اللہ ہی کی طرف رجوع رہنا۔	الزخرف (۴۳)	۲۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر اللہ کی کوئی اولاد ہوتو میں (یعنی رسول اللہ ﷺ) اس کی پہلے عبادت کروں گا۔	الزخرف (۴۳)	۸۱
دعا کہ میرے لئے میری اولاد میں اصلاح دے۔	الاحقاف (۴۶)	۱۵
جنت میں بڑی آنکھوں والی حوریں ان کی رفیق ہوں گی ان کے ساتھ ان کی ایمان والی اولاد بھی ہوگی۔	الطور (۵۲)	۲۰ اور ۲۱
جنتیوں کے ساتھ ان کے جنتی جوڑے اور جنتی اولاد بھی ساتھ ساتھ ہوگی۔	الواقعہ (۵۶)	۳۷ تا ۴۰
نوحؑ اور ابراہیمؑ کو بھیجا اور ان کی اولاد میں پیغمبری اور کتاب دی۔	الحدید (۵۷)	۲۶
نوحؑ اور ابراہیمؑ اور ان کی اولاد کے بعد اور بھی پیغمبر بھیجے۔	الحدید (۵۷)	۲۶ اور ۲۷
قیامت کے دن نہ رشتے ناطے کام آئیں گے اور نہ ہی اولاد۔	الممتحنۃ (۶۰)	۳
جب مومن عورتیں اس بات پر بیعت کرنے کو آئیں کہ وہ اللہ کے ساتھ نہ تو شرک کریں گی، نہ چوری کریں گی نہ بدکاری کریں گی اور نہ اپنی اولاد کو قتل کریں گی تو ان سے بیعت لے لو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۲
تمہاری عورتوں اور اولاد میں سے بعض تمہارے دشمن ہیں۔	التغابن (۶۴)	۱۴
کافروں کی جو اولاد ہوگی وہ بھی بدکار اور ناشکر گزار ہوگی۔	نوح (۷۱)	۲۶ اور ۲۷
پروردگار نہ بیوی رکھتا ہے اور نہ اولاد۔	جن (۷۲)	۳
دنیا میں اپنے اہل (وعیال) میں مست رہنے والے کو دوزخ میں ڈالا جائے گا۔	الانشقاق (۸۴)	۱۲ اور ۱۳
اور تمہارے باپ (آدمؑ) اور اس کی اولاد کی قسم۔	البلد (۹۰)	۳
آپ (ﷺ) کا دشمن بے اولاد رہے گا۔	الکوثر (۱۰۸)	۳

(ساتھ ہی دیکھئے: رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، لڑکے صفحہ ۲۲۱۹، مال اور اولاد صفحہ ۲۲۶۶)

اونٹ

(دیکھئے: جانور، پرندے اور کیڑے مکوڑے صفحہ ۹۴۸)

اہلِ جنت

(دیکھئے: جنت کے رہنے والے صفحہ ۹۷۹)

اہلِ دوزخ

(دیکھئے: جہنم صفحہ ۱۰۱۱)

اہلِ کتاب

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
(یہ) کیا (عقل کی بات ہے کہ) تم لوگوں کو نیکی کرنے کو کہتے ہو اور اپنے تئیں فراموش کئے دیتے ہو۔ حالانکہ تم کتاب (الٰہی) بھی پڑھتے ہو؟	البقرہ (۲)	۴۴
ہم نے اہلِ کتاب پر کوہ طور کو لٹکایا تاکہ تم کتاب پر عمل کرو جو اس میں لکھا ہے۔	البقرہ (۲)	۶۳
جن لوگوں نے ہفتے کے دن مچھلی کا شکار کیا تم نے ان کو جان لیا۔	البقرہ (۲)	۶۵
وعدہ لیا کہ آپس میں خونریزی نہ کرنا، نہ جلاوطن کرنا اور پھر انہوں نے مانا۔	البقرہ (۲)	۸۴
اللہ کی نازل کی ہوئی کتاب سے کفر کرنے لگے تو وہ (اس کے) غضب بالائے غضب میں مبتلا ہو گئے۔	البقرہ (۲)	۹۰
اہل کتاب ایک دوسرے کے قبلہ کی اتباع بھی نہیں کریں گے۔	البقرہ (۲)	۱۴۵
آپ بھی اہل کتاب کے قبلہ کو نہ مانو۔	البقرہ (۲)	۱۴۵
اہل کتاب آپ (ﷺ) کو اس طرح پہچانتے ہیں جس طرح اپنے بچوں کو پہچانتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
اہل کتاب حق کو چھپاتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
اہل کتاب جان بوجھ کر نشانیوں کو جھٹلاتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴۶
دنیاوی فائدے کے لئے آیتوں کو بیچتے ہیں وہ اپنے پیٹوں میں گویا آگ ڈالتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۷۴
اس کتاب میں اختلاف ان لوگوں نے کیا جنہیں کتاب دی گئی تھی۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
اہل کتاب نے صرف ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔	البقرہ (۲)	۲۱۳
اہلِ کتاب نے دین اسلام سے علم حاصل ہونے کے بعد ضد کی وجہ سے اختلاف کیا۔	آل عمران (۳)	۱۹
کہہ دیجئے کہ میں اور میرے پیروکار اللہ کے فرمانبردار ہو چکے اور اہلِ کتاب اور اَن پڑھ لوگوں سے بھی پوچھو کیا تم بھی اسلام لاتے ہو اگر یہ اسلام لے آئیں تو بے شک ہدایت پا لیں گے۔	آل عمران (۳)	۲۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جب کتاب اللہ سے فیصلہ کے لئے بلائے جاتے ہیں تو ایک فریق منہ پھیر کر چلا جاتا ہے۔	آل عمران (۳)	۲۳
اس بات کے قائل ہیں کہ دوزخ کی آگ انہیں صرف چند دن چھوئے گی۔	آل عمران (۳)	۲۴
دین کے بہتان کے نتیجے میں یہ دھوکے میں ہیں۔	آل عمران (۳)	۲۴
جب یوم آخر پر جمع کئے جائیں گے تو پھر ان کا کیا حال ہوگا اس وقت تو ہر شخص کو اعمال کا پورا پورا بدلہ دیا جائے گا۔	آل عمران (۳)	۲۵
اہلِ کتاب اور مسلمانوں میں یکساں باتیں۔ (۱) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں گے۔ (۲) شرک نہ کریں گے اور (۳) اللہ کے سوا کوئی کارساز نہیں۔	آل عمران (۳)	۶۴
ابراہیمؑ کے بارے میں کیوں جھگڑتے ہیں حالانکہ تورات اور انجیل ان کے بعد اتری۔	آل عمران (۳)	۶۵
اہلِ کتاب اللہ کی آیات کو جانتے ہوئے بھی انکار کرتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۰
اہلِ کتاب سچ کو جھوٹ کے ساتھ خلط ملط کرتے اور حق کو جانتے ہوئے بھی چھپاتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۱
لوگوں کو ڈانواں ڈول کرنے کے لئے کبھی ایمان لانے اور کبھی ایمان سے انکار کا کہتے ہیں اور سمجھاتے ہیں کہ اپنے دین کے سوا کسی اور کو نہ ماننا۔	آل عمران (۳)	۷۲ اور ۷۳
وہ یہ سمجھتے ہیں کہ امیوں کے بارے میں پوچھ گچھ نہیں ہوگی یہ جانتے ہوئے بھی اللہ پر جھوٹ بولتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۵
بعض اہلِ کتاب امانت کو پورا پورا لوٹا دیں اور بعض ایک دینار کو بھی واپس کرنے میں تامل کریں۔	آل عمران (۳)	۷۵
کسی کے لئے شایاں نہیں کہ اللہ تو اُسے کتاب، حکومت اور نبوت عطا کرے اور وہ لوگوں سے یہ کہے کہ اللہ کو چھوڑ کر میرے بندے ہو جاؤ بجائے اس کے کہ تم رب کے ہو جاؤ کیونکہ تم کتاب پڑھتے پڑھاتے ہو۔	آل عمران (۳)	۷۹
عہدوں اور قسموں کو تھوڑے فائدے کے عوض توڑ دیتے ہیں تو قیامت کو اللہ ان سے نہ بات کرے گا نہ دیکھے گا اور نہ ہی پاک کرے گا۔	آل عمران (۳)	۷۷
بعض کتاب پڑھتے ہوئے کچھ ایسا اضافہ کرتے ہیں کہ محسوس ہوگا کہ وہ کتاب میں ہے حالانکہ وہ کتاب میں نہیں ہوتا اور اسے اللہ کی طرف سے ثابت کر کے جانتے ہوئے بھی اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کیوں اللہ کی آیات سے کفر کرتے ہیں؟	آلِ عمران (۳)	۹۸
کیوں مومنوں کو اللہ کے راستے سے روکتے ہیں، جبکہ اسے جانتے بھی ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۹۹
مومنو! تم بہترین امت ہو کہ نیکی کا کہتے ہو، برے کاموں سے منع کرتے ہو اور اللہ پر ایمان رکھتے ہو اگر اہلِ کتاب بھی ایمان لے آتے تو اچھا ہوتا۔ ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۰
تمہیں معمولی تکلیف سے زیادہ نقصان نہیں پہنچا سکتے۔ اگر تم سے لڑیں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے پھر ان کو مدد بھی نہیں ملے گی۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۱
حد سے بڑھتے جاتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۲
ان سے ذلت چمٹی رہے گی، اللہ کے غضب کا شکار رہیں گے اور ناداری ان کے ساتھ رہے گی اس لئے کہ یہ آیتوں کا انکار اور اس کے پیغمبروں کو قتل کر دیتے تھے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۲
سارے ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایمان پر قائم بھی ہیں اور رات کو اللہ کی آیتیں پڑھتے اور سجدے کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۳
کچھ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے، اچھے کاموں کا کہتے بری باتوں سے روکتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۴
ان کی نیکیوں کی اللہ ناقدری نہیں کرے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۵
تمہیں تکلیف پہنچانے میں کوئی کوتاہی نہیں کرتے۔ زبان سے زیادہ ان کے دلوں میں دشمنی ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۸
تم ان سے دوستی رکھتے ہو اور وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے، جبکہ تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو اور وہ نہیں رکھتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۹
تمہاری آسودگی ان کو بری لگتی ہے۔ تمہاری تکلیف پر یہ خوش ہوتے ہیں اگر تم صبر کرتے رہے اور ان سے بچتے رہے تو ان کا فریب تمہیں کچھ نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ یہ جو کچھ کرتے ہیں اللہ ان پر احاطہ کئے ہوئے ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۲۰
پیغمبروں کو ناحق قتل کرتے رہے ان کے لئے بھڑکتی آگ کا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۱
ان کا قول بھی سن لیا جو کہتے ہیں کہ ہم امیر ہیں اور اللہ غریب۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
یہ ان کے کاموں کی سزا ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۲
ان کا کہنا کہ اللہ کا حکم یہ ہے کہ جس پیغمبر کی نیاز آگ کھائے اس پر ایمان لاؤ۔ تو آپ (ﷺ) بتا دیجئے کہ مجھ سے پہلے جو پیغمبر نشانیاں لائے تھے تو پھر تم نے اُن کو قتل کیوں کیا؟	آلِ عمران (۳)	۱۸۳
اگر تم کو سچا نہ سمجھیں تو پہلے بھی بہت سے پیغمبروں کو کھلی نشانیاں اور کتابیں لے کر آئے ان کو بھی سچا نہ جانا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۴
اہلِ کتاب اور مشرکوں سے بہت سی تکلیف دہ باتیں سنو گے تو اگر پرہیزگاری اور صبر کرتے رہے تو یہ بڑی ہمت کے کام ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۶
اہلِ کتاب سے اقرار لیا کہ کتاب کو صاف بیان کرنا، اور کچھ نہ چھپانا تو انہوں نے اس کو پس پشت ڈال دیا اور اس کے بدلے فائدہ اٹھایا انہوں نے یہ سب برا کیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۷
بعض اللہ پر اور اس پر بھی جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی ایمان رکھتے، اللہ کے آگے عاجزی کرتے اور اللہ کی آیتوں کے عوض کوئی فائدہ نہیں اٹھاتے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۹
بعض یہودی کتاب میں کلام کو ان کے مقامات سے بدل دیتے ہیں اور یہ بھی کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا مگر نہیں مانا، سنی ان سنی کردو پھر زبان کو مروڑ کر راعنا کہتے ہیں۔	النساء (۴)	۴۶
تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	۴۶
اس کتاب پر جو پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ قبل اس کے کہ تمہارے مونہوں کو بگاڑ کر پیٹھ پیچھے کر دیں جیسا کہ اصحابِ سبت پر کیا گیا تھا۔	النساء (۴)	۴۷
بتوں اور شیطانوں کو مانتے اور کفار کی نسبت کہتے ہیں کہ یہ مومنوں سے زیادہ سیدھے رستے پر ہیں۔	النساء (۴)	۵۱
ایسے لوگوں پر اللہ نے لعنت کی ہے۔	النساء (۴)	۵۲
اگر ان کے پاس بادشاہی کا کچھ حصہ ہو تو تل برابر بھی لوگوں کو نہ دیں۔	النساء (۴)	۵۳
حسد کرتے ہیں۔	النساء (۴)	۵۴
جن لوگوں کو آپ (ﷺ) سے پہلے کتاب دی گئی تھی ان کو بھی اور تم کو بھی تاکید کی تھی کہ اللہ سے ڈرتے رہنا۔	النساء (۴)	۱۳۱
کہتے تھے کہ ہمارے دلوں پر پردے پڑے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
عہد توڑنے، اللہ کی آیتوں سے کفر کرنے، انبیاء کو ناحق قتل کرنے پر ان کو مردود کر دیا اور ان کے کفر کے سبب اور حضرت مریمؑ پر بہتانِ عظیم کے سبب ان کے دلوں پر مہر کر دی کہ یہ تو کم ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء(۴)	۱۵۵اور۱۵۶
اس کہنے کے سبب بھی کہ ہم نے مریمؑ کے بیٹے عیسیٰؑ جو کہ اللہ کے پیغمبر تھے قتل کر دیا ہے، اللہ نے ان کو ملعون کر دیا۔	النساء(۴)	۱۵۷
انہوں نے عیسیٰؑ کو قتل نہیں کیا اور نہ انہیں سولی پر چڑھایا بلکہ اُن کو اُن کی سی صورت معلوم ہوئی اور یہ شک میں پڑے ہوئے ہیں انہوں نے عیسیٰؑ کو یقیناً قتل نہیں کیا۔	النساء(۴)	۱۵۷
بلکہ ان کو اللہ نے اپنی طرف اٹھا لیا۔	النساء(۴)	۱۵۸
ان (عیسیٰؑ) کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئیں گے اور وہ قیامت کے دن ان پر گواہ ہوں گے۔	النساء(۴)	۱۵۹
اس وجہ سے بھی کہ یہ منع کرنے کے باوجود سود لیتے تھے لوگوں کا مال ناحق کھاتے تھے ان کے لئے درد دینے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔	النساء(۴)	۱۶۱
علم میں پکے، ایمان والے جو اس کتاب پر جو تم پر نازل ہوئی اور اس سے پہلے بھی نازل ہوئیں ایمان رکھتے ہیں نماز پڑھتے اور زکوٰۃ دیتے ہیں، اللہ اور روز آخرت کو مانتے ہیں ان کو عنقریب اجرِ عظیم دیں گے۔	النساء(۴)	۱۶۲
دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں سچ کہو۔ مسیحؑ مریم کے بیٹے عیسیٰؑ اللہ کے رسول اور اسی کا کلمہ تھے جو اس نے مریم کی طرف بھیجا اور اسی کی طرف سے ایک روح تھے۔ اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ اور تین کے عقیدے سے باز آؤ اللہ ہی معبودِ واحد ہے اور اس سے پاک ہے کہ اس کے اولاد ہو۔	النساء(۴)	۱۷۱
یہودیوں کے ظلموں کے سبب سے پاکیزہ چیزیں جو حلال تھیں حرام کر دیں اور اکثر لوگوں کو اللہ کے راستے سے روکتے تھے۔	النساء(۴)	۱۶۰
آج تمہارے لئے سب پاکیزہ چیزیں حلال کر دی گئیں اور اہلِ کتاب کا کھانا بھی تم کو حلال ہے اور تمہارا کھانا ان کو حلال ہے اور پاک دامن مومن عورتیں اور پاک دامن اہلِ کتاب عورتیں (حلال ہیں) جبکہ ان کا مہر دے دیا گیا ہو۔	المائدہ(۵)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے پاس ہمارے پیغمبر (ﷺ) آگئے وہ ان چیزوں کو جو (پچھلی) کتاب الٰہی میں تھیں (اہلِ کتاب) چھپاتے تھے ان کو کھول کھول کر بیان کرتے ہیں اور تمہارے بہت سے قصور بھی معاف کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۵
پیغمبروں کے آنے کا سلسلہ جو رکا تھا اب تمہارے پاس پیغمبر (ﷺ) آگئے وہ ہمارے احکام بتاتے ہیں تاکہ تم یہ نہ کہہ سکو کہ ہمارے پاس کوئی خوشخبری سنانے یا ڈرانے والا نہیں آیا۔	المائدہ (۵)	۱۹
اہلِ کتاب تورات میں اللہ کے حکم کو دیکھتے ہوئے بھی پھر جاتے ہیں یہ لوگ ایمان نہیں رکھتے۔	المائدہ (۵)	۴۳
اہلِ انجیل کو چاہیے کہ اللہ کے نازل کردہ احکام کے مطابق حکم دیں اگر ان کے مطابق حکم نہ دیں تو وہ نافرمان ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۷
اہلِ کتاب پر بعض گناہوں کے سبب مصیبت آتی تھی اور (ان میں) اکثر لوگ فاسق (نافرمان) ہیں۔	المائدہ (۵)	۴۹
اہلِ کتاب اور کافروں کو جنہوں نے تمہارے دین کو ہنسی کھیل بنا رکھا ہے دوست نہ بناؤ جب تم اذان دیتے ہو تو اسے بھی ہنسی کھیل بناتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۷ اور ۵۸
ان میں سے اکثر بدکردار ہیں۔	المائدہ (۵)	۵۹
(اے اہلِ کتاب!) تم ہم میں کیا برائی دیکھتے ہو سوا اس کے کہ ہم اللہ پر، قرآن پر اور جو پہلے کتابیں نازل ہوئیں ان پر ایمان لائے۔	المائدہ (۵)	۵۹
بظاہر ایمان لاتے ہیں مگر کفر لاتے ہیں اور وہی لے جاتے ہیں اللہ ان کی مخفی باتوں کو خوب جانتا ہے۔	المائدہ (۵)	۶۱
ان میں سے اکثر گناہ، زیادتی اور حرام کھانے میں جلدی کرتے ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۲
ان کے مشائخ اور علماء انہیں گناہ اور حرام کھانے سے منع نہیں کرتے۔	المائدہ (۵)	۶۳
یہود کا کہنا کہ اللہ کے ہاتھ بندھ ہیں یہ ایسا ان کے کہنے کے سبب ہوا، ورنہ وہ تو جتنا چاہے دیتا ہے۔	المائدہ (۵)	۶۴
قرآن سے ان کی اکثر شرارت بڑھے گی اور انکار بھی بڑھے گا یہ بغض ان میں قیامت تک رہے گا۔	المائدہ (۵)	۶۴
اگر ایمان لاتے، پرہیزگاری کرتے تو اللہ ان کے گناہ معاف کر دیتا اور جنت عطا کرتا۔	المائدہ (۵)	۶۵
اگر تورات، انجیل اور دوسری کتابوں کو قائم رکھتے تو یہ خوب کھاتے ان میں کچھ صحیح ہیں مگر اکثر برے ہیں۔	المائدہ (۵)	۶۶
اہلِ کتاب جب تک تورات اور انجیل کو اور جو پروردگار کی طرف سے نازل ہوئیں اگر ان کو قائم نہ		

حوالہ آیات	نام وشمار سورة	نمبر آیات
رکھیں گے تو کچھ بھی راہ نہ پائیں گے۔	المائدہ (۵)	۶۸
پیغمبر کی اگر کوئی بات دل کو نہ لگتی تو اسے قتل کر دیتے یا جھٹلاتے اور خیال تھا کہ کوئی آفت ان پر نہیں آئے گی۔	المائدہ (۵)	۷۰ اور ۷۱
ان میں سے اکثر اندھے اور بہرے ہیں۔	المائدہ (۵)	۷۱
دین میں مبالغہ آرائی نہ کرو یہ مبالغہ آرائی سے بھٹک گئے ہیں۔	المائدہ (۵)	۷۷
اہلِ کتاب (رسول اللہ ﷺ کو) ایسے پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو۔	الانعام (۶)	۲۰
ہم اسی طرح اپنی آایتیں پھیر پھیر کر بیان کرتے ہیں تاکہ کافر یہ نہ کہیں کہ تم (یہ باتیں اہلِ کتاب سے) سیکھے ہوئے ہو۔	الانعام (۶)	۱۰۵
اہلِ کتاب جانتے ہیں کہ جو کتاب آپ پر نازل ہوئی وہ برحق ہے۔	الانعام (۶)	۱۱۴
ان سے عہد لیا تھا کہ اللہ پر سچ کے سوا کچھ نہیں کہیں گے اور بتایا کہ آخرت کا گھر پرہیزگاروں کے لئے بہتر ہے۔	الاعراف (۷)	۱۶۹
اہلِ کتاب میں سے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں نہ دینِ حق کو قبول کرتے ہیں ان سے لڑو۔	التوبہ (۹)	۲۹
انہوں نے اپنے علماء مشائخ اور مسیح کو اللہ کے سوا معبود بنا لیا۔	التوبہ (۹)	۳۰ اور ۳۱
اہلِ کتاب کو حکم دیا گیا تھا کہ اللہ واحد کے سوا کسی کی عبادت نہ کریں اسکے سوا کوئی معبود نہیں وہ انکے شرک مقرر کرنے سے پاک ہے۔	التوبہ (۹)	۳۱
مومنو! (اہلِ کتاب کے) بہت سے عالم اور مشائخ لوگوں کا مال ناحق کھاتے اور (ان کو) اللہ کے راستے سے روکتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۳۴
جن کو کتاب دی ان میں سے بعض خوش ہوتے ہیں اور بعض نہیں مانتے۔	الرعد (۱۳)	۳۶
ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہلِ کتاب سے پوچھ لو۔	النحل (۱۶)	۴۳
ہفتے کا دن تو ان کے لئے مقرر تھا جنہوں نے اختلاف کیا تھا اللہ قیامت کے دن ان کے اختلاف		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کا فیصلہ کر دے گا۔	النحل (١٦)	١٢٤
بعض روتے جاتے ہیں عاجزی سے۔	بنی اسرائیل (١٧)	١٠٩
تم ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن کو علم ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں اور کہتے ہیں کہ تو پاک ہے اور پروردگار کا وعدہ پورا ہو کر رہتا ہے۔ (آیتِ سجدہ)	بنی اسرائیل (١٧)	١٠٧ اور ١٠٨
پھر انہوں نے باہم اختلاف ڈال دیا سو جو کافر ہوئے انہیں بڑے دن (قیامت) کو حاضر ہونے پر سزا ہے۔	مریم (١٩)	٣٧
ہم نے آپ (ﷺ) سے پہلے مردوں ہی کو پیغمبر بنا کر بھیجا تھا جن کی طرف ہم وحی بھیجا کرتے تھے اگر تم لوگ نہیں جانتے تو اہلِ کتاب سے پوچھ لو۔	الانبیاء (٢١)	٧
اہلِ کتاب سے بحث نہ کرو مگر اچھے طریقہ سے۔	العنکبوت (٢٩)	٤٦
جو بے انصافی کی باتیں کریں ان سے اسی طرح بحث کرو۔	العنکبوت (٢٩)	٤٦
کہہ دو کہ جو ہم پر (کتاب) اتری ہے اور جو تم پر اتری ہیں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔	العنکبوت (٢٩)	٤٦
اہلِ کتاب نے جنگِ احزاب میں مشرکوں کی مدد کی۔	الاحزاب (٣٣)	٢٦
اہلِ کتاب جنہوں نے اُن (مشرکوں) کی مدد کی تھی ان کے دلوں میں دہشت ڈال کر قلعوں سے اتار دیا اگر تم قتل کرتے تو کتنوں کو قتل کر دیتے یا کتنوں کو قید کر لیتے۔	الاحزاب (٣٣)	٢٦
جن لوگوں کو علم دیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو (قرآن) تمہارے پروردگار کی طرف سے نازل ہوا ہے وہ حق ہے۔	سبا (٣٤)	٦
اہلِ کتاب جان لیں کہ وہ اللہ کے فضل پر کچھ بھی قدرت نہیں رکھتے۔	الحدید (٥٧)	٢٩
قلعوں میں بند یہ سمجھتے تھے کہ قلعے ان کو اللہ کے عذاب سے بچا لیں گے۔ ان کے دلوں میں اللہ نے دہشت ڈال دی اور وہ اپنے ہی ہاتھوں اپنے گھروں کو اجاڑنے لگے۔	الحشر (٥٩)	٢
کفارِ اہلِ کتاب کو حشرِ اول کے وقت ان کے گھروں سے نکال دیا۔	الحشر (٥٩)	٢
اگر ان کو جلاوطن نہ کرنا ہوتا تب بھی اللہ ان کو دنیا میں عذاب دے دیتا۔	الحشر (٥٩)	٣
منافقین اپنے کافر بھائیوں سے جو اہلِ کتاب ہیں کہا کرتے ہیں کہ اگر تم جلاوطن کئے گئے تو ہم		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بھی تمہارے ساتھ نکل چلیں گے اور تمہارے بارے میں کسی کا کہنا نہ مانیں گے اور اگر تم سے جنگ ہوئی تو تمہاری مدد کریں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۱
منافق اہلِ کتاب کافروں کا ساتھ نہ دے سکیں گے اور اگر مدد کریں گے تو پیٹھ پھیر کر بھاگ جائیں گے۔	الحشر (۵۹)	۱۲
اللہ کے ساتھ دوستی کا دعویٰ کرنے والے موت کی آرزو کر کے دکھائیں۔	الجمعہ (۶۲)	۶
یہ ان اعمال کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو نہیں کریں گے۔	الجمعہ (۶۲)	۷
تمہیں موت تو آ کر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کرنے والے کے پاس لوٹائے جاؤ گے۔ پھر وہ تم کو جو تم کرتے تھے سب بتلا دے گا۔	الجمعہ (۶۲)	۸
دوزخ پر انیس (۱۹) فرشتے (داروغہ) ہیں ان کا شمار کافروں کی آزمائش کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور اس لئے کہ اہلِ کتاب یقین کریں اور مومنوں کا ایمان اور زیادہ ہو اور اہلِ کتاب اور مومن شک نہ کریں۔	المدثر (۷۴)	۳۰ اور ۳۱
اہلِ کتاب اور مشرک باز آنے والے نہ تھے جب تک کہ ان کے پاس کھلی دلیل نہ آ گئی۔	البینۃ (۹۸)	۱
اہلِ کتاب نے دلیل آنے کے بعد اختلاف کیا۔	البینۃ (۹۸)	۴
اہلِ کتاب اور مشرکوں کو حکم تو یہی ہوا تھا کہ اخلاص کے ساتھ اللہ کی عبادت کریں، نماز پڑھیں اور زکوٰۃ دیں۔	البینۃ (۹۸)	۵
کافر اہلِ کتاب اور مشرک دوزخ کی آگ میں پڑیں گے اور ہمیشہ اس میں رہیں گے یہ لوگ سب سے بدتر مخلوق ہیں۔	البینۃ (۹۸)	۶

(ساتھ ہی دیکھئے: قصہ بنی اسرائیل صفحہ ۱۸۵۷، کتاب صفحہ ۲۱۳۰)

اہلِ کتاب کی چیزیں

اہلِ کتاب کا (حلال) ذبیحہ اور کھانا اور پاک دامن عورتیں جن کا مہر دیا گیا ہو، البتہ بدکاری کرنے اور چھپی دوستی کرنا منع ہے۔	المائدہ (۵)	۵

اہلِ کتاب کی خواہش

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر اہل کتاب یا مشرک اس بات کو پسند نہیں کرتے کہ تم پر تمہارے پروردگار کی طرف سے خیر وبرکت نازل ہو۔	البقرہ(۲)	۱۰۵
بہت سے اہلِ کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۹
اہل کتاب کی خواہش پر چلنے والے ظالموں میں ہو جائیں گے۔	البقرہ(۲)	۱۴۵
بعض اہل کتاب اس بات کی خواہش رکھتے ہیں کہ تم کو گمراہ کر دیں مگر یہ اپنے آپ کو گمراہ کر رہے ہیں۔	آل عمران(۳)	۶۹
ان کے اگر کسی فریق کا کہنا مانیں گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر کر دیں گے۔	آل عمران(۳)	۱۰۰
گمراہی خریدتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ تم کو بھی راستے سے بھٹکا دیں۔	النساء(۴)	۴۴
اس کتاب اور پچھلی کتاب پر ایمان کا دعویٰ رکھنے والے فیصلہ طاغوت (شیطانی لوگ) سے کروانا چاہتے ہیں حالانکہ اس سے منع کیا گیا تھا۔	النساء(۴)	۶۰
نجات تو اعمال پر ہے نہ کہ تمہاری یا اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر۔	النساء(۴)	۱۲۳
اہلِ کتاب آپ (ﷺ) سے درخواست کرتے ہیں کہ تم ان پر ایک لکھی ہوئی کتاب آسمان سے اتار لاؤ تو یہ موسیٰ سے اس سے بھی بڑی بڑی درخواستیں کر چکے ہیں یہاں تک کہ انہوں نے اللہ کو دکھانے کے لئے بھی کہا۔	النساء(۴)	۱۵۳
یہ ملک میں فساد پھیلانے کے لئے دوڑتے رہتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۴
(مشرک اور اہلِ کتاب) چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور پھونک مار کر بجھا دیں۔	التوبہ(۹)	۳۲

اہلِ کتاب کے جاسوس

بعض یہودی جاسوسی کے لئے ایمان لائے مگر ان کے دل مومن نہیں ہیں یہ اپنے لوگوں کے لئے جاسوسی کرتے ہیں یہ وہ لوگ جن کے دلوں کو اللہ نے پاک کرنا نہیں چاہا۔	المائدہ(۵)	۴۱

اہل وعیال

(دیکھیے: خاندان صفحہ ۱۱۲۳، رشتے ناتے صفحہ ۱۳۶۷، گھر اور گھر والے صفحہ ۲۲۰۴)

ایام اللہ

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
موسیٰ کو نشانیاں دے کر بھیجا کہ قوم کو اندھیرے سے نکال کر روشنی کی طرف لے جاؤ اور ان کو اللہ کے دن کی یاد دلاؤ کہ اس میں نشانیاں ہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۵
پروردگار کے یہاں کا ایک دن دنیا کے ایک ہزار سال کے برابر ہے۔	الحج (۲۲)	۴۷
پھر ایک دن جو تمہارے شمار کے مطابق ہزار سال ہے اسی کی طرف لوٹ کر جاؤ گے۔	السجدہ (۳۲)	۵
قیامت کا دن دنیاوی حساب سے پچاس ہزار سال کا ہوگا۔	المعارج (۷۰)	۴
شب قدر کی عبادت ہزار مہینے سے بہتر ہے۔	القدر (۹۷)	۳

ایذا

(دیکھیے: تکلیف صفحہ ۹۰۴)

ایفائے عہد

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اور عہد کو پورا کرو کہ عہد کے بارے میں ضرور پرسش ہوگی۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۳۴

(دیکھیے: عہد صفحہ ۱۶۹۸، قسم صفحہ ۱۸۰۸)

ایمان

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان غیب پر، قرآن پر اور پچھلی کتابوں پر اور آخرت پر۔	البقرہ (۲)	۳ اور ۴
اللہ کی طرف سے ہدایت پر ہیں اور فلاح پانے والے ہیں۔	البقرہ (۲)	۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کافر ایمان نہیں لائیں گے۔	البقرہ(۲)	۶ تا ۷
منافق دل سے ایمان نہیں لاتے۔	البقرہ(۲)	۸
جب ان (منافقوں) سے کہا جاتا ہے کہ جس طرح اور لوگ ایمان لے آئے تم بھی ایمان لے آؤ تو کہتے ہیں بھلا جس طرح بیوقوف ایمان لے آئے اسی طرح ہم بھی ایمان لے آئیں؟	البقرہ(۲)	۱۳
ایمان لاؤ اس پر جو ہم نے نازل کیا۔	البقرہ(۲)	۴۱
جب تم (بنی اسرائیل) نے (موسیٰ سے) کہا کہ اے موسیٰ جب تک ہم اللہ کو سامنے نہ دیکھ لیں گے تم پر ایمان نہ لائیں گے۔	البقرہ(۲)	۵۵
جو شخص بھی اللہ پر ایمان لائے تو اس کا اجر اس کے اللہ کے پاس ملے گا۔	البقرہ(۲)	۶۲
کیا تم امید رکھتے ہو کہ یہ ایمان لائیں گے جنہوں نے تورات کو بدلا۔	البقرہ(۲)	۷۵
یہ (کافر) تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔	البقرہ(۲)	۸۸
اگر صاحب ایمان ہوتے تو انبیاء کو کیوں قتل کرتے۔	البقرہ(۲)	۹۱
حقیقت یہ ہے ان میں اکثر بے ایمان ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۰
جادو کے بدلے ایمان لاتے تو اس کا اچھا صلہ ملتا۔	البقرہ(۲)	۱۰۳
ایمان کے بدلے کفر لینے والے سیدھے راستے سے بھٹک گئے ہیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۸
بہت سے اہل کتاب اپنے دل کی جلن سے یہ چاہتے ہیں کہ ایمان لا چکنے کے بعد تم کو پھر کافر بنا دیں۔	البقرہ(۲)	۱۰۹
جو شخص اللہ کے آگے گردن جھکا دے (یعنی ایمان لے آئے) اور وہ نیکوکار بھی ہو تو اس کا صلہ اس کے پروردگار کے پاس ہے۔	البقرہ(۲)	۱۱۲
ابراہیمؑ کی دعا کہ اے پروردگار! اس جگہ کو امن کا شہر بنا اور اس کے رہنے والوں میں سے جو اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان لائیں ان کے کھانے کو میوے عطا فرما۔	البقرہ(۲)	۱۲۶
ایمان لاتا ہے اللہ پر اور جو کچھ نازل ہوا ابراہیمؑ پر اسماعیلؑ پر اسحاقؑ، یعقوبؑ اور انکی اولاد اور موسیٰ " اور عیسیٰ اور باقی نبیوں پر	البقرہ(۲)	۱۳۶
اگر یہ بھی صحابہ کی طرح ایمان لے آئیں تو ہدایت پالیں گے۔	البقرہ(۲)	۱۳۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اگر پوری طرح ایمان نہ لائے تو خسارے میں ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۳۷
اللہ ایسا نہیں کہ تمہارے ایمان کو یونہی کھودے۔	البقرہ (۲)	۱۴۳
نیکی یہ ہے کہ اللہ، آخرت، فرشتے، کتاب، نبی، پر ایمان لائیں اور عہد کو پورا کریں اور اللہ تعالیٰ کے احکام پر عمل کریں۔	البقرہ (۲)	۱۷۷
جو ایمان لائے ہجرت کی اور جہاد کیا یہی اللہ کی رحمت کے امیدوار ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۱۸
مشرک عورت سے نکاح نہ کرو یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئے۔	البقرہ (۲)	۲۲۱
اور طلاق والی عورتیں تین حیض تک اپنے تئیں روکے رہیں اور اگر وہ اللہ اور روز قیامت پر ایمان رکھتی ہیں۔	البقرہ (۲)	۲۲۸
نصیحت اس کو کی جاتی ہے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہے۔	البقرہ (۲)	۲۳۲
جس نے بتوں کا انکار کیا اور اللہ پر ایمان لایا اس نے مضبوط رسی کو پکڑ لیا. جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں۔	البقرہ (۲)	۲۵۶
جو کوئی ایمان لائے اور اعمال صالحہ کرے نماز قائم کرے زکوٰۃ ادا کرے تو اس کا اجر اللہ کے پاس ہے۔	البقرہ (۲)	۲۷۷
راسخ علم رکھنے کہتے ہیں کہ ہم ان آیات پر ایمان لائے اور یہ سب پروردگار کی طرف سے ہے۔	آل عمران (۳)	۷
اللہ سے التجا کرتے ہیں کہ اے پروردگار! ہم ایمان لے آئے۔ سو ہم کو ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ کے عذاب سے محفوظ رکھ۔	آل عمران (۳)	۱۶
اگر تم ایمان رکھتے ہو تو یہ (عیسیٰؑ کے معجزے) تمہارے لئے نشانیاں ہیں۔	آل عمران (۳)	۴۹
حواری بولے کہ ہم اللہ کے مددگار ہیں ایمان لاتے ہیں اور آپ گواہ رہیں کہ ہم مسلمان ہیں۔	آل عمران (۳)	۵۲
اور اے پروردگار جو کتاب تو نے نازل کی ہے ہم اس پر ایمان لائے۔	آل عمران (۳)	۵۳
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو پورا پورا صلہ ملے گا۔	آل عمران (۳)	۵۷
ابراہیمؑ سے قربت رکھنے والے وہ لوگ ہیں جو انکی پیروی کرتے ہیں اور یہ پیغمبر (ﷺ) بھی اور وہ لوگ بھی جو ایمان لائے ہیں۔	آل عمران (۳)	۶۸
کافر لوگوں کو ڈانواں ڈول کرنے کے لئے کبھی ایمان لانے اور کبھی ایمان سے انکار کا کہتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۷۲ اور ۷۳
پھر اس کے بعد دوسرا پیغمبر جو تمہاری کتاب کی تصدیق کرتا ہو اس پر بھی ایمان لانا ہوگا۔	آل عمران (۳)	۸۱

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اللہ پر، اس کتاب پر، جو صحیفے ابراہیمؑ، اسمٰعیلؑ، اسحاقؑ، یعقوبؑ، اور ان کی اولاد پر، اور جو کتابیں موسیٰؑ اور عیسیٰؑ اور دوسرے انبیاء کو پروردگار سے ملیں سب پر اور ہم پیغمبروں میں کوئی فرق نہیں کرتے۔	آلِ عمران (۳)	۸۴
ایمان لانے کے بعد مرتد ہونے والوں کو اللہ ہدایت نہیں دے گا۔	آلِ عمران (۳)	۸۶
جو لوگ ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے پھر کفر میں بڑھتے گئے۔ تو ایسوں کی توبہ ہرگز قبول نہیں ہوگی اور یہ گمراہ ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۹۰
اگر کسی فریق کا کہنا مانیں گے تو وہ تمہیں ایمان لانے کے بعد پھر کافر کر دیں گے۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۰
جس دن بہت سے منہ سفید ہوں گے اور بہت سے سیاہ۔ تو جن لوگوں کے منہ سیاہ ہوں گے (ان سے اللہ فرمائے گا) کیا تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو گئے؟ سو (اب) اس کفر کے بدلے عذاب (کے مزے) چکھو۔	آلِ عمران (۳)	۱۰۶
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنا، اچھے کاموں کا کہنا، برے کاموں سے منع کرنا اور نیکیوں کی طرف لپکنا۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۰، ۱۱۴
اہلِ کتاب سارے ایک جیسے نہیں بلکہ کچھ ایمان پر قائم بھی ہیں اور رات کو اللہ کی آیتیں پڑھتے اور سجدے کرتے ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۳
(کچھ اہلِ کتاب) اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے اور اچھے کام کرنے کو کہتے اور بری باتوں سے منع کرتے اور نیکیوں پر لپکتے ہیں۔ اور یہی لوگ نیکوکار ہیں۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۴
تم اہلِ کتاب سے دوستی رکھتے ہو اور وہ تم سے دوستی نہیں رکھتے اور تم سب کتابوں پر ایمان رکھتے ہو۔	آلِ عمران (۳)	۱۱۹
منافقوں کی بھی آزمائش تھی یہ اس دن ایمان کی نسبت کفر سے زیادہ نزدیک تھے۔	آلِ عمران (۳)	۱۶۷
جب بتایا گیا کہ تمہارے مقابلے کے لئے جمع ہیں تو ان کا ایمان اور زیادہ ہو گیا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۳
جنہوں نے ایمان کے بدلے کفر لیا وہ اللہ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے اور ان کے لئے دکھ دینے والا عذاب ہے۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۷
ایمان لانے اور پرہیزگاری کرنے پر اجر عظیم ملے گا۔	آلِ عمران (۳)	۱۷۹
ان کا کہنا کہ اللہ کا حکم یہ ہے کہ جس پیغمبر کی نیاز آگ کھائے اس پر ایمان لاؤ۔	آلِ عمران (۳)	۱۸۳
منادی کی پکار ایمان لانے کے لئے۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۳
دعا ایمان لانے، گناہ معاف کرنے، برائیوں کے دور کرنے اور نیک بندوں کے ساتھ اٹھانے کی۔	آلِ عمران (۳)	۱۹۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بعض اللہ پر اور اس پر بھی جو آپ (ﷺ) پر نازل ہوئی ایمان رکھتے ہیں۔	آل عمران (۳)	۱۹۹
منافق اگر خرچ بھی کرتے ہیں تو دکھاوے کے لئے، نہ ان کا ایمان اللہ پر ہے اور نہ روز آخرت پر۔	النساء (۴)	۳۸
یہ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے تو جو کچھ یہ خرچ کرتے پھر ان کا کوئی نقصان نہ ہوتا۔	النساء (۴)	۳۹
تھوڑے ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	۴۶
اس کتاب پر جو پچھلی کتابوں کی تصدیق کرتی ہے ایمان لے آؤ۔	النساء (۴)	۴۷
کسی نے اس کتاب کو مانا اور کچھ نے نہ مانا تو نہ ماننے والوں کے لئے دوزخ کی جلتی آگ کافی ہے۔	النساء (۴)	۵۵
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں ان کے لئے پاک بیبیاں ہوں گی اور گھنے سائے تلے رہیں گے۔	النساء (۴)	۵۷
تم میں اختلاف ہو جائے تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی طرف لوٹا لو اگر اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتے ہو، یہ بہت اچھی بات ہے۔	النساء (۴)	۵۹
اس کتاب اور پچھلی کتاب پر ایمان کا دعوٰی رکھنے والے فیصلہ طاغوت (شیطانی لوگوں) سے کروانا چاہتے ہیں۔	النساء (۴)	۶۰
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر جنت میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	النساء (۴)	۱۲۲
جو بھی نیک کام کرے گا مرد ہو یا عورت اور وہ صاحبِ ایمان بھی ہو تو اسے بہشت میں داخل کیا جائے گا اور اس کی تل برابر بھی حق تلفی نہ ہوگی۔	النساء (۴)	۱۲۴
جو ایمان لانے کے بعد کافر ہوئے پھر ایمان لائے پھر کافر ہو گئے اور کفر میں بڑھتے ہی رہے تو اللہ نہ ان کو بخشے گا اور نہ ہی سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء (۴)	۱۳۷
تم اگر شکر کرو اور ایمان رکھو تو اللہ تم کو عذاب دے کر کیا کرے گا۔	النساء (۴)	۱۴۷
منافق ایمان اور کفر کے درمیان ایک راہ نکالنا چاہتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۰ اور ۱۵۱
جو اللہ اور اس کے پیغمبروں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی میں فرق نہ کرے تو ان کو عنقریب اس کا صلہ ملے گا۔	النساء (۴)	۱۵۲
ان کے دلوں پر مہر کر دی کہ یہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔	النساء (۴)	۱۵۵ اور ۱۵۶

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان لے آئیں گے۔	النساء(۴)	۱۵۹
پیغمبر (ﷺ) جو اللہ کی طرف سے حق بات لے کر آئے ہیں ان پر ایمان لاؤ۔	النساء(۴)	۱۷۰
رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لانا تمہارے حق میں بہتر ہے۔	النساء(۴)	۱۷۰
اللہ اور اس کے رسولوں پر ایمان لاؤ۔	النساء(۴)	۱۷۱
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے تو اللہ اس کو پورا بدلہ بلکہ اپنے فضل سے زیادہ ہی عنایت کرے گا۔	النساء(۴)	۱۷۳
جو ایمان لائے اور اس کی رسی کو مضبوط پکڑے رہے ان کو وہ اپنی رحمت اور فضل میں داخل کرے گا اور اپنا سیدھا راستہ دکھائے گا۔	النساء(۴)	۱۷۵
جو شخص ایمان کا منکر ہو اس کے اعمال ضائع ہوئے۔	المائدہ(۵)	۵
ایمان لانے اور نیک اعمال کرنے پر بخشش اور اجرِ عظیم۔	المائدہ(۵)	۹
پیغمبروں پر ایمان لانے، نماز پڑھنے، زکوۃ دینے اور اللہ کی راہ میں خرچ کرنے کا حکم۔	المائدہ(۵)	۱۲
اللہ ہی پر بھروسہ رکھو بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو۔	المائدہ(۵)	۲۳
اللہ سے ڈرتے رہو، قرب حاصل کرنے کا ذریعہ اختیار کرو اور اسکی راہ میں جہاد کرو۔	المائدہ(۵)	۳۵
بعض یہودی جاسوسی کے لئے ایمان لائے۔	المائدہ(۵)	۴۱
اہلِ کتاب تورات میں اللہ کے حکم کو دیکھتے ہوئے بھی پھر جاتے ہیں یہ لوگ ایمان نہیں رکھتے۔	المائدہ(۵)	۴۳
ایمان لائے اللہ پر، اس کے رسول (ﷺ) پر، قرآن پر اور جو پہلے کتابیں نازل ہوئیں ان پر۔	المائدہ(۵)	۵۹
بظاہر ایمان لاتے ہیں مگر کفر لاتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۶۱
اگر ایمان لاتے، پرہیزگاری کرتے تو اللہ ان کے گناہ معاف کر دیتا۔	المائدہ(۵)	۶۵
اللہ اور روز آخرت پر ایمان لانا اور نیک عمل کرنا خواہ کوئی کرے۔	المائدہ(۵)	۶۹
کافروں سے دوستی رکھنے پر اللہ ناخوش ہے اگر ایمان رکھتے تو ان کو دوست نہ بناتے۔	المائدہ(۵)	۸۰اور۸۱
نصاریٰ میں علماء اور مشائخ بھی ہیں جو قرآن کو سنتے ہیں تو ان کی آنکھوں سے آنسو ہو جاتے ہیں اور ایمان لاتے ہیں اور وہی بہشت کی امید رکھتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۸۲تا۸۵
جو حلال طیب روزی اللہ نے تم کو دی ہے اس میں سے کھاؤ اور اللہ سے جس پر ایمان رکھتے ہو ڈرو۔	المائدہ(۵)	۸۸

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے پر پرہیز گاری کرنے اور نیک عمل کرتے رہنے پر پچھلے گناہ معاف۔	المائدہ (۵)	۹۳
جب میں نے حواریوں کی طرف حکم بھیجا کہ مجھ پر اور میرے پیغمبر پر ایمان لاؤ۔ وہ کہنے لگے کہ (پروردگار) ہم ایمان لائے تو شاہد رہیو کہ ہم فرمانبردار ہیں۔	المائدہ (۵)	۱۱۱
عیسیٰؑ نے کہا کہ اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ سے ڈرو۔	المائدہ (۵)	۱۱۲
جن لوگوں نے اپنے تئیں نقصان میں ڈال رکھا ہے وہ ایمان نہیں لاتے۔	الانعام (۶)	۱۲، ۲۰
تمام نشانیاں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الانعام (۶)	۲۵
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کو نہ خوف ہوگا نہ ڈر۔	الانعام (۶)	۴۸
ایمان لانے والوں پر سلام علیکم کہتے ہیں۔	الانعام (۶)	۵۴
جو ایمان لائے اور (شرک کے) ظلم سے بچے ان کے لئے امن اور ہدایت ہے یہی دلیل تھی جو ابراہیمؑ کو دی۔	الانعام (۶)	۸۲ اور ۸۳
اگر یہ (کفار) ان باتوں سے انکار کریں تو ہم نے ان پر (ایمان لانے کے لئے) ایسے لوگ مقرر کر دیئے ہیں کہ وہ ان سے کبھی انکار کرنے والے نہیں۔	الانعام (۶)	۸۹
جو آخرت پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔	الانعام (۶)	۹۲
ایمان لانے کے لئے نشانی مانگتے ہیں۔ ان کے پاس نشانیاں آ بھی جائیں تب بھی ایمان نہیں لانے کے۔	الانعام (۶)	۱۰۹
جو پہلے ایمان نہ لائے وہ بعد میں بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الانعام (۶)	۱۱۰
ایمان کی توفیق بھی اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔	الانعام (۶)	۱۱۱
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہ جھوٹی باتوں پر مائل ہوتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۱۳
جس چیز پر (ذبح کے وقت) اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اس کی آیتوں پر ایمان رکھتے ہو تو اسے کھالیا کرو۔	الانعام (۶)	۱۱۸
اگر کوئی آیت آتی ہے تو کہتے ہیں کہ جس طرح کی رسالت اللہ کے پیغمبروں کو ملی ہے جب تک اسی طرح کی رسالت ہم کو نہ ملے ہم ہرگز ایمان نہیں لائیں گے۔	الانعام (۶)	۱۲۴
ایمان نہیں لاتے تو عذاب بھیجتا ہے۔	الانعام (۶)	۱۲۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مشرک آیتوں کو جھٹلاتے، آخرت پر ایمان نہیں رکھتے (بتوں کو) پروردگار کے برابر ٹھہراتے ہیں۔	الانعام (۶)	۱۵۰
چاہتے ہیں کہ پروردگار کی کچھ نشانیاں آئیں ایسی نشانی آنے پر ایمان لانے کا کوئی فائدہ نہ ہوگا۔	الانعام (۶)	۱۵۸
ہم نے شیطانوں کو ان ہی کا رفیق بنایا ہے جو ایمان نہیں رکھتے ہیں۔	الاعراف (۷)	۲۷
اے بنی آدم! (ہم تم کو یہ نصیحت ہمیشہ کرتے رہے ہیں کہ) جب ہمارے پیغمبر تمہارے پاس آیا کریں اور ہماری آیتیں تم کو پڑھ کر سنایا کریں (تو ان پر ایمان لایا کرو کہ) جو شخص (ان پر ایمان لا کر اللہ سے) ڈرتا رہے گا اور اپنی حالت درست رکھے گا تو ایسے لوگوں کو نہ کچھ خوف ہوگا اور نہ وہ غمناک ہوں گے۔	الاعراف (۷)	۳۵
ایمان لاؤ اور نیک عمل کرتے رہو، اس کے لئے صلہ میں بہشت ہوگی۔	الاعراف (۷)	۴۲
جنہوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا تھا ان کی جڑ کاٹ دی اور وہ ایمان لانے والے تھے ہی نہیں۔	الاعراف (۷)	۷۲
راستے میں بیٹھ کر ایمان لانے والوں کو نہ ڈراؤ۔	الاعراف (۷)	۸۶
(سردارانِ) مغرور کہنے لگے کہ جس چیز پر تم ایمان لائے ہو ہم تو اس کو نہیں مانتے۔	الاعراف (۷)	۷۶
اگر کچھ ایمان لاتے ہیں اور کچھ نہیں لاتے تو صبر کرو اللہ فیصلہ کر دے گا۔	الاعراف (۷)	۸۷
ان کی قوم میں جو لوگ سردار اور بڑے آدمی تھے وہ کہنے لگے کہ شعیبؑ (یا تو) تم کو اور جو تمہارے ساتھ ایمان لائے ہیں ان کو اپنے شہر سے نکال دیں گے یا تم ہمارے مذہب میں آ جاؤ۔	الاعراف (۷)	۸۸
پیغمبروں پر ایمان نہ لانے پر سختی پھر آسودگی پر دھوکہ میں پڑے اور اس کے بعد ناگہانی عذاب ہوگا۔	الاعراف (۷)	۹۴ اور ۹۵
ایمان لانے پر اور متقی ہونے پر آسمان اور زمین کی برکات ملتیں۔	الاعراف (۷)	۹۶
جادوگر سجدے میں گر پڑے اور پروردگار پر ایمان لے آئے۔	الاعراف (۷)	۱۲۰ تا ۱۲۲
فرعون نے جادوگروں سے کہا کہ پیشتر اس کے کہ میں تمہیں اجازت دوں تم اس پر ایمان لے آئے؟	الاعراف (۷)	۱۲۳
جادوگروں کا ایمان پر اپنے پر اصرار صبر و استقامت کی طلب اور مسلمان مرنے کی خواہش۔	الاعراف (۷)	۱۲۵ اور ۱۲۶
فرعونیوں کا کہنا تم (یعنی موسیٰؑ) جادوگر ہو اور ہم کسی صورت ایمان نہ لائیں گے۔	الاعراف (۷)	۱۳۲
عذاب پر موسیٰؑ سے دعا کرنے کی اپیل اور ایمان لانے کا کہنا مگر عذاب ٹلنے پر نہ مانتے۔	الاعراف (۷)	۱۳۴ اور ۱۳۵
موسیٰؑ بے ہوش ہو کر گر پڑے، ہوش میں آ کر کہا تیری ذات پاک میں توبہ کرتا ہوں اور میں پہلا		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے والا ہوں۔	الاعراف(۷)	۱۴۳
اگر یہ سب نشانیاں بھی دیکھ لیں تب بھی ان پر ایمان نہ لائیں۔	الاعراف(۷)	۱۴۶
جنہوں نے برے کام کئے پھر توبہ کی اور ایمان لے آئے تو اللہ بھی بخشنے والا مہربان ہے۔	الاعراف(۷)	۱۵۳
دعا پرہیز گاری، زکوٰۃ دینے اور آیتوں پر ایمان رکھنے والوں کے لئے۔	الاعراف(۷)	۱۵۶
نبی امّی پر ایمان لانے اور ان کی مدد کرنے والے ہی مراد پانے والے ہیں۔	الاعراف(۷)	۱۵۷
اللہ پر، اس کے نبی امّی پر اس کے تمام کلام پر ایمان لاؤ اور ان کی پیروی کرو۔	الاعراف(۷)	۱۵۸
اگر اطراف میں دیکھتے ہوئے ایمان نہ لائے تو پھر کس چیز پر ایمان لائیں گے؟	الاعراف(۷)	۱۸۵
آسمان اور زمین کی بادشاہت اور جو اللہ نے چیزیں پیدا کیں ان کو دیکھ کر ایمان لے آئیں۔	الاعراف(۷)	۱۸۵
اگر ایمان رکھتے ہو تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو۔	الانفال(۸)	۱
اور جان رکھو کہ جو مال غنیمت ہے اس میں سے پانچواں حصہ اللہ کا اور اس کے رسول (ﷺ) کا اور اہلِ قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے اگر تم اللہ پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو۔	الانفال(۸)	۴۱
اللہ اور اسکے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلنا اور آپس میں جھگڑا نہ کرنا ورنہ بزدل ہو جاؤ گے۔	الانفال(۸)	۴۶
جانداروں میں سب سے بدتر اللہ کے نزدیک وہ لوگ ہیں جو کافر ہیں وہ ایمان نہیں لاتے۔	الانفال(۸)	۵۵
ایمان لانے والے، ہجرت کرنے والے، مال و جان سے لڑنے والے اور انصار یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔	الانفال(۸)	۷۲
جو ایمان لے آئے مگر ہجرت نہ کی انکی دوستی سے کوئی سروکار نہیں۔	الانفال(۸)	۷۲
جو ایمان لائے، ہجرت کی، جہاد کیا، اور جگہ دی اور مدد کی یہی سچے مسلمان ہیں۔	الانفال(۸)	۷۴
جو بعد میں ایمان لائے، ہجرت کی اور آپ (ﷺ) کے ساتھ مل کر جہاد کرتے رہے وہ بھی (سچے مسلمان) ہیں۔	الانفال(۸)	۷۵
بدعہد کی قسموں کا کوئی اعتبار نہیں یہ بے ایمان لوگ ہیں۔	التوبہ(۹)	۱۲
اللہ سے ڈرو اور کسی سے نہ ڈرو اگر ایمان رکھتے ہو۔	التوبہ(۹)	۱۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مسجدوں کو آباد کرنے والے اللہ اور قیامت پر ایمان لاتے، نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے۔	التوبہ (۹)	۱۸
حاجیوں کو پانی پلانے اور مسجد محترم (خانہ کعبہ) کو آباد کرنے والے کے اعمال اور ایمان رکھنے والے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والا اللہ کے نزدیک برابر نہیں ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۹
جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا، اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہوا نکے لئے بہشت کی خوشخبری ہے۔	التوبہ (۹)	۱۹تا۲۱
بعض اللہ اور روز آخرت پر ایمان نہیں رکھتے نہ ان چیزوں کو حرام سمجھتے ہیں جو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) نے حرام کی ہیں۔	التوبہ (۹)	۲۹
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے چاہتے ہیں کہ اپنے مال و جان سے جہاد کریں۔	التوبہ (۹)	۴۴
(رکنے کی) اجازت وہ مانگتے ہیں جو ایمان نہیں رکھتے۔	التوبہ (۹)	۴۵اور۴۶
بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے کافر ہو چکے ہو۔ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر دیں تو دوسری جماعت کو سزا بھی دیں گے۔ کیونکہ وہ گناہ کرتے رہے ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۶
جب کوئی سورت نازل ہوتی ہے کہ اللہ پر ایمان لاؤ اور اس کے رسول (ﷺ) کے ساتھ ہو کر لڑائی کرو تو جو ان میں دولتمند ہیں وہ آپ (ﷺ) سے اجازت طلب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمیں تو رہنے دیجئے کہ جو لوگ گھروں میں رہیں گے ہم بھی ان کے ساتھ ہیں۔	التوبہ (۹)	۸۶
جو ایمان لائے، مال و جان سے لڑے وہی مراد پانے والے ہیں۔ ان کے لئے جنت ہے۔	التوبہ (۹)	۸۸اور۸۹
بعض دیہاتی ایسے ہیں کہ اللہ پر اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو کچھ خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قرابت اور پیغمبر (ﷺ) کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں	التوبہ (۹)	۹۹
جو پہلے ایمان لائے، نیکوکاری کے ساتھ انکی پیروی کی اللہ ان سے خوش وہ اللہ سے خوش۔	التوبہ (۹)	۱۰۰
(۱) توبہ کرنے والے، (۲) عبادت کرنے والے (۳) حمد کرنے والے (۴) روزہ رکھنے والے (۵) رکوع کرنے والے (۶) سجدہ کرنے والے (۷) نیک کام کا کہنے (۸) برے کام سے منع کرنے والے (۹) اللہ کی حدوں کی حفاظت کرنے والے ایسوں کو جنت کی خوشخبری سنا دو۔	التوبہ (۹)	۱۱۲
ایمان لائے اور نیک کام کئے ان کے لئے جنت، اسے دیکھتے ہی کہیں گے سبحان اللہ اور ایک		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
دوسرے سے دعا سلام علیکم ہوگی۔	یونس (١٠)	٩ اور ١٠
پہلے کئی امتوں کو ہلاک کیا وہ ایمان نہ لانے والے تھے۔	یونس (١٠)	١٣
اسی طرح اللہ کا ارشاد ان نافرمانوں کے حق میں ثابت ہو کر رہا کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے۔	یونس (١٠)	٣٣
ان میں سے کچھ تو ایمان لاتے ہیں اور کچھ ایمان نہیں لاتے۔	یونس (١٠)	٤٠
ان میں سے کچھ تو ایسے کہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور کچھ ایسے ہیں کہ ایمان نہیں لاتے۔	یونس (١٠)	٥١
کیا عذاب کے واقع ہونے پر ایمان لاؤ گے؟ پھر تو ظالم دائمی عذاب کا ہی مزہ چکھیں گے۔	یونس (١٠)	٤٨ تا ٥٤
جو ایمان لائے پرہیزگار رہے ان کے لئے دنیا میں بھی خوشخبری ہے اور آخرت میں بھی۔	یونس (١٠)	٦٢ تا ٦٤
پیغمبران کے پاس کھلی نشانیاں لے کر آئے مگر وہ لوگ ایسے نہ تھے کہ جس چیز کی پہلے تکذیب کر چکے تھے اس پر ایمان لے آتے۔	یونس (١٠)	٧٤
انہوں نے کہا ہم تم پر ایمان لانے والے نہیں ہیں۔	یونس (١٠)	٧٨
فرعون کے ڈر سے کوئی ایمان نہ لایا بجز چند لڑکوں کے۔	یونس (١٠)	٨٣
موسیٰ نے کہا کہ اے قوم! اگر تم اللہ پر ایمان لائے ہو تو اگر (دل سے) فرمانبردار ہو تو اسی پر بھروسہ رکھو۔ تو وہ بولے کہ ہم اللہ ہی پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اے ہمارے پروردگار! ہم کو ظالم لوگوں کے ہاتھ سے آزمائش میں نہ ڈال۔	یونس (١٠)	٨٤ اور ٨٥
موسیٰ نے کہا کہ اے پروردگار! ان کے مال کو برباد کردے اور ان کے دلوں کو سخت کردے کہ ایمان نہ لائیں جب تک عذاب الیم نہ دیکھ لیں۔	یونس (١٠)	٨٨
غرق ہونے کے وقت فرعون ایمان لایا مگر اس کا کوئی فائدہ نہ ہوا۔	یونس (١٠)	٩٠ اور ٩١
جن کے لئے عذاب مقرر ہو چکا ہے وہ ایمان نہیں لائیں گے۔	یونس (١٠)	٩٦ اور ٩٧
یونسؑ کی قوم سے ایمان لانے پر ذلت کا عذاب دور کر دیا گیا اور فوائد سے بہرہ مند رکھا۔	یونس (١٠)	٩٨
اگر پروردگار چاہتا تو سب کے سب ایمان لے آتے کسی شخص کو قدرت نہیں کہ اللہ کے حکم کے بغیر ایمان لے آئے۔	یونس (١٠)	٩٩ اور ١٠٠
جو لوگ ایمان نہیں رکھتے ان کو نشانیاں اور ڈراوے کچھ کام نہیں آتے۔	یونس (١٠)	١٠١

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مجھ کو یہی حکم ہوا ہے کہ ایمان لانے والوں میں ہوں۔	یونس (۱۰)	۱۰۴
ایمان نہ لانے والوں کے لئے آگ ہے۔	ھود (۱۱)	۱۷
ایمان لانے، نیک عمل کرنے اور پروردگار کے آگے عاجزی کرنے والے اہلِ جنت ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۳
ایمان لانے والے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔	ھود (۱۱)	۲۹
نوحؑ کی طرف وحی کی گئی کہ بس اب مزید اور ایمان نہ لائیں گے۔	ھود (۱۱)	۳۶
دلیل آنے پر بھی ایمان نہیں لانے کے۔	ھود (۱۱)	۵۳
قوم سے کہا، ناپ تول میں کمی نہ کرو ایمان لاؤ اگر ایمان نہ لائے تو عذاب تمہیں گھیرے گا۔	ھود (۱۱)	۸۴
جو ایمان نہیں لائے ان سے کہہ دو تم اپنی جگہ عمل کرو ہم اپنی جگہ عمل کئے جاتے ہیں نتیجے کا تم بھی انتظار کرو اور ہم بھی انتظار کرتے ہیں۔	ھود (۱۱)	۱۲۱ اور ۱۲۲
یوسفؑ نے کہا کہ جو لوگ اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور روز آخرت سے انکار کرتے ہیں میں ان کا مذہب چھوڑے ہوئے ہوں۔	یوسف (۱۲)	۳۷
جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے رہے ان کے لئے آخرت میں بہترین اجر ہے۔	یوسف (۱۲)	۵۷
اللہ کی رحمت سے نا امید ہونا بے ایمان لوگوں کا کام ہے۔	یوسف (۱۲)	۸۷
بہت سے مشرک ایمان نہیں لانے کے، حالانکہ آسمان و زمین میں بہت سی نشانیاں ہیں جن سے یہ گزرتے ہیں۔	یوسف (۱۲)	۱۰۳، ۱۰۵ تا ۱۰۶
یہ کتاب کی آیتیں ہیں جو سچی ہیں مگر اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔	الرعد (۱۳)	۱
اللہ کا قاعدہ ہے کہ وہ کسی قوم کی حالت میں تبدیلی نہیں کرتا جب تک کہ وہ خود نہ چاہے۔	الرعد (۱۳)	۱۱
جو ایمان لاتے ہیں ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں۔	الرعد (۱۳)	۲۸
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر خوشحالی اور عمدہ ٹھکانہ ہے۔	الرعد (۱۳)	۲۹
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر جنت جس میں نہریں بہہ رہی ہوں گی وہاں ان کو سلام کہا جائے گا۔	ابراہیم (۱۴)	۲۳
نماز پڑھا کریں اور جو رزق ہم نے دیا ہے اس میں سے ظاہر اور در پردہ خرچ کرتے رہیں۔	ابراہیم (۱۴)	۳۱
عذاب دیکھ کر مہلت مانگیں گے اور ایمان لانے کا کہیں گے۔	ابراہیم (۱۴)	۴۴

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اسی طرح ہم اس (تکذیب وضلال) کو گنہگاروں کے دلوں ان میں داخل کر دیتے ہیں۔ سو وہ ایمان نہیں لاتے اور پہلوں کی روش بھی یہی رہی ہے۔	الحجر (۱۵)	۱۲ اور ۱۳
اگر ہم ان کے لئے آسمان کا کوئی دروازہ ان پر کھول دیں وہ اس پر چڑھنے بھی لگیں پھر بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الحجر (۱۵)	۱۴
تمہارا معبود تو اکیلا اللہ ہی ہے، آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے ہی سرکش ہیں۔	النحل (۱۶)	۲۲
جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے وہی بری باتیں کرتے ہیں۔	النحل (۱۶)	۶۰
اللہ کی آیتوں پر ایمان نہیں لاتے اس لئے اللہ ان کو ہدایت نہیں دیتا۔	النحل (۱۶)	۱۰۴ اور ۱۰۵
جو شخص ایمان لانے کے بعد کفر پر آ جائے اور وہ مطمئن بھی ہو تو ایسے کو سخت عذاب ہوگا کیونکہ دنیاوی زندگی کو آخرت پر ترجیح دی۔	النحل (۱۶)	۱۰۶ اور ۱۰۷
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والوں کے لئے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰
جب قرآن پڑھتے ہو تو ہم تم میں اور جو آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے درمیان پردہ ڈال دیتے ہیں اور دلوں پر بھی اور ان کے کانوں میں ڈاٹ ڈال دیتے ہیں کہ وہ بدک جاتے ہیں اور پیٹھ پھیر کر چل دیتے ہیں۔ یہ جس طرح سنتے ہیں ہم جانتے ہیں۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۴۵ تا ۴۷
میرے بندوں سے کہہ دو کہ پسندیدہ باتیں کریں کیوں کہ شیطان فساد ڈالتا ہے وہ انسان کا کھلا دشمن ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۵۳
کہنے لگے کہ ہم تم پر ایمان نہیں لائیں گے جب تک کہ (عجیب وغریب باتیں نہ دکھاؤ یعنی یا تو ہمارے لئے زمین سے چشمہ جاری کر دو یا تمہارا کھجوروں اور انگوروں کا کوئی باغ ہو اور اس کے بیچ میں نہریں بہا نکالو۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۰
جب لوگوں کے پاس ہدایت آ گئی تو ان کو ایمان لانے سے اس کے سوا کوئی چیز مانع نہ ہوئی تو کہنے لگے کہ کیا اللہ نے آدمی کو پیغمبر کر کے بھیجا ہے۔	بنی اسرائیل (۱۷)	۹۴
ایمان لاؤ یا نہ لاؤ جن کو علم ہے وہ ٹھوڑیوں کے بل سجدے میں گر پڑتے ہیں۔ (آیتِ سجدہ)	بنی اسرائیل (۱۷)	۱۰۷
اگر یہ اس کلام پر ایمان نہ لائیں تو شائد آپ (ﷺ) اپنے آپ کو ہلاک کر ڈالیں۔	الکھف (۱۸)	۶

ا

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اصحاب کہف کئی جوان تھے جو ایمان لائے۔ اور انہوں نے شرک سے انکار کیا کہ ہم آسمانوں اور زمین کے مالک کے سوا کسی کو معبود نہ پکاریں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۳ اور ۱۴
یہ اپنے غار میں تین سو نو سال رہے۔	الکھف (۱۸)	۲۵
قرآن تمہارے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو جو چاہے ایمان لائے جو چاہے کافر رہے۔	الکھف (۱۸)	۲۹
جو ایمان لائے اور نیک کام کرے اُن کا اجر ضائع نہیں ہوگا۔	الکھف (۱۸)	۳۰
جب ہدایت آ گئی تو لوگ کیوں نہ ایمان لے آئے؟	الکھف (۱۸)	۵۵
جو ایمان لائے گا اور اچھے اعمال کرے گا اسے اچھا بدلہ دیں گے اور اچھی بات کہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۸۸
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے لئے بہشت کے باغ ہوں گے اور وہ وہاں سے کبھی نکلنا نہ چاہیں گے۔	الکھف (۱۸)	۱۰۷ تا ۱۰۸
وہ غفلت میں پڑے ہیں اور ایمان نہیں لاتے۔	مریم (۱۹)	۳۹
جس نے توبہ کی، ایمان لایا اور نیک عمل کیے تو ایسے لوگ ہی بہشت میں داخل کیے جائیں گے اور اس میں کوئی کمی نہ ہوگی۔	مریم (۱۹)	۶۰
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے اللہ ان کی محبت (مخلوقات کے دل میں) پیدا کردے گا۔	مریم (۱۹)	۹۶
قیامت پر جو ایمان نہ رکھے اور اپنی خواہش کے پیچھے چلے تو کہیں تم کو اس (کے یقین) سے روک نہ دے تو (اس صورت میں) ہلاک ہو جاؤ گے۔	طٰہٰ (۲۰)	۱۵ اور ۱۶
جادوگر سجدے میں گر گئے کہنے لگے کہ ہم موسیٰ وہارونؑ کے پروردگار پر ایمان لائے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۰
فرعون غصے میں آیا اور کہا کہ اس سے پہلے کہ تم ایمان لاؤ میں تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت سے کٹوا دوں گا اور کھجور کے درخت پر سولی چڑھا دوں گا۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۱
جادوگر پروردگار پر ایمان لے آئے تاکہ وہ گناہوں کو معاف کردے اور اس کو بھی جو آپ نے کرایا اور اللہ بہتر اور باقی رہنے والا ہے۔	طٰہٰ (۲۰)	۷۳
جو ایمان لے کر آئے گا اور عمل بھی نیک کرے گا تو ایسے لوگوں کے لئے اُونچے اُونچے درجے ہوں گے اور ہمیشہ رہنے والے باغ ہوں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ہمیشہ ان میں رہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
گے یہ اس کا بدلہ ہے جو پاک ہوا۔	طٰهٰ (۲۰)	۷۵ تا ۷۶
جو توبہ کرے، ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور سیدھے راستے پر چلے تو اس کو بخش دوں گا۔	طٰهٰ (۲۰)	۸۲
جو شخص حد سے نکل جائے اور ایمان نہ لائے ہم اس کو بھلا دیتے ہیں۔	طٰهٰ (۲۰)	۱۲۶ اور ۱۲۷
اس سے پہلے جن بستیوں کو ہم نے ہلاک کیا وہ ایمان نہیں لاتی تھیں تو کیا یہ ایمان لے آئیں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۶
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اللہ ان کو بہشت میں داخل کرے گا۔	الحج (۲۲)	۱۴
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الحج (۲۲)	۵۰
قرآن حق ہے تو اس پر ایمان لائیں اور عاجزی کریں ایسوں کو اللہ سیدھے راستہ کی ہدایت کرتا ہے۔	الحج (۲۲)	۵۴
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے بہترین جنت ہوگی۔	الحج (۲۲)	۵۶
اللہ کی لعنت ایمان نہ لانے والوں پر ہوتی ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۴۴
فرعون اور اسکی قوم کا اعتراض کیا ہم اپنے جیسے آدمیوں پر ایمان لائیں۔	المؤمنون (۲۳)	۴۷
نیک لوگ پروردگار کے خوف سے ڈرتے اور آیتوں پر ایمان رکھتے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۵۷ تا ۶۱
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں لاتے وہ رستے سے الگ ہو رہے ہیں۔	المؤمنون (۲۳)	۷۴
میرے بندوں میں ایک گروہ تھا جو دعا کیا کرتا تھا کہ اے ہمارے پروردگار! ہم ایمان لائے تو تو ہم کو بخش دے اور ہم پر رحم کر اور تو سب سے بہتر رحم کرنے والا ہے۔	المؤمنون (۲۳)	۱۰۹
بدکاری کرنے والی عورت اور بدکاری کرنے والا مرد (جب ان کی بدکاری ثابت ہو جائے تو) دونوں میں سے ہر ایک کو سو سو درے مارو۔ اگر تم اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہو۔	النور (۲۴)	۲
جو لوگ پرہیزگار (اور) برے کاموں سے بے خبر (اور) ایماندار عورتوں پر بدکاری کی تہمت لگاتے ہیں ان پر دنیا اور آخرت (دونوں) میں لعنت ہے اور ان کو سخت عذاب ہوگا۔	النور (۲۴)	۲۳
(بعض لوگ) کہتے ہیں کہ ہم اللہ پر اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لائے اور ان کا حکم مان لیا۔ پھر اس کے بعد ان میں سے ایک فرقہ پھر جاتا ہے۔ یہ لوگ صاحبِ ایمان ہی نہیں ہیں۔	النور (۲۴)	۴۷
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان سے اللہ کا وعدہ ہے کہ ان کو ملک کا حاکم بنا دے گا۔ جیسا ان سے پہلے لوگوں کو حاکم بنایا تھا۔	النور (۲۴)	۵۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
لوگوں کے ایمان نہ لانے کی فکر میں خود کو ہلاک کر دو گے۔	الشعراء (۲۶)	۳
زمین میں نفیس چیزیں دیکھ کر بھی ایمان نہ لائیں گے۔	الشعراء (۲۶)	۷ اور ۸
فرعون کے جادوگر سجدے میں گر پڑے اور کہا کہ ہم پروردگار پر ایمان لائے۔	الشعراء (۲۶)	۴۶ اور ۴۷
جادوگروں نے کہا ہمیں امید ہے کہ ہمارا پروردگار ہمارے گناہ بخش دے گا کہ ہم اوّل ایمان لانے والوں میں ہیں۔	الشعراء (۲۶)	۴۹ تا ۵۱
بیشک اس (قصے) میں نشانی ہے مگر اکثر ایمان لانے والے نہیں۔	الشعراء (۲۶)	۶۷، ۱۰۳ ۱۲۱، ۱۳۹، ۱۵۸، ۱۷۴ اور ۱۹۰
جو لوگ ایمان لائے، نیک عمل کئے اور اپنے اوپر ظلم ہونے کے بعد انتقام لیا۔	الشعراء (۲۶)	۲۲۷
جو نماز پڑھتے، زکوٰۃ دیتے اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔	النمل (۲۷)	۳
کافر آخرت پر ایمان نہیں رکھتے۔	النمل (۲۷)	۴
جو لوگ ایمان لائے اور ڈرتے بھی رہے ان کو ہم نے نجات دی۔	النمل (۲۷)	۵۳
صرف انہی کو سنا سکتے ہیں جو ایمان لاتے ہیں اور مسلمان ہیں۔	النمل (۲۷)	۸۰ اور ۸۱
قیامت کے نزدیک ایک جانور زمین سے نکالیں گے جو ان سے بات کرے گا جو ایمان نہیں لاتے تھے۔	النمل (۲۷)	۸۲
تیری آیتوں کی پیروی کرتے اور ایمان لانے والوں میں ہوتے۔	القصص (۲۸)	۴۷
جن لوگوں کے پاس پہلے کتاب تھی وہ ایمان لے آتے ہیں۔	القصص (۲۸)	۵۱ اور ۵۲
(قرآن) پڑھ کر سنانے پر ایمان لے آتے ہیں کہ وہ پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔	القصص (۲۸)	۵۳
ایسے لوگوں کو دگنا اجر دیا جائے گا کیونکہ یہ صبر کرتے رہے اور بھلائی کے ساتھ برائی کو رد کرتے رہے اور جو اللہ نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے رہے۔	القصص (۲۸)	۵۴
بیہودہ بات سن کر منہ پھیر لیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہم کو ہمارے اعمال اور تم کو تمہارے اعمال ہم جاہلوں سے دوستی نہیں رکھتے۔	القصص (۲۸)	۵۵
جس نے توبہ کی، ایمان لایا، نیک اعمال کئے تو امید ہے وہ نجات پانے والوں میں ہو۔	القصص (۲۸)	۶۷
کیا صرف ایمان لانے پر چھوڑ دیئے جائیں گے اور آزمائش نہ ہو گی؟	العنکبوت (۲۹)	۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
پچھلوں کو بھی آزمایا گیا تھا اب بھی سچوں کو اور جھوٹوں کو دیکھا جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۳
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے۔ ان کے گناہوں کو دور کر دیں گے اور ان کے اعمال کا اچھا بدلہ دیں گے۔	العنکبوت (۲۹)	۷
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو صالحین میں داخل کر دیا جائے گا۔	العنکبوت (۲۹)	۹
بعض لوگ ایمان لانے کے بعد تکلیف پہنچنے کو عذاب سمجھتے ہیں اور راحت پر آپ (ﷺ) کے ساتھ ہو جاتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۱۰
جو لوگ ایمان رکھتے ہیں ان کے لئے اس (قصہ میں) نشانیاں ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۲۴
لوطؑ ابراہیمؑ پر ایمان لائے۔	العنکبوت (۲۹)	۲۶
کہہ دو کہ جو ہم پر (کتاب) اتری ہے اور جو تم پر اتری ہیں ہم سب پر ایمان رکھتے ہیں ہمارا اور تمہارا معبود ایک ہی ہے اور ہم اسی کے فرمانبردار ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۶
کتاب نازل کی تو جن کے پاس کتابیں ہیں وہ اس پر ایمان لے آتے ہیں اور بعض دوسرے بھی ایمان لے آتے ہیں۔	العنکبوت (۲۹)	۴۷
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو جنت میں اونچے اونچے محلوں میں جگہ ملے گی جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اچھے عمل کرنے کا کیا خوب بدلہ ہے۔	العنکبوت (۲۹)	۵۸
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ جنت میں خوشحال ہوں گے۔	الروم (۳۰)	۱۵
اسی اللہ کی طرف رجوع رہو، اس سے ڈرتے رہو، نماز پڑھتے رہو اور مشرک نہ ہونا۔	الروم (۳۰)	۳۱
صرف وہی سنیں گے جو ہماری نشانیوں پر ایمان لائے۔	الروم (۳۰)	۵۳
جو لوگ یقین نہیں رکھتے وہ تمہیں ڈانواں ڈول نہ کر دیں۔	الروم (۳۰)	۶۰
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے نعمت کے باغ ہیں۔	لقمٰن (۳۱)	۸اور۹
ہماری آیتوں پر وہی لوگ ایمان لاتے ہیں جو نصیحت سن کر سجدہ میں گر پڑتے ہیں (آیتِ سجدہ)۔	السجدہ (۳۲)	۱۵
جو ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت ہے یہ ان کے کاموں کی جزا ہے۔	السجدہ (۳۲)	۱۹
کہہ دو کہ فیصلے کے دن کافروں کو ان کا ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دے گا۔ اور نہ ان کو مہلت دی		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جائے گی۔	السجدہ (۳۲)	۲۹
منافق ایمان ہی نہیں لائے تھے تو اللہ نے ان کے اعمال برباد کر دیئے یہ اللہ کے لئے آسان تھا۔	الاحزاب (۳۳)	۱۹
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو بدلہ دے ان ہی کے لئے بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	سبا (۳۴)	۴
جو آخرت کے عذاب پر ایمان نہیں رکھتے وہ پرلے درجے کی گمراہی میں مبتلا ہیں۔	سبا (۳۴)	۸
جو لوگ آخرت میں شک کرتے ہیں ان کو آخرت پر ایمان رکھنے والوں میں فرق کر دیں۔	سبا (۳۴)	۲۱
ایمان لانا اور نیک عمل کرنا ہی مقرب کا باعث ہے۔	سبا (۳۴)	۳۷
آخر وقت میں ایمان لائیں تو اس وقت ان کا ہاتھ ایمان تک نہیں پہنچ سکے گا۔	سبا (۳۴)	۵۲
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کے لئے بخشش اور بڑا ثواب ہے۔	الفاطر (۳۵)	۷
اکثر ایمان نہیں لائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۷
کافروں کے لئے برابر ہے خواہ ان کو نصیحت کر دیا نہ کرو یہ ایمان نہیں لانے کے۔	یٰسٓ (۳۶)	۱۰
(اس شخص نے کہا) میں تمہارے پروردگار پر ایمان لاتا ہوں سو میری بات سن رکھو۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۵
ان (کافروں) میں سے اکثر پر (اللہ کی) بات پوری ہو چکی ہے کہ وہ ایمان نہیں لائیں گے۔	یٰسٓ (۳۶)	۲۹
ایمان لانے پر ان کو ایک وقت تک فائدہ دیتے رہے۔	الصٰفّٰت (۳۷)	۱۴۸
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے وہ زیادتی نہیں کیا کرتے۔ (آیت سجدہ)	صٓ (۳۸)	۲۴
کیا ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں کو ان کی طرح دیں گے جو ملک میں فساد کرتے ہیں یا پرہیزگاروں کو بدکاروں کی طرح دیں گے؟	صٓ (۳۸)	۲۸
جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے ان کے دل اللہ کے ذکر پر منقبض ہو جاتے ہیں اور جب اللہ کے سوا دوسروں کا ذکر کیا جاتا ہے تو خوش ہو جاتے ہیں۔	الزمر (۳۹)	۴۵
رزق کی تنگی اور فراخی میں جو ایمان لاتے ہیں ان کے لئے نشانیاں ہیں۔	الزمر (۳۹)	۵۲
کفر کرنے والوں سے کہا جائے گا کہ جب دنیا میں تم ایمان کی طرف بلائے جاتے تھے تو مانتے نہ تھے۔	المؤمن (۴۰)	۱۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
فرعونی کہنے لگے کہ جولوگ ان (موسیٰ) کے ساتھ ایمان لے آئے ہیں ان کے بیٹوں کو قتل کردو اور بیٹیوں کو رہنے دو۔	المؤمن (۴۰)	۲۵
ہر متکبر یوم حساب پر ایمان نہیں رکھتا۔	المؤمن (۴۰)	۲۷
میں تو تم کو نجات کی طرف بلاتا ہوں۔	المؤمن (۴۰)	۴۱
پیغمبر اور ان کے ساتھ جو ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور قیامت کے دن بھی۔	المؤمن (۴۰)	۵۱
ایمان لانے والے اور ایمان نہ لانے والے برابر نہیں۔	المؤمن (۴۰)	۵۸
قیامت کے آنے میں کوئی شک نہیں مگر اکثر لوگ ایمان نہیں رکھتے۔	المؤمن (۴۰)	۵۹
عذاب دیکھ کر ایمان لائے۔	المؤمن (۴۰)	۸۴
عذاب دیکھ کر ایمان لانا کچھ بھی فائدہ نہ دیا یہ اللہ کی سنت ہے۔	المؤمن (۴۰)	۸۵
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر ایسا ثواب جو کبھی ختم نہ ہو۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۸
جو ایمان لائے اور پرہیزگاری کرتے رہے ان کو ہم نے بچالیا۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۱۸
جن لوگوں نے اللہ کو پروردگار مانا اور اس پر قائم رہے ان پر فرشتے اتریں گے (ان کو بشارت دیں گے) اور کہیں گے کہ نہ خوف کرو اور ڈرو اور بہشت جس کا وعدہ ہے اس کی خوشی مناؤ۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۰
اور کہیں گے کہ ہم دنیا میں بھی تمہارے دوست تھے اور آخرت میں بھی ہیں۔ وہاں جس نعمت کو چاہو گے وہ ملے گی۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۱
یہ بخشنے والے مہربان کی طرف سے مہمانی ہے۔	حٰمٓ السجدہ (۴۱)	۳۲
کتاب پر ایمان رکھتا ہوں اور مجھے حکم ہوا ہے کہ تم میں انصاف کروں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۵
جو ایمان نہیں رکھتے وہ قیامت کے لئے جلدی کر رہے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۸
جولوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ بہشت کے باغوں میں ہوں گے وہ جو چاہیں گے ان کے پروردگار کے پاس موجود ہوگا یہی بڑا فضل ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۲
یہی وہ (بہشت انعام) ہے جس کی اللہ اپنے بندوں کو جو ایمان لائے اور عمل نیک کرتے ہیں		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
بشارت دیتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۳
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے ان کی دعا قبول کرتا ہے اور ان کو اپنے فضل سے بڑھاتا ہے۔	الشوریٰ (۴۲)	۲۶
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۳۶
آپ (ﷺ) قرآن سے پہلے نہ تو کتاب کو جانتے تھے اور نہ ہی ایمان کو۔	الشوریٰ (۴۲)	۵۲
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار رہے قیامت کو نہ انہیں ڈر ہوگا نہ خوف۔	الزخرف (۴۳)	۶۸ اور ۶۹
(بسا اوقات) پیغمبر کہتے ہیں کہ یہ ایمان نہیں لائیں گے تو ان سے منہ پھیر لو اور سلام کہہ کر الگ ہو جاؤ عنقریب انہیں انجام معلوم ہو جائے گا۔	الزخرف (۴۳)	۸۸ اور ۸۹
اس عذاب کو دیکھ کر پروردگار سے ایمان لانے کی خواہش کریں گے۔	الدخان (۴۴)	۱۲
اگر ایمان نہیں لاتے تو مجھ سے الگ ہو جاؤ۔	الدخان (۴۴)	۲۱
یہ اللہ کی آیات ہیں جو سچائی کے ساتھ پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو اس کے بعد کس بات پر ایمان لائیں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۶
برے کام کرنے والوں کو ایمان لانے اور نیک عمل کرنے والوں جیسا نہیں کریں گے۔	الجاثیہ (۴۵)	۲۱
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے پروردگار انہیں اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔	الجاثیہ (۴۵)	۳۰
بنی اسرائیل میں سے ایک نے اس کی گواہی دی اور ایمان لے آیا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۰
والدین کا ایمان لانے کا کہنا۔	الاحقاف (۴۶)	۱۷ اور ۱۸
اللہ کے بلانے والے کی بات قبول کرو اور اس پر ایمان لاؤ اللہ تمہارے گناہ بخش دے گا۔	الاحقاف (۴۶)	۳۱
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرے اور جو کتاب محمد (ﷺ) پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے کہ وہ اُن کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے تو ان کے گناہ دور کر دیئے جائیں گے اور ان کی حالت سنواری جائے گی۔	محمد (۴۷)	۲
جو ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے اور جو (کتاب) محمد (ﷺ) پر نازل ہوئی اسے مانتے رہے اور وہ ان کے پروردگار کی طرف سے برحق ہے۔ ان سے ان کے گناہ دور کر دیئے اور ان		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
کی حالت سنوار دی۔	محمد(۴۷)	۳
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کو اللہ جنت میں داخل کرے گا جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔	محمد(۴۷)	۱۲
ایمان لانے اور پرہیزگاری کرنے پر اللہ تمہیں اجر دے گا۔	محمد(۴۷)	۳۶
اللہ اور اس کے رسول اللہ (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔	الفتح(۴۸)	۹
جو شخص اللہ اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے تو ان کے لئے آگ تیار ہے۔	الفتح(۴۸)	۱۳
اللہ نے تمہارے لئے ایمان کو عزیز بنا دیا اور اس کو تمہارے دلوں میں سجا دیا ہے اور کفر اور نافرمانی سے تم کو بیزار کر دیا ہے۔	الحجرات(۴۹)	۷
دیہاتی کہتے ہیں کہ ہم ایمان لے آئے۔ کہہ دو کہ تم ایمان نہیں لائے (بلکہ یوں) کہو کہ ہم اسلام لائے ہیں اور ایمان تو ہنوز تمہارے دلوں میں داخل ہی نہیں ہوا۔	الحجرات(۴۹)	۱۴
اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لانا، اللہ کی راہ میں جان و مال سے لڑنا۔	الحجرات(۴۹)	۱۵
اللہ کا احسان کہ اس نے تمہیں ایمان کا رستہ دکھایا بشرطیکہ تم سچے ہو۔	الحجرات(۴۹)	۱۷
کفار ایمان نہیں رکھتے۔	الطور(۵۲)	۳۳
آخرت پر ایمان نہ رکھنے والے فرشتوں کو دیویوں کے نام دیتے ہیں یہ صرف گمان پر کام کرتے ہیں۔	النجم(۵۳)	۲۷
اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ۔	الحدید(۵۷)	۷
ایمان لانے اور خرچ کرتے رہنے پر بڑا ثواب ہے۔	الحدید(۵۷)	۷
دعوت کہ پروردگار پر ایمان لاؤ۔	الحدید(۵۷)	۸
اپنے پروردگار پر ایمان لانے کا تم سے عہد لے چکا ہے اگر تم کو یاد ہو۔	الحدید(۵۷)	۸
اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لانے والے ہی صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے صلہ ہوگا اور روشنی بھی۔	الحدید(۵۷)	۱۹
جنت ان کے لئے ہے جو اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لائے ہیں یہ اللہ کا فضل ہے جسے چاہے عطا کرے۔	الحدید(۵۷)	۲۱
جو لوگ ایمان لائے ان کو اس کا اجر دیا مگر اکثر نافرمان ہیں۔	الحدید(۵۷)	۲۷

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے پر اللہ اپنی رحمت سے دگنا اجر دے گا اور ایسا نور (روشنی) عطا کرے گا جس میں چلو گے اور وہ تم کو بخش دے گا۔	الحدید (۵۷)	۲۸
جو لوگ اپنی بیویوں کو ماں کہہ بیٹھیں پھر اپنے قول سے رجوع کرلیں تو (ان کو) ہم بستر ہونے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کے فرمانبردار ہو جاؤ۔	المجادلہ (۵۸)	۴
جن کو ایمان اور علم عطا کیا گیا ہے اللہ ان کے درجے بلند کرے گا۔	المجادلہ (۵۸)	۱۱
انصار مہاجرین سے پہلے گھروں میں مقیم اور ایمان پر قائم رہے۔	الحشر (۵۹)	۹
منافق شیطان کی طرح ایمان سے ہٹا کر الگ ہو جاتا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۶
انہوں نے اپنی قوم کے لوگوں سے کہا کہ ہم تم سے اور جن کو تم پوجتے ہو بیزار ہیں، جب تک کہ تم ایمان نہ لے آؤ۔	الممتحنہ (۶۰)	۴
ایسی تجارت جو عذاب الیم سے مخلصی دے وہ ہے اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) پر ایمان لاؤ اور اللہ کی راہ میں جان و مال سے جہاد کرو۔	الصف (۶۱)	۱۰ اور ۱۱
تو بنی اسرائیل میں سے ایک گروہ ایمان لے آیا اور ایک گروہ کافر رہا۔	الصف (۶۱)	۱۴
منافق سامنے تو ایمان لاتے ہیں کہ آپ (ﷺ) اللہ کے پیغمبر ہیں۔	المنفقون (۶۳)	۱
ایمان لانے کے بعد کفر کرنے پر اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگا دی ہے۔	المنفقون (۶۳)	۳
اللہ پر، اس کے رسول (ﷺ) اور اس کے نور (قرآن) پر ایمان لاؤ۔	التغابن (۶۴)	۸
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر اللہ گناہ دور کرے گا اور جنت جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہیں داخل کرے گا جہاں وہ ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	التغابن (۶۴)	۹
اللہ ایمان لانے پر اس کے دل کو ہدایت دیتا ہے۔	التغابن (۶۴)	۱۱
نصیحت اس کے لئے جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔	الطلاق (۶۵)	۲
عقل والے اللہ سے ڈریں ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو اللہ انہیں جنت میں داخل کرے گا۔	الطلاق (۶۵)	۱۰ اور ۱۱
اگر پیغمبر (ﷺ) تم (بیویوں میں سے کسی) کو طلاق دے دیں تو عجب نہیں کہ ان کا پروردگار تمہارے بدلے ان کو تم سے بہتر بیبیاں دے دے۔ مسلمان صاحبِ ایمان (اور) فرمانبردار۔	التحریم (۶۶)	۶

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
سچے دل سے توبہ کرنے پر بخشش اور جنت، انکے ساتھ ایمان کا نور چلے گا۔	التحریم (۶۶)	۸
رحمٰن پر ایمان اور بھروسہ۔	الملک (۶۷)	۲۹
ایمان نہ لانے والے کو دوزخ میں ڈالا جائے گا اور زنجیر سے جکڑا جائے گا۔	الحاقہ (۶۹)	۳۰تا۳۲
اعمال بد ایمان نہ لانا، فقیر کو کھانا نہ کھلانا۔	الحاقہ (۶۹)	۳۳اور۳۴
کم ہی ایمان لاتے اور کم ہی فکر کرتے ہیں۔	الحاقہ (۶۹)	۴۱اور۴۲
نوحؑ کی دعا کہ ماں باپ اور جو میرے ساتھ ایمان لائے ہیں تو ان کو معاف کردے۔	نوح (۷۱)	۲۸
جنات قرآن پر ایمان لے آئے۔	جن (۷۲)	۱اور۲
جنات ہدایت سننے پر ایمان لے آئے۔	جن (۷۲)	۱۳
ایمان لانے والے کو نہ نقصان کا خوف ہوگا نہ ظلم کا۔	جن (۷۲)	۱۳
گنہگار اس کے بعد کس چیز پر ایمان لائیں گے؟	المرسلٰت (۷۷)	۵۰
ایک نابینا جو شاید ایمان لانا چاہتا یا سوچتا تھا تو اسے سمجھانا فائدہ مند تھا۔	عبس (۸۰)	۱تا۴
جو پرواہ نہیں کرتے ان کی طرف توجہ دیتے ہو جب کہ ان کا ایمان نہ لانا آپ پر کوئی ذمہ داری نہیں۔	عبس (۸۰)	۵تا۷
کافر قرآن پر ایمان نہیں لاتے اور جب ان کے سامنے پڑھا جاتا ہے تو سجدہ نہیں کرتے۔ (آیتِ سجدہ)	الانشقاق (۸۴)	۲۰اور۲۱
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے ان کے لئے بے انتہا اجر ہے۔	الانشقاق (۸۴)	۲۵
بیشک وہ مراد کو پہونچ گیا جو پاک ہوا۔	الاعلیٰ (۸۷)	۱۴
ان میں شامل ہو جاؤ جو ایمان لائے، صبر اور نصیحت کی اور شفقت کی وصیت کرتے رہے یہی لوگ سعادت مند ہیں۔	البلد (۹۰)	۱۷اور۱۸
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر بے انتہا اجر ہے۔	التین (۹۵)	۶
جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے وہ تمام خلقت سے بہتر ہیں۔	البینۃ (۹۸)	۷
ایمان لانا، نیک عمل کرنا آپس میں حق اور صبر کی تلقین کرنا خسارے کے کام نہیں ہیں۔	العصر (۱۰۳)	۳

ایمان کی حالت

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
جیسے پاکیزہ درخت جس کی جڑ مضبوط ہو، شاخیں آسمان میں ہوں وہ اپنے پروردگار کے حکم سے ہر وقت پھل لاتا اور میوے دیتا ہو۔	ابراہیم (۱۴)	۲۴ اور ۲۵
ایمان صرف زبان سے کہہ دینے کا نام نہیں بلکہ ایمان دلوں میں داخل ہونا چاہئے اور اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی فرمانبرداری کرتا ہے۔	الحجرات (۴۹)	۱۴

ایمان والے

منافقین ایمان والوں کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۴
منافق سمجھتے ہیں کہ وہ ایمان والوں سے مذاق کرتے ہیں جبکہ اللہ ان کے اس دھوکے پر ان پر ہنستا ہے۔	البقرہ (۲)	۱۵
ایمان والوں کے لئے جنت کی بشارت ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵
ایمان والوں سے کہتے ہیں ہم ایمان لائے اور جب آپس میں ملتے ہیں ایک دوسرے کو منع کرتے ہیں۔	البقرہ (۲)	۷۶
ایمان لانے والے اور اعمال صالحہ کرنے والے اہلِ جنت ہیں۔	البقرہ (۲)	۸۲
(یہ کتاب) ایمان والوں کے لئے ہدایت اور بشارت ہے۔	البقرہ (۲)	۹۷
ایمان والوں کو تاکید کہ راعنا نہ کہو اُنظرنا کہو۔	البقرہ (۲)	۱۰۴
اے ایمان والو! صبر اور نماز سے مدد طلب کرو۔	البقرہ (۲)	۱۵۳
ایمان والوں پر جب کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں ”سب کچھ اسی کا ہے اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے“۔	البقرہ (۲)	۱۵۶
ایمان والوں پر اللہ کی رحمتیں ہیں اور یہی لوگ ہدایت پر ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۵۷
ایمان والے اللہ کے سب سے زیادہ دوست ہیں۔	البقرہ (۲)	۱۶۵
اے اہلِ ایمان! جو پاکیزہ چیزیں ہم نے تم کو عطا فرمائی ہیں ان کو کھاؤ۔	البقرہ (۲)	۱۷۲
(اے پیغمبر ﷺ) ایمان والو کو بشارت سنا دو۔	البقرہ (۲)	۲۲۳

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
تمہارے لئے نشانی ہے اگر تم ایمان والے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۴۸
عیسیٰؑ کے پاس نشانیاں دیکھ کر بھی بعض کافر ایمان نہ لائے۔	البقرہ (۲)	۲۵۳
اے ایمان والو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا ہے اس میں سے اس دن کے آنے سے پہلے پہلے خرچ کرلو جس میں نہ (اعمال کا) سودا ہوگا اور نہ دوستی اور سفارش ہو سکے گی۔	البقرہ (۲)	۲۵۴
اللہ ایمان والوں کا دوست ہے۔	البقرہ (۲)	۲۵۷
ایمان والو! اللہ کی راہ میں اچھی چیزیں خرچ کرو بری چیزیں نہ دو۔	البقرہ (۲)	۲۶۷
ایمان والو اللہ سے ڈرو اور بقیہ سود چھوڑ دو اگر تم ایمان والے ہو۔	البقرہ (۲)	۲۷۸
ایمان والے کسی رسول میں فرق نہیں کرتے۔	البقرہ (۲)	۲۸۵
دعا کرتے ہیں کہ ہم ایمان لائے ہمارے گناہ معاف فرما اور دوزخ سے بچا۔	آل عمران (۳)	۱۶
(اس وقت کو یاد کرو) جب آپ (ﷺ) صبح کو اپنے گھر سے روانہ ہو کر ایمان والوں کو لڑائی کے لئے مورچوں پر (موقع بموقع) متعین کرنے لگے۔	آل عمران (۳)	۱۲۱
اے ایمان والو! دگنا چگنا سود نہ کھاؤ اور اللہ سے ڈرو تا کہ نجات حاصل کرو۔	آل عمران (۳)	۱۳۰
آزمائش سے ایمان والوں کو دیکھتا ہے انہیں خاص کرتا ہے اور کافروں کو نابود کرتا ہے۔	آل عمران (۳)	۱۴۰اور۱۴۱
(اے اہلِ ایمان!) تمہارے مال و جان میں تمہاری آزمائش کی جائے گی۔	آل عمران (۳)	۱۸۶
اے اہلِ ایمان! (کفار کے مقابلے میں) ثابت قدم رہو اور استقامت رکھو اور (مورچوں) پر جمے رہو۔ اور اللہ سے ڈرو تا کہ مراد حاصل کرو۔	آل عمران (۳)	۲۰۰
اے ایمان والو! انصاف پر قائم رہو اور اللہ کے لئے سچی گواہی دو۔ خواہ (اس میں) تمہارا یا تمہارے ماں باپ اور رشتہ داروں کا نقصان ہی ہو۔	النساء (۴)	۱۳۵
ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) اور جو کتاب نازل کی اور اس سے پہلے بھی کتابیں نازل کی تھیں سب پر ایمان لاؤ اور جو اللہ اور اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں اور اس کے پیغمبروں اور آخرت سے انکار کرے گا تو وہ راستے سے بھٹک کر دور جا پڑا۔	النساء (۴)	۱۳۶
اے ایمان والو! اپنے اقراروں کو پورا کرو۔ تمہارے لئے چارپائے جانور (جو چرنے والے		

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ہیں) حلال کردیئے گئے ہیں۔ بجز ان کے جو تمہیں پڑھ کر سنائے جاتے ہیں۔ مگر احرام میں شکار کو حلال نہ جاننا۔ اللہ جیسا چاہتا ہے حکم دیتا ہے۔	المائدہ(۵)	۱
اے ایمان والو! اللہ کے لئے انصاف کی گواہی دینے کے لئے کھڑے ہو جایا کرو۔	المائدہ(۵)	۸
صاحب ایمان اللہ پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	المائدہ(۵)	۲۳
اے ایمان والو! یہود اور نصاریٰ کو دوست نہ بناؤ۔ یہ ایک دوسرے کے دوست ہیں۔	المائدہ(۵)	۵۱
اے ایمان والو! اگر کوئی تم میں سے اپنے دین سے پھر جائے گا تو اللہ ایسے لوگ پیدا کر دے گا جن کو وہ دوست رکھے اور جسے وہ دوست رکھیں اور جو مومنوں کے حق میں نرمی کریں اور کافروں سے سختی سے پیش آئیں، اللہ کی راہ میں جہاد کریں اور کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہ ڈریں۔ یہ اللہ کا فضل ہے وہ جسے چاہتا ہے دیتا ہے۔	المائدہ(۵)	۵۴
تمہارے دوست تو بس اللہ، اسکے پیغمبر (ﷺ) اور مومن لوگ ہیں جو نماز پڑھتے ہیں، زکوٰۃ دیتے اور اللہ کے آگے جھکتے ہیں اور یہی جماعت غلبہ پانے والی ہے۔	المائدہ(۵)	۵۵ اور ۵۶
اے ایمان والو! شراب اور جوا اور بت اور پانسے (یہ سب) ناپاک کام اعمال شیطان سے ہیں سو ان سے بچتے رہنا تاکہ نجات پاؤ۔	المائدہ(۵)	۹۰
اے ایمان والو! اپنی جانوں کی حفاظت کرو۔ جب تم ہدایت پر ہو تو کوئی گمراہ تمہارا کچھ بھی نہیں بگاڑ سکتا۔	المائدہ(۵)	۱۰۵
اے ایمان والو! جب تم میں سے کسی کی موت آموجود ہو تو وصیت کرو اور دو مسلمان عادل اس کے گواہ کر لو۔	المائدہ(۵)	۱۰۶
باغ جو باہم مشابہ اور غیر مشابہ ہیں، ان میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الانعام(۶)	۹۹
ڈرانے والی اور ایمان والوں کی نصیحت کے لئے ہے۔	الاعراف(۷)	۲
پاکیزہ چیزیں ایمان والوں کے لئے ہیں۔	الاعراف(۷)	۳۲
سرداروں کا غریب ایمان والوں سے سوال کہ تمہیں یقین ہے کہ یہ اللہ کی طرف سے بھیجے گئے ہیں؟	الاعراف(۷)	۷۵
غریب ایمان والوں کا جواب کہ ان کی نشانی پر بلاشبہ ہم اس پر ایمان لاتے ہیں۔	الاعراف(۷)	۷۵

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان والوں کے حق میں بہتر ہے کہ زمین میں اصلاح کے بعد فساد برپا نہ کریں۔	الاعراف (۷)	۸۵
اللہ سے ڈرو اور اس کے رسول کے حکم پر چلو۔	الانفال (۸)	۱
اللہ کے ذکر سے ان کے دل ڈر جاتے ہیں۔	الانفال (۸)	۲
ایمان والے نماز پڑھتے اور جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الانفال (۸)	۳
اے اہل ایمان! جب میدان جنگ میں کفار سے تمہارا مقابلہ ہو تو ان سے پیٹھ نہ پھیرنا۔	الانفال (۸)	۱۵
ایمان والو! اللہ اس کے رسول (ﷺ) کے حکم پر چلو اور روگردانی نہ کرو اور تم سنتے ہو۔	الانفال (۸)	۲۰
اے ایمان والو! نہ تو اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی امانت میں خیانت کرو اور نہ اپنی امانتوں میں خیانت کرو۔	الانفال (۸)	۲۷
ایمان والے صرف اللہ سے ڈرتے ہیں۔	التوبہ (۹)	۱۳
اے اہلِ ایمان! اگر تمہارے (ماں) باپ اور (بہن) بھائی ایمان کے مقابل کفر کو پسند کریں تو ان سے دوستی نہ رکھو۔	التوبہ (۹)	۲۳
اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھنے والے چاہتے ہیں کہ اپنے مال و جان سے جہاد کریں۔	التوبہ (۹)	۴۴
رسول اللہ (ﷺ) اللہ کی اور مومنوں کی بات کا یقین رکھتے ہیں وہ ایمان والوں کے لئے رحمت ہیں۔	التوبہ (۹)	۶۱
جو اللہ اور روز آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور جو خرچ کرتے ہیں اس کو اللہ کی قربت اور پیغمبر کی دعاؤں کا ذریعہ سمجھتے ہیں انکے لئے بے شبہ قربت ہے۔	التوبہ (۹)	۹۹
اے ایمان والو اللہ سے ڈرتے رہو اور راستبازوں کے ساتھ رہو۔	التوبہ (۹)	۱۱۹
اے اہلِ ایمان! اپنے نزدیک کے (رہنے) کافروں سے جنگ کرو۔ اور چاہئے کہ وہ تم میں سختی معلوم کریں۔	التوبہ (۹)	۱۲۳
ہر نئی سورۃ کے نازل ہونے پر ایمان والوں کا ایمان زیادہ ہو جاتا ہے۔	التوبہ (۹)	۱۲۴اور۱۲۵
ان ہی میں سے مرد بھیجا تاکہ ڈر سنائے اور ایمان والوں کو خوشخبری دے۔	یونس (۱۰)	۲
ہم نے ان ہی میں سے ایک مرد کو حکم بھیجا کہ لوگوں کو ڈر سنا دو اور ایمان لانے والوں کو خوشخبری دے دو۔	یونس (۱۰)	۴

حوالہ آیات	نام و شمار سورة	نمبر آیات
ایمان لانے والے اپنے پروردگار سے ملنے والے ہیں۔	ھود(۱۱)	۲۹
نہ ہی میں یہ کہتا ہوں کہ ایمان والوں کو اللہ بھلائی نہیں دے گا۔	ھود(۱۱)	۳۱
کفار کو چھوڑ کر اپنے گھر والوں کو اور ایمان والوں کو کشتی میں بٹھالو۔	ھود(۱۱)	۴۰
بیٹا ایمان والوں میں سے نہیں تھا۔	ھود(۱۱)	۴۶
ھودؑ اور ایمان لانے والوں کے علاوہ منکر عذاب سے ہلاک ہوئے۔	ھود(۱۱)	۵۸تا۶۰
عذاب کے وقت صالحؑ اور ایمان والوں کو بچالیا۔	ھود(۱۱)	۶۶
شعیبؑ اور ایمان والوں کے علاوہ باقی پر چنگھاڑ کا عذاب نازل کیا۔	ھود(۱۱)	۹۴
اللہ کی رحمت سے بے ایمان لوگ ناامید ہوتے ہیں۔	یوسف(۱۲)	۸۷
اس قصہ میں ایمان والوں کے لئے بھی نشانیاں ہیں۔	الحجر(۱۵)	۷۷
اللہ ہی نے پرندوں کو آسمان میں تھام رکھا ہے۔ ایمان والوں کے لئے اس میں بھی نشانی ہے۔	النحل(۱۶)	۷۹
ہم نے ان (ذوالنونؑ) کی دعا قبول کر لی اور ان کو غم سے نجات بخشی۔ اور ایمان والوں کو ہم اسی طرح نجات دیا کرتے ہیں۔	الانبیاء(۲۱)	۸۸
کفر کرنے والوں اور ایمان والوں کے درمیان عداوت ہوگی۔	الحج(۲۲)	۱۹تا۲۲
ایمان والوں اور نیک عمل کرنے والوں کے لئے جنت۔	الحج(۲۲)	۲۳اور۲۴
یقیناً ایمان والے فلاح پائیں گے۔	المؤمنون(۲۳)	۱
ایمان والے نماز میں عجز کرتے اور پابندی کرتے ہیں۔	المؤمنون(۲۳)	۲،۹
ایمان والے کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور مان لیا۔	النور(۲۴)	۵۱
عذاب نافرمانوں پر آئے گا، سچے ایمان والوں کو بچالیں گے۔	العنکبوت(۲۹)	۳۲
آسمانوں اور زمین کو حکمت کے ساتھ پیدا کیا۔ ایمان والوں کے لئے اس میں نشانی ہے۔	العنکبوت(۲۹)	۴۴
ایمان والو! میری زمین فراخ ہے تو میری ہی عبادت کرو۔	العنکبوت(۲۹)	۵۶
اللہ جس کا چاہتا ہے رزق فراخ کر دیتا ہے اور جس کا چاہتا ہے تنگ کر دیتا ہے اس میں بھی نشانی ہے ایمان والوں کے لئے۔	الروم(۳۰)	۳۷

حوالہ آیات	نام و شمار سورۃ	نمبر آیات
ایمان لانے اور نیک عمل کرنے پر اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے جزا دے گا۔	الروم (۳۰)	۴۵
علم و ایمان والے کافروں سے کہیں گے کہ تم قیامت تک رہے تمہیں قیامت کا یقین نہیں تھا۔	الروم (۳۰)	۵۶
پروردگار کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں اور غرور نہیں کرتے۔ (آیتِ سجدہ)	السجدہ (۳۲)	۱۵
ان کے پہلو بستروں سے الگ رہتے ہیں۔ وہ اپنے پروردگار کو خوف اور امید سے پکارتے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۶
جو ہم نے ان کو رزق دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	السجدہ (۳۲)	۱۶
ایمان والے اور نافرمان برابر نہیں ہو سکتے۔	السجدہ (۳۲)	۱۸
اللہ سے ملنے اور قیامت کے آنے کا یقین رکھتے ہیں اور اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے ہیں۔	الاحزاب (۳۳)	۲۱
جب اللہ کا وعدہ پورا ہوتا نظر آتا ہے تو مومنوں کا ایمان اور اطاعت بڑھ جاتی ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۲
اپنے عہد کو نہیں بدلا کرتے۔	الاحزاب (۳۳)	۲۳
اے اہلِ ایمان اللہ کا بہت ذکر کیا کرو۔ اور صبح و شام اس کی پاکی بیان کرتے رہو۔	الاحزاب (۳۳)	۴۱ اور ۴۲
اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبر (ﷺ) پر رحمت بھیجتے ہیں تو اے ایمان والو! تم بھی ان پر بہت بہت رحمتیں اور سلام بھیجا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۵۶
اے ایمان والو! تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰؑ کو (عیب لگا کر) رنج پہنچایا۔	الاحزاب (۳۳)	۶۹
مومنوں کو خوشخبری سنا دو کہ ان کے لئے اللہ کی طرف سے بڑی خوشخبری ہے۔	الاحزاب (۳۳)	۴۷
تم ان لوگوں جیسے نہ ہو جانا جنہوں نے موسیٰؑ کو رنج پہنچایا۔	الاحزاب (۳۳)	۶۹
اللہ تمہارے اعمال درست کر دے گا اور تمہارے گناہ بخش دے گا۔	الاحزاب (۳۳)	۷۱
اللہ سے ڈرا کرو اور بات سیدھی کہا کرو۔	الاحزاب (۳۳)	۷۰
جو ایمان لائے وہ پروردگار سے ڈرے اور جنہوں نے اس دنیا میں نیکی کی ان کے لئے بھلائی ہے۔	الزمر (۳۹)	۱۰
ایمان والے مومن نے کہا کہ اے قوم مجھے تمہاری نسبت خوف ہے کہ تم پر پچھلی امتوں کی طرح دن کا عذاب نہ آ جائے اور اے قوم مجھے پکار کے دن کا خوف ہے۔	المؤمن (۴۰)	۳۰ تا ۳۲
ایمان والے نے کہا بھائیو! میرے پیچھے چلو میں تمہیں بھلائی کا رستہ دکھاؤں گا۔	المؤمن (۴۰)	۳۸
جو بھی نیک کام کرے گا خواہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ ایمان والا ہو تو ان کو جنت میں داخل کرے گا۔	المؤمن (۴۰)	۴۰

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
قرآن ایمان والوں کے لئے ہدایت اور شفا ہے اور جو ایمان نہ لائے ان کے کانوں پر گراں اور موجب نابینائی ہے۔	حٰم السجدہ (۴۱)	۴۴
جو اللہ کے پاس ہے وہ بہتر اور قائم رہنے والا ہے ان لوگوں کے لئے جو ایمان لائے اور اپنے پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔ اور بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں اور جب غصہ آتا ہے تو معاف کر دیتے ہیں۔	الشوریٰ (۴۲)	۱۳ ۶اور ۳۷
جو لوگ ہماری آیتوں پر ایمان لائے اور فرمانبردار (مسلمان) ہو گئے (ان سے کہا جائے گا) تم اور تمہاری بیویاں عزت کے ساتھ بہشت میں داخل ہو جاؤ۔	الزخرف (۴۳)	۶۹اور ۷۰
آسمانوں اور زمین میں ایمان والوں کے لئے نشانیاں ہیں۔	الجاثیہ (۴۵)	۳
اے اہلِ ایمان! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ بھی تمہاری مدد کرے گا۔ اور تم کو ثابت قدم رکھے گا۔	محمد (۴۷)	۷
اے اہلِ ایمان! اپنی آوازیں پیغمبر (ﷺ) کی آواز سے اونچی نہ کرو۔	الحجرات (۴۹)	۲
جنتیوں کے ساتھ ان کی ایمان والی اولاد بھی ہوگی۔	الطور (۵۲)	۱۸تا۲۱
مومن مردوں اور عورتوں کا ایمان تو ان کے آگے آگے ہوگا اور انہیں جنت کی بشارت دی جائے گی جس کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہی بڑی کامیابی ہے۔	الحدید (۵۷)	۱۲
منافق ایمان والوں سے نور حاصل کرنے کے لئے کہیں گے، ایمان والوں اور منافقوں کے درمیان دیوار کھڑی کر دی جائے گی۔	الحدید (۵۷)	۱۳
دنیا میں ایمان والوں کے ساتھ تھے مگر ایمان والوں کے حق میں حادثات کے منتظر ہی رہتے رہے۔	الحدید (۵۷)	۱۴
اللہ اور اس کے پیغمبر پر ایمان لانے والے ہی صدیق اور شہید ہیں ان کے لئے صلہ ہوگا اور روشنی بھی۔	الحدید (۵۷)	۱۹
ایمان والوں کے لئے اللہ کی طرف سے بخشش اور خوشنودی ہے۔	الحدید (۵۷)	۲۰
ایمان والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی اللہ کا لشکر ہے۔ اور اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
اللہ نے ایمان والوں کی مدد فرشتوں سے کی۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲
ایمان والے ہمیشہ جنت میں رہیں گے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی اللہ ان سے خوش اور وہ اللہ سے خوش۔ یہی اللہ کا لشکر ہے۔ اور اللہ ہی کا لشکر مراد حاصل کرنے والا ہے۔	المجادلہ (۵۸)	۲۲

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
مفلس مہاجرین جو اللہ کی خوشنودی کے طلبگار اور اللہ کے پیغمبر کے مددگار ہیں سچے ایمان والے ہیں۔	الحشر (۵۹)	۸
اے ایمان والو! اللہ سے ڈرتے رہو اور ہر شخص کو دیکھنا چاہئے کہ اس نے کل (یعنی فردائے قیامت) کے لئے کیا (سامان) بھیجا ہے۔	الحشر (۵۹)	۱۸
اللہ کو بھلانے والوں جیسے نہ ہو جانا، اللہ کو بھولنے والے بدکردار ہیں۔	الحشر (۵۹)	۱۹
مہاجرین ایمان والی عورتوں کو واپس نہ کرو اور جو کچھ ان پر انہوں نے خرچ کیا ہے ان کو دے دو۔	الممتحنۃ (۶۰)	۱۰
اچھی بیویاں ایمان والی ہوتی ہیں۔	التحریم (۶۶)	۵
اعمال نامہ جس کے داہنے ہاتھ میں ہوگا وہ ایمان والا ہوگا اس کے لئے بہترین اجر ہے۔	الحاقۃ (۶۹)	۱۹تا۲۴
خندق کھود کر جس میں آگ کا ایندھن تھا اس کے کنارے بیٹھ کر ایمان والوں پر سختیاں کر رہے تھے تو وہ سب ہلاک کر دیئے گئے۔	البروج (۸۵)	۴تا۶
جو (سختیاں) اہلِ ایمان پر کر رہے تھے ان کو سامنے دیکھ رہے تھے۔	البروج (۸۵)	۷
جو لوگ ایمان لائے اور نیک کام کرتے رہے ان کے لئے جنت کے باغ ہیں۔	البروج (۸۵)	۱۱

(ساتھ ہی دیکھئے: مومن صفحہ ۴۳۹)

ایمان والوں کے درجے

پروردگار کے ہاں درجے، بخشش اور عزت کی روزی ہے۔	الانفال (۸)	۴
ایمان لانے، وطن چھوڑنے، اللہ کی راہ میں مال اور جان سے جہاد کرنے والوں کے لئے اللہ کے ہاں بڑے درجے ہیں۔	التوبہ (۹)	۲۰
ایمان والے جو نیک کام کرتے ہیں، وہی جنت کے وارث ہیں اور اس میں ہمیشہ رہیں گے۔	المؤمنون (۲۳)	۱تا۱۱

ایمان والوں کے کام

آیتیں سن کر ان کا ایمان بڑھ جاتا ہے۔ پروردگار پر بھروسہ رکھتے ہیں۔	الانفال (۸)	۲
نماز پڑھتے ہیں جو مال ہم نے دیا ہے اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔	الانفال (۸)	۳

ایندھن

حوالہ آیات	نام وشمار سورۃ	نمبر آیات
اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن آدمی اور پتھر ہونگے۔	البقرہ (۲)	۲۴
کافروں کو نہ ان کا مال اللہ کے عذاب سے بچا سکے گا اور نہ ہی ان کی اولاد، یہ لوگ آگ (جہنم) ایندھن ہوں گے۔	آل عمران (۳)	۱۰
(کافرو! اس روز) تم اور جن کی تم اللہ کے سوا عبادت کرتے ہو دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔	الانبیاء (۲۱)	۹۸
دوزخ کا ایندھن آدمی اور پتھر ہوں گے۔	التحریم (۶۶)	۶
گنہگار دوزخ کا ایندھن ہوں گے۔	جن (۷۲)	۱۵
خندق جس میں آگ کا ایندھن تھا اس کے کنارے بیٹھ کر ایمان والوں پر سختیاں کر رہے تھے تو وہ سب ہلاک کر دیئے گئے۔	البروج (۸۵)	۴ تا ۷
ابولہب کی بیوی سر پر ایندھن لئے گھومتی ہے۔	اللھب (۱۱۱)	۴

(ساتھ ہی دیکھئے: آگ صفحہ ۱۷۲، انگارے صفحہ ۶۱۹، جہنم کی آگ صفحہ ۱۰۲۵)

شیخ زاید اسلامک ریسرچ سینٹر

جامعہ کراچی